



Uc132-





۷۶  
حَدَّثَكَ بِأَخْوَالِهِ وَأَحْسِنَ تَقْسِيمًا

از تالیفات مشرف کلام الله الملك العلاء جناب مولوی محمد عبدالسلام سلام

تصنیف و تالیف دوم



رَأَى إِذَا لَحِقَ

از دو منظوم

به ترکیب و امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف در تالیف اول

مَطْبَعُ مَشْرِفِ الْكَلِمَاتِ حیدرآباد



سورۃ قص و قیل سورۃ داؤد مکیتر وھی شان و شانون آیت و کلماتها صبعاً ائە و اثنی وثلثون و حروفها ثلث الاف و تسعة و ستون و رکوعها خمس

اور نام او کا سورہ داؤد	اور نام او کا سورہ داؤد	اور نام او کا سورہ داؤد	اور نام او کا سورہ داؤد
اور نام او کا سورہ داؤد	اور نام او کا سورہ داؤد	اور نام او کا سورہ داؤد	اور نام او کا سورہ داؤد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہل تحقیق کی گبار شاہ	ما کہ فرماوین و کنبی بان	ما کہ فرماوین و کنبی بان	ما کہ فرماوین و کنبی بان
دیکھ حضرت کو ہر سی تالی	ما کہ مستغرق تامل ہو	ما کہ مستغرق تامل ہو	ما کہ مستغرق تامل ہو
پس فریضہ قطعہ کی تیرن	یا کہ ہی صاد نام رحا کا	یا کہ ہی صاد نام رحا کا	یا کہ ہی صاد نام رحا کا
گر قیاس اور ہر ای تو تونہ	یا وہ مقلع ہی سحر کما	یا وہ مقلع ہی سحر کما	یا وہ مقلع ہی سحر کما
یا کہ صدق خدا فرض ہے جاو	اہل تحقیق کر گئی تصریح	اہل تحقیق کر گئی تصریح	اہل تحقیق کر گئی تصریح

اوس کلام مجید کی سگند	ما کہ وہ چیز ہے سرا پا	ما کہ وہ چیز ہے سرا پا	ما کہ وہ چیز ہے سرا پا
ہی مقدر بیان جو انہم	جس کو سچ جانتی ہیں ہی کما	جس کو سچ جانتی ہیں ہی کما	جس کو سچ جانتی ہیں ہی کما

بلکہ وہی لوگ نہ لائے تیرن	سر کشی اور غلامی ہیں بجز	سر کشی اور غلامی ہیں بجز	سر کشی اور غلامی ہیں بجز
یعنی قوم عرب کی سردا	سر کشی ملو کر بیدین	سر کشی ملو کر بیدین	سر کشی ملو کر بیدین

اور طبع میں حال ہی کی ہے بر خلاف خدا اور پیغمبر

كَمْ اَمَلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَاذْوَابُهَا كَذات حین مآ ص ۶

کئی ہستی کہا میں اور کئی	اس میں ہرگز کو بر خلاف انہی	پس پرین ہی پکارا ہی ہے	نا کوئی ہو و نامرو با و
اور نہیں یہ وہ ہا کی ہے	یعنی سر قضا اب کی ہے	تای تانیت ہی بعد از	ہی وہ تا کید کی ملی ہی
اور شبہ بلیس لای ہی	جیسی انوار میں کہا		

وَعَجِبُوا انْ جَاءَهُمْ مِنْ دُونِهَا كَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَابٌ

اور تعجب میں آئی ہی منکر	یہ کہ آیا ہی و لگو اک مندر	جنس انکی ہی یعنی سرور	کہ سنا ہی وہ و انکی
اور کئی کہنی کافر انہی	کہ یہ ہی ایک ساحر کذا	یعنی ہی مجز و نہیں جا و	جو ٹ کتا ہی سر سحر
کئی ہیں لائی جب سحر	شاق سمجھی فریش نافر جا	بولی اگر وی یا ابی کا	تو ہمارا بزرگ ہی کا
تجو معلوم ہی بوجہ	جو کیا کرتی ہیں جملہ	و ای دین قسیم آبا کو	کو و یا مفت بی محابا
ہم تو آئی ہیں اسے	تا کہ فرما کی سعادت کا	تو کئی حکم عدل اکر	اوس ہستی میں اپنی اور
یعنی فیصل کر ہی وہ	جو محمد میں اور ہم میں	پس اسید میں ہی کو	ور اسطرح او کو
کہ یہ تیری جو لو کہ	تجسسی کہنی ہر جملہ ایک	استقدرا و نسی انہی	کہ وی شراف قوم میں
بولی حضرت بتا و ایروم	کیا وہ شی ہی کہ چاہی	بولی اجنا تو ہی ہی	چوڑ ہو کو ہمارے
اور ہم چوڑ وین یک	اسی محمد ہی شرا	نہ تعرض کر ہی وہ	ہم تعرض کریں
پس لگی کہنی سید	کیا تمہیں چاہی رسول	یا کہ دونہ سخن	جس سے ملک عرب
اور ملک مجھ ہی آئی	اور سکی برکات ہر	پس لگی کہنی آری	اسی ہی بات چاہتی
کہنی حضرت لگی	کہ ہر مولا آتہ	سنی ہی او کلام	ہر چیز آئی اس

اجعل لالهة الواحد ان هذا كشي

کیا مقرر کیا خدا و ان کو	اور سنی معبود ایک	سیکان ہی یہ	سین کلا ہی ہی
اور ہمارے معبود	ایک کہ کی کہ سکین	اور محمد کا ان	کہ سنی کام

وَأَنْطَلِقُ الْمَلَائِكَةَ مِنْهُنَّ حُرّاً وَآمِنًا وَوَاعِلٍ الْعَتِيقَةَ حُرّاً مَذْكَرًا  
کشتی بزرگه ما سمعنا بهذا فی الملائكة الاخراة حوران هذا الا اختلاقه

اور طلائک گرو ازین کا	انجا آپس میں اطمینان	کہ جلو بیان می آور کر	تم خداون پانہی لوی
بیگانہ بیخلاف و مستعلاً	یا کہ وہ دین نولیا جو بنا	ایک شی ہی کہ جا بھی آئی	گردش چرخ اوس دیگما
سین ہی سنای سکی تیز	دین ملت میں ہی با پوز	پہلی ملت سہی مراد بیان	اونکی جدو پدو کورین اسیان
یا ہی ملت ہی آگہ بہ پوز	ملت عیسئ ستودہ نهاد	کہ نہ تو عید کی تھی فالک	بلکہ تملیک کی تھی فالک
کیا آوارا گیا عسید	ہم تو اوس میں اطمینان	ذکر ہمیں خاص ہا مہر	
ای غم جو میں کیوں ترتری	کیا ہی بان و سکی بچا	اشرف القوم و سہر	

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي بَلْ لَمَّا كَذَبُوا قَوْلَ عَذَابِ

کہ وہی لوگ کفر طمانی	بچ غلک ہمیں سری	اور معرض دلیل سی	یعنی اون کا فون ذریعہ
بھوئی ازل و کائنات	بلکہ تک نہیں جانی	جان لیون کہ وہ پیرین	صرف ہی خدا ہی اونکی تیز
یک ہرگز نہ وہی او کو عید	آر عیند ہور خزان	وہ جو ہی اونکی او جو اوردہ	
کہ ہی اون پاس تھی جو ہی	رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَقَّابِ	کہ او تارا کتا ہر ہم پر کون	
تیری ہی کی خزان حمت	تا تیرت کو لیتی تی حمت	وہ ترار ب کہ زور والا ہی	بخشش اپنی میں سہی الا

کہ وہی لوگ کفر طمانی  
اور معرض دلیل سی  
بھوئی ازل و کائنات  
یک ہرگز نہ وہی او کو عید  
کہ ہی اون پاس تھی جو ہی  
تیری ہی کی خزان حمت

أَمْ لَهُمْ مَلَكٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ

یا کہ ہی خاص سنگ و نکی تین	شہی جملہ آسمان زمین	اور ہر قسم دطرز کی جوشی	بچ اخلاک اوز زمین کی
پہر جو ملک اپنی اونکو ٹولین	اوسنوار ہی کہ چرہ دین	رسیون اور سیانون میں	جس سی چہ چہ کانی
یعنی پڑہ جائیں تان تان	چہ پتا بزش دتی تان	نچر پد بکار عالم ہو	بہر جین ہی تان تان
اور کہ لیون باز دتی ہی	یا جین جس شخص ہی	اب بیان ہوش طمان	یہ سخن غایت تملک ہی
لیک لشکر کہ ہی عورتی	جند ماہانک صمد و زمین	الآخر اب	اس جگہ پد یا گیا ہی

شکوفین بی جوی تو	یعنی بزرگ را بیدار است بسی قرآن کا معجز عمل	پس بھی قرآن کی جویوں میں کہ بلکہ کیا نبی کو بیان	آنکھوں سے سر نہ پا کر
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَارِ ۝ ۶			
جو کئی میں کذب بھی پیش اور موسیٰ نبی کو وہ فرعون	اب جو کہ میں سے بلند پیش کہ جو نہیں کی تیلوہ بی عمل باوہ لوروز کی اپنی شکر کی	نبی کو قوم نوح ہو کو عباد ماز تاملوہ کر کی جو میخا میخین نکلتا تھا سپا بلور کی	دی جوی گرم دشمنی معناد اوس کی تینین بظلم و جفا
وَمَوْصًّى وَ قَوْمَهُ لِيُطَّوَّرُوا صَحَابٌ لَا يُكَفِّرُونَ إِلَّا بِالْحَرْبِ ۝ ۷			
اور صلیبی دین کو شود دی کئی تھی گروہ اور شکر	مردم لو با لوط کو مردود کہ بکذب رہ گئی ار کر جنہ مذموم یعنی قوم قریش	اوس کی شعیب کو ہمہ تن تھی نہ اوس کی تینین بکذب دی اوس میں دین ایک شکر کی	مردم ایک وہ مرد تھا ایک تن کہ ہو صیغہ و عمار نصیب
نہیں پر کوشی صلح نہیں تھا	پس ہر اثبات جی بلند تھا یعنی اوس پر اس عذاب کا	ان کلا الا کذب الرسول فحق عتابہ یعنی اوس پر اس عذاب کا	پر بنا مارسل کو تھا جو تھا
وَمَا يَنْظُرُ هُوَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مِمَّا لَهَا مِنْ فَوَاحِشٍ ۝ ۸			
اور میں کئی میں سلوک اور سرسری بولی دی بنو سرفروشت عمل ہمارا اب پہلی ہفت حسابی کہ وہ ہفت	ایک جگہا کی تین کبیر قالوا اربنا جعل لنا قطننا قبل ان نخرج الحساب کہ اوس کی کبیر میں ہی ہم تھی محمد کی بن میں مانسو بزرگین خاطر ٹھکین	کہ نہیں کو وہ ہل سی کئی یا ہمارا وہ حصہ موعود دیکھتے ہیں کا فر و کلم سبحان لائی آیت ہم ہر نزل میں	یعنی اوس کو کی دی مدام رب ہمارے شتابی ہی ہکو یعنی اوہ ہر عذاب غلود جگہ آیا نبی کی دل پہ مائل
إِذْ يَرْحَلُ مَا يَقُولُونَ وَإِذْ كُنَّا عِبَادًا نَادُوا وَهَذَا الْأَوَّلُ ۝ ۹			
سبر کر اور شعیب کو اور وہ جو لوروز رو لائے تھا	وہ جو کئی میں ہی ہیں قوت دست میں جو لائے تھا	اور کہ یاد ایستند وہ تو تھا اپنے شمع خوشی	موس ہوا ہی بزرگ بنیکہ کہ نہ لایا ہاری آندہ جمع

دو کو صائم و شکر بگویند	صف شب بنماید و در آن وقت	او یک فیچ صائم است
که او من فی ہی صفریما	حد طاوت بین بر تو کار	بگوئی شاه وی بلند و تار
گر یازد یکی از بی جهاد	بسک بطرح پائی عیار	غالبائی ہماری پیغمبر
کوت مملکت ہی پیش مراد	یا که مذرت دست ہی مقصود	گر آئین کو تو رسم جو در او د
یا نیکو سملکت ہی کاتی آشی	بلکه جو آتشی کاتی آشی	

لَا تَأْخُذْنَا الْجِبَالُ مَعَهُ لَيْسَ جَنِّ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ط وَالظُّلُمِ كَحَسْرَةٍ كُلِّ لَهْ أَوَابِ ط

یعنی صرف نضال نہ ہوں	گرنہ ہی سارے کئی ہی تری	شام اور صبح کو بوجہ یہ
ہر طرفی جاؤڑنی آتی ہی	ہر کوئی حد جماع عرفانین	لو سکواج تھی امر و فرمانین
پنج پنج اوس خلک میں	یا وہ کوہ طیور اور در او د	تھی پنج راجع محمود

وَشَكَدْنَا مَلِكًا وَأَنْبَاةَ الْحِكْمَةِ وَفَصَلِّ الْخِطَابِ ط

گاہ کو کا بہت شکر	اور در باہر ہی کو علم عمل	تبا جو پورا نام اور اھل
وہ جو فصل الخطاب تھی اللہ	یا فرشتی کی شکل خصوم	بعض نفس سیرین بیو تھیم
اس جگہ مولوی ہی آتے	کہ وہ طاؤر و ایک کم خوفناک	کہ تھی اپنی نکاح میں بہت
عقیدہ فی ان ہی ہوسرینا	اور مخطوبہ گرنہ ہی مدین	یا عقد نکاح دیگر تن
حسبہ فرماں قاب قوسم	اؤنگی تمہیں کی ہی آشی	حکم پروردگار کلائی
ان کئی آیتوں میں ہی در	یوں بڑا دین سیر یا	کہ عذاب و پناہ سلی یا
خطبہ تو در مابین ہی ہوں	بر خلاف اس کو جو ہونگے	ہی یہ قصہ کئی طرح سلو

اور کبیری پاس ہی آئی	وہل انک جود الخصم و الذم و الخیر آجے	خبر در گرد و دعوائی
جسکے دیوار چڑھ گئی آئی کو د	وی بھرا بفرقہ داود	خانہ بندگی ہی ہوں گاد
ابن حقیقنی کیا تر شہیرا	کئی دو اودنی ہی دن ہم	ایک دن کرنی کار درباری

کلی

ایکدن دخط بند فرماتی	اگر دن مورد تو کی با من کی	انرض روز بندگی می بود	کین غلوت کین کین مشغول
ان بابی کی باه کی پی بند	در پنهانگی با سبب	که کسی مشخص کو در دیوار	بهری حسن جانی می بلند وقار

اِذْ دَخَلُوا اَقْلَادًا وَاَوْدَ فَمَنْعَ وَمُهْمَرًا وَاُولَآئِكَ اَصْحَابُ بَعْضِ بَعْضِنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاخْرَجْنَاهُم مِّنْهَا بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاَهْدِنَا اِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ط ۛ

جسک دخط بند فرماتی	تو که گمانی نوی کرد داود	بولی متلطوط بودیم	بین هم در هم کز نیوالی ام
کریا ظالم از ستم کیم	بعضی بی همی بعضی کز بر	بسجک نیوا هم در چند تو	تو که ظالم جور انمو سخو
او بتلادی بکسو پیوستی	و ده جوی را به عدالت خود	بهر کز گمانی شخص حال	هر وقت کسی ستود خصال
	اگر کسی طرح کیم تیر بر	دو سری کی طوطو جلات	

اِنَّ هٰذَا صِحْحًا لِّمَا تَسْمَعُوْنَ نَجْفَةً وَّوَلِي نَجْفَةٍ وَاِحَدَةٌ فَقَالَ اِنِّي لَمِنَ الْبَشَرِ

که به توی سر پرورد دین	یار غار اور هم در دیرین	او سکل نوه بین زمین	یعنی او کی امان بین کیم نشو
او بر سر قطعی کن فی	پس کس سر زنی بگفتی	او که باز در وقت سری تین	بات کسی بین ای هم دین
کسی طرح سی لگا داود	فقال لقد ظلمتک بسؤال تعجبک الی نجا چه	تیری نسی کی انگنی سی کتا	اگر راست سی بر کف نشو
تو ظلمت ستم کیا ای ستم	تجربه کسی که بی سزا هم	او زمین و اولاد بی خط	بیوی بی بود زمین
با وجود کیم صیاح نین	او س طانی کی در زمین کیم	که در کس شخصیت بر خط	که در کس شخصیت بر خط

وَاِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْتَغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ وَاَلْبَسْنَا لِهٰذَا

او بر ستمی شریک هم دین	که وی کرنی بین کیم ستم	ان گروهی هم بین ستم	او بر همی عمل پیش ستمی
او در خطی طونین مل کی پرک	وی جو کرنی زمین کیم	الی سجدی کی سولان	او به کس کس کس کی تو با د

وَطَنٍ دَاوُدَ اِنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَذَ رَآكِبًا وَاَنَابَ ط ۛ

او در داودنی سید جان	که وی ستمی ستمان کیا	پر د کس ستمانی جرم کند	اپنی پرورد گاری ناگاه
او در کس کس کی ستم	کرنی سجدی هم سوز جل	او در خدای طونین کیا	او چهل سجد سجد دیا
او سکل معنی کی پر هم ستم	که وی کس کس ستم ستم	وی جو کرنی زمین کیم	او سکل معنی کی پر هم ستم

این قصه در تفسیر قرآن  
در سوره اعراف آمده است  
و این است که در آنجا  
فرموده است و این است  
که در آنجا فرموده است  
و این است که در آنجا  
فرموده است و این است  
که در آنجا فرموده است

ح



شامی زینتی بی بی	ای عیبت زنجاری بی بی	امرونی ضعیف یا محو سنو	بستی بی بی که روایت دو
ابن خنیق کی کیا بی رقم	که لاکب جگر کی بی بهم	اونکی زینتین بی بی	که بی بی جبرئیل بی بی
وی فرشتی کی بی بی کوکوسنا	رزمی زودین باج او نکا	مولوی فی بیخ العزیز	اس شوی بی بی کی بی بی
کین بی بی کی ایک عورت پر	بگڑی بیکیک جو اونکی نظر	اوسکو چا اگہ بی بی بی بی	یعنی پانچ فرماوین
وہ جو شک میں غور ہر تیا	اوسکو تابوت سی پر تیا	ای سینی کی پہلی جانب پر	لڑتی مردانی جگہ بڑا کر
ہو گیا جانی بی بی ان شہید	ڈم شہیر بی بی حسید	پہلوں عورت کو لائی بی بی	کہ بلا شک بی بی تادو سراج
پہنکا موس کہنے لگو کین	اور نہ جانسی بیکو مار لیا	بیک تیرا بی بی خولائی	کدزن خیر اونکی ہاتھ لائی
رتبا بی بی او بی لاریب	کہ بی بی اتنا ہی داغ آؤین	اس پستان فرما یا	کہ زمین پر لڑا کار کو ایا
پہر چو بی بی کمال کو اسراج	روی چالیس بی بی صبا	بخشش بی بی بی بی	کسل گیا اوس بی بی بی

فَقَرْنَا لَهُ ذَلِكَ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَكُزْنًا لَفِي وَحُسْنِ مَا بِي

پہر چو بی بی کوکوسنا	جس کی کرتا ہا عذرہ	اوسکو سی ہماری بی	قرب بی بی بعلزغفران
	اور پچھلی کشت کی جای	یعنی جنت بی بی کی	

يَا أَدْرِي مَا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ يَا لَيْتَ مَوْلا تَتَّبِعَ الْهَوَى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ يُضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ لِمَا كُفَرُوا بِالْحِسَابِ

بولی ہم اور سنی کی بی بی	دیکھ کر قابل نوازش ہو	ہم نے تبا کی بی بی بی	یعنی پانچویں برونی بی بی
یا کفر و یا بی بی تین	جانسین پیمان زمین	پس حکومت کا فرما صاف	بیج لوگو کی باہر انصاف
اور تو پیر بی بی	ای بی بی کی بی بی	کہ وہ گرا کر دی بی بی تین	راہ ان کی بی بی تین
بیکمان بی بی جو مونی بی بی	اس سبیل پر ایستہ	اوسکو بی بی بی بی	کئی بی بی بی بی
بادشاہی بی بی بی بی	بلکہ بی بی بی بی	مکمل بی بی بی بی	اجکہ بی بی بی بی
نصف قرآن سنو کو حق فرم	در مقام خلاف با اولو	کہ لڑان خلیفگی دادم	سوی خلق میان بی بی
تا بی بی ملک بی بی	حکم رانی بی بی	ہر کدانی بی بی	از مقام خلیفگی دوسرا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ

اور بنا یا ہم نے ہی اولاد	کوئی للہ الذین کفرولین النار	آسمان زمین کو بیکار
مردموں کو کفر میں کسی	ہم نے بنائی تو جاتا بیکار	ہی گمان نہ ہو کہ کسی بیکار
سو خلی ہی کافر کی تیر	نار دوزخ ہی رسولین	جس کا گئی نہ کچھ شہر ہو خود
	بلکہ دنیا لای نٹ ہر	مرد یعنی او آخرت کس

أَمْ يَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ يَجْعَلُ

کیا کریں گی ہم لوگوں کو	الْمُتَّقِينَ كَالْفٰجِرِ	اگر ایمان ہوئی ہو نیکو کار
مثل امون کافر و نیکو پیرین	کریوالی فہمین زمین	کریوالی جو دوسری زمین پر پیرین
مثل اہل فجور و بکارتان	وہی جو زمین پر سر پر نیکار	کستی یون ہی جو موخلی زمین
کعبین روز آخرت کی عطا	ہو برابر تمہاری بالکہ ہوا	زم گم گفارد رو کیا بکسر

يَكْتَابُ تَزْوَالًا إِلَيْكَ مَبَارَكٌ لِّدَعْوَتِكَ ۗ وَاللَّهُ وَكَذٰلِكَ ۗ أَوَلَوْ آتَىٰ كِتَابٌ

ہی سے قرآن رو کتا بن	جو داری ہی ہی تیری	برکت ہی گئی کثیر الخیر	ہی نہ کچھ زمین ہی کتب کثیر
تا کریں ہو گمگو جہان	او کی تین یعنی الفاظ	اور تاکہ پکریں معظا اور بند	باشارات فرد انشد
او کیا تمہا نیت وانعام	و وہب الیاد و سکین	کہ روز تمار ج خلا ہمتن	ہم ہی دتو کو سیل نام
وہ سیمان نیک بند و تہا	ای سا خوب و بہت جا	جو سیمان کی دلہا ہاتھا	ہی ہی ہو طالع ہوا ہمتن

أَوْ يُعْرَضُ عَلَيْكَ بِالْعَشِيِّ الصَّافِيَاتِ الْجِبَادِ ۚ فَقَالَ لَوْ أَنِّي أَحْبَبْتُ لَأَلْجَأَنَّ بَعْضَ

باد کبری ہی دس کی گئی	رئیہ حتی تو آرات یا حجج اب	انہی کا نیلا و لہی گئی
شہر پہنچتی تیر فرام	اپنی سنی بنی ہر فرقا	کہ تحقیق یون ہی دوست کا
مال کبری کو کبری گئی	یاد ہی اپنی رسل تو کبری	یعنی پہنچتا کتاب

که سیمان های کجی چهار	این تحقیق بی کبار شاد	ایوهی عصک خارینیا	که نه خود در صلواتا
لای نهی اسپتیزد یکسر	یکروی فضیلتی بی فکر	دو هزار اسپیکر یکسر	کاظون شای بی کبار
خبر سپهای در پانی	با سیمان یکسر پانی	آی طالعک ای گونی	یکدیگر انصک ستم
اوپای بی بی جفا غنی	پس ایت ای کجی با کجی	آئی این بجزی شکل باهر	کسی گونی لب ستم
بجز هر کجی بیک دیدار	لای حوضه کجی بر طیار	تجنی دار او طرفه لاین	ایوهی گریح کجی پانی
اور کجی مگال کجی	پرو غنی خورشید	عصک رد او در غنی	چهار کجی سوج او در غنی
	کی صفت مکی بی غنی	اینها بی جوش مکتب غنی	

رَدُّ وَهَابٍ فَطْفِقَ مَسْتَقًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ

پند لیان او کرد نو کجی	پس جمانی مسرورین	یک سپهر گشت سوج	پیر و کجی کجی کجی
گرد نو کرد او کجی	پند لیون کرد او کجی	یعنی شمشیر گزنی	یا کجی پیری و پانی
	تج سوری کجی او کجی	غیرت کجی کجی	

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ

تخت او کجی کجی	اور و کجی کجی	بگناه خط سیمان کجی	او جان پاتا، بی خصم
کجی صوت کجی کجی	این تحقیق کجی کجی	هر طریح کجی کجی	پهروز کجی کجی
کجی کجی کجی	بی اول قوال کجی کجی	او کجی کجی کجی	کول اولاد کجی کجی
این کجی کجی	که سیمان کجی کجی	جعل الله جنته مثواه	یعنی کجی کجی
زور و کجی کجی	تا اوله کجی کجی	ایوهی فرماون کجی کجی	کجی کجی کجی
هوی کجی کجی	پنی کجی کجی	نهی حاجت خواص کجی	به جهاد کجی کجی
جنگ یا کجی کجی	بعض اختلاف کجی کجی	کجی کجی کجی	نوی حاصله کجی کجی
کجی کجی کجی	پس بلفظ کجی کجی	بفتح کجی کجی	پهروزی کجی کجی
کجی کجی کجی	که سیمان کجی کجی	یون کجی کجی	اور در کجی کجی

<p>خادمه که گوی می بستی سوسپه جانی گوی کوکس اون گوی کو گلیا ناگاه گریا کله کار بزمین اون کسان در اون کس آخرش اینی جاکی گدی قصه کو تاه چینی کی شل پس بغوان خالق منحل پس تان بی جسی خراو شاکو کو کس کس گرفتی جتی می بیغ خراو دی که جنون نی و کاو وه کی بو جنی طر منتم مینی انوار دی اور تبصر اور دی مار مار زن کوشال تو کیمین هر زمین کین</p>	<p>استیاق تمام منشی او کا انوارین بی انام اور پشاه بخت بن کر شاه هو گیا بادشاه من کلمه او کی آی الی ان سوی صراحت کل گوی کین جانی کا بسط آب او کس بی کل گوی فی جیسی انوارین کیا ارشاد لای ذخر کو او کی خویل آفر ما دن مندر کتی کام دی بنوا او کی لای تصویر سحر کار زمین بهر دم انگلی ای کی ای یون طبر شهرین بی سوی شمشیر او نوح برین کس ترن</p>	<p>سایه جانی ای بیضین ایک من خراو و شین هو سیان کل شش کلر بی این بگر گویا پس ایمان گی اشش چسک یک کانوین بی ش مخون با کمال دست که سیلان بی او شکار آر ماش کا او کی بی شین با پانی کونته ده من گاه چلا کی فزون من تا که کس بی کس ای سیلان بی کی کس که جب آصفی او کس ماوی آرش او کی پس خلک طرفی کس</p>	<p>اسم عظیم او زمین بی کیم کرو فو و جلد من سی کمرنی کا جو کس شل دوش اندو رو بگر گیا دیو کو دی کس شش خفلسون بو کی بی شش پانسی ای او خاتم کس چسک منصفی بند قار که یک برین کس خرن او کی بی کس او کی بی کس دی که گاه کا ما کس یا تامل ای خب پار دخه او من کس پس بی بی کس اون ما کس</p>
<p>قال زین عفرانی و هب لک ما لا یجوز لک ان تصدق بالک انک الوکاب</p>			
<p>کینی اسطرسی کا و شاه دی بی بی او جلد زمین پسنی ده کس بی کس</p>	<p>رب بی کر صحت بگناه او کی بی کس او کی من کس آخر او من کس</p>	<p>اور عطا کر مجرم شش ایمان تو بی شش یا کس کس پس شش</p>	<p>که زمین بی کس تیر شش پس بی کس</p>

در این کتاب  
مجموعه  
کتابت  
در شهر  
کابل  
در سال  
۱۳۰۰

مفسر ناکہ الراجح کفری یا غیرہ رحمۃ حیث اصاب والشیاطین کل اشیاء وخواص

اوسل یا اوسلوی نہیں	وَأَحْمَرِينَ مُقْتَرَبِينَ فِي الْأَصْفَادِ		پر کرنا ہستی تابع فرمان
پہنچا ہی تھا وہ نہیں	بسکارت بنائی والی کو	اوس پلہ عام فرمایا	کروی چاہے تین روزی فرمایا
اوسو علی اللہ والی کو	یہ لگسی نہ ہی ہوئی ہو	دیگر کہ اوکل ظلم و جور کو	اور کیا رام ہی آؤ زور کو
ای سوال ہو تو نہیں	اور ہی جو خلق کو ستلے	اوکل کا مومنین ہی تھی	یہی مومنین ہی جو کارگر
ساری دنیا ہی نہیں تھی	بند رفتی غرق بد کی	ہستائی یکساں نہیں	بیشیرین جگتی اوکل تین
اور رفتی زمین میں بد	پہر سلیمان ہی یوں کہتا	دیگر موضع اگر ہی ہو	بعض زمین کی بندوبست
اوس چہاں ہی کہتا	هَذَا حَقُّكَ وَأَنَا مُنْتَمِنٌ أَوْ أَمْسِكْ بِعِقْدِ حَسَابِكَ		کہہ خوشی ہی سلطان
یا کہ سحر کی وہ رازنی	خیر کی ہی جو جی جا	پس عاگردی کہ بندش	جو خوشش ہاری ہی
دی جس ہی ہی بظلمت	کر یا بس حساب کو دیکھنا	کہ عطا کت مل فرما کر	بہ عطا ہی تکر
دی یا اختیار کی صفا	اوس کی اتنی ہی بناتی ہی	پر ہی محنت ہی ہی کہتی	
فریاد و راکشت یکساں	وَأَنْ لَّهُ عِنْدَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَتَابَةٌ		اور لستوی ہی ہی
وَأَذْكَرَ عَبْدًا فَأَبْتُ وَأَبْدَانِي لِرَبِّهِ أَنْيُّ مَسْتَفِي الشَّيْطَانِ بِمُتَّصِبٍ وَعَدْلًا مَبْدُ			
خالق ہی کو جو بندش	جب کہ آپکار ہی ہی	کہ جلا جو بندت مالوب	اوس کو یا ہوسکای محبوب
اور بندت ملازم ہی کیا	نہج مل حیاں جکود یا	دیونی نہج اول ملک ہاتھ	کہ بلا شک بھی نکلیا ہاتھ
یا وہ کہ تباہت نہج ہی	یا وہ تباہت نہج ہی	ہی نہج اول ملک ہاتھ	نسبت نہج اول ملک ہاتھ
سورہ انبیاء میں ہی کہتا	سر سر یہ شکایت یوب	کہ دیا او کو شہرین ہی نکال	یا وہ اوسہ لونین ڈال
کہہ ہی سجا ہی ہی	لای روح الامین یہ حکم	اوسر عا کو قبول فرمایا	پر ہی فضل جو شش ہر آیا
پس مدنی موبائی ہی	أَذْكَرَ مَبْدُ جَلْفَةٌ		لای موبائی ہی ہی
کہنی اوکل تین ہی جبریل	پس نہج ہی ہی	ایک نہج ہی کو ایک ہی	کہ نکال ہی اوسک شہی دو

دعائی

اور بعد دو سالی مینی کو	پس مالی اور پنی کی خوشخو	یا نسانی کو گر مر پانی کا	اور مری کو دو سراسر اوہ تما
الغرض تم کی مر پانی کو	ہوئی چکنی ساکی لانی سی	اور امراض باطنی سے	ہو گئی جو اوہ سکل مینی پر

وَمَا هَذَا إِلَّا أَفْئَةٌ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَذِكْرًا لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

اور فرمایا مینی کو عطا	اکو سکی گروالی ای نبی مرا	اور مانند او کی یعنی عطا	افنی جلو مینی اور نبی مر
مہربانی جو فیصل مینی سے	جو ہماری طرف مینی ہی او پر	اور مہربانی کو یا عطا میند	اپنی مروان و دانشند
یعنی مہربانی بلادی مینی پر	جو گئی اب کی جس کچھ مینی	اور مہربانی ہی مینی اور مینی	یعنی مثل اوہ و مینی کی

وَحَدِيدًا يُّبَدِّدُكُمْ فَضِعْمًا أَضْعَافًا ضَرْبًا بِهِ وَلَا تَحْنُثُوا إِنَّمَا وَجَدَنَا نَاهٍ صَابِرًا تَعْم

اور کہا مینی ہر طرح ہو کو	ابی زین کو بغیر جباروب	اور حاشا قسم میں میند	کہہ کر اپنی انیسین چارو
بعد ازاں مارلی تو مینی پو	صابر شرف مینی ای لیا	ہی بہت نیک اور نہایت	یعنی جو مہربان کر تم کو تو
پہنسی بیا یا اوہی بل مینی مال	کر تو الا ہماری اور جوج	اہل تحقیق کی کیا ہی تو	بندہ حضرت خدا یوب
وہ تو ہی از شر شرح موضع	مارون ہو کو لکیر مینی کی	اور مینی ہی عطا میند	برو مانی ہی خا میند
کہ شفا جو نصیب مینی ہو	کہ جباروب ضرب مینی ملائی	لفظ صفت کے جوجی شرا	اور وہ حال میں نہیں فریق
یہ عنایت خدائی فرمائی			ہمارے ہو سکتی ہی اس سزا

وَأَذْكُرُ عِبَادَنَا أَنرَاهِمُ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ

اور کہہ یاد ای محمد تو	اور مہربانی عباد و میند	کہ وہی جو ہی خلیل اور مہاؤ	اور یعقوب شہر و آفاق
اتصون الی کہ بندگی خدا	کہ مہربانی ہی مینی ہر طرف	اور انگوٹھی دیکھ مینی الی	تقدیر تو مینی پر مینی والی
	یعنی مینی ہی مینی ہر طرف	دیکھ کر اس کی مینی مینی	

إِنَّا أَخْلَصْنَاكُمْ بِحَايَةِ ذِكْرِ الدَّارِ وَأَهْلِهِمْ عِنْدَ الْإِنِّ الْمُصْطَفِينَ الْأَخْبَارِ

بگمان مینی مینی اوہ کو	ایک چکنی کی مینی مینی	کہ وہی مینی مینی مینی	کہ مینی مینی مینی مینی
	اور وہی مینی مینی مینی	بگمان مینی مینی مینی	

وَأَذْكُرُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَالْبَيْعُ وَذَلِكَ قَوْلُكَ مِنْ الْأَحْسَبِ كَرَاهٍ

اور یاد کرد ای سوال این	این بیع و بیع بیع	که از بیع بیع است	ای بیع بیع بیع
امره بیع بیع	که بیع بیع بیع	اور بیع بیع بیع	بیع بیع بیع
	اور بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	

هَذَا مِنْ كَرَاهِيَةِ الْبَيْعِ كَمَا أَنَّ مَبْذُورَ حَبِّهِ مَبْذُورٌ لِحَبِّهِ

بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع
بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع

مَنْ كَانَتْ يَدُهُ فِي حَبِّهِ مَبْذُورًا لِحَبِّهِ فَهُوَ كَمَا أَنَّ مَبْذُورَ حَبِّهِ مَبْذُورٌ لِحَبِّهِ

کسی بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع
اور بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع

لَا تَنْهَى عَنْ بَيْعِ مَا فِي يَدِهِ مِنْ حَبِّهِ

بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع
-------------	-------------	-------------	-------------

وَأَنَّ بَيْعَ حَبِّهِ مَبْذُورٌ لِحَبِّهِ بِمَنْ يَبْذُرُهُ

اور بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع

بِسَبَبِ بَيْعِ حَبِّهِ مَبْذُورٌ لِحَبِّهِ بِمَنْ يَبْذُرُهُ

بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع	بیع بیع بیع
-------------	-------------	-------------	-------------

بیع بیع بیع

بیع بیع بیع

لفظ خساق سی خنجر است اور عذاب و کوه و دریا یا او شی کل شی کل کسب	جسامی بی نام و آخر من شکله آشرا و ا ج د	اسیران و کافران او در کتب کتب	گرمی که کسانین هنر او را یکی گویند
	کسی بود که حسن تو گین کنی از من	او در کتب کتب دی بر خستی بر دم سردار	چو که جانی چو که جانی
یہ بجا مستی کرنی از من	هَذَا قَوْجٌ مُّقْتَضٍ مَعَكُمْ کرنی از من	بجواب بجواب	م سبب م سبب
لَا فَرْجَ بَيْنَهُمَا وَصَالُوا النَّارَ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ بِكُنْ أَتَمَّتْ قَدَمُهَا لَتَأْفِكُنَّ الْفَكْرَ			
کسبین میو یکد بولین تاج تمین لای	یا نه جو خوشی بلکه تم یعنی خواستی	بی شک کند جو پس بی	بیشی یعنی جسین
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرَدَّ اللَّهُ عَنْ آبَاءِ ضَعْفًا فِي النَّارِ			
بولین بس مولوی بقرار	طعن که در یون کوستی	ربهای یا کسی که چشم اطلی	بکوه که سلسله جمع بولین
وَقَالُوا مَا لَنَا لَكُمِّي رَجُلًا كَمَا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ			
او روی و در آنگاه	کیمی اوس آنگاه	کسی چون آنگاه	چگونه آنگاه آنگاه
أَخَذْنَا هَاهُنَا مِنِّي رَجُلًا كَمَا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ			
کیمی او روی آنگاه	کیمی اوس آنگاه	کیمی چون آنگاه	چگونه آنگاه آنگاه



یمنی ماتی بولی پنج و نادر	ابنی او گو گو دیکه کر افکار	سودنو گو و درج کو کسین مین	جانی تی عاوی کات مین
بولو چتری تنانطلا و ماکا	هم چکر تی چیل تی اوشی	اوکونا حق چیل مین کچکنا	کرتی سنی تی هم غمبشیا
وی سز اوله و قابل اوستی	حکله دینا مین کرتی هم شسته	جینی هم و ده توجی آمو کتی ستر	کونی با با سقر مین اوشی
یکه دوزخ مین وی لوگ کسین	بیکه انگسین بامار پی کنگیر	مین نظر و کونایی دو دایا	دکسین مین کونی نمین آیا
یَتُوبُشْكَ بِنْتِ سَرَاتٍ ذَٰلِكَ لِحَقِّ خَاصِمِهِمْ أَهْلُ الشَّامِ			
یعنی ایسین پیس و ده بکرا			
سبک سے جملہ اہل دوزخ کا			
قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَصْلُكَ مِنَ الْإِلَهِ الْأَعْلَى الْقَهَّارِ			
کہ تو بولوش کر کوشی ایسور	مین مین برد کمانیوا الاور	اور نہ حال کونی ہی غیرا	کہ اکیلا ہی خود مین کتا
غیرش خود جهان کفنا	و حد تش سم این آن بڑا	گم شود جملہ ظلمت بندار	نزد انوار واحد قہار
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَلِيِّ الْغَفَّارِ			
رب افلاک اور زمین کالی	اور جو ادنی چیز مین تھی	رور والایمان سی بالا	جبرم و نصیر پختہ والا
کہ وہ جس ہی مین اولن ہون	قُلْ هُوَ نُوَّعٌ عَظِيمٌ ۝۱۱۰ اَنْتُمْ حَمَلُهُمْ	یانتوت کای ہی شعی شفا	ای قیامت جسی بہا ہون
ایک خبری ہری کہ جس نے	پہرہ نوالی ہونو خوی مفر		جس تم سر سر ہور و لوگ
مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ اَلْعَلَىٰ اذْخْتَصِمُوْنَ			
نہیں کہتا مین کہ علم خبر	بکلام گروه بالا تر +	جب چکر تی ہی شان ماز	یا کہ تہ بر خلق و عالم مین
یعنی اعلا ملاک جبرم	کرتی گفت و خود مین نام	کیا خبری کدین بیان کتا	تمہ لیس حال کو عیان کتا
کیا ہی اور سس و سیر شکر	کہ مین کرتا یہا ہون کسیر	تکو حال ملاک آدم	کتب قلین مین جسی رقم
	غیرا وستا و کس کمانی ہون	مین کتے کسیری ہون	
	اِنَّ نُوْحِيْ اِلَيْكَ اَلَا اَنْتُمْ قَوْمِيْنَ ۝۱۱۱		
کہ میں توخی بلکہ اے انتم	موجبات خدا سی ہی	کلاضہل ہونو سبک	اور کہ مین نہ جبرم ہون
			دشمن مین ہونو ہون

ع

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌ لِّبَشَرٍ لَّحِيْنٍ طِيْنٍ ۝

جکے بار تیری آفرینش میں اسطرحی ملائکہ تین کہ بتا ہوں میں ایلان نامکو کل مٹی ہی صرف کرے

فَاِذْ اَسْوٰٓءُ يَتِيْعُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَوْلُهُ سَاجِدٌ ۝

پھر جو کہ لون درست آئے اس لیے اپنی جان فریاد کر وہ اسے نہیں اسی میں جانے لگا

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجْمَعُوْنَ اِلَّا اِبٰلِيْسَ ط اسْتَكَبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِيْنَ ۝

پھر کیا ہمک کی بجز کفریوں ہر لوہا اس میں سے تہا کیا پیکر کیا جو اوسنی میں

اَوْنِ فَرَسْتُوْنَ اَزْ عٰلَمِيْنَ اَوْنِ فَرَسْتُوْنَ كِي سَتَرِ اَفْرٰٓئِيْنَ

اون فرشتوں نے انظر سے کسے سے کہ تیری کلمت سے بغور و کبر آئے پیش

اَوْ كِيَا كَافِرِيْنَ ۝ اَوْ كُو تَبَدَّلَ كِي كِيَا تَبَدَّلَ

ہو گیا کافر و مومن ہو گیا کافر و مومن

قَالَ يَا اِبٰلٰٓٓٓسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتَ بِيْ ۝ اَسْتَكَبَرْتَ

اَمْرُكَ مِنْ اَعَالِيْنَ ۝

کہنی خالق لگا کہ ایلے میں جہتانی لگا کی مینی ہاتھ

يٰۤاٰدَمُ اَسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

اِسْرِ مِنَ هٰٓذِهِ النَّارِ ۝ اِنَّهَا كَانَتْ لَمِنْ قَبْلِكَ لَعْنَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

<p>قَالَ فَخَرُّ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمَةٌ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ هـ</p>			
یون لگا کر بی خالق معبود	کہ کون سا توتوی مراد	او بچہ توتوی بڑی بھکاری	روزیں و جزائل کی غلام
تو کون سا توتوی ہے جس سے	یا فرتو کون سا شکل و مرتب سے	یا کل جو آسمانسی تو	یا کہ جاہ فرشتگانسی تو
کہنے ایسے یون لگا جو آ	قَالَ رَبِّ فَانظُرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ هـ	رب سری و صیل می بقا	
	ہاں روزیکہ سر اوٹھا ہی جا	یعنی جو مرگنی جلائی جا	
<p>قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ هـ</p>			
کہہنی خالق لگا کہ تی تو	و صیل بخشگی لکھتی تو	روز اسوقت تک معلوم	یعنی جو میں جیکے معلوم
	نہی زاولین سے اوسے ملا	جیسے تبصر میں کیا ازناد	
<p>قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْفِرُ لَكُمْ أَيُّهَ الَّذِينَ اجْتَمَعُوا عَلَىٰ إِعْيَادِكُمْ مِنَ الْمُخَلَصِينَ هـ</p>			
کہنے ایسے یون لگا اوسے	کہ نہری زور و فرماستی	راہ بہکا و کلام میں اسکو	یعنی ہر طرح حسوسوس ہر
	ہاں نہری بندگی میں	اوغن میں جن میں جن کی انشا	
<p>قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ اللَّهُ لَا مَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ وَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ هـ</p>			
حق نعالی زور سے فرما	سچ تو جس میں سے بتا	یا کہ سوک خالق برتر	یا کہ سچ میری طرف کہہ
اوسے ہی وہ لکھو و مقال	وہ جو کہتا ہو تجھے میں ال	بیگانہ پر کروں میں دوزخو	قر میں آہر و زمین دوزخو
	تجھے اور جن اس سے جو آ	جاں نہری جلائے یون	۱۲ ارض است
<p>قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَاَنَا مِنَ الْمُنْكَفِرِينَ هـ</p>			
کہہ کر میں جاتا ہوں نہیں	لِّلْعَالَمِينَ وَاَتَعَلَّمَنَ نِبَاءَهُ لَا بَعْدَ حِينٍ هـ	اوسے کہہ اجرا اور عمل کے	
اور زمین میں بنا لیا آ	کہ کہ صنعت دیکھانی و لا	سبب انور جان کے	
اور تم جان لوگ اوسے نہیں	بچے نوٹوی سے دیکھ کر	بعد میں کیا تم پہ ہو دین	
یا کہیز اللہ کی کلمت سخن	جان لوبہ مرگ کی نہیں	یا کہ اسلام کو عیان جیتے	
یا کہی سورہ داؤد	کہہ میرے جان بر سنایے	اوسے عائد نہرا غنا بنے	

یون لگا کر بی خالق معبود  
تو کون سا توتوی ہے جس سے  
کہنے ایسے یون لگا جو آ  
کہہنی خالق لگا کہ تی تو  
کہنے ایسے یون لگا اوسے  
کہہ کر میں جاتا ہوں نہیں  
اور زمین میں بنا لیا آ  
اور تم جان لوگ اوسے نہیں  
یا کہیز اللہ کی کلمت سخن  
یا کہی سورہ داؤد

اور اگر میں خطبہ میں آؤں	مورد غم و غمہ مہاؤں	مجلد توفیق دی انبیک	کہ انگریزوں کو اجابت کی
سودہ کے بی بی کو لیک	سورۃ الزمر کہیتا کہ اقول ہو قل یا عبا	الذین الی قولہ انتم لا تشعرون	مدنی ہی ہیں انہیں کہتے
بن وی قیل یا عبادی			حیث لا تشعرون شک

وہی خمس و سبعون آیت و کلماتھا اثنی و سبعون و مائتہ و الف و حرفی  
ثمان و ستماتہ و ثلاث آلاف و کو عھا سبع

اور وی سببین بچتے ہیں	کلین گیا پودہ بہتر میں	حرف بن جہہ ہوا تھوڑے ہیں	اور کر نور کو عسالت نما
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
تَنْزِیْلِ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ط			

یہ اوتار کتاب قرآن کا  
اوس خداوند ہی سزا بیا  
وہ جو غالب ہے خاندان  
زور و حکمت میں حضرت

اَنَا اَنْزَلْنَا لِنَارِ الْبَیِّنَاتِ الْکِتَابِ بِالْحَقِّ فَاَعِدْ اللّٰهُ مَخْلَصًا لِّلْذِیْنِ ط

مخیر تیری نظر افقاری کتاب	تیرا اور راست ایسا بیا	بہر عبادت کرو خدا کی	کہ کر خالص اوس کو اپنا
یعنی کر بندگی خدا کی تو	کہ کر خالص اوس کی عبادت	وہ جو ہی لفظ میں سنا	بندگی خدا ہی اوس سے مراد
ہیں مخالف اگر ہم بغیر	بیک امت مراد ہی کبیر	انکر بن بندگی خدا کی تین	کہ کر شرک و بجا ہر

اَللّٰهُ الَّذِیْنَ الْخَالِصِ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءَ مَا لِعِبَادِہٖ

جانا تو کہ ہی خدا کی تین  
اَلَا یُقْرَبُوْنَ اِلَّا بِالْحَقِّ نَالِی اللّٰهُ دَلِیْ ط

اور تیرے کو بگولہ اور بن	دو ستادوں صدمہ باجن	کہتی ہیں اسطرح ہی کبیر	کہ نہ ہم جو تیری ہیں اولوں کو
اس لئے یا کر بن ہیں تیرے	طرف حضرت خدا کی شتر	ایسی عز و یک باس کرے کر	جس سے بچیں ہو سے بچ
	اسی سفارش سے جو وی میں آکا	ایک تہہ بلند ہم باون	

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُخْلِصُوْنَ

بیشک وہی دلور دادر	حکم فرماوی اوغین آخر کا	جنہیں وی شرف کان انصاف	ہم کر کر رہیں ہیں بخت و صلک
جو جہا ہی کوئی فرشتی آج	جوں کہ میں بن بیج	اور کسی بندگی کی عبود	جیوں انصاف میں اور قوم

اور کوئی اور نہیں بلکہ جو سند اور انصاف سے نہیں آوے	اور کوئی اور جہاں اور جن بین قیامت کو حکم فرماوے	جو حق اور حق سے نہیں کہ وہ اپنا نام ہی نہیں ہے	اور اس طرح محض وہ نہیں اور ہر ایک کلمہ ہی مفہوم
نہ کہہ سکا، اور اس کی سیکورہ کہ ہوں واللہ شفاعت خواہ	ان الله لا يهدي من هو كاذب كفار	یاد ناشر حضرت بالا اور یا نعم خالق منعم	بیشک وہی حضرت جو ہی جو نہ مانسی والا
	یعنی کہتا ہے جو وہ نہیں نہا سب سے نہیں اور ہی کام		

لَوْ اَرَادَ اللهُ اَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

خلق سے جسکو چاہا وہ کہ وہ ہی میں عقل نہیں	نوبلا شک و جین لیتا بلکہ لیتا ہی ہوئی چہ	جیسے کہتی ہیں نہ کا نعم میں اہل شکر ہی	جو خدا چاہتا کہ بڑی ولد پر ہر بلا بیٹیاں لیتا
--	---	---	--

سُبْحَانَكَ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ه خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ  
يَكْوُرُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَيَكْوُرُ النَّهَارُ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

نکسی طرح عجب ہی وہ جدا فلان اور زمین کو جسک رات پر ایسے دن زمین مشی کرتا ہی مہری ہے کفہ اول پٹینا ہی جان	کہ بنا یا ہی اوسنی غیر شکر اور کرتا ہی لف من نہیں ہر کہ ان مہر و مانی لفظ کو ہر سی مراد یا	کل تجرئی کاجل مستی مشر کوئی گمان کلا نور ظلمت کے لانی ہی اپنی قدرت آفاقی جسے ہی میں انہی جان	انخا ولد ہی اس کو وہ خدا ہی بگناہ غالب کف کرتا ہی انکو دن پر اور کی اوسنی رام و فرما یعنی ہر روز و ما اور ہر جان لی فکدی زیز او جرم عجز کناہ کارن کے تکوید کیا بعض کو کرم بہ بنایا تھا اوسنی اور ہی
--	---	--	---

اَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اوسکی مخلوق میں کبیر سلب اول نعمتون کو وہ جان واحد وہ جو نہ مانسی اوسکی جو ہی کما ہی مانسی	یعنی کہتا ہے کہ یعنی کہتا ہے کہ	خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ اَنْتُمْ جَعَلْتُمْ مَنَازَ وَجْهًا	یعنی کہتا ہے کہ یعنی کہتا ہے کہ
---	------------------------------------	---	------------------------------------

وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْفَاءِ شِمَانِيَةً أَنْتَ وَاجِرٌ

اور نازل کی تمہاری	یعنی ایجاد و اختراع کی	جا یا بونسی آئندہ مادہ زر	اناک لو او نسی صنعت خیر
چار چوڑونسی بن مرابھا	اہل و مغز اور غم اور صفا	چنگے ارشاد کی بیکبت	خلق کی او کی استی

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ وَخَلَقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فَمَنْ ظَلَمَ ثَلَاثَ

خلق سے پیش ایسی ہلکو	ای وہ خالق بتاؤ ہی	بہو بطون تمہاری ہونگی	اور اولوں یا اولوں جا باو
آفرینش کو آفرینش پر	یعنی ایک طرح کو طرح دگر	اون ماند صبر و نین بن میر	بعد نطقہ کی کر کے ٹکونیا
ایک ظلمت کی مونس	دوسری ظلمت پر جم کو	تیسری من خلاوت کی کو	صلابت یا شہدہ تیسرہ
	یعنی جب کو مفر سے	انہی موند بن لگندگی	

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَاتِي تُصْرَفُونَ

بہ خداوند ہی تمہارا رب	واسطی اوسکی راہ ہی	کوئی معبود ہی نا اوسکی	ی سزاوار بندگی وہ خدا
پر کہ مونس وہ شرک لاتی ہو	ماہ سیدھی بہر جان	ان دلیلو کو صبر و خطا ہون	دیکھتے ہونند لہذا

إِنْ تَكْفُرُوا أَفْئِنَّا اللَّهُ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن

جو تم انکار سات پیش آؤ	ایشکر او ایڑ صہ لکم	اوس خدا بر بندن بقول اللہ	
تو تحقیق حضرت اللہ	سے غنی تمسی اور بی پرواہ	اور کر نامی خوش موند	اپنی بند و کو مگر کی گز
اور اگر شکر تم کو یکسر	یعنی نوحہ عن کی نعمت	تو تمہاری ہی پسند کرے	کہ تمہیں اوس سے بہر بند کرے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

اور اوڑھنا نہیں سے دلدار	کوئی بندہ او ڈھانہ والا	بارگم و گناہ نفس دگر	اوس کو اپنی ہی کا ہی
بہر طرف اپنی کج رو بند	بہر کج جہانی نکلو آخر کار	نوبنا دہوی نکلو ابدوم	وہ جو کرتی ہی ایسا بند
	کہ وہ کہتا ہی اوس سے	وی ہوسینون بن از بن	

وَأَذَانًا مِّنَ الْإِنْسَانِ خَرَدَكَارَ بَّةَ صُنْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَذَ

اور ایسی ہی ہونگی

نِعْمَةً مِنْهُ لَسِيَ مَا كَانُوا يَدْعُوا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ اللَّهُ آتِدَاكَ لِقَبْضِ سَبِيلِهِ

اور جو ہفت بجی بسرور	اومی کو بلاؤ رنج و ضرر	تو بجاری ہی اپنی نالوج	پہر نیر الا وہ اوس کی حاجت
بہر وقتیکہ بخششی اوس کو خدا	نعمت اپنی طرف سے سرتاپا	بہمول جاوی می چیز وہ بد کثیر	جسکے جانب کانتا نہیں
اور ضرر کری اپنی خدا	یعنی اور ونگو ہوسر اور عینا	تا کہ کسکوی اوس خدا کی راہ	یعنی لوگو کو نگو وہ خدا و اللہ
لفظ انسان جو ہر ارشاد	اوس کی حقبتہ بریدہ مراد	یا کہ ہی بوضیفہ مردود	لفظ انسانی یہاں مقصود

قُلْ تَشْتَعِبُ كُفْرًا قَلِيلًا فَذَرِكْ مِنْ أَصْحَابِ الْبَارِئِ

کہہ کر لی فائزہ تو امی اپنی	کہہ اپنی ہی تہو می زہیرا	بجگان تہو ہی تار و الوان	یعنی دوزخ کی مار و الوان
	جسکی آگنی بریدت دنیا	ہی محضر تمام اور ادنی	

أَمِنْ هُوَ قَائِلٌ أَنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا أَوْ قَائِمًا لِيُنذِرَ الْآخِرَةَ وَرِجْوَ آرْحَمَةَ

کیا وہ جو بندگی میں فائز	صرف طلعت میں داغ	کہہ یوں نہ کہ میں مجبوز	سجد کرتا ہی اور کبریا نماز
خدا کرتا ہی بخوف و خطر	آخرت کے کہتی پچھلا کر	اور کہتا ہی وہ امید و عیا	مہر کسی اپنی کے سدا
یعنی باوصف طلعت بسا	اوس کو خوف آئینہ ہی	لفظ قانت جو ہی ہمار	اوس سے صدیق باہرین
یا غرض اوس سے میں ہاں	ہاں ہر بار کہ میں سہا	ہاں قصدا سے ہی ہاں	ان مصعو یعنی عبد اللہ

یعنی اللہ تعالیٰ  
الذین لا یصلون  
نسیباً منہما

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا نَتَذَكَّرُ أُولَئِكَ

کہہ تو امی سید زمین مان	کہہ ہلا کوئی ہونی میں	جاننی اور نہ جاننی والی	ماننی اور نہ ماننی والی
نہ کہتی میں نوز غلط	ہاں مگر مردمان شنند	یعنی انسا کہ صرف کفران	کہہ بجز مطیع فرمان سے
وہ تو نسبت کسی جو محروم	اور اسی ہونے میں مشرور	کہہ نہ تم کو جاننا نہیں	نہ نہیں اوسکی ماننا نہیں

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّ كَمَا الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا

کہہ تو امی میں ہر روز	کای میری بندگان ہاں	کہہ لو میری اور کہہ تم کو	ابنی ہر روز گاری کسی
-----------------------	---------------------	---------------------------	----------------------

اوس جماعت کے واسطے کہہ کر اور زمین خدا کا شاہ ہے کہ زوالی شکیب انبی اؤا کہ جو اپنی وطن سے محبت کے کوتی بن چیکہ بولی و کفار جو با بن عقل اور دانہ جانتی تھی ہمارے آبا نوبی ہفام کہ اپنا بھلا لائی احسان بر حسان ہوا جو کوئی جا ہی کرے او کو جس کا خارج حساسی ہی گئی ملک جس کو تہی مہر اس طرحی سید لا ابرہ کہوئی دنیا ہی دین آبا ابنی عزت بر شمشع جو ہریت اگلی رسم اور گن اگلی اسکے ہی اس طرح	آخرت میں پہنچی اور بل کہ نہ ہنہ سے بغیر اسکی کام اس کا منشا بن جعفر طیار بہج غنبت بہ صبر فرما کامی محمد یہ کیا نبوت سے کیوں وہ دین فہم کہ ہور وی صننا و قوم او ساد بس شرف وی اس خط اپنے یہ وہ کی معلوم کر لی اور سکامنا	بلکہ قر خدائی عرفیل کہ دی جانے پوری اور تمام اور وی جعفر کے ہاتھ ہی آخر سن اجرا اور بدلانا اور پہلا کبھی ہنوت سے تو بتانا ہی دین مستند جو جنی نہی ہمیش لاویت ذنی فور اگلی جو اب کو
---	---	---

قُلْ لِيَ أَمْرٌ أَنْ عَبَّدَ اللَّهُ مَخْلَصًا لَهُ الَّذِينَ وَأَمْرٌ لَكَ أَنْ أُولَى

المُسْلِمِينَ	کہ کہ میں تو گیا ہوں کہ عبادت کروں ان کی	اس طرحی دیکھا ہوں کہ سہا سے ہوں اقل
اور مہر ہوں بحال دین دنیا میں مشہور ہوں	اگر کی خالص ہو اپنا تا کہ ہوں ہفتہ ہوں میں	

قُلْ لِيَ أَخَاؤُاِنْ عَصَيْتُمْ رَبِّي عَذَابٌ عَظِيمٌ

کہہ گراہ میں تو ذرا یا کروں امر وئی سہا	خوف اور ہر اوس سے یہ اخلاص کے ہونیں حال	جو میں ہوں اپنی سے مارا اوس کی سی ہو برا
--	--	---

قُلْ اللَّهُ أَعْبُدْ مَخْلَصًا لَهُ دِينِي لَأَعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِ

کہہ تو ایجو اجڑناں زمین کہ تری او خالص سے امر نہ ہدی ہونے تہ کرنی ثابت کے بتاری	کہ فقط حضرت خدا کی سیرانی بندگی اور دین اوتنی خدا لایہ ہوجہ خواجہ دین کی بنا کاری	میں عبادت ہی پیش آبا ہوں اب ستم سے جس کو تم سنکے اس حکم کو دوسری بولی خاص سے ہوا محمد تو	ای بیجا بندگی لایہ جس کو جا ہوں اوس کی آئی جب رہا نہی پیش جو وہ کہ کیش دین آبا کو
--	--	---	--

تو ای سہا  
نوا



تس اس آیت کو ملائی کہ جن	اناکہ بنون جواہر کنین	
کہ غنیمت صین وہی لیل بنا	وہی حکمرانی بن میلم	کہ نفاس طرح ہی بنا
کہ وہی ہانی زیاگی بن سزا	ابن عباس سے روایت ہے	دن فہمات کے بنی جہرا
اگر گنیں ہرگز کو جویا	وہ جواہران اور قنبر لائی	منزل میں خلد کی اور سے
اور جو کوئی ہوئی نمان	بہنچے دوزخ کو ماخیران	

الَّذِينَ هُمْ أَكْبَرُ

ظاہر و بر ملا و از روئی	کہ نہیں وہ جہاں ہی ہے	ہو خبر داری وہ زبان
اگر کسی سے فوجتہ ظلال	یعنی دکات میں بن زہر زہر	لونی و لونی واسطہ اون
اگر کسی سائبان جو پنجر	اس جگہ وہ نطل جو فرنا	اور ہونے اونکی اور کو
اوس سے مضمون میں بن ہوا	ذٰلِكَ يَجُودُ وَاللّٰهُ بِهِ عِلْمٌ	جدا کی جوی ظلال ارشاد
یعنی بر سر شکر سے کرن	ای سر سب کان کر موسیٰ	بہر عذاب عقاب سے کبر
یہی کا موسیٰ میں بن آؤ	تاکہ مضمون سے ہوا	جس سے بندگی کو اتنی کادرن

وَالَّذِينَ احْتَسِبُوا الطَّاعُونََ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ هَا وَاَنَا بُوْا اِلَى اللّٰهِ هُمُ  
 الْبَشَرُ فَيَسِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمْعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ احْسَبُ  
 اَوْلِيَّكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاَوْلٰىعَلَيْكَ هُمْ اَوْلٰىاَلْيَاك

یاد ہو جی ہی میں اون سے	کہ بہت شکر میں بن و نبطا	اگر وہ جی ہی میں بن سطا
جو ہوا اخبار اور اجاز کو	خاص اونکی یہی جی شجر	انہارہ و جی جی جی
بہر بند و موسیٰ او سے	کہ وہی سننی میں با گوئیس	اس سنہادی سے ہر شجر
حق نمانی یعنی جہاں میں	اور وہی لوں عقل والی بنا	بہت سے میں ایسی جی

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'اور وہ جی ہی میں بن سطا' and 'انہارہ و جی جی جی'.

اور وہ سہاگن فارسی و ہونڈ	ایک لکھ بھونڈیوں کا تخمینہ کیا ہے	کہ جب اسلام لائی وہ سہاگن
اہل عشر مینبرہ کی شمشیر	مثل عثمان و سعید بن وقاص	اور مانند طلحہ و شامخ
پہنچی اسلام کے حقیقت	سکے سعید بن کعبہ اور کلاب	بولی روی مشرف اسلام

اَمِنْ حَقِّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ اَفَاَنْتَ تُتَّقِدُ مَنْ فِي النَّارِ

کہ یہ سہاگن سبک ہو جا سب	حکام طغی عذاب کا کبیر	یہ سہاگن تو جیسا کلاب و کلاب	وہ عجمی پہنچا کہ جو
یعنی جنگجو و عہد فرمایا	انہ کے قول نے سالی لاملان جنہ و سہاگن فی النار	سکو ایسا بے توجہ لاسکتا	حکام اور عذاب کا آیا
یہ سہاگن تو سہاگن کی سب	نہا روز سے ایسی ہیں	اہل دوزخ سے ہیں	اور سہاگن بن جبرائیل
جکو ضروری سہاگن	اہل دوزخ کو نازل ہوا	اہل دوزخ سے ہیں	بولی وہ عہد مردود

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ خَشَوْهُمْ مِنْ نَوْقِهِمْ وَ مِنْ مَبْنِيَّتِهِ

يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَعَدَّ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِعَادَ

ایک وی لوگ کہ زمین پر	ابنی پروردگار سے سب	انکو مسسین خانہ کی	جنگ اور بین خانہ لاندہ
جوبانی گئی با سخام	ای و غنی ہی سے نام	ہوتی جاری ہیں اسوہ	پہنچی فوجی جو بہا بست
عہد و عہد خدائی فرمایا	یعنی یہاں ساتھ ہیں آبا	ہیں سہاگن سے خلاف	وعدی اپنی کو ابی

الَّذِي تَرَى اَنَّ اللَّهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَ رِيَابِيعِ فِي الْاَرْضِ

ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهَا نَازِعًا مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيمُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا

ثُمَّ يَجْعَلُ لِكُلِّ مَادْرَانٍ فِي ذَلِكَ لِكُرْسِيٍّ لِرَاوِلِي الْاَلْبَابِ

کہ خداوند نے اتوار دیا	اب اور آسمانی پانی کو	صوف رحمت اور مہا ہو
پہنچی جنگجو کی وسیع زمین	بہر زمین سے نکلتا تھا	سانہا و سکی کہ وہی آبا
اندر احمد اور سبہا جنگ	پہرہ کرنی ہی نور کو	یعنی طبا جیب کہ تہی مو
پہرہ گیارہ روز مار کی تھی	پہرہ کر کے آسمان کو	توڑ کر سطرسی و ستو
واسطے اونکی میں جہاد	کہ سب میں مل دینا کو	مثل مزرع کی سبز لاندہ

اور وہ سہاگن فارسی و ہونڈ اور وہ سہاگن فارسی و ہونڈ اور وہ سہاگن فارسی و ہونڈ

ع

بہر وقتیکہ صحتی ہی صفر	کسوتی بکسر نماز کی گائز
------------------------	-------------------------

اَفَمِنْ شَرِّهِ لَلَّهِ صَدَقَةٌ لِّلْاِسْلَامِ فَسَوْفَ نُوْتِرُ مِنْ رِجْكِ هَٰذَا

کیا وہ دینی کہ فصل فرما	وکیا جھٹاؤ کسی بدی	حکوم فرماں ہی کی لیے	دین ہی اسکتی کی لیے
سوتھی لہرا اور اوجالی بر	ابنی کج طوفی السبرو	اسکا وہ خطا کج منشا	حضرت حمزہ و علی کو گما
	جسکے سینی اور صد کو تہ	نور عرفانی کو باروشن	

فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبِهِمْ مِمَّنْ ذَكَرَ اللّٰهَ اَوْلِيَاكُ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

جس نبی اور نبی کو ہی اور	سخن بن جنہ دران رضا	بہر کہنتی بن سحر اور	کبریٰ حج میں بن بے
بیکہ اصحاحی نبی ہی آ	کی حدیث اور سخن کج عا	بولی حضرتسی گل ہی نہیں	ہے فرمائی نصیحت سخن
ابنی جو حدیث اور بان	ہے ملاؤ تین کج و بنا	کہ ہمار وہ طوطیان بنا	استادہ کی اور کسک بن مشلق
	نہ آیت سے کو باسیر	کام طوطی آرزو کی تہن	

اللّٰهُ تَوَكَّلْ لِحَسَنِ الْاِحْسَانِ شَرِّ كِتَابَا طَشَاهَا  
مَنَّا كَيْفَ نَهَى

کہ زندانی اور تری بہتر ستا	کہ غی بی بن بسر کیا	یکہ الفلاکی بود تہن	ابک کج کج لذات
متی آسیر سے بزبانی	یکہ صد کمال میں کسر	اور قرآن میں وہ ہر آ	وہ دوبارہ ہو اور ہر آ
ہے غرض اور کتاسی فرم آ	جسے موضع میں کج	بعض اوس میں غم و	یاسا کج حرجت میں
یکہ اعجاز میں بہر گیر	جیون کیا وعدا و وعدا	جسطح اوس میں کج	ایک سخن جو کجی طرح آ
بے ایک مطلب اور کج تفسیر	ہے جن اور سفر کیا	اہل ایمان کفر کو ایسا	جو کجرات آئی اور سزا
جسطح امرونی ہی شاز			اگر حرجت ہو پیا عدا

تَقْسَمُ بِحَنَّةِ اُولٰٓئِذِ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنَ جُلُوْدَهُمْ  
وَقُلُوْبُهُمْ اِذْ كَرَّ اللّٰهُ ذٰلِكَ هَدٰى اللّٰهُ لِيُصْطَفِيَ لِرِيسَالِهِ اُولٰٓئِذِ

ہونی میں سکر و کج کج	اللّٰهُ وَمَا لَهُ مِنْ هَادِه	او میں سن بے عدا
جمہوروں کی پکھنی چون	ابنی پرور دکاسی کسر	بہر اسبہ حرجت معبود
		نرم ہونی میں کج کج

ماہ دینہ بن نزم اور کئی کتب	جانبہ دخالن اسی محبوب	یہ اور کتاب قرآن کا	ماہ دینہ بن نزم اور کئی کتب
ماہ دینہ بن نزم اور کئی کتب	ماہی وہ یعنی جانن	اور جو بھلائی ہی اسد	ببین اسکو کوئی بتا

اَفَمَنْ يَتَّبِعْ يُوْجِهْهُ سُوْءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیا وہ جو روکتی ہی اللہ	ابنی ہو غیر پر اعدا اور بد	دن قیامت کے یعنی جو ٹول	جہ و جاگ مار وہ حاصل
	منزل اس کے ہی سنسی لیا	سج خدائی کو جان لیا	

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ كَذِبَ الَّذِينَ  
مِن قُلُوبِهِمْ فَآلَهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ  
فَإِذْ أَقْبَمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَعَلَىٰ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

اور کہا جیسی ظالموں کو تب	کہ جب جو بولائی ہی تم تب	اسی کہا جاؤ اور وہ جزا	جہلو تکذیب کا تم ہی
ہو جی بن کذب پتیر	اچھ بن اہل کذب بندش	عبدالزمن اتنی مارا لو گے	اور جیسی تم جانتی ہی نہیں
پھر حکمتی اور نہیں بگاڑ	حق تعالیٰ تیری اور خواہ	رہست بن اچھا کنی ستیا	فمن وہی اور خسف و سنبھل
اور البتہ آخر تک مار	ہے نہایت بڑی اور بھلا	جو حاصل کو جانتی ہوئے	اور قرآن کو جانتی ہوئے
	تو نہیں ہوتی اس طرح خواہ	پھر دنیا اور دین کی نساہ	

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذِهِ الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور البتہ ہم نے ہی ہی بتایا	از ہی مردمان میں قرآن	سب کہاوتی ناوی بوی	کہ ہو دنیا اور دین میں مٹا
ہی قرآن بخوبی بالا	قرآن اے نبی اغیر ذی	عربی لفظ بن کجی والا	عربی لفظ بن کجی والا
تلاوی کفر سے کرن مٹا	دیہان کہ کہوں مٹا	کہ زبان عربی اور ہی	اوسکی قسم اور کوئی ایسا

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ  
وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا لِمَنْ كَفَرَ  
بِاللَّهِ كَانَتْ لَهُ مِثْمَلَةٌ كَذَلِكَ هُنَّ أَشْرِكُوتٌ

کی خلتی بیان کتب	جس میں جو بے سزا	کہی کہ جو میں جہا	ہم کھڑے خلتی اور سزا
------------------	------------------	-------------------	----------------------

عربی لفظ بن کجی والا

اور پیر و سالم اور نرا + سدی خلی بی ہر ضما کز اہل تحقیق نے کیا ارقام اور سدا اہل کتب کا ہر علم بہ نال او کئی ہی کہ جو بند لگی گئی جبکہ وہی گمراہ دیکھیں مرنے ہی کے کرب	کلیات الیہ کی تہا کہ وہ کہنا کوئی نہ کہتا جو کئی شخص کا سوا ایک خواجہ ہر طرح کی او کلام ایک کے ہون کو کسی کے ہم کو رب المنون پر نگاہ ناک تم اوس چہو جان	کیا برابری ہو رہی ہے نیک بر بہت نہ جاننی من کوئی ایسا نہ جانی اوسے لی خبر پوری اوس کو انجا بعض نے ہون لکھ دی ہے کتی رہی ہیں وہ بد ہم دل حضرت بہ جو لال آیا	ای مشرک اور پیر و صالح مالک اوسکی نہ نہ پائی اور پیر و پیر و پیر اور کری اوسے پیر انکے آیت کا ایمان کہ دشمن جرح اور نہ کو نہ خداوندی بہ فرمایا
--	---	--	--

دیکھیں مرنے ہی کے کرب

انکم صیبت واوراھم صیبتون ثم انکم یوم القیامۃ عندکم تختصمون

تو تو غمنا ہی اسی کرب ابنی پیر و پیر و پیر پیر پیر انٹھا رک کر یکہ کری جبکہ کئی اظہار	اور وہی من مرنو ایک کرنی جبکہ اللہ سیکر کرتے رہی ہیں کیسے ہو دین لازم وی مردم	پیر پیر انکے سب تم صیبت یعنی ایمان وا او کفار آئی دونوی کافر و من بعض نے اس طرح کیا اظہار	دن قیامت کی جرح و کرب دست مجاہد اہل ہون آظہار پیش برورد کا دشمن ہے یہاں اختتام عام اور
--	--	--	---

کلک علیہم و علیہم و ان

فمن یظلم عمن کذب علی اللہ و کذب بالصّدقۃ فاجزاء  
الئیں فی وجہہم مشوی لک کافرین ہ

پیری کون اوسن ظالمتر کہ نہ عروج من اظہار اور لکھو نے جو ہی تھا	جسے بولای جو وہی کافر و کئی اپنی بر کسرت اور تم نے اوس کو صیبت	اور جو نے بنا ہے سچی ای جو بولاد نہ عروج نوبہ لکھو اوسے سکتے	جس کی اوسکائی سچی نوبہ لکھو اوسکائی تیسے ای کافر ان اہل سحر
--	--	--	---

والذی جہ بالصّدقۃ صدق بہ اولیک کلمۃ المتقون

اور جو کوئی شخص لایس ہن ہی اوسکی وہی یہی ہے کہ لایس یعنی تمہیں کہ لایس	اور مانسی ہی سچی یہی ہے کہ لایس یعنی تمہیں کہ لایس	یہی ہے کہ لایس یعنی تمہیں کہ لایس یعنی تمہیں کہ لایس	یہی ہے کہ لایس یعنی تمہیں کہ لایس یعنی تمہیں کہ لایس
---	--	--	--

ای مشرک اور پیر و صالح

ای جانی کتاب قرآن	اور مصدق ابن بنی نافع	یامصدق من حضرت صبیح	یاعلمی راوه منو کا فونق
<p>لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ هَلْ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا أَوْ يَكُنَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ بِأَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ</p>			
اولکوی وہ کجا این ایسکے	کانوا یعلمون	اولکوی وہ کجا این ایسکے	اولکوی وہ کجا این ایسکے
بہرہ انحسنونی ہو کسے	اور دی اور تو او کی اجزا	تاکہ فرمائی محلوئی خدا	وی بہرہ کام چلی ہو
کیا نہیں حضرت خدا کسے یعنی حضرت کو شراعت کے اور دینی میں قرین کوتے میں جیبانہ او ان یا کہ غری کی تو نہیں ہے دیکر خالدی او کی خود	<p>الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَبَدُوا الشَّيْطَانَ أُولَئِكَ سَمِعُوا اللَّهَ يُدْعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَيَسْتَكْبِرُونَ</p>	<p>بعضی ہستی میں جانے بولی مشرک زبا کہ لہو بیس خالد کو ڈر دیا بہرہ خالد کو جو ڈر اتنا</p>	<p>اپنی بندگیو ایسا کر انباورسل میں اور س تجاو انسی کہ میں سوا تاکہ ہی میں وہ جنگ کہہ و خوت میں ننگ خاوردین کو ڈر کہتا</p>
<p>وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ</p>			
اور جسکو ہلاوی را خدا اور جسکو خدا بناوی او	تو نہ او سکا ہی کوئی راہ تو نہ او سکو کوئی سلا کو	بیس کفار جو ڈرائی یعنی حضرت کو با خدا کو	تکبہولہراستیا پر راہہ کا سکی نہ وہی خود غالب جو ہر دست و راہ
کیا نہیں ہون اعدا پر یعنی والا ضلوع کا دلا	الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	بہرہ اسکو وہ دہو بہرہ اسکو وہ دہو	کین ہی اسکی ضرور کو
<p>وَلَمَّا سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَوَسَّلَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ يَسْتَكْبِرُ عَنْ شَفَاعَتِكُمْ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ يُمْسِكُ عَنْهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ</p>			

جو لکین کہنے اسطرح ہوا جو ارادہ کری مجھی دن یا ارادہ کری مجھی وہ	کہ بنا اذانی ہی اذکو کوئی تکلیف نہ ہو اور نعمت و فضل و مہربانیا پہروی کا فو و کونہ	اگر کہہ دیکھا ہی اذکو ہوا کیا و اصنام و بتان کیا و اصنام بن لوگو نور افندی کیا خطا	جنگو نیم جو چنی ہو چو کھا کہوئی والی اوسکی کھن روکئی والی اوسکی حسرت
--	---	---	--

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

کہوئے اسطرح ای ہی ای بہرہ سوا توئی کرے	کہ ہی بس مجھ پر خدا جلائے سب گدزئی میں نوبی اکی طرح اسو	صرف عیسویہ کرکے جو بہوئی گزروالی میں ابنی اسد بہرہ و سکر	اگر تین اعتماد توکل اور سب گدزئی والی میں
---	---	--	--

قُلْ يَأْقُومُ اَعْمَلُوا عَلٰى مَا نَتَكَلَّمُ اِنَّ فِيْكُمْ عَامِلًا  
فَسَوْفَ تَلْمِزُوهُ وَمَنْ يَلْمِزْهُ  
عَنْ اَبٍ يَلْمِزْهُ وَجِلُّ عَلَيْهِ عَدَابُ مُقَدِّمِيْهِ

کہوئے تو ہم کو روکنا ابن شاہ اسلو جان اوم ہو اور تو آوی اور کبھی	ابنی جاگتہ باتوں ہم جسپہ آوی عذاب ہم ہنی و لا اسبتین تاب ہو گرفتار قتل و اسیرمان	میں گزرتا ہوں کام سزا کہ وہ سوا کری بے فو یعنی سوا وہ ہوتا اور وہان ہی داخل ہوا	منوکل ہو ابنی جاگتہ او کو ہر طرحی ذلیل اور عذاب و عقیبہ
--	---	--	---

اِنَّا نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنْ اُهْتَدَى  
فَلَنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَانَّمَا يَضِلُّ عَلَنَهَا وَاَنْتَ عَلَيْهَا يَوَكِّلُ

ہم نوازی باورانی ہی پہرہ کوئی گدا بر آبا اور میں تو کجا ہونے	بخیرہ قرآن آوی تو وہ ایسی کو سیر آبا ہی لا نہ ہوا ہم تیرا کار	سار کو کوئی مسکت اور جس شخص نے کامی ہی ہی کی ہی ہی	ہم نوازی باورانی ہی پہرہ کوئی گدا بر آبا اور میں تو کجا ہونے
--	---	--	--

اللَّهُ يَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ كُنْ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ

فَيَسِّرْكَ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلْ الْآخِرَىٰ إِلَىٰ أَحْسَنِ مَقَامٍ

حق تعالیٰ رحمت دینا	فِي ذَلِكَ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	این قدرت که مینویسد
بسیار نفس اور جانو نکو بهر که رسانند فرما کرد بی شک او سنگال که برین السلامت و عباد آبا است ظاهر بر او بود کل نیزین اینچنین که برین ماسوا او کی فرستد	اونی مرگنی وقت بخود لکر یا حکموت کاجبر او او جس کی پروردی مولوی نی همان جو فرما نیز او موت کا کمال هی موت ای بیعت حرکت جس برض که ہی اور او جان	اونی نیند و نین ای نین تا وقت مضرای تو واسط او کی که نین کینچی نیندین و نین کینچی نیندین و نین کینچی نیندین و نین اور نیندین و نین

أَوْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلْ أُولَئِكَ قُلُوبٌ لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا

کبانی من که نیندین	وَلَا يَعْقِلُونَ	بن خدا و اندکان شغافا
نما سازش با نیندین گرچه اختیار که نیندین	بینه اسدی بی خنانه او که بر چه نیندین	کیا سازش که نیندین او سازش که نیندین

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

که شخص حضرت باری بهر او کی جبر بیاونم که نیندین بی خنانه	هی سفرش نام او رسد بینه روز قیامت که برودم ای سفرش که ساینده جو هر او کی نیندین	پادشاهی آسمان و زمین یون خلا کی ساینده دوسر که نیندین
--	--	---

وَإِذْ ذَكَرَ اللَّهُ لِمَوْلَانِ نَبِيِّكُمْ إِذْ سَأَلْتَهُمْ قُلُوبُ الَّذِينَ يَدْعُونَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ

نیکو و نیندین



بِالْآخِرَةِ وَإِذْ أَذَكَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذْ هُمْ لَيْسَتْ شُرُكًا

او حجب یعنی خدا کا نام	خاصا بنی شریک الوجود	کرتی نصرت میں اولیٰ ان	بوسین مانتی میں محمدی
او حجب نام یعنی اولیا	وی حسین الہی سولی	نالہا او ساری وی	بونی لاتی میں محمدی
	پہر حجاب کو محتاط مانتا	بمناجات تکلف فرماتا	

قُلِ اللَّهُمَّ فَطِّرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَاتِ  
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

کہو اس طرح ای پیرین	کا می خدا خالق بناوین	رازا ان مخفی نویسی	یعنی جو چیزی چینی چلی
نوری فیصلہ عدل دلا	ابنی بند و بنین روز تدا	جس میں اختلاف کئے	ابنی بس میں باقی رہی

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ  
لَاقْتَدَرُوا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَّلَ اللَّهُ

او کہر سوی ظلمت باز	مالہ بیکو نو ایختسوت	جس قدر میں زمین میں	بسر اجناس
ہر مانند او کی او کی شہ	یعنی آوی بجز اولیٰ تا	دلوں ان کو جو کچھ آوی	وی بری ماری فری جزا
او نظر آوی ظاہر ہو	طرف میں کلام الو کو	جو کرتی نہی و کمان	انہی کی شفاعت و کمال
اون تو کو شفیع بنان	ابنی قرین جو ہی کا	سو بری عقبہ عقوبت میں	متلا کو بری صفت میں

وَبَدَّلَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مِثْلًا سَابِقًا لِجَهَنَّمَ لِيُذَكِّرَ  
بِهَا الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا

اور نظر آئی او کو وی	خولناہ لبعہ مناد قل انما اوتینا	جو کانی سدا وی فرما	
اور لیا کہہ سی او تین	عَلَّمَ	کہی بہل وی	

پہر بوقتیکہ پہنچا انسان کو	کرتی تکلیف تو وہ مضطرب	ہم کو وی بکار او را	دفع تکلیف کو جو بوقتیکہ
پہر بوقتیکہ دینوں کو سکھ	نعمت اپنی ہی بفضول	کہنی لسانی اسبند میں	کہو میں گیا ہو او میں سکھ
عبارت جو کہ کاسین	نہ لار وی فضا حضرت	پہر تو کہتا ہو او را	سی نہر حضرت اللہ

کہ وہ نعمت سے بہرہ مند ہو	ای ز روی قبائلہ قریظ	کہ وہ آخر کو ہو مفسوم	بلکہ اکی ہی تمام سے معلوم
تو یہ ہی آزمائش انسان	فضل منعام کا ہوا قال	یوں کسی لشکری لڑائی	ی غلط اور سکا وہ مقالہ
ناظر ہر شو شکر اور کفر	اسلے اور سپہ کیا احسن	اوسکا احسان ہا تہی ہین	پر بہت لوگ عیاشی ہین
ناسپاسی عقل و دانش	یا بہکنی لگی اوسی باہر	عقل و دانش کو اپنی ڈولیا	جبکہ ناشکر کی اوسی پایا
	دفعۃً او کسیہ بلا آوی	عقل اپنی جگہ پر بھجاو	

قَدْ قَاتِلُوا الَّذِينَ يَرِيضُونَ بِمَا آغَيْنَاهُمْ لَعُنُومُهُمْ فَكَانُوا عَلَيْهِمْ عُتُقًا

کہ جانی اور سخی کو ہنسی	بہر آیتا تکام فکلین	عہد اقل بن جو سخی کر	کہ جانی اور سخی کو ہنسی
جو کمانی ہیما تہی ہی بند	انما اوینتہ علی علم عندک	جو لگا کہ ہنی مال کر یوں	تہا از انجملہ کہ یہ قارون
	بند ہوتی کجبتہ وہاں	قوم او سکی ز اوسکول	

فَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ هُؤُلَاءِ سَيُجِدُكُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ هُؤُلَاءِ سَيُجِدُكُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ هُؤُلَاءِ سَيُجِدُكُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

بہر آیتا تکام فکلین	اور وی ظالم کو انہیں سیر	جو کمانی ہاں بد اعمال	بہر آیتا تکام فکلین
انما اوینتہ علی علم عندک	اور سیر کے ترکہ کی اور ہین	جس عمل وی شکر ہین	انما اوینتہ علی علم عندک

أُولَئِكَ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنُ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ لَهُ

کہ خدا کو سہی روز کو	فی ذلك لآیات لقوم یؤمنون	کیا ہوا جانہن بد جو	کہ خدا کو سہی روز کو
آئین بن کمال قدرت	بیشک سر بسط و فقیر	اوس جی جایی بند فرماو	آئین بن کمال قدرت
اور یہ فقیر ہی ہین	یعنی جبہ عقد و ذراو	اوسکو رزاق محصور ہون	اور یہ فقیر ہی ہین
رزق والیہ شہادت	جان لین جنکو آویرت	عقل و تدبیر ہین ہر	رزق والیہ شہادت
وہ ہمتا ہن ہر آدمی	گو کوری کوئی سوسا	اوس جی جایی تنگ فرماو	وہ ہمتا ہن ہر آدمی

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا أَعْلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

کہ نواسطہ ای بنوہ نما  
 کہ ہنوا سب ای مردم  
 ہے وہی خرم بخشہ وہلا  
 کہ وی مشرکین فرستاد  
 اکی کرویش پیغمبر  
 اوس سے صاف نہیں کیسیر  
 کہ ہماری میں جس قدر روزگناہ  
 یہ جو اوس کی عیاب سے

کامی سری جہند کاوی  
 رحمت حضرت خدا تم  
 مہر والایا نیسی بالا  
 خوریا نکانی بیگانہ  
 عرض کرنی لگی کہ البسیر  
 جنت میں راہ خدا پیر  
 بخندی یا نہ بخندی اوس  
 عاشقوں کی کفایت سے  
 ہیں اسد واسطے نبی عرب

وی جو اسرار فی زمین  
 کہ تحقیق حضرت اسد  
 گرجہ آیت کا عام مدلول  
 از مکان ناؤ فسق و جور  
 شبک سے دین ابکا کبوتر  
 آج کل اگر یہ بنا لوں  
 تب اس آیت کے لفظی روح میں  
 پہنچے او کو جو نہ پیر ہو  
 ساری دنیا ہی اس کا

یعنی اولوالابی جانو نہیں  
 بخشہ تہا ہی سارے مردم  
 برعالم یعنی ہواستور  
 کام کرتی سداوی مغرور  
 ہلاکت طریقی ہم کو زمین  
 دین تباہی ہم ہلاکین  
 تاکہ اوں مسرتوں کی ہو شکن  
 کیونکہ کہل جان غنیمت ہی آ

وَ اٰتٰیوْا لٰی دِیْنَکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاتِیَکُمُ الْعَذَابُ وَاَنْتُمْ لَا تَنْصُرُوْنَہٗ

اور ہروانی رہی جا تم  
 اور کہو کہ دن اوس کے فوج  
 بہر دنی جاؤ تم نہیں بار  
 وی جو گرم دین خدا  
 دلین کہ رنگی خیال و گناہ  
 پہنچے کتنوں کو جہنم بار  
 کہ نہ لیا کوئی ہی جہنم  
 اوس کی جانہ جمع لاؤ تم  
 بہر جان ہی اللہ ہی سیر

مان لو امر وہی سرتا  
 کمری کوئی کچرہ مدگار  
 سچے اسلام کی طرف خدا  
 کیا ہمارا قبول ہوا تھا  
 اور یہی کتنی لک آوارا  
 جو نہ توہی ہی بخشہ اسد  
 اور باسلام پیش آؤ تم  
 اور انی لگی وہ تو نظر

بہر اوس سے کہ پہنچ گیا  
 مولوی کمری میں ہوا تھا  
 ابی حرمانس وہی جنتا  
 کہ خدا و نسی میں آؤ تم  
 نہ خداوندی یہ فرما  
 اوس کی رحمت سے اوست  
 کس کہ بگا محاف وہ ہر  
 نووہ توہی قبول ہونے

بہر عیال طاعت بہر دم  
 او نظر امن متوکی آثار  
 جب خالی کیا گیا اسلام  
 بر نہ اسلام منسری لائی  
 جنگ حضرت علی ساتھ لاکم  
 اونکی جنتیں چاک من آیا  
 صرف اوس کی طرف نظر  
 جس قدر میں تمہا جہنم  
 نہ مدگار ہو کوئی زمین

الْعَدَابُ بَعْتَةٌ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ هـ

او چلو جان پتر اوسکی پر بہلی اچھس کہ پتر کونہ لفظا اچھس وفتان یعنی ماوریکوت پتو	جو اوتار گبا تمہیں کبیر ناگمان مگر بات سو ما نزل کی ہی فون اور موزنہ ہی عنہ ہی ہو پکایا سنہ کو اختار کرو	رختبار سی باہر عجب اور تم جاتی نہ ہو اوسکو اوسکو نواز میں جو جیل یا عاظمہ تم کو واقفام اور منسوخ برنکار کرو	میں کمالا نہ کبیر ماندارک کہ وہ کبیر ہی کو مختلف طریق کیا تفصیل اور کہو خصتو نسی نم کام
--	--	---	--

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتِي عَلَىٰ مَا فَوَّطْتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتِ

کہیں ایسا نہ کہ کہا حسرت اور چلو اوسکی کہ منی کفصیر	طرف حضرت خدا قدر پہنی قرآن اور پیر اور پیشک و سب میں	کہیں ایسا نہ کہ کہا حسرت بولیوں کوئی کہ کیا حسرت	کہیں ایسا نہ کہ کہا حسرت کہیں ایسا نہ کہ کہا حسرت
--	--	---	--

وَتَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنتُ مِنَ الْمَتَّقِينَ

بالگی کہنی وہ کہ اندر اور میں ہونا منبلائی	دین اپنی کی حکو دینا تو میں ہوتا بخوف ستا مجھ کہ نہ اوہ جنت اسر	بالگی کہنی وہ کہ اندر کہیں ایسا نہ کہ کہا حسرت	بالگی کہنی وہ کہ اندر کہیں ایسا نہ کہ کہا حسرت
---	---	---	---

أَوْ تَقُولُ حِينَ تَشْرِكُ الْعَدَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةٌ فَأَكُونُ مِنَ الصَّادِقِينَ

بالگی کہنی اسطرح گفتار نومیں ہوں نیک کام اول	جسکہ ہی دوہ خدا او منجکی مقام والوں کاش میرے کبیر ہوں بہر جا بہر خطا بوسکو یوں کہ جا	بالگی کہنی اسطرح گفتار نومیں ہوں نیک کام اول	بالگی کہنی اسطرح گفتار نومیں ہوں نیک کام اول
---	---	---	---

بَلَىٰ قَدْ جَاءَكَ تِلْكَ آيَاتِي فَكُنْ بِهَا وَاسْتَكْبِرْ فَتُكْرَبُ

بولن نہیں بلکہ ایسا خبر سیر چکند سب پتہ آیتوں	اون سیری آیتوں کو اور کہہ دو غور فونی کیا اور نہ جا کا فون ہی یعنی اختیار نہا حکو	بولن نہیں بلکہ ایسا خبر سیر چکند سب پتہ آیتوں	بولن نہیں بلکہ ایسا خبر سیر چکند سب پتہ آیتوں
--	--	--	--

وَيَوْمَ تَدْعُوهُمْ إِلَىٰ الْعَذَابِ يَوْمَئِذٍ يَسْتَعْجِلُونَ

او قیامت روز کی تو	شکر الونی اور سجا کو	وی جو میں جو ہر لوہے کی پیر	اتحاد ولد سخی خانیق
اوی ہونور و بروی خلیفہ	نورین کالی گنگی	یعنی قبل از دخول بنا سیر	کہ وی نہی سخی خانیق

لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ وَيَخِي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِمَّا قَدَرْتُمْ

کی نہیں ہے متکبرین کی کو	جا ازم کبر والونکو	اور بجا دیوی بزر بزر	او جماعت کو کہتی ہے
اوی فوز اور گناہ سارے	جس سے اوی بانی ذوق	ای باسباب فر فر اظلم	کہ وہاں جاکر با اظلم

لَا يَسْمَعُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ نَفْسٌ مِّنْهُ لَّا يَشْفَعُ عِنْدَهُ شَيْءٌ مَّا كَانَتْ تَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّكَ

نہ کی کو پتہ برائی کی نہیں	کُل شَيْءٍ وَكَيْلٌ	اور نہ وی کو ہون غیر خیر	
----------------------------	---------------------	--------------------------	--

حَقِّ تَعَالَى خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

اور وی لوگ لائی جو کلام	آہ نسی خدائی ای دلدار	میں وہی لوٹی اور بیابان	اؤ کو اللہ انک من ڈالے
-------------------------	-----------------------	-------------------------	------------------------

وہ مقالید جو ہوا ارشاد	جمع مفیدی وہ اور مقالید	یا اہ احدی اور کا وہ	وہ جو آیا سرب اظلم
------------------------	-------------------------	----------------------	--------------------

ہمیں اس سے اور وجود	ہر چیز کوئی گنجیابان	اور سنہان فریب فرمایا	کہ نہ صورت پتہ پتہ
---------------------	----------------------	-----------------------	--------------------

تو حضرت نے پورا کیا	کہ نہ صورت پتہ پتہ		
---------------------	--------------------	--	--

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُدًى لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمَلٌ صٰلِحٌ

یہ منقلب آسماں میں	بیتا خیر بچو جو	سورہ طہ میں قسم یہ	
--------------------	-----------------	--------------------	--

جان میں ہر روز	اور نہ الونی سید	ایز الی فالکے روز	
----------------	------------------	-------------------	--

یہاں اونی سید	اور نہ جہاں با اولی کو	اور نہ الی سائبر کو	
---------------	------------------------	---------------------	--

اُولٰٓئِكَ اَجْمَلُوْنَ

یہ سلا خیر خاق ہر	اسک کرتی ہو جگہ سیر	کہ عبادت کروں میں جہاں	یہاں میں تمہا کو
-------------------	---------------------	------------------------	------------------

اُولٰٓئِكَ اَجْمَلُوْنَ

ع

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَىٰ الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِن أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ

اور تیک ویکایی بیام  
عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ که

اور اون انبیا کو جو کسبر  
پیشتر تجھے ہی گئی کہ  
اور تو ہوا کسروے والے  
نہ تو کوہی گئی تیری کردار  
یہاں جھشک لادوی  
سی نظر ہری کریندا  
شکر سائے پیش آوی  
ہر افراد کو توں ہی ملا

بَلِ اللّٰهُ فَاعْتَدُوْكَ مِنْ الشَّاكِرِيْنَ

بل خدا کوئی تو عبادت کر  
اور ہوشاکر ونسی سبحرا

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِۦ ۗ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ  
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٍۭ بِيَمِيْنِهِۦ ۗ سُبْحٰنَهُۥ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا  
اور زمین ساری یوں ہوا

Handwritten marginal notes in Urdu script, including the number '۳۷' and other illegible text.

ان جو اولاد میں ہر نام سے پہر کیا جاوے وہ ہر سنگا مولوی جو وضع القرآن تیسرے پیدہ کی کانٹے تھا	اور جو کوئی زمین کے اندر دوسرے بار نوحہ نہ لایا چار فحش پہاگی میں بنا کہ سو پہاگوں کو چھڑا	ان کو کس پر کس کا جاسی بہر تہی بر کنار گور پور بہا فحش میں جو جہاں لایا ہو خبر دار جوئی فحش	ان جو اولاد میں ہر نام سے پہر کیا جاوے وہ ہر سنگا مولوی جو وضع القرآن تیسرے پیدہ کی کانٹے تھا
--	---	--	--

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوَضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّ  
وَالشَّهَادَةُ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

اور روشن ہو عرصہ شمس اور لائے جاوے پہاگ اور بوندی کے جاوے شمس انبا الی انبی است کہ	ابنی خالق کی نور تیسرے اور گواہان عدل ستر نام با بن موعود سی شمس کلم مدعی بلاغ ہوں کیسے جو مری میں لڑائی ہوئی	اور کبھی جانیں نامہا کلم اور موفصلیہ سید بغیر کہہ کہ نہ تو ان کا اور ہر وقت کو آواز جو مری میں بہلاؤ کی تیز	اور روشن ہو عرصہ شمس اور لائے جاوے پہاگ اور بوندی کے جاوے شمس انبا الی انبی است کہ
---	---	---	---

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اعْمَالُكُمْ مَّا يَفْعَلُونَ

اور وہ جاوے کوری مری اور وہ کہنا ہی خوب خبر کی ہی اوس توفیق الی بہا توفیق اور ذی بطر جمیل	خواہ وہ موزن خواہ کا موزن جو ہا کرنی مری میں کس کی ہی اوس توفیق الی بہا توفیق اور ذی بطر جمیل	اوس عمل کو کس نے اور ان الزام کو میں اور کوی اوس توفیق الی بہا توفیق اور ذی بطر جمیل	اور وہ جاوے کوری مری اور وہ کہنا ہی خوب خبر کی ہی اوس توفیق الی بہا توفیق اور ذی بطر جمیل
--	--	---	--

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً إِذْ جَاءُوهَا  
فَقِيَّتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لِمُحَرَّرِهَا كَمْ يَا تَكُم  
رُسُلٌ مِّنكُمْ يُتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ

اور پہاگی کی ہو بکر نے یہاں تک کہ پہنچے روز کیا پہنچے میں وی پہنچے	کہوں جاوے اور کون کہ تمہاری و خبر نہ کیے	اوس عمل کو کس نے اور ان الزام کو میں اور کوی اوس توفیق الی بہا توفیق اور ذی بطر جمیل	اور پہاگی کی ہو بکر نے یہاں تک کہ پہنچے روز کیا پہنچے میں وی پہنچے
--	---	---	--

اور وہ کہنا ہی خوب خبر  
کی ہی اوس توفیق الی بہا  
توفیق اور ذی بطر جمیل

اور سنائی تھی تمہیں میری وسعت	بلافات یوم کم عینا	ای ڈراقتی تکوہ مجھ سے	تمہا کی آئینیں بڑھ کر
دیکھنی ہے تمہاری سادگی	تا کہ تم ڈر کر ماری سید	کہ اور کشتی سے آواید	نہیں کرو ورنہ لوگ ہمارا

قَالُوا اِنَّا وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلٰى الْكَافِرِيْنَ

بولیں بغاوت بلکہ آئی تھی	آئینہ بڑھتا ہے ہمیں ڈراقتی ہے	یسا کہ ثابت ہوئی عذاب کی	گفتہ والوں نے سبب بننا
	بہر حال ہوں اس طرح	بہت سے فرمان در قمار	

قِيلَ ادْخُلُوا الْاَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا فَبَسْ مَتَّوْلِيْ

یوں کہا جا رہا ہے یوں	المتكبرين	باب ہا سفر میں کثیر	
-----------------------	-----------	---------------------	--

یعنی والی بندہ اور کبر	یعنی سہو مان جاؤ	بسن اور نشت کبیر	جالی آرام سر کشان و
------------------------	------------------	------------------	---------------------

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اَتَقُوْا لِيَجْمَعُوْا اِلَى الْجَنَّةِ رُكُوعًا وَاِذَا حَافِلًا

وَ فَتَحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لِمَنْ خَرَجْتُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

طَبَّتُمْ

اور انکی گئی بزمی نامی	طَبَّتُمْ	از لطف خالق شعاع	
وی جاویں جہان کی	جنت و باغ و بہشتی جہنم	اور کوئی کسی ہوا و کئی	
اور کہیں لوگ اس کی جاگیر	ہیں ابواب جہنم و جنت	رکنے یا کبھی ہوں کبیر	
یا کہ نبیائین تم از نام	اور یا کبیرہ ہو یا پیغام	کہ جناب علی نے فرمایا	
جو وہی بچیں اور	دیکھیں وہ حوض و چشم	کہ لیں طاهر و اینی طاهر	
اور وہ سرسبز ہوتی	کہ لیں یا کبیر کی ہوا	یعنی یا کبیرہ ہر طرح ہوں	

فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

صَدَقْنَا وَعَدَّ ؤَاوَرَتْنَا الْاَرْضَ نَتَّبِقُ فِيْهَا مِنَ الْجَنَّةِ

حَيْثُ نَشَاؤُا وَفِيْهَا نَعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ

بسن اور بہشت کے اندر	یعنی والی سدا و کبیر	اور کہیں بہتر کہ جہنم	کہ کسی شکوہ نہ اندال نہ
جسیدہ و فضائوں	سجکا جہنم و جہنم	اور وارث کہا ہمارا جہنم	اور نہ پیر یا کہ خدا کی ہی پیر

اور سنائی تھی تمہیں میری وسعت

اور انکی گئی بزمی نامی



کتاب تفسیر القرآن مجلد اول

تفسیر القرآن مجلد اول

اجرو و ضرر و کام و الوی کا	سوا کی خواب کیا اجزا	بسجلا جان ہم سجلا ہم	کبریا پرست میں ہم
اونکو اور میں ملنا ہر کام	یکساں میں وہی اور کام	کہ جہاں جہاں میں کبریا ہے	خاص لوگوں کو جہاں میں

و تری الملائكة حاقين من حول العرش يسبحون بحمد ربهم

اور وہ فرشتوں کو	کہہ رہی ہوں کہ ہر طرف سے	کہنے ہیں وہی ملائکہ اور سبحان	یعنی تسبیح کیلئے حمد خدا
مفتون ہی بت تھی کہ	کرتی باقی ہی باہر میں		

وقضى بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العالمين

اور فی انی تم اور میں	کہ ہے پروردگار جہاں	ای باصفا و عدل ہے	اور کہا جیوں کہ حمد و ثنا
بعض انسانوں کو حاکم بن	اور موضع میں یوں مایاں	یہ سب کا عباد و بنا	میں ہم میں جو ہی ضمیر بنا
بے کسی وہ حضرت سید	تجہ ہی سے حاصل یوں	اور جو سقر کو بعضوں کو	اور فرشتوں میں حکم فرما
اور وہ تیری بجالاتی	اور تو اسی تیری تون	اور ان فرشتوں کا ذکر و صلایا	کہ فرشتی قواعد ہے ہر
تاکہ شمول فضل و احسان	میں ہاں کیا ہو جنبت	اوس کی تہا ہی ایک کو جا	ہو حکمت کی ہی موانہ
		اگل ہو حشر کہ با جبر یوں	دی و توفیق ایجا انجو
		کہ وہ تیری بجالاتی	کہ کہہ کھلا خوف و استاخر
		میں ہاں کیا ہو جنبت	اہل تقویٰ کے اوس کو

سقا المومن مکیة وھی خمس وثمانون ایتة

وکلما تھا تسعة وتسعون و ما تة والعشرون و فها خمس

ستون و تسعة و اربع الا و رکوعها تسع

اوزی ملی میں سو ہر	آئیں اوس کی پچاس کن	اگلات اوس کے میں ہی	ابن زولیک کہ وہ
صرف اوس کی ہی میں	نصبت و نیز جلا	اور اوس کی کو نو میں	محبوبات تو اس کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہے جلا مظلہ حامیم	اسکے معنی ہیں کیا ان
-------------------	----------------------

در متقی می بود حق محسوس	کجا بجای سستی شرح کفند	پیری طحسی بطرح جمیل	ابن تاویل کمر گیتی تاویل
حسب خبرت که گیند یا	میمن سخن سببات ایما	یکسای حکم اسکا حاسی مراد	اور بوسن میج کماهی ملک
بایستی هم بودی صرفت	یکدم من بند او می حوینجا	اکی اسکی بر ای حجاب مستهم	با حضرت بلای ای هم

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَاوِلُ الذَّنْبِ وَقِيلَ لِلتَّوْبَةِ  
شَدِيدِ الْعِقَابِ الطُّولُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهٌ الْمَصِيرُ

یعنی اور او تار نادر کتا	لوس خدای ای معانی یا	کد بر دست است علم خیر	جرم آموز او توبه پذیر
یعنی الاهی ماریخ نعلیم	سے خداوند قدرت و العظم	نتہی مسرود کوئی سیرا کوئی	قاسم سبک مگر ہی و
	سے او سکی طرف بر ازرا	با گشت اور مصدیر نجا	

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ  
تَقَبُّهُمْ فِي السَّلَاةِ

بسن ہر کاوی تجکو ایسر	اونکا ہر با لاد کی اندر	یعنی سوداگری کو تو سمن	جانی آتی من بخت نام و
دل میں اپنی نہ کہ پورہ اخیل	دیکھ کر لوئی خصیت و امیل	یا کہ نموم ہون تو اسپر	کہ وی کہتے ہیں اشنا
	لونی ہی جا لگشت و قرار	آخر الامر سوی دوج و نار	

كَانَتْ قَتْلَهُمْ قَوْمَهُمْ وَالْأَحْزَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ

ہو جکی من بکذب اویشی	نوح کو لوگ نوح کی کشتی	اور کتنی گروہ اور جنتی	نئی جو او قس م نوح جنتی
	یعنی جھلا جکی نہ عا و عود	جیسے اپنی بہر و کوعود	

وَكَمَثَلِ آيَةِ رَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَكَانُوا بِالْبَاطِلِ  
يُدْحِضُونَ آيَةَ الْحَقِّ فَآخُذُوا فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ

لو کرتی تھی قصد سیر	ہر ایک بیت رسول اپنی پر	کہ بکرا کی وی اوسن ہر کور	کر لین تکرار جو و کد جوف
تا و کادیوں اوسکا سچا	یا کہ اوسن جو وہی سچا سچا	بسر کت لیکوئی نونی فنا	بمکافات اونسنی پیش آنا
پہر ہلا کہوئی تمہا عقاب	یعنی نیلیر مع عذاب	بہ وقت مرو کی نظر	او کی او جی دی دیا راکر تھی

۱۲۱ غیر قیاس کہین ۱۲۲ غیر خوف اور ہراس کہین

وَكذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّهُمْ أَصْحَابُ السَّعِيرِ

اور سطرچ ای سنوہ ہوتا ہے  
بہر اگر سون بکر اور غیا  
ہو جاگی ٹیک تری برکت  
بنکی سی وی وسکا روٹون  
اور سعادت بلانی جلاکا  
نوحدا کا زبان کہہ اوس سز  
کروی کہیں بن ان دونوں  
کرتی بن بنکی اوس کا سز

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وہی بن جاملان عرش میں  
ہل تختیوں کی سوسید  
چار کاتی وردا کہین  
اور جو گرداوسکی میں قوا  
اٹھوں جاملان عرش مجید  
اور یوں یوں بن جاکر تروت  
کہتے تسبیح ہی ہیں سدا  
بستی بن وی غرضکان  
حمد کی ساتھی بوجہ وجہ  
مستن کر کانی ربی ثنا  
تسبیح خالق منعام  
تسبیح کی ملکی ثنا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعِزُّكَ رَبِّكَ

سب فرشتوں سی میں ہو  
کہ یکم خدا سحر اور شام  
قدر اور عزت میں سدا  
کرتی بن سب فرشتی کو  
کہوں کر دیکھ سکا گشتا  
اور وی جو عرض میں گردا  
باندہ ستر صفت کہین  
اور میں طوسی میں ہو  
کرتی بن طوف تروت

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

اور کرتی یقین میں ہو باو  
اور وی بن غفرت اور  
نوسا با جملشی کی کشتن  
بس سعاف اونکی کفر صو  
وہی عنان احکیمہ  
وی جو ایمان لائی اور یقین  
اسی ویایی جملشی کشتن  
کرکی توبہ جلی بوتری بلہ  
وی فرشتی بی خالق  
اسطری کی ہی تہائی  
ہے تیرا رحم و عفو  
کہد نگاہ انور عفا ہے

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمِنْ صَلَاتِهِمْ  
مِنْ أَابَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

موتی چندین برین سدا کیسے جو سزاوار خلد جنیت ہو حکومت میں جسے بالائی کوئی نام نہیں کسی کام بمترین مرتبہ شہسپر ہو دلیں اونکی جو پختا ہو کہ بری مرتبہ کو وہ باو	بوستان نامی عدلیک لندر اور دراصل اونکی سائو سیکمان غیبی زور و ملائی زین فرزند و جد با او ہم ایک واسطہ سی گنتون کو اور وہ جبرانی ہی علی بیتنت قبول پرجو	اور دراصل اس جھوٹ کو فضل اپنی ہی جو کیا ہو اویسٹون اور بیسٹون سے باو بن اپنی علی ہی سر کہ بصر مان فذرت بار باگاہ بلند اتوی لازمیہ سے بجا حال	ہی جاری سدا کر مکر تو جنکا لونی او میں دیو عدو اونکی اونوں اور بیسٹون سے ملوی فی لکما اگر جنٹ لیک لونی میں جنکین جانے اوس علی سے کہ خود ہو کہ اوشی شخص کھلے جانے
--	--	--	--

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ  
وَذَلِكَ هُوَ الْقُورَةُ الْعَظْمَاءُ

سبب و قصور سے اسدن باوقابہ کی شامیش آنا بزرگتہای جرم و حساب غور سی یا بہت بولن	اور جسی تو بچاوی گھر اور جیم اوسہ فر مانا اسی وہ اپنی رحم و احسان اوسر اپنی ہی کون ہی انکا دن اسپر نامراد	اجرا نہیں جڑ بنوسی تو آخرت میں حال اوسیکہ جسکا دایرین میں مضامیر بچ سکے ہی بڑ بنوسی یونہی ہی ہی نامراد	اور بچا او نکو فضل فر مانا بکس اپنی رحم سے تاسر سہ وہ فیوزی اور طوبی وہ کوئی بشر علی کن
---	---	--	--

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْتَادُوْنَ لِمَقْتِ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ  
مَقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

یعنی حضرت عین مجسدم یعنی یوسف بن لانی اوسکو عبود جاننی ہو اوسیکہ اوسا اوسا اوسا	جسکے ہی تم کانٹون تم جو دیلین ہی ہی تجربہ لا اوسیکا باو تم	تمہاری عنادی تم انہ جانوں پہ آج روز اوسس تمہرے ہی ہی	ہی مسکر پون ہی ہی لکھا کا خدا افزون یعنی کرتی ہو تم عنادو تم خدا کا حق مانو
--	--	--	--

قَالُوْا لَوْ بَدَا اٰمَنَّا اِنَّتَيْنِ وَاَحْيَيْتِنَا اِنَّتَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

موتی چندین برین سدا کیسے جو سزاوار خلد جنیت ہو حکومت میں جسے بالائی کوئی نام نہیں کسی کام بمترین مرتبہ شہسپر ہو دلیں اونکی جو پختا ہو کہ بری مرتبہ کو وہ باو اور جسی تو بچاوی گھر اور جیم اوسہ فر مانا اسی وہ اپنی رحم و احسان اوسر اپنی ہی کون ہی انکا دن اسپر نامراد اور بچا او نکو فضل فر مانا بکس اپنی رحم سے تاسر سہ وہ فیوزی اور طوبی وہ کوئی بشر علی کن

فَقُلْ لِلّٰهِ خُرُوجٌ مِنْ سَيِّئِهِ

اور کھو جلا یا دو بار ہی نکلتی کی اور کوئی راہ اور تباہیوں میں یہاں قطعہ جسکی مرئی بہ مرکا جننی توڑا کوئی اس پر کوئی حال	نوفی مردہ کھیا دو بد بہر بیلگ میں سے کھیا بہر بن جمل وی ہوتی بہر مرئی بہر جری بہر مگر بہر فرشتی کرتی توڑا	اسطرسر کی اسطری پنچے ہونے چن ستماکا بہر بن جمل وی ہوتی جی گیا اس سے یک ایک کر لی بات شہاد و لوگو	بولین انکار لانیوالی تب اب کیا منی اسگھر کو تاکہ دوح سی اب نکل کر بہر خد لودنی جو ڈالنی من ہوتی اور جیانی
--	---	--	---

ذٰلِكَ مَبَادِئُ اِذَا دَعَى اللّٰهُ وَحْدَهُ كَقُرْآنٍ وَّ اِنْ كَثُرَ لَا يَنْفَعُكُمْ

اسی اب جہت کی کس جانی تہہ نہی وہ گفتا مانی جملہ ما جنونی تہن نہ و مان سہر اس کی راہ	یہ نوحونو اولی اللہ علیہ السلام کرتی دنیا میں اور ستم لالی ایمان تم اور تہن شک سے ہزاروں کی	کوئی حکو کیسی ہی کر کی اسکو تہہ او تہہ اوتہ لگو کہ ہی بلند ہوا	یو بسن و عتاب ستم کو فتنیہ مارنا آواز اور لگوئی مارتا آواز اب فرمان حکم سہرا
--	--	--	---

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنزِلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَهُوَ كَذِبٌ اَلَمْ يَجْعَلْ

آسمان سے رزق کی آیتا اور وہی اوتار جہاں وہ جو انہی بہر کی	آیتیں انہی صفت قدرت اور کج تہہ تہہ	ہی ہی جو دکھائی ہی اور کج تہہ تہہ
---	---------------------------------------	--------------------------------------

فَدَعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

وی جو انکا دل میں تہہ کج بہرہ جانیں تہہ	واسطے اسکی بندگی کج بہرہ جانیں تہہ	سویکار و خد کھام کر واسطے اسکی بندگی
--	---------------------------------------	---

رَفِيعٍ لِّدَرَجَاتٍ ذُو الْعَرْشِ يَلْفِظُ الرُّسُومَ مِنْ اَمْرِهِ عَسَى

باصولت نامہ فریالذرا یا اوتار سے مارتا نہ مانگو جسکی تہہ تہہ تہہ یکہ غلطیوں کو غلط تہہ	دل تہہ وہ روح تہہ دل تہہ کی تہہ تہہ یکہ تہہ تہہ تہہ	باصولت نامہ فریالذرا انہی بند و نہیں تہہ تہہ یا اوتار سے مارتا نہ مانگو یکہ غلطیوں کو غلط تہہ	کھنی و ملا بندگی تہہ خالق تخت ہی تہہ حکام ہی تہہ تہہ باطن اہل سماوی تہہ
---	---	--	--

يَوْمَ تُجْزَىٰ بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ

جسد اعمال و ابراهیل	هونوین ظلمتور سیرنگل	نه جهی رضای عرجول	اوسچی حال اور کوئی عمل
	ایور فن عمل جزا دیوی	اوسطر حسنی ندادیوی	

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

واسطی کسکا بادشاہی	سے بہلا زابت اور ظلم	بولین از بہ حق تعالی	جو اکیلا دبا و والا ہی
	ہونون کفار و تہون	منفق اسجواب میں اون	

الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظَلَمَ الْيَوْمَ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

آج بادشاہ باوی ہر کج	جس عمل سے کئی اور کج	نہ ستم اور ظلم ہی	مڑ جکا بکافر اور مین
	بیشک یہ حضرت مہو	لینے والا حساب کاسی نورد	

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأَرْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَّ الْحَنَاجِرِ كَاطْمِئِنَّ مَالِ الظَّالِمِينَ مِنْ حَوْلِهِمْ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

اوسنادی ڈرا و کو تریا	الاعین و ماخفی الصدہ اڑط	روز نزدیک انبولی کا	
جیکے چونکے دل کا کوئی کار	غیسے ہونون بہرے بہرے	ہونہ بہرے ہر ان اوس روز	کوئی بار اور مشفق دلوسو
اونہ کوئی سفارش جکا	ہوے مقبول و سکی	جاننامی جہی رنگا ہونکو	سیر چشمی کنگا ہونکو
	اور جیکے جہانی ہر شے	بغضائے سر اور نہ جہن کینے	

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ لِرِوَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ

اور سہ حکم کرتا ہے	بیشی و ان اللہ هو الشہیح البصیر	صلح انصاف ہی ہر کج	
اور جیکو باری میں سدا	فوق مشکل ہونوی خدا	نہیں کرنی میں جاکے تہو	کونین سدا کی گئی کیسیر
	بیشک اللہ حق ہی بلا	سننی والا ہی دیکھنی والا	

أَوْ كَرِيسِيرٍ وَفِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ وَيَكْفُرُ أَلَيْسَ لِدِينِكُمْ آيَاتٌ مِّنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمُ الَّذِينَ كَانُوا

مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمُ الَّذِينَ كَانُوا وَآيَاتٌ مِّنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمُ الَّذِينَ كَانُوا

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لِشَرِّهِمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ

کیا پھری ہر نبی تکلیف دینے سے وی دشمنان نہایت بہر خدائی بیزاریا اذکو	ہاگہ یکدین شکران احسن مکہ الوسی زورین بہ	کہ ہوا کیونکہ او کا آخر کار اور شالوشی بھی بن بر من او نکی کذب اور گناہوں پر کوئی تن مانع اور نہ ہائے	وچینہ ہی اوستی بنجار شہ او کی برسی اس صبر نہ کر یک صبرہ گئی ہر کر
--	--	---	---

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذْنَاهُم

یہ گرفت اور اخذ تھی ہر کو معجزی روشن اور دلالت صفا کہ وہ فوت میں سے بلا	اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ سَدِيدٌ الْعِقَابِ	بہر جو نبی منکر اوستی انصاف مارندت سی دینی دلالت	کہ او نہیں لائی او کی سپر حق تعالیٰ فر فرما ہو ایک گرفت نہ بد بلا
---	--	--	---

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَآ

اور بر تم گرفت بیجا تھا دی کی آیات نبی اور عجائب پس لگ گئی تھی جادوگر اسی اوتت اور خدائی لیک فرعون جو نکی حل کرنا بنو بد گشتی اکلن سو کر	هَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ	اور غلبہ تھا امل اور باز معجزی او کی سحر بن اور نبی بنا پیر بن او منی پیدا کیا اور اکل کہ منی تجوتسی آسمان پر	ہمنے ہی او ای نبی اور اور قارون نخل سامان جو خدا و بنے بتا ہی گھر یعنی یونسی تھا قارون بگشتی ایک کذبی تو بر مدعی معاخذتھی و قلم
--	--	---	---

موسیٰ اور قارون کا قصہ

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

پہر لایا کلام نبی من بی او کی لانی بن اور ہی او منگو کا کر	حق ہماری سلسلے میں وی جو ہمراہ موسیٰ اکلن غلطی او گری اندر	بوں فرعونیان ہ المار اور یہی کہو تو او کی نسا یعنی جتسی کر او منگو	ابنی لوگوں میں ان کو قتل خدمت قبطتوں میں بنسبت انبیاء اور
--	--	--	---

کہ جب ان ہی میں فریب و دغا انجی بعد از موت سے	قبل سے حضرت موسیٰ کرتی میں قتل اور سنجیا بلکہ اسکا ہی وہاں اوجیر	بہر ولادت کی ابدال کی پند فضل خلق وہ کام فرما عرق کو ب قہر ہون کبر	نگہ باندنی بہ دست دلا کہ خطا و نکا و اوہجا
--	--	--	---

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذُرِّيَّتِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ  
أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

اور نہ گمان ہی اسے نظر ہون اور جسے ان ہی کو دین بدل یکلف نہ کری زمین میں منع کرتی ہوں قتل سے یا کہ فرعون نے ایسا تمہارا	ابنی اولاد سے ہی دون گو بکاری وہ ہی زمین دری وہ عام فضا کو منقا کہ کہ موسیٰ کے ہنر کو نظر ایہ ہیں موسیٰ عمر ان	کہ جی جو روز و تمہاری لوگوں میں کہ نہا ہو اوہ اس کی مولوخی بیان کیا یعنی وہی گئی تھی اونسا قتل او کی ہی رہن تاتا	تا کہ میں مار ڈالوں گی کہ بدل اے وہ تمہارا دین شاہد او سکتی ہیں ہر شہر کہ میں اللہ سے ہوا سکا بہر چند جیسا کہ کرتا
---	--	--	--

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ  
مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

اور کہ گمان ہی وہی عمر ان ابنی پروردگار اور بے جو کہ تیرا نہیں ہے اور ہر	اور پروردگار تمہارے بلکہ حساب کے دن ہر سکو روز حسنا کا ہون	بے گمان میں بگو جاؤ گانا نخوت اور خود نمائی والی سے کہ جو کہ ہی ظلم اور ستم
--	--	---

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور کہ گمان ہی وہی عمر ان اس طرح کہ ہر ایمان دار تساویہ نہیں نام شہان	لوگوں فرعون کے پیرو سو برس کرتی جو مان	رکتا پنہان ایمان ہی ایمان
---	---	---------------------------

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكْفُرْ بِكُمْ فَاعْلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَصِدْ  
صَادِقًا يُصِغِرْكُمْ لِبَعْضِ الَّذِي يَعْبُدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي  
الْقَوْمَ الضَّالِّينَ

ایتم ب قتل کرتی ہر میں جو مسروں کے گناہ	ایک مسلمان مرد کو کہ
--	----------------------



کہ کہتا ہی بس مراد خدا	وحدو نہ شریک دیکھتا	اور لایا تمہیں دلیلیں صاف	تیسار کی باہم انصاف
اور اگر سو وہ کاذب اور جھوٹا	تو اسی پر کذاب اور جھوٹا	اور جو ہواست گھڑی تم	کوئی اور صحیح کا وہاں خضر
جسکو وعدہ تین تباہی	ای بدیا و دوزخ درانا	حق تو دیتا تمہیں راہ	جو کوئی نبی طلاق و صوما
اسی آکر وہ کلچر ہو مای	دی سزا جہنم بہ بندہ	اور شاہدہ شخص سچا ہو	تو کرو فکر نبی مای لوگو

يَا قَوْمِ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَبْتَغِ الْكُفْرَ

ای سری قوم ہی تمہارا	میں بٹائیں اللہ ان جاء نا	ہے تمہاری بادشاہی	
جیسے وہی ہون زمین مسخر تم	یعنی ہوزور والی ای مدم	بہر سلا کوئی نبی مصلو	بھلا اور ایزد و قمار
جو بیکار وہ آگیا ہوم	یعنی انسوی قاہر تر	بہر سلا کوئی نبی مصلو	بھلا اور ایزد و قمار

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا آتَانِي وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ

کرنی فرعون یوں لگھٹا	مڑی اور جو مڑی ہی	کہ کہتا نہیں میں جھوٹا	وہ میں دیکھتا ہوں جو
	اور بتاتا نہیں میں جھوٹا	ہاں گمراہ راست خواہ	

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ مِثْلَ دَاوُدَ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور لگانہ ہی از سر انذار	وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ	اسطرحی مروا بلنذر	
کہ ای سری قوم تم فر	میں تو کہتا ہوں قوتی	تم آتی شل روا تم	کہ تکذیب کی پیہم
جیسے رسم قوم نوح و ع	اور قوم ثمود شرنما	اور وی جو لوگ مچھی	یعنی قوم اوحاد
	اور نہ اسد جاہتای تم	بندوانی یہ یعنی شراو کم	

وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ

يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مُدْبِرِينَ مِمَّا كُنْتُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ حَاصِرٍ وَمَنْ

یعنی قوم اوحاد

یوم تو کوں مدبرین ممالکم من اللہ من حاصیر ومن

بہری جاوگ پر پتھر دم کیر	يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حَافِظٍ	جس دنوں میں مشرکوں کی
تو نہ اوسکو گمانی والا	کوئی نہ محافظ اور کسب	نہیں کہ انہیں نردان سے
	اور اوسکو گمانی بلکہ اللہ	
	بہری اختتام صورتوں پر	

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ مَا حَتَّىٰ إِذَا أَهْلَكَ قُلُوبُكُمْ لَنْ تَبْعَتَّ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهَا رَسُولًا

او تپاس آجکالیوسف	بہرے محبوب وہ جو تپاسیوسف	پس گو ہم میں تم تو سنی
بہرے حبیب اور عجب افکار	تکلیف ایجوہر کی احکام	کرنی اسطر سے گئی گفتا
جسکا کہو اہل کار کرب ہو	کہ اوسمادی نہیں نہ نما	مولوی فی اللہ صریح ہو
ہو گیا کہ اس کا احیا	بہرے داخل تیری ہی تخت گلو	تو گمانی کہی کہی و شاک
عہد دہری تک اور نہ ہنگام	کیا مبارک قدم وہ تو	ظرف انکار اور عجب افکار
	واکب حیرت موی ای افکار	جسکا کہو اہل کار کرب ہو
	کہ کیا دم جہان تانی کو	ہو گیا کہ اس کا احیا
	تا زیانہ اوس ہی بہت کا	عہد دہری تک اور نہ ہنگام
	کفر و کفر تین گمانی گم	

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنِ هُوَ مُّسْرِئٌ وَرِيئٌ

یوں بہ گمانی ہے خدا	جو کہ اسے فریب الہو	یوں کہ یوں ہے خدا
بہرے گمانی مراد بانداز	یعنی پڑو کہ جو کرتی بن الکا	جسکو ہی مجھڑوں میں شکست کا
	صفت مسرفان بہت شمار	

وَالَّذِينَ يُكَادِرُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ لِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَتْهُمْ كِبْرًا مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُّتَكَبِّرٍ

وہی کرتی ہیں تپاسیوسف	جس کا	وہی کرتی ہیں تپاسیوسف
بن مشرک کہ انہیں اظہار	صفت متکبر کوئی کہی	بن مشرک کہ انہیں اظہار
	بہرے تپاسیوسف	
	یا وہی خود نردان مخالف	

جوان کسان تپاسیوسف

تپاسیوسف

مہر کہتا ہی خالق جنہ	یونین بی بی مادی حیات	کہنی والی القین میں اہل باور	ہو نزدیک از کی جو کبیر
انہرنا معانی خائف ہو	انفرس سکی اوس نصیر کو	سے فوریسی فلک جنگا	ہزل بر غرور و سرزنج
	یا کہ خدا اور میں سے مشغول	پیش آیا بطرز تو مخدول	

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانَ ابْنِي صِرْحًا عَلَيَّ اَبْلَغُ الْاَسْبَابِ اَسْبَابِ  
 التَّكْمُوتِ فَاطْلَمَ اِلَى اِلٰهِ مُوسَى وَلِيَّيْ لَاطَنَةٌ كَاذِبَةٌ

او بولا کہو کہ ماما	ہو کی فرعون کے بیٹے کی	تو بنا جگو کی کان بند	کہ جو یون اسم اشارتی
تاکہ میں ہم جاؤں انہوں	راہ میں اظہار کے جو میں کبیر	بہر کر دن جہلم لگا لگا	سوی جو موسی عمران
اور میں کہتا ہوں انہوں	او کو بہر تہمین دروغ عقل	او کی تفصیل میں راجا	ہو کھڑو تو خصم عین

وَكَاذِبٌ لِّدِينِ لِفِرْعَوْنَ سُوْعَمَلَةٌ وَصُدِّعَتِ السَّبِيلُ  
 وَمَا كُنَّا نَدْرِي لِفِرْعَوْنَ اِلَّا فِي تَبَابٍ

او جو میں دیکھتا ہوں	ای دکھا گیا ہی کبیر	مہر فرعون کار بد او سکا	جسکو اجہا سچ کی کہتا
لورہ کا کیا تھا وہاں	راہ دوستی ہی تھا اور تباہ	اور نہ فرعون کے دعائی	یہاں ہی ونیشی کبیر
	یہ خصم داوسی پیش آتا	ابنی کہنی سے کو بتلاتا	

وَقَالَ الَّذِي اٰمَنَ يَا قَوْمِ اَتَّبِعُونَ اِهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ  
 يَا قَوْمِ اَتَّكْفِيْهِمُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مَتَاعًا وَوَلَانِ الْاٰخِرَةَ هِيَ كَارِ الْقَرَارِ

لو کہنی لگا وہ ایمان دار	اسطرحی ہر دم حصار	کامی سر قوم ہم کبیر	بیر جلال او طرفی رہتے
تا میں کہتا ہوں کبیر	یا میں بجاؤں کھو اہوتا	قوم کبیر میں کبیر میں	کہ یہ دنبل کی رنگی
سے نہ اور نہ نصیب لینا	بہر اوسی ابنی ہا رہتی	لو کھنک جب کبیر	سے وہ کہنی اور نہ کبیر

مَنْ عَمِلَ سَبِيْرَةً فَلَا يَجِيْءُ اِلَّا اَمْثَلُهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا  
 مِنْ ذِكْرِ اَوْلَادِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاَوْلَادِيْ كَيْتَخْلُوْنَ  
 الْجَنَّةَ يُرْتَفَعُوْنَ فِيْهَا بِحَسَبِ عَمَلِهِمْ

ع

فصل اظہار

اہ

للمؤمنین

جو کوئی کلمہ جی نہیں آئے	نور لوستی و باجاو	اور سنی عمل کیا اجرا	مویان ہی اور ہر دو نہا
سورہ مدثر میں بت	زنجشوی چھتین ہز	بی شمار صاحب فقیر	نعمین اور موی کو کون
سنگ نوال دریاں	نیش کشی کی چون کھا	کہ شبلان شان تبری نہا	ترک فرعون پرستش کا
ہند کبھی پوچھیں	ہم کے تابی تو ہر حال	بک کانہی از سر تہ	اونسی مردوں ابطو نہ

وَيَا قَوْمِ مَا لَكُمْ أَعْمَوْا كَمْ مَالِي الثَّمَرَةُ وَكَأَعْمَوْا كَمْ مَالِي الثَّمَرَةُ

اور موی کبھی سرت	کہا ناہوں کو سرت	اور بلانی سری تین ہوم	جانبہ و درج اہوم
	ابنی اور تہ کہ کی تہا	یون سنانی سلا و کون تہا	

تَدْعُوَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا مِنِّي بِمَآئِمَّةٍ

ماری ایسے ہو چکوں	کہ من لہر سے کروں کلمہ	اور مقرر کروں تیرا کتھا	جسے جانکون نہیں سزا
	یعنی جن کی صدق	نہیں کہتا ہوں کچھ علم تو	

وَأَنَا ذَعْفٌ كَمْ مَالِي الثَّمَرَةُ وَكَأَعْمَوْا كَمْ مَالِي الثَّمَرَةُ

اور میں ہاں ہوں نکو کا	اوس قوی کبھی تہا	ای صد سلا دروز ہا	بخشا دو ستوں ہی تہ
------------------------	------------------	-------------------	--------------------

لَا جُرْمَ لَكُمْ فِي الْإِيمَانِ أَنتُمْ كُنْتُمْ كَيْسًا لَكُمْ دَعْوَى فِي الدُّنْيَا

کہ نہیں ہے شک اس میں ہوم	لا فی الآخرۃ لا	کہ بلانی میری تین ہوم	
اوسنی جانب ہی نہیں نہا	جسکو آواز مارا نو بکا	اسجا من کہ ہی دا فنا	اورہ حق ہی تین جو دا فنا
	یعنی اس سزا اور سزا کتھا	دین و دنیا میں اعتبار نہا	

وَأَنْ مَرَّ نَكَالِ اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ

اور اللہ نے انہی جزا	ہم کو ہی باز گشت سوزا	اور صدی کون سوزا	دی دھکی لوگ تین
بہر ہندہ کبھی کبھی	قتل کرنی لوگ تین	کرنی اسطرح ہی کتھا	اونسی کبھی ایمان نہا

فَسَتَكُونُونَ مَأْقُولًا كُمْ وَأَقْوَصَ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

حق تھا کہ تو گل تمام	اور میں سوختا ہوں اس بنا کا	وہ جو کہتا ہو میں بودا	سچم کی کوئی اوس کو یاد
حاکم فرعون سے وی حکم دار	الغرض قتل کو جو تیار	اپنی بندگی جو کاہن کا	حق تعالیٰ تھی نظر فرما
بندگی خدا میں تماشو	مات دل کا غم و کلام	بہاگ کر وہ بہاگر آیا	اوسنی فرما فرما فرمایا
بعضی خواہ گم غلام	مصر میں جو تیار	کرتی ہاوسکی سدا گمبانی	دام و دست کب کر دانی
دراں کی مادی کی پائنت	قتل کرتی ہی اوکلی دانی	اور زہبانی سام بودام	دیکھ کہ اوس کا بندگی کی پائنت

بِقَوْلِهِ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا مَكَرُوا وَوَحَاقٌ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءَ الْعَذَابِ

صرف جفظ اظلم کا صبا ہو	یا بجا پائنتی ہوس کی کو	ایم مومنین جو اراجی	بہر نگاہ اوس کو کہ لیاقی
جو کبیرنی اوس کی گئی پائنت	اور لیا گمبیر قیوم پائنت	کرتی تجویزی جو داؤ	اوسکی آفات اور بلاؤ
عرق دریا بہاگ اور کلام	وہ جو سوء العذاب آرا	عرق دریا واکہ حرق نند	اوس کی ماری کہ وہ پائنت
	یعنی دوزخ میں رہی	پاہان آگ اوس کی	

ہو یونین حاضر کی گئی	التَّارِ لِيَعْرَضُونَ عَلَيْهَا غَزَاً وَرِجَالًا	پہر بزرگی تاہر شمار	سے وہ سوء العذاب سقر
سچ ہر ایک کی دوبار	بیس کسے جہاں میں گز	ابن سوود جسکی زاری	صباح و شام کوئی بہ کلام
کہم باجواں طیاروں کی	کہ وہ ان ہاں موم فرعون	عرض کجا میں ال پیر دام	وہ پائنت ایک ہی جا
	تاہر ورتا دوزخ شام		

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ

باکساہانی یون کہ دراؤ	کہ وہ باجا یون در لئو	ساعت و سنخیر سیر آ	اور جسہ کبری ہو اور بڑا
کہ یہ ہی فکر قبر کا عالم	ملاوٹی بہاگ کی پائنت	سخت سخت مار کی	آل فرعون کی تین کسیر
اپنی کو اوس کی سزا پائنت	بہاگت کو اوس کی پائنت	وی جو میں لیا کی پائنت	کافرو کو کہ اوس کی پائنت
	سے ہی مومنان کی پائنت	اور اسطرحی مقلد	

وَأَذِيحًا جَوْنٌ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَمَعَانًا عَلَيْكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتُمْ لَا تَشعُرُونَ

اس کا کہ تال کہ متبعاً فعل انتم معنوت

میں نے اس کو لکھا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ وہ لوگ جو دنیا میں تم پر ظاہر تھے اور آخرت میں بھی ظاہر تھے، مگر تم اس کو نہیں محسوس کرتے۔

مَنْ تَصِيَّبًا مِنْ السَّيِّئَاتِ

او چو چو گریز گنگ اندر	بعضی کید و مری ای ستم	بسی کین کینی مردم کز تو	از بی سکنان لبر غر و
بی گمان هم نمادی تا تو	بعضی نه و نمادی تو بیجه	بهر کو کبتم و ما بنوان کلا	بعضی سبک آگ و تش کلا

قَالَ الَّذِينَ نَسُوا الذِّكْرَ أَتَىٰ أَعْيُنُهُمْ آيَاتُ اللَّهِ

بولین ای لو کتی عجب	قد حکم بین العباد	همی بین بی بی تو شوق	همی بین بی بی تو شوق
کوفانی بعیت اولو	کری حکم در میان عباد	بعضی و صندین بر بی حکم	که جو کوی کوفی بی حکم

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِمَ يُعَذِّبُنَا بِمَا عَصَيْنَا رَبَّنَا وَقَالَ مِمَّا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

مَخْفَفٌ مَخْفَفٌ مِنَ الْعَذَابِ إِنَّهُ

او کز بی گدی غضب و	دو عذاب نار و فرخ کو	که و عذاب بی نمرک	تا که با کوی و هم ک
بایدن قدر عذاب کلا	که هم آرام لبون کوش کلا		

قَالُوا أَوَلَمْ نَكُتَابِكُمْ رُسُلًا قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا بَلْ كُنَّا نكُفِّرُونَ

قَالُوا قَادَعُوا آلَهُ وَمَا دَعَاؤُا إِلَهُكُمُ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

بولین خاتمان بر نشان	ای دنیا میں لائی نہیں پیا	به بدایت نمادی پیغمبر	چند صبح او کما لی کبر
بولین وی لو کلبانی	بعضی وی جتو کلو لائی تو	بولین خان کوی ای حال	تو کو آپ دعا و سوال
او نه کفاری دعا کمر	کئی اوضیاع میں کبر	ای صا کافر وی لعل ک	مخضت کار او حاصل ک
موسی فی الکلمه کلا	اوسی اسطر و کزین کشتا	که سفارش نہیں بہا کلام	هم نور کتی عذاب کبر
	و کوی کالینیا و رسول	سوخا اوسی خلاف کلا	

إِنَّا نَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

هم کوفی بین نصرت کلا	اَلَا كَشَفْنَا	مَا دَرَأْتُمْ	بعضی هر طری مدد کار
بنی پیغمبر من کبر	او او کوی ای کلا پیغمبر	بیج دستیکی زندگانی ک	جست من اسجما کلا
او صبدن کوی تو کلا	شایدی دینی ای کلا	ای کلابی کویون کلا	انبا و ملاک و نور ک

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَا هُمْ لِنَفْسِهِمْ

جسہ آدمی نہ ملے گا کہ اسے معذرت دے اور نہ ہی اپنے لیے

اور نہیں غلام کوئی ہوگا کہ اسے معذرت دے اور نہ ہی اپنے لیے

وَأَلْفًا تَبْتَاعُوا مِنْهُ الْهُدَىٰ وَالْهُدَىٰ بِيَدِ الْكَافِرِ الْكَافِرِ

ہدے کے لاکھوں روپے کے لیے اور ہدایت کافر کی ہاتھ میں

اور جوئی کئی تین سو روپے کے لیے اور ہدایت کافر کی ہاتھ میں

راہ دکھائی اور تین سو روپے کے لیے اور ہدایت کافر کی ہاتھ میں

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

سو شکیبائے ہو اور کئی بار شکر پڑھا اور رات کے وقت

اور کئی بار شکر پڑھا اور رات کے وقت

منصف بن حکیم نے کہا کہ

إِنَّ الَّذِينَ يَجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ لِيُغَيِّرُوا سُلْطَانَهُمْ

إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرًا وَمَاهُمْ بِبَالِغِيهِ

جس لوگوں نے جھگڑا کیا اللہ کی آیتوں میں تاکہ اس کا حکم

نہیں بدل سکیں اور ان کے دل میں صرف کبر ہے اور وہ اس کے

بے نیکیوں سے بے خبر ہیں اور ان کے دل میں صرف کبر ہے

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

سو اللہ سے پناہ مانو اور اللہ ہی سنا دینے والا اور دیکھنے والا

لَا تُكْفِرُ بِالْكَافِرِينَ وَالْكَافِرِينَ أَمْ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ

کافر کو کفر سے نہ ڈرو اور کافر کو کفر سے نہ ڈرو اور اللہ سے نہ ڈرو

ایسی آیتوں میں

جس میں کبر ہے

وَلَا يَكُنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

غلو لغو اور زمین اول	باغی غم نشان ای شکر	انصاف و مروت یعنی مروت	اچھو پد اگری و عبادت
لیکے سبام و زمین	او کو انسان جانتی ہیں	بلکہ اس کے تہذیب و نشانی	جائزین سبب و مجال

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

انہیں برابر و یکساں	وَلَا الْمَسِيءُ وَالْقَلِيلُ مَا تَنَسَّكِرُونَ	کو رہنا و جاہل و پیدان
انہیں مومنان نیکوگا	اور نہ کا فرق نہ کیا ہوگا	سے قبل اور لڑکے بدمرد
	یہنا لکھن جیسی سن	فرق ان کا کیا ہوگا

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَوْمِنُونَ

بی شک سب سے آتی ہی	یہ نیکو ثابت آتی ہے	ہے نہیں کا کوئی ریب اور ہوگا	اور کسی آتی میں ہی نہیں
	بہت لوگ آتی میں نہیں	یہ سچ اور سچ جانتی ہیں	

وَقُلْ رَبُّكُمْ أَدْعُو فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ

انہوں نے دعا اور انہوں نے	تم پکارو مجھی کہ میں سچوں	اوس تمہاری پکار کو جواب	ای دہر و جزای خدا کو
اسی سچ کی سچ سے	نالاہ اور سکا جواب تم باؤ	اگلی اسکی جوابی کلام و عمل	اسکی مانند پر ہی کلام

إِنَّ الدِّينَ يُرِيدُ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيِّئٌ جَلُودٌ

بیکار نہیں جو صرف اسکی	جہنم د آخرت میں	بندگی ہی میری اور میرا دار
اندرا نہیں سچ سے تو فخر	نار و جہنم میں کفار و کفر	کہ نہیں بلکہ ہی اسکی خرد
بلکہ پروردگاری کو	ماننا سچ و بندگی کی	بلکہ کچھ مانگن اپنی اسکی
جو مانگن میری عزت و	تو ہی بخشاؤں جو میری	بجہا ہی پکار کو طلب
ایک زور یا دوسرا کو	کہ میرا اور میری کلام	اپنی مرضی کلام و کلام

اللَّهُ الَّذِي يَجْعَلُ لَكُمْ اللَّيْلَ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

ع



وہ خدا ہی کو ہی بنا تم کو اور وہ تاکہ دیکھو اس میں	اکثر الناس لا یثبٹون الکنا معشای موم	رات بجاو میں نہیں پڑھو ہے خدا و فضل کو نہیں
لیکٹ میں مشیر و مہرناور	یثکریب خالق تیر	کہ نکر فی بن شکر و خور
ذٰلِکُمْ اللّٰهُ رَبُّکُمْ حَاقُّوا بِکُشْیٰیءِ کَالِیَوْمِ الّٰہِیْهِمْ ذٰلِکُمْ		
جیسا کہ فضل والا ہے نہی جو اوں بن بگو	تَوَفَّوْا لَہٗ بہر کما میری جانی جو	رب تمہارا ہی خالق ہے جسکا انجام نہن ہاں
کَذٰلِکَ یُؤَفِّکُ الذّٰیۡنَ کٰتِبُوْا آیٰتِ اللّٰہِ یُحْیِیْوْنَہٗ		
پسے پیر مانی بن دی	وی جو بانوسی حلقہ	
اللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ صَفْرًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءٍ وَّ صَوَّرَ لَکُمُ		
وہ خدا جس نے دی تم کو اوسے بنا آسمان کی تین	رَبُّکُمْ فَحَسِّنْ صُوْرَکُمْ وَّ ذَرِّکُمْ مِّنَ الطّٰیِبٰتِ ذٰلِکُمْ اللّٰهُ	اور صافی قرابہ کو بجئے تسلیہ کتہا دی کل
بہر بنا لکین اچھا و خوشتر یہ جو خوب تمہارا	رَبُّکُمْ فَتَبَلَّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ	اور کبیر ازق مرحمت سوسبار کا نام ہی ہوں
اہل تخمینہ لکھا کاشتر	قَضٰیۡہُمْ بِمَنْزِلِیْنِ اوسے نے شکل بن تہا اوسو برورس آشکارا ہی شکل و رو بہن سے بہتر	وہاں ان فضل اور جو اوسے تین سے فیروز
ہُوَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَادْعُوْہٗ مُخْلِصِیْنَ لَہٗ الذّٰیۡنَ اٰمَنُوْا		
ہی جو نہ عزت خود کتا بس پکارو تم خدا کی	لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	کوئی سوجوی ناوی او کہی برورد کا جہاں
وَلَا رَیۡبَ لَہٗۤ اِنۡہِیۡ سَہِیۡتٌ اَنْۢ یَّخۡبِیۡہُ الَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ مِنْۢ ذُوۡنِ اللّٰہِ لَمَّا جَعَلَ فِی الْبَیۡنٰتِ مِنْ رَیۡبٍ وَّ اَمۡرٍ اَنْۢ اَسۡئَلِہٖۤ لَیۡسَ لَہٗۤ اِنۡہِیۡ سَہِیۡتٌ		

مشکوئی کسی کی بی بی یا	میں قہنچہ چون نہ خوا	کہ جو جو میں اُون خد اُون کو	جو بی بی جو جو میں لوگو
جبکہ چہین کھائی آت	میری کھڑکی بالدا	اور واین کیگیا فرما	کہ ہونین مطیع و بہنا

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ شَرَابٍ ثُمَّ مِنْ  
 نطفةٍ ثُمَّ مِنْ علقَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُكُمْ طفلاً  
 ثُمَّ لِيَتَبَلَّغُوا أَشَدَّكُمْ ثُمَّ لِيَكُونَ لَكُمْ اشْبُوخًا  
 وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّى مِنْ قَبْلُ  
 وَ لِيَتَبَلَّغُوا أَجْلاً مُّسَمًّى وَ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

بہ بی بی سے کو با پیدا	تکوئی سی با کمل عطا	بعد او کسی منی کی پانچ سے	اپنے قدرت او کو راجتی
بعد او کسی بی بی پونجی کو	ابنی حکمت او صانع فرما	پروہلا نہی پچھلا کمال	وقت و عود و تہلیل افضل
پھر شفا ہی تکوای لوگو	نکال پھر جوانی اپنی کو	بہر کما نکو تا ہی ابدہ	تا کہ جو با کسر پونجی سے تم
اور کوئی ہی تم میں متوفی	قبل ہونسی پر اور برنا	اور باقی کو کہ تھو پھر	مذہ موت نام مرد کو
اور ناید کہ دیکر اتنے حال	تم نخل کرو با استقبال	کہ یہ احوال کندی جو جن	اور ایک حال جا ہی گذر
	ہے وہ مرد حیات کا بنا	بعض منگی سے جسے جانا	

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ فَاِذَا قُضِيَ اَمْرُكَ فَاَنْتَ يَوْمًا تَقُولُ لَنْ اَكُونَ مِنَ الْمُحْيِيْنَ

وہ ہی ہے جو جلا ہے	اور امانت سے میں آہی	بہر وقتیکہ جا ہی سے کلام	تو بیکہ ہی خالص نام
	اسکو اسطرح سے کہ جاتو	نورہ ہر با ہی نور اچھو	

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنْ يَصْرَفُوْنَ اَنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

کیا دیکھا ہی تھی اسی کو	وہی ازل سے نہا بہ	وہی ازل سے نہا بہ	وہی ازل سے نہا بہ
باتوں اتنے کہیں باہر کہ	بعض قرآن کو منی میں	اسطرح سے کہ جاتی ہیں	کئی قرآن میں نہیں نصیب
وہی جو ہو با بتانی میں	او خدا کی کتاب قرآن کو	اور اون احکام کو کہ	بعض میں اپنی پیغمبر
	بہشت میں سے آخر کار	جا لیا ہی تھا انکار	

اِذْ اَلَاغْلَالُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْكَبُونَ فِيْ الْحَبِيْمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ  
ثُمَّ يُعْتَلُونَ لِحُمْرِ اَيْتٍ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا كَانُوا يَصْنَعُوْنَ  
عَتَاكِلَ لَعْنَتِكَ مَنْ نَدَعُوْهُمْ قَبْلَ مَشِيْدِكَ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِيْنَ

<p>جبری ہندوس بننے والے یا سلاسن بڑی بیوں پر بلقان لاک میں ہی وہ نہم بتاتی شریک ہے کبھی بلکہ ہم تو پکارتی ہی نہیں سجی فی لکھا کہ بہار</p>	<p>منکوفی بولن اعناق اونکی باؤنست میں کبھی طرح کی عذاب سبق میں جن خداوند پاک اور بزر بے دنیا میں کوئی ہی نہیں سنکلائی نہی شرک ہی نکلا بجسکت گا دبا نکلا</p>	<p>اونکو بھی کش و ناز کہی جاوینکی وی عقوبت بہر کجا جانی مانوی کی کو بولین کہوئی کی کوئی ہی اسطرح سے گمانی ہی اللہ بہر کہ بہا کی موئی ہی نکلا اونی کو روک حسی نکلا</p>	<p>ای باعناق مرد مکار جلتے پانی میں یعنی نکلا ایک بہ اور کمان کی جنکو بعض پانی نہیں ہم اور کیا کافرو کی ستمن طبعی کو بہری سنکوں جیکے پتھر</p>
---	---	---	---

<p>چو خدا لاک منکوفی میں شاد ہو تے تم جو میں اور اوسکا کہ تم انرا فی پتھر پوا میں سفر کرتے</p>	<p>ذکر صحیح کنتم حقون الاک من بغیر الحق کنتم حجون ادخلوا و اجنبا لدر فی بافسر منوی لکن فی و ایت امین ہم</p>	<p>اوسکا بلکہ کتبنا میں شرک طغیانے تھا نہیں ایک حق کے شاپس نے کہر لو کو بغیر و زہر نا سو بہا لیا کہ ہے جاوے</p>	<p>اوسکا بلکہ کتبنا میں شرک طغیانے تھا نہیں ایک حق کے شاپس نے کہر لو کو بغیر و زہر نا سو بہا لیا کہ ہے جاوے</p>
--	---	---	---

<p>فاصبر ان وعد اللہ حق فاما نریناک لبعض الذی بے لعدہم او تنقیح بیس کیبیا ہو تے شکیک بہر کہ ہم کہنا میں ترقیس یا فر ماوین قبض تریس بہر کہ حسی ہی بدلہ میں اور ہی میں ہوں ہی آخر کا جبلہ زوی بحث قبل قال</p>	<p>فَالْيٰسِرُ جَعُوْنَ کوئی جو میرا ہی حوالا میں بعض قبل ان خدا ہی ہر ہوں نہیں ناجی عند کل منہ لک صفات مزج و ناز پیش آئی ہنجر ارج کل</p>	<p>جسکا وہی ہوں کو وہ ہم بیس ارف و ہے بہر جا بیس بنی خدائی کہ لایا اکل آیت کا ہی و جنہل جیسے جبر جسمیای سیا</p>	<p>وعدہم خدا ہی شک بیسے قبل اور سے بہر ہم اور جز انہی ہر کل کے میں قطر اول اور سمنش آیا کہوی کفار کتا ماقول ہم جو تصاعد و سماں نکلا</p>
---	---	---	---

جسٹری سپورٹس	ہو چکا شرح اور بیان حسبا	اللہ روح الامین آیت	تاکہ ہوں تو وی مطلق
--------------	--------------------------	---------------------	---------------------

وَلَقَدْ آدَسْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ

اور بیجا تہا ای نبوت کثیر	مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ		یعنی غیر و کو تجسی پیش
بعض ان میں سے ہیں جو پیغمبر	منہ قصی بیان کئی تجہیر	اور بعضی وی ہیں کہ جاننا نہیں	جنہ قصی سنائی تیری شہیر
جسے قصی خدا فی فرمائی	بست و نہ وی شمار میں	اور کئی قصص سنائی نہیں	بعض کہ ہم ہی بتاؤ نہیں
بعض احوال بھی آئے ہزار	ہو مضمون میں زردی شمار	انصاف اور میں ہی بتی نہیں	انصاف خلق بھی کئی کرتی
قول مشہور سے آبا شمار	ایک اور بست چار ہزار	ایک ایمان جہا نہیں	اویکی اس طرح مطلقا علیہ

وَمَا كَانَ لِرُسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

نورین تہا کسی پیر کا	وَحَسْبِ كُنْهَاتِكَ الْمُجْتَطُونَ		اسیہ لہا وی نبی و را
کہ وہ لاوی کوئی بتاؤ نہ	غیر فرمان حضرت نیران	بہر وقتیکہ اوی حکم نا	آفت اخروی عقی کا
کہ وہ آج ہی ہم فرمان سے	تہا کہ راست ہا ہم انصاف	اور زبان میں پڑیں جو ہر	باہون ٹوٹی اور نہ ہون
کہ نہت آج ہا کہ عیسا	نہیں آتے کس سے و ہا ہا	بلکہ راہ افترا وی سب	کئی ہیں اور معجزہ کلاہ

اللَّهُ وَالَّذِي جَعَلَ لَكُمْ آيَاتِهِ لِيَتَذَكَّرَ أَهْلُهَا وَمِنْهَا تَكْوِينُ

نہت خلق فرمائی	تکوین نام تہا یعنی ہوا	تاسوا میں اوستی لاؤ تم	اور کہتو کو اوستی لانا
----------------	------------------------	------------------------	------------------------

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

اور میں اور نیرانی کثیر	وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُخَلَقُ		جیسے ہم نتائج پر ہم
اور ہمیں اور نہ ہا کہ	ہو ہماری جنوکی ہا ہا	اور خوشی کی راہ میں ہا ہا	اور راہ تیر میں کشنی ہا
	تم راہانی اور لاوی ہا	ای ہوا میں اور کو لاوی ہا	

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْلَمُونَ أَلَيْسَ اللَّهُ تَعْلَمَ سِرُّكُمْ

اور کہتا ہا تو کئی	یعنی اتنا ہی قدر ہے	بہر حال کہ نہ کو ہر دم	حق جاننا ہی ہونہ
--------------------	---------------------	------------------------	------------------

أَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ

عاقبة الذين من قبلهم وكانوا أكثر شر منكم وأشد قسوة  
وأشارا في الأرض فما أغرتهم ما كانوا يكسبون

کتاب بنی سدانہ کی پیش کشیدہ تہ اولیٰ نبی پس کام آئی کہیں نہیں	ملک عادل و خود میں بکثیر اور قوت میں سخت تر اور اوپر وہ جزای بلن بظا	مانظر کرنی وی کیوں اور زاد میں کہ میں زمین جو کاتی ہی مال اور سے	آخر الامرا و نبی معلوم کا جس وقت قصور و قلاع و حصن اور تہ تیغ و لشکر سے
---	--	--	---

فلمّا جاء آء تهم أسلّمهم بالبينات فرحوا بما آتاهم من العلم

بہر اور پس میں بھی کسی علمی میں عقائد کوئی مراد یا نفس علمی طلب کا اور محیط اور کوئی علم	معجزی ایک اہل دل کل بشکا ابطال اور کچھ یا تہ او صناع کا	خوش ہوئے اور سے ہوا باوی بہت اعلیٰ میں باہی قصہ انبیا کا	علم انہی میں علم حاصل علم جو خیال کرنی عنود بسپہ ہوتی ہی سے قرن جس کرنی ہی ہی
یعنی اور ہر ایک تہی چیز	جس کرنی ہی ہی کھڑی میں حضرت اسد	انہی سے کیا جا ہر کوئی کیسے تک اور تباہ	اوسکی فور اور ہی

فلمّا آوا بأسنا قالوا آمنا بالله وحده وكفرنا بما كنا كاذبين

بہر اور میں ایک اور ہم بار آئی اور سے	مشرکوں نے ہمارے یعنا کار اللہ اور سے ای ہم آئی اب اور تہ	بولیں ایمان لائی ہم جس سے ہم شرک انہی جنگو ہوتی ہی ہی	جان دل سے خدا کی یعنی سہی بتا ہوا
پس نہیں تھا اور ہی بسکھی کر کے	مداوفا ہمانی اور باہم کو ہی ذوقہ	فلّمّا يك يبقعهم ايمانهم كما آوا سنا یعنی تکلف ہی ہی وقت تکلف ہی ہی	اوسکا ایمان ہی بلند ہوئی دیکھ ہی ہی

سنة الله التي قد خلت في عبادته وخسرنا لك الكا ورون

تہم سے ہی ہر	جو علی آئی ہی ہی	بندوں اور سے ہی	کہ ایمان میں سے
--------------	------------------	-----------------	-----------------

میں

اور جو بی نیا لگو اور سجا پر لیک بجگالہ قیومیت سار بسنو کانہین اور حسن یا الیہ لبو مؤمن سے بفرعون تقویٰ اور شیطا	منکران عینہ ستر سار قصر سے ہے قیومیت سار ہو گیا وقت بلوین عین کہ عبادتیں جگوار اور دشمن جان نہیں جان کہ تری فضیلتے کہ تو قیوم	وہ جو نظر نہ لکے پنا استماع کو کام فرمایا + گر ہے متفرق زبان کاری اور درین معنی سار جگوارانہ در و ایمان دار خواجہ ہیں کہ دین بیدوام	سہہ از روی اصل سیکون کہ زمانہ کی واسطے آیا عمرو کی گذر گئی ساکے بختر سہری شہنشاہ قرار بختر اور نسیم خجلا لہ نہما
--	--	--	--

سوندہ اقاوت مکیتا وہی دلجو و خست ایتو کما تہا تسعنا تہ  
وستنک تسعون و حروفھا ثلاث لا قیلتا تہ و خسوک و ما غننا

اوتری مکین سوہ اوڑا	اوسکی چون میں سہرایا	کلمہ میں ہزار تک چار	حرف پنجادس سو سہ ہزار
	اور کر لی شام اوسکی کو	کہ سوا بیس تین مجموع	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی حروف مطلق ہیں جا اور تاویل حرف حا و ہم کہ بجا انبیا ت حا اور قریب ہیں ہم یا صلاوت حرف سہا یا ہی حرف کس و طمین تلاوا اور ہی سہا	حق تعالیٰ کا اسم اللہ بجملے توہ میں پوجا کی تہم اور نیت ہم یا ہے کہ نہیں تہم چہ ہر اکریم اور ملاحظت ہم ہی ارشاد اور ہم میں ہی محبت ہم	ہر سیکو نہیں ناب مجال لیکت انصرون اسطر سے یا کہ ہی حرفی اشارت حا یا کہ اوسکو ہمیر حسن یا غرض حا سے حیابان اسکے آئی ہی مبتلائی خبر	کہ فعل اورن وقت نکال اوسکی تاویل کہ نہیں سجا جس مخصوص ہیں صلا نہیں یا تہی استیغما اور ناسبت ہم قصد جان یا جو تہم ہی ما تہم خستہ والی مہروالی کا
	تذکرہ قرین	الرحمن الرحیم	
	اوسکی بخشش سوہ	اور اوسکی ہی حاجت	

کتاب فصلت آیاتہ قراناً عربیاً بالقوم یعلمون

فصلت آیاتہ کتاب	بیشیرا و ندریرا	اوس صفیہ ایما
-----------------	-----------------	---------------

که جدایی گداین بیان معنی	آهتین اوسکی ای نبی نرس	ایکے آن کئی نبی نرس	قوم کو وی بوجا بنسب
	خزده او سنانو الما در	تا کرس او سب عملا کر	

فَاعْرَضَ أَكْفَرَهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ه وَقَالُوا اقْلُوبْنَا فِي  
 اِكْتِنَةً صَاعِدَةً عُونَا لِيَدِهِ وَفِي اِذْ اِنْبَا وَقُرْ وَمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

بهر لبیا بپوست سب بارو	حجاب فاعل انا عاملون ه	اکثر اوس قوم کی فی اوجو
بیس سنت وین برج	یعنی فر اکتوسیع بول	که ہماری قلوب میں اکتا
اوس سخن سجدہ کمال سخن	تو لانا ہماری حسابوں	سے گرازی تو جو ستر تاستر
اور ہماری بلورے بیسیا	مانع جدیوت مشاودا	ہم تو ہمیں کہتو والی اسکا نام
بعض نفس معتبرہ میں لکھا	کہ جو جبل نے کہا بون تھا	کہ ہم ادھر میں اونوی اوی

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰

تو اون کافر و کلمی در	قل استعما انا البشر مثلکم	میں تو ایک آدمی ہوں
بیشتر اور میں جس ایک ہے	انس لانزم ہی انس لو باشر	کچھ فرشتہ نہیں تو ان میں
ہے ہمارا اوس نہ جنت فرشتا	کہتے ہو انہی دل جو نہ بغلا	بہر جو مانع حجاب بشری ہو
	میں کہنا ہوں خلقت	ایک میں اور سب جو ہے

يُوحِي اِلَى اَتَمَّ الصُّمِّ وَالْاَبْرَةِ وَاحِدَةً فَاسْتَقِيمُوا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا

وہی کی اتنی ہی تہی رہی	یعنی وحی آتی ہی تہی رہی	کہ نہیں کوئی بات سنی سوا	کہ ہمارا اصدی ایک خدا
یہ صبح سب سے اوس کی غما	ای توجہ بطاعت اوس	اور غمشا اوس سے تمام	وہی جو نہ ہوئی بل نہیں

وَيَقِيلُ اِنَّ الْمُنْشَرِّ كَيْفَ الدِّينِ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

اور خدائی ہی نہ کر کوئی	ہم کفر و ت ہ	جو نہیں ہے زکوٰۃ
اور وہی آخرت بکورد	کہنی والی میں سب لکار	آخرت کو جانتی ہوتی
میں ہی سب سے	پہن کتی میں جو نہ لگا	لوت نہ لگا کفر ہی لو

اِنَّ الدِّينَ اَمْوَالٌ وَعَمَلٌ الصَّالِحِينَ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرٌ مَمْنُونٌ

ایکمان ہی جو ہوگی گروہ	کام کرنی رہی پسندیدہ	اؤلو اجڑاؤں سے بچنے کی صورت	کہ نہ قطع وہاں وقتوں
اسکا نشہ بڑی نصیبی	کہ عبادت میں جھکاؤ ہو یہیں	بعض اراہہ عجز و بیارے	بندگی خدای ہی ہوں
دہری اذکوہ سے طغی غبار	اجڑاؤں میں ہوا	اجڑاؤں سے بحال کرم	نہیں جو وقت کی ادوم

قُلْ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ فِرْوٰنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَئِذٍ ۝۷۷

کہ نای خواجہ بندہ وفا	کہ تمام اس کے تھی سرنگا	بہت سے پیدا کی زمین میں	بہت دور و زکی شتاب
اور ہائی ہو عجبی حال	وَجْعَلُوْنَ لَهَا آتًا اِذَا دُكِبَ الْعُلَمٰۤیۢنَ	بہت شنبہ دیا ہوا سلو گیا	اوسکی بہت سا وائل
	چند آفرید گزار من	پروردہ ہی عالمی زمین	

وَجْعَلْ فِيْهَا رَوٰسِیًۭا مِّنْ فَوْقِهَا وَاٰرَافَ لَهَا وَاَوَاقِدَ لَهَا فِیْهَا اَنْۢبَاقُ اِرۡخٰۤمَۃٍ ۝۷۸

اور کہی اوس پر جو بندہ چلے	فِیْ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ۝۷۸	اوسکی اوہی بہت عجبی حال	
اور کہت اپنی احسانے	اوس میں ایجاد و خلق ہوا	خود نہیں ہی جلال میں	
بہت دور و زکی قدرت نام	وی جو دور و زہن پچا گیا	ہوئی بن بجا روزگار	
ہی شنبہ اور چاند بگو	آئندہ میں بجا کرم ہی دو	کہ اونس تا شہ آباد	
	بہت دور و زکی کیا کرم	اور تاراج پور روزگار	

سَوَآءٌ لِّلۡسَّآئِلِیۡنَ ثُمَّ اسۡتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ وَهِيَ كَخَلۡفِ اِلۡهٰۤا وَاَلۡاَرْضِ ۝۷۹

ہو کیا لبر سا اور است	اِنَّیَّ اَطُوۡعًا وَاَوْكَرَ هٰۤا	سالوں کو جو اب لہکات	
ای من اوز میں ک زنگا	پوچی من جو جے حال سدا	بعض خرم آسمان بنائی کا	
اور ہوا تادہ آسمان ہوا	ای اوہا تادہ بجا شکر تھا	آؤ تم خوشا دانا شاد	
	بعض او خدا کی حکم اور	خواہ آؤ خوش سے خواہ بڑے	

قَالَتَا اِنَّنَا طَآعِیۡنَ مَقۡضُوۡۤاۃٍ سَبۡعِ سَمَآوٰتِ فِیْ یَوْمَئِذٍ وَاُوۡحٰیۡۤا

كُلِّ سَمَآءٍ مَّرۡهٰۤا وَاٰیٰۤا السَّمٰوٰتِ اَللّٰۤیۡۤا بِمَصَابِیۡۤہِہَا وَحِفۡظًا ذٰلِکَ

بہت دور و زکی شتاب  
 اوسکی بہت سا وائل  
 خود نہیں ہی جلال میں  
 ہوئی بن بجا روزگار  
 کہ اونس تا شہ آباد  
 اور تاراج پور روزگار  
 سالوں کو جو اب لہکات  
 بعض خرم آسمان بنائی کا  
 آؤ تم خوشا دانا شاد  
 خواہ آؤ خوش سے خواہ بڑے



<p>پہلی اس طرح آسمان میں          طبع سے یعنی خوشی کو کر          بیچ دور فرما کہ تھی جو          اور وہی یعنی زیب این خوشی          اور کسی خط خطا کہ نہی کر          اوس خداوند کا ہی املاز          لگدیرے وضع میں خاندان کی          اور وہ زمین کو ہدیہ جو          سبابت اس کو اس خدا کی          یعنی جاگہ سادہ کو دنیا          پس خوشی اور طبع سے ناگاہ          آسمان پر چربی بجا خود          اور خود کو اس سے زمین کے          یعنی مخلوق اور انی اولستو</p>	<p>تقدیر العین من العظیم          ہو گئی دونوں تیری فرما کر          بیچتہ اور جو کہ دور          سبب آسمان دنیا کو          شریفی نامی آسمان کے          وہ خدایت جانی والا          سو کوئی لگہا ہی اون اس          جو نور اکبر میں خلق کی          کار ہر یک جدا فرادیا          کر کی باہم ملاپ نو کا          آملی دونوں یعنی فی الکرہ          بر سے ہو کر تری آج اطل          ایسی ایشیا کی اوستند          جانتا تھا وہ راز دارن خود</p>	<p>بہر نیایا اون آسمان کو          اور او تار اہر بہر و سما          ستاروں کی جو چرخان وار          چوہرہ اسد کی گلیا تو بڈ          یعنی سادہ ماہی زور والی کا          کہ بنا بازمین کہ طبع تو کو          بہر نیایا وہ آسمان و          بہر ملائی وہی آسمان زمین          خواہ باہم ملے زمین خوش ہو کر          بشعاع فلک کے گریے          چاہے زمین سے ہوں بالذات          اور ہر آسمان کا حکم خدا          اس میں زمین جانتی ہیں</p>	<p>کہ ہم آئی تری خوشی کی تیر          سات افلاک صبر قیامت          حکم اور کام اوس کی اور گنا          کہ تھی زمین ہی فرود اور          اولیہ بلائح کا خلق اور          علم جس کا بیان بالا          اوسنی دود غنیر صوف          کہ سہر باوہ ایک ہوا ان          آوین خوش ہو گئی خوشی          باگدی انوسے بہر دیگر          او زمین باوین بندگی تیرے          اوسنی سید لہو جو حمد و ثنا          جانتا ہر طرح ہی وہ خدا          کہ جسے خالی ہوا تیری ہوا          سب سے</p>
--	--	--	--

فَانِ اَعْمٰی صُوَافِلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَ ثَمُوْدَ

<p>بہر گنوں کی لوگ اور انرا          جس طرح تمہارا عذاب تو          اور ہونی جس طرح تمہارے          کہ سدا لوگ کی ہر ایک انرا</p>	<p>تو کہ اوسنی تو اسی ہی زمان          کہ ہونی وہی ہلاک اور نابود          صیغہ جبر میں سے نابود          دیکھتے تھی قریش میں ہر گنار</p>	<p>کہ سنایا ہی یعنی ڈرنگو          یعنی جس طرح حسنی مرد غم          صرف وہ قوم کا وہ تیرے          یعنی صیغہ و ستائش میں کہ</p>	<p>سخن تار اور خدا یعنی کو          باد صحر سے ہو گئی تیرے          اس رحمت سی کی گلیا پیمان          مار کا او کی دیکھتے تھی تیرے</p>
---	---	---	--

اِنْجَبَتْ فَمِنْهُمْ مَّنْ رَّسِلْ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيكُمْ وَمِنْ خَلْفِكُمْ اَلَا

<p>جسکے آئی تھی اور ان میں سے          تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ</p>	<p>یعنی وہ ہوں وہ صانع ہوں</p>
---	--------------------------------

اگر او کم بود و کماتی بود	اگر او بی سببی در آنی بود	اگر او بی عقلی بنین	اگر او بی خردی است
بگذرانی هر طرف است	شاید آبی رسولی است	لیکن رسول بنین	بگویم خیر باد برین

قَالَ وَالْوَشْيَاءُ رَبَّنَا لِأَنْتَ الْمَلِكُ وَالنَّارُ مَا أَدْرِي سَلَّمَ بِهِ كَافِرُونَ

بول جویان با هزار رب	تو پادشاه او تار و دو اب	آسمانی فرشتگان کلم	که تماشای جگر کنی فرما
سویم و سچی او شریک	چون سنجی گئی نه ماری	بن زمین جمله تنی عالی	است او سبک و تنی عالی

فَأَمَّا حَادٍ فَأَسْتَكْبِرُ وَرَأَىٰ لِلْأَرْضِ لِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا آمَنَّا بِمَا آتَانَا وَكُنَّا بِآيَاتِهِ كَاذِبِينَ

سوی بجوم عالمی تنی

ملک احق فخرین است	سند استغنی استنوده نما	اولی کنی کون اقرون	چه بسا است زورک اندر
کیان کبریا از خون بیگ	حصه او کی تین کی پیدا	و منبوه بی اور فائق تر	اوستی قوت بین زود
اوستی علوی نبی عرب	آیت نسی بهاری سکر ب	بغضت جاکروی بد کردار	کئی از روی بعضی تنگ
مولوی نبی ایمان کبریا	آوی که تنی تنی با بی جسم	و کلبی بد کنی قوت زود	بیش آئی سیر کنی خود
	جو کئی شخص کشتی لایا	آخر او سیر وبال حق آیا	

فَأَسْكَنَّا عَلَيْهِمُ الرَّيْحَ صَرَّافِي أَيْتَابِ حَسَابِ

بسن با سال شریفیم	اوق یک بابت سر در ترم	کئی زمین که تنی تنی کمال	یضا یک شبه آخر شکر
چا شدنی سه جا شدنی	که صیبت کنی تنی	یعنی او تیری خوش لایا	چون مارک مین بهار

لِيُنزِلَ يَقُولُ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نُنزِلُ الْآيَاتِ

که بهر جا که دین بود	آخزی و هم که لایق ضرور	خزی و خوارگی با خود	
ندک جهان فانی مین	یعنی دنیا کی زندگانی مین	اورا که تا آخرت مد	سخت سوزندگی با خود
اوستی سوزنی کوز	کئی در اضنا کابون	مولوی نبی ایمان فرمایا	که فدا و کاغذ خود رویا
ایک کمنصل منی نگاه	آوی بر باد کئی اوتیان	کئی مین تیر تریل اوتیان	آخره دلو مین صخره

اگر او بی سببی در آنی بود

کلمی بر باد بگئی ساری	حق تعالیٰ کی قہر کی
-----------------------	---------------------

وَأَمَّا تُولُوا فَمَهْدِي نَاكُمْ فَاسْتَحَبُوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذْنَا مَثَلَهُ  
صَاعِقَةً الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ هـ

اور وہی جنہوں نے ہونے	سو علمانی تھی ہم نے اور کو	بہر کیا خوش انہوں نے	انہی ہی کو ہونے اور پاپ
بہر کیا خدا اور گرفت انہوں	کر لی اوس کی نافرمانی	وہ جو ہونے کو تیری خوا	جس کا ہی خواہی وہ نیک
بل اوس کی کہی گمانی تو	تغیر اللہ کو ستانی تھے	اور صبح کو تھی ہر ہمت	کشت اور کفر سے بڑے
قہر سے اونہ پر خوار	آئی ہر حال شایک گمان	کہ بیگناہ ہوں کی ہای	اوی گمانی ہونی حکم کا
اور وہی بچا دینی کیسے	وَجَنَابِ الَّذِينَ آمَنُوا	وَأُولَٰئِكَ يَتَّقُونَ	وہی جو ایمان لائے صلح
	اور وہی کرتی ہی شرک سے تیز	را کہ یہ ملاحظہ خوف ستا تیز	

وَكُلُّهُمْ خَشْرَاءٌ أَعَدَّ اللَّهُ لِلنَّارِ فَهُمْ يُؤْتُونَ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا

اور جسے ہر ذی نی ورا	شہد علیہم سمعہم ہ	لینے جاوینگے جمع اور انہا
وہمندان باقتن ہار	نافضیت میں خوں میں	نامہا عمل دی جاوین
تا ہوتے تیکہ پہنچیں تیرے	اوی نہ کر عمل سے کو کبر	نہے ہوتے ہر جسے کر دانا
اور گواہی پر دستوں سے	وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْجَاهِلُونَ	اوی گمان میں ہر بیت
اے گواہی میں سن ہونے	اوی جہنمی اور ضرورت ہار	یعنے باگوش و چشم اور اعضا

انصاف میں  
ملاحظہ فرمائیے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْجَاهِلُونَ لِمَا جَاءُوا بِهِمْ لَمْ يَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ سَمْعًا وَلَا بَصِيرًا  
أَنْظُوفًا كُنْتُمْ رِعْوَىٰ لَهُمْ وَهُوَ خَلْقَكُمْ أُولَٰئِكَ مَوَدَّةٌ وَاللَّيْمَةُ لِرِجْوَانِهِمْ

اور گلی گمانی اپنی	اور ہر جہت سے انہیں	کیوں ہر وہی شہادت ہی	ہم تو اپنی ہی سے وضع
کہنے اسطرح ہی گلیں اعضا	تو ہر جہت سے انہیں	ہم کو نطق خدا ہی فرمایا	جسے ہر لیتے کو بولایا
اور جو سینہ بنا دیا تلو	ہم نے ہر جہت سے انہیں	اور وہی کی طرح اور دم	بہر ہی جاوے گی خیر دم
نہ کہنا صلح کرے تین	رومی مدد کے علیٰ ہر	موتی ہی مان کی یاد ہا	جس کے ہی ہی ہر ہر کام

کافرو کی صحیفہ عمل وی تو دشمن ہماری ہیں پاک علم سے تو ہاں ہند	لائین کی پیش قدمی لکھیہ جو لائی میں ہم ہاں تو راوی کوئی درگاہ	تو کہیں کسوی از سر انکار بہر گواہی دین آسمان زمین یہیں لگن بولنی حکم خدا	نکلی عینی وی گل بہار تک کہیں یہ بہار جی مست کو خشم اولیٰ از اعضا
---	---	--	--

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرْوْنَ اَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ  
وَلَا جُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ

اور نہیں تم ایسے ای کو اوس سخن کہ نہیں بناؤ اور نہ ان کہیں تمہاری تیار	کہ یہ پوچھو اس اور مخفی ہو ہی گواہی کہ ساتھ پڑاؤ اور چہری تمہاری اور اعضا	یا نہ کہتی تھے ایسی طونم تمہیں تمہاری گوش اور کان ایک شخص کیا خیال و گمان	کہ یہاں سکتی تم سب آدم جسے سنتی تھی تم سخن کہ یہ تحقیق نہت بیزدان
نہیں کہتا ہی علم آدم کیا ہوا تم یہ جانتی تھی کوی اعضا تا اون کی	بیشتر شہی ہی کرتی جو تم یہ دنیا میں خبر سے چیکر کیونکہ اوسنی جہاں ہی	کہ یہاں سکتی تم سب آدم جسے سنتی تھی تم سخن کہ یہ تحقیق نہت بیزدان	ہوئی مائل تھے تم کہنا ہو تاکہ ہوتی نہیں ہی آہ کوہ

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرَدَكُمْ فَاصْبِرُوْا مِنْ خَشْيَتِهِ

اور ہی یہ وہی تمہارا لمن اوسنی ٹوکا کہ فرمایا اور جو کرتی تھی تمہیں ہل	اپنی پروردگاری کسیر بہر شہاد سے اپنی آدم اس سرائی عمل کو پونجا	کہ ہماری نکل سے ہی خبر ہوئی آج ٹوٹی والی تم
--	--	--

فَاَنْ يَصْبِرُوْا اَفَلَا تَدْرُسُوْنَ كِهْرُوْنَ اَنْ يَسْتَعْتَبُوْا اَمَّا لَهُمْ مِنَ الْمُعْتَبِرِ

بہر پیش آئین صبر جو ای اگر جان کے رضائی اور تھی یہ صبر رنج و ضرر	تو ہی آتش قرار کا اوکو تو نہ قبول ہوئی افویضا منت اور التجمل کرنی بہ	اور جو تو بکریں وی مستور یہ دنیا میں بعض امر گرا صبر نہت کرنی و یا کرن	تو وہی توبہ سے ہی تون کسبہ نیسی یعنی میں سنا اوسنی دفع و سبک لکرن
ہوگا اونی واسطہ ستر بہرین اور نون دانگ ای دکانی اور نون تکر	بہرین اور نون دانگ ای دکانی اور نون تکر	بہرین اور نون دانگ ای دکانی اور نون تکر	بہرین اور نون دانگ ای دکانی اور نون تکر

وَقِيْضْنَا لِكُلِّ فَرْقَلَةٍ مِّنْهُنَّ اَلْحُكْمَ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور ہر انی امنی انکی تین وی جو دنیا میں لوگا تکر	جسٹھ لکھی ہفتین قرین اور جو حصی میں اوکی تکر	بہرین اور نون دانگ ای دکانی اور نون تکر	ای شیا لینے کا فرق لکریا وی جو تھی زشت کا م تکر
---	---	--	--

حسب طبعہ فی نفسہ بیان		ادویہ و ابوابی و جنان	
و حق علیہم القول فی ائمتہ فاخلت من قبایرہم من الحجۃ			
اور ہوا کہتے ہیں کہ	و الائس را فحیمہ کاؤا خالیس میں کہ	ہو مقرا و کا باز گشت	بہر مصلحت است و کہ جو بیدار
دی تو تھی ہر سبب سے	بیشک و ریزین اور شکر	جہ اور انیس کہ تھی میر	ستحق عذاب ہر سوترا
کہ جس سے ہی جو قرآن	پانچوالی زبان اور خسران	کتے میں جہر بشن کردا	کرتی آیس میں یوں گفتا
مکلف شوش میں ہر جاو	نرسوا و چینی ہر کرگان	بلکہ بیٹھی بجائو اور تالی	دیکھو قرآن کا جو ہے
	تسا تعذیر کی وہ نہیں آئے	تباہت کو لانی روح	ہمنا دین پیر اور تکی
وقال الذین کفروا الا نسمعوا لہذا القرآن والغوا فیہ			
اور کئی کہتی ہیں کہ	لعلکم تغلبون	ابنی آپس میں ای بلند وفا	
مست سزاؤں کا لقمہ تو لگا	کہ شکایت میں ابا ہو	اور کو ایک اور میں	یعنی پھینکی میں اسی کہ تم
تاکہ تم غالب آؤ سراسر	یعنی قرآن کی تلاوت	کہ تمہارا وہ سنگی مڑو	کہ میں نے نبی بنا دیا ہے قرآن
	جاہلوں کا یہ ہر سراسر زور	کہ نبی ہی میں جگا تو	
فلنن یقن الذین کفروا عنک باکشد یدہ او لنحیی یشعروہ			
سو حکما دیوں ہر ضرور	اسوء الذین کانوا یعملون	شکر و توجو کرتی میں سنو	
یہ کتب سے بھی	کہ میں مبتلا دیوں میں	اور سزا دیوں تم کو	اوس عمل کہ کرتی تھی
لا للذکر جزا الا ان یرا اللہ التار لہم فیما دار الخلد جزا ہما کا کوا			
پہر بس ہی بری غصبت	یا ایاتنا یحکد و نہ	ہی سزاؤں مٹان حقی	
اونکو اور میں کہہ دینگا	اوی اوس کام کی جزاؤں	جس سے کہ تھی وہی	آپتوں ہی ہماری شکر ہے
وقال الذین کفروا ربنا ان الذین اصلا نامن لجن و الائس			
تجعلنا تحت آقدا ونا لیکوننا من الاستقلین			
ہا اور کئی کہتی ہوں کہ	جب یہ نال میں ہی ہوگا	عجاری ہی ہو گا ہا و	کہ یہ کئی راہ تھی

ع

بہر مصلحت

اور کئی کہتی ہیں کہ

جو نیلین کجمن من مریز تا کہ ہم ڈال دیوں اور تو	یا کوئی جنس نہیں ہے ابنی باطن میں کجمنی	ہی غرازیں کہ نہیں کہلاوے مردم در کہ فروتر سے	اور قابیل کہ نہیں بنلا بھلی اور اس عقلم کبیر سے
	کوئی دوسرا میں ازل تک	کرتی مٹی تو نہیں تیرا جو	

ان الذين قالوا اربنا الله ثم استقاموا اتتوا من قبلنا اياتنا انما اتواها خوفاً وانهم يمشون على رؤسهم هزلاً واتوا بالحق الى ربهم فاستجب لهم على ما دعوا اليه وولاهم ما يشاءون

بیکمان جی جھولی اسی اہل ہوتی تارن لیکے الہام او خوشی سن لو اور شرف تم ہو نوین نزل فرشتگان ام	از سرخرو اف امر بقادر اون جو نہیں فرشتگان کام جس سے معبود تو تم میرے کہ نوین اور نبی غم اور الہام	ان کا یہی بلایو در تر کہ تم خوف کر ہی پیش او ہو وی گما کہ شکر کر یہم مرگ ہو تو ہی بین	بہری ہر گنتی ہی تباہ اور نہ اندوہ اور غم کام وہ جو بدل گدرا اور کائنات اور کلام انوی لو و کج ذرا
---	--	--	---

نحن اولياؤكم في الحياة الدنيا وفي الآخرة

ہم تمہاری رفیق تھے و سنو یہے دنیا میں تمہارا کام	دار دنیا کی زینت میں کام تکو دنیا پر امتی الہام اور تھے میں آخرت میں کام	اور تمہاری رفیق ہیں میں اور دلالت بخیر فرمانا ہم تمہاری شفاعت والہام	آج اور اس آخرت اندر حفظ آفات سے پیش آنا
---	--	--	--

ولکم فیہا ما انفتمہی أنفسکم و لکم فیہا ما نذرت علیٰ

اور تمہاری نہیں ہے اور میں جیسے تمہیں تمہا ہو	جسکو جان تمہاری و تکو وہی وہاں ہمیا ہو	تکو وہاں ای مردم چھوٹی تمہندو کو وہاں	جسکو وہاں تاکہ ماگوں کہ خط بخش مر و الہام میں ہانی کو حسب نما
--	---	--	---

ومن احسن قولاً ممن دعا الى الله وعمل صالحاً وقال انني من المسلمين

اور ہی کون بہتر و اسن لو کہ بلاوی ایسے کلام یا زینت شانی درین سا	اور جس سے بگتکو و عن لو کہ میں میں ہوں ان یکہ نشان میں ہوں اسکا	جو بلاوی خدا کی جانب اہل تحقیق ہی کیا اقام بعض سے ایک ہوا ہے	یعنی معروف لوہو تو ہے کہ یہ ہے حسب علم کہ نشان بلال آیت ہے
--	---	--	--

اور کلام انوی لو و کج ذرا  
اور کلام انوی لو و کج ذرا  
اور کلام انوی لو و کج ذرا

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ مُرَادُ قَوْلِهَا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ  
فَاذْذَنْبِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَبَيْنَهُ حَمِيمٌ ه

<p>مؤمنین میں برابر ہے علم بہر کا ایک شخص میں ہے مولوی شیخ بر صبح الظہران جو کہ کوئی شخص سخت کلام سنے اس طرح کلام سخن</p>	<p>اور ضد کلامی بلند مقام تجاویز جسے بہترین چیز اس طرح فائدہ لکھنا پاکری بد معاملہ اور کلم دوست ہوتی ہیں ہر دو</p>	<p>دفع کر تو برائی البیوس گوئی ہی وہ دوست اور کہ بلائی ہے چون برائی نہ مقابل میں کی کا کہ تو کچھ ملین دوست ہیں</p>	<p>بیشکی صحت سے جو خوبی شتر کار ساز اور ہر ہوشیغ اور برائی ہے جو بہلانی اوس سخن کو اور ہوشیغ اوس عدالت کو دیکھنے تو بڑا</p>
<p>اور نہ سلسلہ حاجتی میں ہاں جو سہاڑے میں گزند اور نہ سلسلہ حاجتی میں سخن بلکہ جنکو ہی بہر گھایمان کہ بڑی بات پر شکبیا ہو</p>	<p>یعنی خصیصت کی بہترین اور کئی ہیں نیک کام یہاں ضبط فرما کی خشم و غضب اسکی لذت فقط وہ جانتے</p>	<p>وَمَا لَكُمْ هَا أَكَاذِبِينَ صَبْرٌ وَوَا وَمَا يَلْقَاهَا أَكَاذِبُ عَظِيمٌ ه بڑی بہرہ مند و سخا مولوی شیخ بیان کیا ارشاد کفری سامنا برائی سے جو بڑی قسمت ہے کہ کلم</p>	<p>ای مقابل بی بی وہ سخا اور عتی ہیں انتقامت جسکے اخلاق تو ہیں کبیر جاہلی جو صلہ وسیع و بلکہ پیش آویغی نزل اور</p>

وَاصْبِرْ عَذَابَ مِنَ الشَّيْطَانِ نُوْحًا فَاسْتَغْنِ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ

<p>اور اللہ ہی پختہ ہوتا ہے سو کہ تو ایمان اور پناہ ہے وہ دانائی رازتہ</p>	<p>اوسکی شہرت سے بجزت تیری نیت ہی اوسیکو کیا ہوں حجہ آیت</p>	<p>بیشک سے جو شیخ ای جو بی اختیار اویغی سکے لایسٹ نہایت</p>	<p>استعاذہ تیرا کتا یا دخل شیطان وسوسہ مہر کو اور نہ کو ایم دم</p>
--	--	---	--

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَلَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ  
وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنْتُمْ رَايَاءَ الْعَادِلِينَ ه

<p>اور تو نزلے کی ایسی ہاں اور نہ کتا اور شتر سب سے بہتر ہیں کلام</p>	<p>مہر کو اور نہ کو ایم دم</p>
---	--------------------------------

اللہ

اور جو کو تم اور میں کو کہہ بندگی خاص میں ہوتی ہے جس سے یہاں تک کہ فی ایسا مومنین	جسے پیدا کی ہے اور جو جانبیہ غیر حق کیسوں میں امرا کا فرمان کہ غوطہ میں جو کا متبع کر کی تاخیر سے جو امیر	جو اوی کو جو جو تہی تم سے شاہی رحمت اور سپر اور امام نزر کترن ان ہے ہمارا کام کی نزدیک اور نقد ہی نہیں اصلاح	مکو جس ہر وہی اور میں پیروی علی ہی پیش کر مہبط رحمت خدا میں احتیاط کامل فی تشکیک
--	---	--	---

فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالذِّينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بہر گزشتہ گزشتہ گزشتہ تو فرشتے کہ بشمار وقت اور وی کثرت عبادت پر یعنی کیا چیز میں تہی	وَهُمْ لَا يُسَامِعُونَ سَمْعًا بہر گزشتہ گزشتہ گزشتہ تو فرشتے کہ بشمار وقت اور وی کثرت عبادت پر یعنی کیا چیز میں تہی	بہر گزشتہ گزشتہ گزشتہ تو فرشتے کہ بشمار وقت اور وی کثرت عبادت پر یعنی کیا چیز میں تہی	بہر گزشتہ گزشتہ گزشتہ تو فرشتے کہ بشمار وقت اور وی کثرت عبادت پر یعنی کیا چیز میں تہی
--	---	--	--

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَأْتِي لَأَرْضٍ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ  
اهْتَرَتْ وَوَدَّتْ رَأْسَ الدَّيْ أَحْيَاهَا لِكَيْبِ الْمَوْتِ بِإِذْنِ اللَّهِ عَلَى ظَرْفَيْهِ

اور جو نونسی اور سبب تک تاری ہوتی ہی ماہ ہوتی زندگی بخش حمد ہوتی ہے	دیکھتا ہی زمین بلبس کو اور وہ پہوتی اور ہوتی ہے زندگی بخش حمد ہوتی ہے	بہر وقتیکہ تہی ہم میں بی گمان بعد موت ایسی ہے وہ تو ہر چیز پر تو انا ہے	اوس پہانی کو اسی بلند جسے زندہ کیا میں نے زندگی بخش حمد ہوتی ہے
---	---	---	---

إِنَّ الَّذِينَ يُلْمِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْهَا أَفَمَنْ يُلْفِظُ فِي السَّارِ

بیمان جو مردم وہی آپ تو نہیں ہماری اسرار کیا بعد اوہ کہ فی کلام یا وہ کہ تاوی میں ہو یا عمر اس سے ابھار میں	خَيْرٌ وَأَقْنِ يَأْتِي أَمَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ یعنی تحریف و فکر بلکہ دوزخ و نذر میں ہر خدا بار سے روز جزا جو شوق یا کہ تھلای ستونہ نہاد	نہیں سے جسے میں بلکہ قدر اور مرتبہ میں بہتر ہر چیز میں خواجہ جو اللہ کی باقر ان جنید	کہی میں کہ جو وی ہدی ہم سزا نہیں لوگو کو خاطر یعنی جو ہل جسکی جانی یا کہ حضور میں قصد یا ہم سزا نہیں لوگو کو خاطر
---	---	---	---



<p>کئی اور کلمہ کی ترویج وہ توحش کو کئی سو برس یا کئی لکھ ہی ضرور ہونے</p>	<p>انما و انما نغشتموه انما تعلمون بصیر پھر وہ کہتے ہی ایسے دم جیویں بعضے نفاق سے یہ وہ آیت بطور استیفاء شائیں کافروں کی ارضی صفا</p>	<p>جسکے تم خرابی بھیجیں اور جسکے الہی دکو کیا تہا یاد یا کہ مانند ہا کون ایسا</p>
<p>بیشک جو تیرے لایق نہیں یہ تو انسی لایق جوانکار اور وہ قرآن تو اسی پر بند</p>	<p>ان الذين كرهوا بالذکر لما جاءهم جسکے آیا وہ او کوئی لدر و انہ ان کتاب عن یرکونہ کہ تیرے اوسکی اور باطل طاقت غمخوار کمال</p>	<p>پہنسی جسکے الہی اونی سیر یا وی ہونیں تباہ و برب ہے کتاب منیع و فی ہا</p>

<p>لا یاتید الباطل من بین ید یدہ ولا من خلفہ تذکر من حلیہ جمیہ</p>		
<p>نہیں آئی ہی ای تیرے اور بھیجی اوسکی اید لدا</p>	<p>اوسپر کہہ دخل کو باطل وہ جو بھیجوں گی اوس پرینا</p>	<p>اوس میں اور سر برین حال کار ساز جہاں جو محمود</p>

<p>ما یقال لک الا ما قد قیل للرسول من قبک ان کذبک لک و مغفرۃ</p>		
<p>دلہا سجا تھی ای دلدار ہاں مگر مدنی گئی جو بل اور عذاب و عقاب الہی ہے اور پوچھا گیا کہ آخر کار کہ وہ قرآن جو تیرے بھیجا یا او تارا کہ جو بھیض اتر</p>	<p>و ذر و عقاب الیمہ بہاں تھے وی اسی گل ور جب کا بیانی بلا شرک والو کو سخت کو کرا کیونکہ بنظیر ہم نہیں آیا کہہ لیا عرب کہہ ہم ہم نہیں صرف کیا غایت</p>	<p>ای نہ کہتی ہیں تجھی ہی کہہ لیا اسماجرم و گناہ اور جو یہ وہیں اوسکی ان بھیز کہنی حضرت ہی ان گناہ کوئی تہمت تجھ کو فرماتا دونوں فرقی واسطے وہ</p>

<p>واو جعلناہ قرآن عجیباً قالوا لولا فضلنا لیا اذنا و اعجبی و عری و قل</p>		
<p>اور جو فرماتی اور کتب جو ہم</p>	<p>ہو الذین امنولہا و شفقاہ کیتے ان زبان ہر ہم</p>	<p>کیتے ان زبان ہر ہم</p>

تو ہی کہتی کہ کیونکہ کوئی کلمہ لہو واسطہ ہی ہی ہوا	آئینہ اوسکی جو منہ ہی کھنڈ کہ وہ ہی ہو تو کوئی دیکھتا	کیا زمان عمر کی ہی گنت یہی ہے میری حق وہ ہوتی ہے	اور کب ہی آدمی کو غلط اور امر فریب کہتے
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقُرْءَانُهُمْ وَعَلَيْهِمْ عَمَىٰ طُورَاتٌ			
اور وہ قرآن کو اپنے ذہن میں لے جاتی ہیں اور انہیں پیش ہادی کو دیکھتا ہی نہیں	نہ سنا جاتی کہ نہ دیکھتا ایسی جاسی دور دور جا اوستہ ہی اوس کی گنت	یہ کہ وہ عنید و قوم ہاید جہود و بیجا کوئی نظر آواز بہر ہلا جسی تو نہیں گنت	اونی کا تو نہیں بہت ہی یہی ہے کہ از شہنہ کو از دید اوجھتی ہو دور و دا از باوی کسطح بہر کفران
وَلَقَدْ آتَيْنَا مَوْسَى الْكِتَابَ فَخَلَّفَ فِيهِدِرُوكُلًا كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ سَائِكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ رُءُوسَهُمْ لَعْنَىٰ شَيْءٍ مِنْهُ مُرِيْبٌ			
اور ہی ہی ہوی عمار اور جو ہونہ وہ سخن کو رہا تو ابھی فیصد کیا جاتا موج منہ اور عمار بیان	ہنہ تو بات جیتے قرآن وہ جو پہلی نکل چکی بالذات دو بیان اونکی حکم فرماتا ہی تو رہتا کہ وہ قرآن	پہر ہی او میں مختلف کلمہ تیری خانق سے ہی نزل اور ہی دیکھو میں میں یہی تو رہتا کہ میں	جیسے قرآن میں بداندیش کہ وہ ہی فیصد قیامت کا وہ دیتا نہیں جہود کو یاد قرآن سے مشرک کا عجز
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَالِمٍ لِّلْعَبِيدِ			
بسنک کہ پہلا ہی اور نیکی اور تیار رہیستہ وہ اوس خدا ہی اور ایسے ای قیامت جو کہ	سوا بہر نفس اپنے کے کہ یہاں ہی ظلمتوں کے یہی ہے کہ اوسکی اور جان نویا جا وہ حوائت	اور جس شخص نے نیکی کام کہ کافات وہ نہ فرماوے تو کیا جا وہ حوائت	سوزن کا ہی نفیستہ ازاد جس عمل سے کوئی شہد رہی جاتی ہی کہ ہی خبر کہ نہیں اور کو خبر مطلق
وَمَا تَخْزِيهِمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ أَمَّا وَمَا تَجِدُ أُنثَىٰ وَلَا تَضْمُرُ الْإِنثَىٰ			
کہ نہیں کہہ سکتی ہیں + بعلمہ + میوی: غلات اور			

حجۃ

اور نہ توئی ہی صلواتی و کجی	انتر جو انسی کوئی نہ دہان	اور نہ میں کہتی ہی وینا بہ	ای نہ منی ہی کہتی ہی و کجی
نہن کراو کی عمری تم جو رہ	مثل ساعت جانتا نہیں	ای نہ تواج ہی آگاہ	مثل ساعت ہی ہی ہند

و یوم ینادی یومہ این شہر گاتی قالوا اذ ناک الامامنا من شہیدہ

اور جس زدی اوہنا اوراز	کہلاہن کہلاہی بنا	بولین جہا شہر کان لعین	کہنہا ہی منی تہی تہی
ہی نہیں ہم میں کوئی شہید	تاہو ای دی تھکوی اصر	بجے دیوی گوی جگہ ٹیکہ	کہتی ہی بھر تہی ہی ہی
اور شہادت ایسے شکر	کہہ ایک قول ہی مطا دل	جیسے کہا معاینہ حال	دلین ہر گز نہن ہر کجی
اور ہر نوع تو ای اصر	ہے ہماری قلوب آگاہ	اور تجھی منی کہ سنایا	جو ہماری دلوں میں آیا
	ہم ہونی افول شہر کجی	انہن ہی ہم کو کجی	

۵  
 و شہر گاتی  
 اشہادۃ  
 مقول اللطائف  
 لسانی مقول  
 و ذالقول  
 مافی اللطائف

و صل عنہم ما کانوا یدعون من قبل فوظفوا ما لہم من حصہ

اور ہونی ہی ہی ہی ہی ہی	کہہا ہی ہی جس کوئی ہی	بہا انیس ہی قیامت	توہو کہنا ہی ہی ہی
اور نہ توں کیا خیال	کہہنہ ایک ہو بگنی کلان	بہر گوی ہی کیسے ہی	جہا ہی ہی ہی ہی
	یہا نہ نہ نہ نہ نہ نہ	جگہ ہی ہی ہی ہی	

لا یسأر الا انسان من دعا الخیر و ان مشہ الشرفیو سرقو طہ

نہن شہادت ہی ہی ہی ہی	تاگنی خیر کی ہی ہی	اور جگہ ہی ہی ہی	توہو ہی ہی ہی
	ای ہی ہی ہی ہی	توہو ہی ہی ہی	

و کن اذ قناہ رحمہ موتا من بعد صراہ مشہ لیکول بہا الی

اور گز کہتا ہی ہی ہی	و ما اظن الساعۃ قائمۃ	جست ہی ہی ہی	
ہی ہی ہی ہی ہی	تو ہی ہی ہی ہی	یہا ہی ہی ہی	
اور ہی ہی ہی ہی	کہہ ہی ہی ہی	یہا ہی ہی ہی	

و اکثر جہا لہ رقی ان یجندہ لکھنی ای لہ

اور نہ وہا ہی ہی ہی	ہیگان جگہ ہی ہی	ہی ہی ہی ہی	ہی ہی ہی ہی
---------------------	-----------------	-------------	-------------

ای قیامت کا جبر کی قیامت	جبرون تعسیر من ذوالسلا	توسین جندک جبرکوس	بہرہ و ہون نسیمی غورقار
سفر کم ہون کی سزا	فلنبتین الذین کفروا کاعلموا از	ای جبرون کی از تعزیر	سزا کو جو کہ از ہون کی
		اونکا انکا و کفر او کرب	

وَلَنْدَقِّنَهُمْ مِنْ عَذَابِ عَلِيظَةٍ وَاِذَا الْعَمَنَا عَلٰى الْاِنْسَانِ  
 اعْرَضَ وَنَابِجَانِيَةً وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَاذْ وَاَعْرَضَ عَنِ يُضِرُّهُ

اور جبکہ میں ہم اور کوری	یعنی ذالین میں از خود	باوین برکس عقلا عجز	نہر و از بجای خلدین
اور جو بھی بیعت ہم	آدی پیروی فضل و کرم	بہر کم مضہ پس سے جو	مٹوئی حق سے اپنی کو تو
اور جب ہم نے اور کوری	تو وہاں جو کوری کوری	آدی کاپر نقصان	اور خداوند کی کیا پائی
	کہ نہ صابر بعض ہونے	اور نہ کور سے ہونا ہے	

قُلْ اِذَا كُنتُمْ رَاكِعًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَمَنْ كَفَرَ تَمَتُّدًا مِّنْ اَصْلِ مِّمَّتٍ  
 هُوَ فِي شِقَاوَتٍ بَعِيْدَةٍ

کہ بلا دیکھنی میں آؤ	یعنی قرآن خدا کی ہے	بہر ہم لائی ساری او کسے	یعنی باور کیا ناو کی ہر
کہ اگر وہ نزدیک ہونے	جو خلاف بعید سے ہلا	اور ہلا کینی لائے گناہا	اوس کلام محمدی کفر

سَتَرْتَهُمْ اِيَّا لَتَنَافِي الْاَفَاقِ وَفِيْ اَنْفُسِهِمْ حَتٰى يَتَّبِعُوْا لَهْمَا اِنَّهٗ لِحَقٌّ  
 وَاَكْمَرِيْكَ مِنْ بَرِّيْكَ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

کہ کہا میں سے ہر ایک چیز	آئینہ اپنی باس ہر	سچ ملکوتی فائز و ظا کر	اور جانو نہیں اپنی باس ہر
ملاویشن اور کوی	کہ وہ قرآن استہک	کیا ہلا بس نہیں تہرا	کہ وہ ہر ایک چیز ہی کوی
ای بلکہ میں سے ہر	تو ہے کواہ بن ہر	وہ جو ملکوتی آئین ہر	ہونی و اوقاف کو کوی
مثل ہم میں ہر ہر	بعض نفس میں ہر ہر	اور نفس سے ہر ہر	اہل مکہ کی جملہ ہر ہر
جو ہر خداوی مثل	جیسے ہر ہر ہر	بلکہ ملکوتی آئین ہر	احمد ضحیٰ کی ہر ہر
اور آیات انفسہ ہر	واقعہ ہر ہر ہر	بلکہ ملکوتی آئین ہر	جان ہر ہر ہر

اور ان نفسی کلموں کو اور جو کہ آسمان زمین قدرت میں جو سنائیں مغز میں ہی لگانا گاہ کننے کو کونسی ہون لگا کر دیوین اوسکی مشائخ العرض اوسکی ہرگز یک اور جہل نہیں مانا	قوت شرح و درین علموں بین بجا نبی باجمہ توش اور حکمت کہ جو باطن میں کہ پیر نے کہو یا شوق ماہ کہ سنو کیا اب اوسنی ماہ اہل آفاق شاہدی یکسر ہر طرف آدمی ہونہ کیے اوسکو جلاوی ستم جانا	ایک بیان ملک امر آفاق ہو لیا ان نفس افرکو جان اور ابو اللیث سے منقول دیکھ کر گودہ قمر کو شوق اوسکی تعقیب کاسی ہی تو وہ آیت سے آیت آئے اوسکی رویت کس طرف نہیں تسب آیت کو لائی اور	آسمان زمین کہ ہیں اطلاق کہ سر اسر نفس انسان کہ جو جہل کی پیش سیر ہو گیا عقل و تہ و تہ آدمی ہیجا قریب اور دور ورنہ تین وہ صحیح ہوسکا اللاوی اوتوں کیسی گھر تاسنادین پیر اوسکے تہ
---	--	---	--

اَلَا اِنَّهُمْ فِي صِرَاطٍ مُّبِينٍ لِقَاءِ رَبِّهِمْ اَلَا اِنَّهُمْ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطُونَ

جانی تو شک میں نہیں یا کلمی سبوتہ اوقات مجھ کو ایسے خون جبار سیر کر اوسکو مجھ کو تو کہ ہوں صرف شکر میں ہم یہ سوت ہے جسکا شہواہ اوسکی آیت میں سیر تہ حرف اوسکی ہن زور	اپنی ہر یک تقاسمی سیر میں ہوں جہل بقیہ تہ فضل انہی سے شک کیا یسر کر اوسکو مجھ کو تو	جانی تو کیا بیان ہونا کہ غیبت سے اپنی ارزانی دور کہ اور میں سیر تہ بہ توفیق شکر دی ہو	اور زیادہ ہوں بہر ہن اور ہی کہ میں بر تہ نام کلمات اظہر وہا سیر تہ عشت ہشتاوی ہن
---	--	--	---

سیرین کو اوسکی ہن

اہل تحقیق کیا ارقام اہل عالم ہونہ ہن نام	دور اعلیٰ ہن ہن نام	اسیہ کی ہن ہن نام	کہ وہ سکی شاہدین ہن نام
---	---------------------	-------------------	-------------------------

<p>لو اگر مومن می و نوبت نام بعضی غیر مومن که اسی لیک اسطر صریح بر جمیل کلمه سلام قول مقصود الطوس عن سعد بن قنبر و دیگر چه بجز آن اند بهر خست و در قاف کاسا</p>	<p>تو او می پرده فصلت عالم مضربا هم و سوزن قاف پربا اهل نوبل سگیا ناول ابن عباس سحر جوی مرو سیر بر سوزن و سوزن یکدگونی کیا جواستفسار مخروج بر آمد و جبال اس و ش او بر سوزن ناول</p>	<p>حمله می که رعایت کر میر می مشتبا قرون کیا اول حروف است ایما که بی سوزن او سوزن بگو ایتم بر سوزن ناول بول او سوزن سوزن او و قصه نزول مسیح لکمه بن اهل علم کمال</p>	<p>فصل شاید کیا کیا بیاید مجتبی اولی و اولی میر سخن او حواصت غنیا او می ممکنیم مراد پو اند و مکن جناب اول که جزارل هو میری است میرین آیت تبارش بر</p>
---	---	--	---

كُنَّا لَكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

<p>است سوزن با طر السور او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>	<p>بهرجتا می بی جمله سوزن حق تعالی زود والای له ما فی السموات و ما فی الارض و هو العلی العظیم نکات السموات و یفطر من فوقهن و الملائکة یسبحون</p>	<p>تیری او اول سوزن سیر حرکت او روانی او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>	<p>بهرجتا می بی جمله سوزن حق تعالی زود والای او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>
---	--	---	--

<p>او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>	<p>او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>	<p>او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>	<p>او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا او او سوزن کاسا</p>
--	--	--	--

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ مَحْصِيَاتُ عَلَيْهِمْ مَمَاتٌ

اور جنہوں نے اپنے بڑوں کے سوا	عَلَيْهِمْ بَوَكِيلٌ	تھی ان کے لیے کسی بھروسے کا
حق کی نگہبانی اونہیں بھروسہ	ہی جبکہ ایک کا دوسرا ان کا	اور انہیں کو جو انہیں پہنچتا
غیر تبلیغ ہی نہ تیرا کار		

وَكُنْ لَكَ آوْحِينَا إِلَيْكَ قُرْآنًا مَعْرَبًا لِيَتَّبِعَكَ الْغَثِيُّ وَالرَّقِيبُ

اور پھر مجھ سے وہی کیا	مَنْ حَوَّلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ	انہوں نے جو اسے
تا کہ وہ اسے تو کو ملاوٹ	کَلَامٍ فِيهِ قُرْآنٌ فِي الْجَنَّةِ	اور جو کوئی گرداؤ کی ہو
اور تا کہ تو سنوای ڈر	وَقُرْآنٌ فِي السَّعِيرِ	جمع ہونے کے دن سے میرے

کہ نہیں ہو شک ہو	یعنی وہ ہوتی قیامت کا	ایک قبہ بہشت میں
اور ایک قبہ لائین کی گیسٹر	وی جو شرک میں باوفاقہ	لفظ اللہ القری جو ہی
	سے گرداؤ کی سے غرضت	سارے دنیا کی لوگ میں سے

أَوْ تَشَاءُ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ آيَةً وَأَجْزَاءَ كَمَا يَشَاءُ

اور جو وہ چاہتی ہے	فِي رَحْمَتِهِ	تو وہ شک رب فرماتا
سے لائق کو ایک ہر	یعنی انہیں یا مذہب	اپنی رحمت میں جو جگہ
	یعنی لائیں خلد میں	کہ کرے تو نہیں طاعت میں

وَالظَّالِمِينَ مَا لَهُمْ مِنْ قُرْبَىٰ وَلَا نَصِيرَةٍ أَمْ لَمْ يَتَذَكَّرُوا أُولَٰئِكَ

اور ظالموں کے لیے	نہیں اور نہ کوئی	کیا بھلا کہی رہیں
یعنی کہ میں ہر گیسٹر	مثلاً صدمہ کوئی	تاکہ دم کوئی دوستی میں

كَلِمَةٌ هَوَاتَىٰ وَهِيَ كَلِمَةُ الْكَافِرِ

سودا ہی ہی ہفت ہفت	دوستوں کا بتانی والی	اور وہ چیز ہے تو انہی
	اور ساتھ ساتھ	خیر و جہد عاجز اندرون

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ عِندَ اللَّهِ ذَلِكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ

اور جو وہ چاہتی ہے  
سے لائق کو ایک ہر  
یعنی انہیں یا مذہب  
یعنی لائیں خلد میں

<p>سبح او سجد ڪري ٻي ڪجهه اچو          ٻين جي پٺڀڃڻ کان بچو</p>	<p>حٰكِمُهُ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اٰتِبُهَا          حق تعاليٰ اور روز جزا          اهو سڀ ڪرڻ وٺڻ جو          جڳا ڪوٺڻ يا خشوع</p>	<p>اوچتو ڪي مختلف پوٽ          سوا توڙي ڪلام اوس ڪا</p>
<p>اپني قدرت جا بهترين          عيبي ڏيکڻي تمھاري          جو ٻي ٻين جي پٺڀڃڻ          يا تمھاري ٻين جي خوش          سڃ او سڃ ڪري ٻي ڪجهه          سڃ او سڃ ڪري ٻي ڪجهه          اڪل يا سڃ او سڃ ڪري ٻي ڪجهه</p>	<p>فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَجَلْ          لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا          مِّنَ الْاَنْعَامِ اَنْزَوْا جِبَّ          يا ڪوٺڻ وٺڻ جو          يعني جنس جو ڪي ٻين جي          يَدُكَ وَ كَفَيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ          شَيْءٌ وَ هُوَ الشَّكِيمُ الْبَصِيرُ          تڪڙو ڏيکڻو ٻي ڪو نه          اورو ٻي سنڌي ڏيکڻو</p>	<p>ڪو ٻي خالق زمانن ۾          خلق فرمائي تمھاري          جنس آڻيندڙي ٻي          اوچو يا ٻين جي ماڻھو          ڪو ٻي ٻي وافر اور ڪيتر          يا تمھاري ٽين ٻه ٻه          نئين ٻين سڃ او سڃ ڪري ٻي ڪجهه</p>
<p>پڻ عيبي ڏيکڻي          ڪوٺڻ وٺڻ جو</p>	<p>لَهُم مَّقَالِدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ          وَيَقْدِرُ رِزْقَهُمْ بِكُلِّ شَيْءٍ          عَالِمٌ          اورو ٻي سنڌي ڏيکڻو</p>	<p>لَهُم مَّقَالِدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ          وَيَقْدِرُ رِزْقَهُمْ بِكُلِّ شَيْءٍ          عَالِمٌ          اورو ٻي سنڌي ڏيکڻو</p>
<p>پڻ عيبي ڏيکڻي          ڪوٺڻ وٺڻ جو</p>	<p>تَشْرِكُ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا          وُصِيَ بِهِ نَوْكَارِ الَّذِي          اَوْحَيْنَا          اورو ٻي سنڌي ڏيکڻو</p>	<p>تَشْرِكُ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا          وُصِيَ بِهِ نَوْكَارِ الَّذِي          اَوْحَيْنَا          اورو ٻي سنڌي ڏيکڻو</p>
<p>دين ۾ ڪو ٻي ڪجهه          ٻين جي پٺڀڃڻ کان بچو</p>	<p>اَلَيْهِمُ يَجْتَبِي اِلَيْهِمْ          لِيَشَاوُرُوهُ وَيَهْدِي اِلَيْهِمْ          لِيُنَبِّئَهُمْ          ڪوٺڻ وٺڻ جو          ڪوٺڻ وٺڻ جو</p>	<p>اَلَيْهِمُ يَجْتَبِي اِلَيْهِمْ          لِيَشَاوُرُوهُ وَيَهْدِي اِلَيْهِمْ          لِيُنَبِّئَهُمْ          ڪوٺڻ وٺڻ جو          ڪوٺڻ وٺڻ جو</p>
<p>دين ۾ ڪو ٻي ڪجهه          ٻين جي پٺڀڃڻ کان بچو</p>	<p>اَلَيْهِمْ يَجْتَبِي اِلَيْهِمْ          لِيَشَاوُرُوهُ وَيَهْدِي اِلَيْهِمْ          لِيُنَبِّئَهُمْ          ڪوٺڻ وٺڻ جو          ڪوٺڻ وٺڻ جو</p>	<p>اَلَيْهِمْ يَجْتَبِي اِلَيْهِمْ          لِيَشَاوُرُوهُ وَيَهْدِي اِلَيْهِمْ          لِيُنَبِّئَهُمْ          ڪوٺڻ وٺڻ جو          ڪوٺڻ وٺڻ جو</p>

ڪوٺڻ وٺڻ جو  
 ڪوٺڻ وٺڻ جو

ڪوٺڻ وٺڻ جو  
 ڪوٺڻ وٺڻ جو



اپنی جانب چاہی کسی سیز مولوی کی یہاں کیا تر فرم	یا جسے جانب ہی جانب دین ایک اصل سے دین ہم	اور اوسے اہ پر وہ لانا ہی لیکھ روقت میں حکم خدا	اوسکی جانب جمع بہر کی آنا ہے اوسکی اس میں قیام کی آنا
اور بڑی پہلو میں ہر کس کا اپنی آپس سے نہ سہی مردو	وَمَا تَنْهَىٰ قَوْلَ الْآمِنِ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ لِيُغَيِّرُوا آيَاتَهُمْ		پہنچے آنسی علی علم اور نہ یعنی بن والی اور عادی و تروہ
یا کہ قوم یہود اور ترس اور جو نہ ہوئی نہ ہوئی یا	دین خطبہ جو ہوئی میں پہنچے اسکی گمانی اور کو خبر	وَلَوْ كَلِمَةً سَبَقَتْ مِنْ كَذِّبِكَ إِلَّا أَجَلَ مَسَعٍ لَّقَضَيْنَا بِهِمْ	پڑھ کہ کتاب نبی فضل حضرت وہ جو یہاں ہر گئی مالہ آت
بیکمان فیصیر کیا جاتا تو سزا عابد آدمی ٹہرتے	اور کمن ہر گئی ہوا یا تانا ای جو ہر گئی نہ دینی جاتا		

وَأَنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكُتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيدُونَ

اور وہی جو دینی گئی تو ایسی ہو گئی میں وہ پہنچے یعنی ازراہ خدا ہی ہمیں تو اہ ہوئی میں پہنچے حیران پس سچ ایسی یہ اختلاف تمام	یعنی یہ نیکان محدود مان کہ نہ دیتا ہی میں اپنی نابت آئی سخن کفر کی کو میں مختلف کو گئی دنیا جنس جانی میں ہی نہ لانا تو ہی با زیادہ اسکی ہن	پہنچے اور کافر وہی جو لفظ نہ کا ہی معانی میں اپنی کتاب ک اکثر کہ وہی مختلف سر اس میں اور اگر کہ ہی ایسی معنی کہ پہنچے میں اور زار و انداز	اوسے یہاں سے کہ لہن جانب میں با سو فرما اگر ہی جا ہی میں متغیر اس طرح یا کہ اس طرح جس میں بہا ہر خلاف نوع
---	---	--	---

قُلْ لَكَ فَادَةٌ وَأَسْتَفِيدُ كَمَا أَمَرْتُكَ

سواسی ہوتا اور نہ تو پس لانی کے ساتھ نہ کا بعض تفسیر میں کیا تو میں دون تکوینا تو	علو کو تو بکلت اسلام بیکہ حضرت با اس کلیہ جو نہ قدر حضرت نے والی تو ہوا اسکی کا دین لدا	اور وہ مستفید دعوت پہ اوسے بولا کہ جو حق محمد یا کہ شیدہ شرط کی ہے دین دعوت لہر قیام	کہ ہوا سہر داوسے تو خود جیسے ما سورا تو اسے بہر ہر دینی اپنی دین و دعوت خندہ شہر میں اپنی اکثر
--	--	---	---

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَكُلْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابِكَ

<p>اور نہی اور نواہتوں پر اور کہ اس میں بعض ایسا اور فرماں کی گئی ہو تو</p>	<p>وَأَصْرَتْ كَعْدَلٍ بَيْنَكُمْ وہ جو نازل خلیفہ فرمایا نکروں عدل تم میں اور معدلت کروں بلایم</p>	<p>رومی بن ابو بلال اشعری مجاہد بن ابی اسحاق نہ دعوت کیسے فرماؤں</p>
<p>صوت نسوی ہمارا میں ہمارے ہی ہمارے کام نہیں جیکو ہمارے ہی ہمیں سے اس حق اور</p>	<p>اللَّهُ ذِي تَبَأُورٍ لَكُمْ وَلِنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَالْحُجَّةُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ زہی تاب احتجاج سخن بیس اگر کوئی کہ خلاف تو وہ از روی اعتقاد</p>	<p>اور وہی ہی فقط نماز اور تمہاری تمہاری اکام اور تمہارے تمہاری ہی</p>
<p>حق تھا مجھ سے ہی لوگو اور کسی طرف سے چنا</p>	<p>اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَالْيَوْمِ الْمَصْبُورِ ساری جگہوں کا بیفتا بہلی افسی کہ میں ہاں بعض نے اس طرح اشارہ کہ یہ سنو ہی جو کہ جہاد</p>	<p>بجسے کہا کہ گایم سبکو چاہا ہی اس میں کلام خطا</p>
<p>اور جو لوگ اللہ ہی میں ہیں اور جو چیزیں کہیں چکے ہی دلیل اور ہی جلال اور اور وہی ہی خدا اور ہی اس کے تشکیک اور ترلو کہ ہی ہی اور کیا ہی بلا ہر جگہ</p>	<p>وَالَّذِينَ يُكَافِرُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبُوا لَهُ جَحْتُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ انہی رب پر غضب لاطلا سخن شدت سے پورے روز وی ہی ہو لوگوں کا اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ اور ان کی ہی شہر و قہر مواہی لکھا ہر وضع اور ہر وہی اور کوہ راستے</p>	<p>دین اللہ میں باعمل اسی ہی تاق ہر وہ جاکو انہی ہی جنت اور مخالف یہ اوں اہل کتاب ہی کساؤنا؟ جسے قرآن لیک حسین کہہ منی اور ہی کسین عت فریب</p>

اور وہی ہی جنت اور مخالف  
یہ اوں اہل کتاب ہی

يَسْتَحِلُّ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقِينَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ وَالَّذِينَ يُعَادِرُونَ فِي

کرتی جلدی ہیں اور کئی ہیں اور جو لوگ کھنسی میں باور  
اور جو لوگ کھنسی میں باور  
ہو جو انہی متوجہ نہ  
حق تعالیٰ مہربان تمام  
رزق دیتا ہی لطف رحمت

السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدَةٍ  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَخْرُوجُ مَنْ لَشَاةٍ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

أَوْ لَهُمْ مَشْرَاكٌ مَشْرَعُوا الْحَقَّ مِنَ الدُّنْيَا مَا لَهُمْ يَأْتُونَ بِهِ اللَّهُ  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

وَأُولَٰئِكَ كَلِمَةُ الْفَصْلِ لِقَضَىٰ بَيْنَهُمْ دَرَوَانَ الظَّالِمِينَ لِحُجْرٍ  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

عَدَابِ الدِّيمِ  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش  
اور وہی لطف میں زور اور ارادت میں جہد و کوشش

ع

<p>دن قیامت خوف کنی اور وہ پڑھ لے ہوا دن کے</p>	<p>یہ ہے اس فیصلہ کا اور نہ اپنی ہی اپنا ہوا تَرَى الظَّالِمِينَ مَشْفِقِينَ مَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاَقْرَبُ ہی جزائی عمل جسے کرتی دنیا میں سب سے</p>	<p>دیکھی تو ظالموں کو اوس سے جو کمانی ہو</p>
<p>وی جو دنیا میں کرتی وی جو میں مغز تڑوے جسکو ہی چاہیں اپنی ہے برافض خالق تعالیٰ</p>	<p>وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي ذُرِّيَّتِهِمُ الْحَسَنَاتِ مَّا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ</p>	<p>اور ان میں سے جو دیکھے باغی ہاں ہشت کی اندر انکو وہ ہی کہو بدقیقتہ یہ جو مگر ہو لیکن اللہ</p>
<p>او کیسے میں ان کو بندوں یا بنو کون بنو</p>	<p>کے سنا خوشی ہی بندوں یا بنو کون بنو</p>	<p>ہی اور اور تو اب جزا کے سنا خوشی ہی</p>
<p>اس طرح کہ ماگنا میں بہ قرابت میں دوستی او میں مضر و دوستی وہ خطا بخش مانتا ہی بہ قرابت دوستی کی خواجہ دین کے دوستی لفظ قرنی ہی ہی</p>	<p>حَسَنَةٌ تَرُدُّهَا فِيهَا حَسَنَاتٌ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ الْحَضْرَةُ كَادُوسِيَّةُ کہ عصفور ہو زون او میں فائدہ دینا کہو کہ برائی مجھے جیوں ہی انوار</p>	<p>کہو ایسے زمان زمین تسے سب سے کہو اور جو کوئی گاوی شکاری ہم پر باوینگ او سکا میں کہو کہو کہو میں ہاں ناتی کا ہاں یعنی حسد و ظلم اور</p>
<p>یہ اس طرح کہ ہاں مہ فریانی قلب تیرے</p>	<p>عَلَى قَلْبِكَ اور حسد میں ہر سوار جا ہی ہر</p>	<p>کیا کہنے ہی ہاں کہ لینا ہر حق تعالیٰ</p>

اور ظالموں کی  
اور ظالموں کی  
اور ظالموں کی

ای جو توبہ نہ کرے گی ہر تباہی	توبہ لادری توبہ توبہ توبہ	ای کی یہ توبہ تیری دل پر	توبہ پہنچا سکتا ہے توبہ پہنچا
	یا توبہ تیری اختر انجم	باندی ہوا او کی فضل فرما	

وَيَجْعَلُ اللَّهُ لِلْبَاطِلِ وَيُحَقِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِ الصُّدُورِ

اور ستا ہی حضرت ہر	جو کلمہ کو اپنی حکم سی ناکاہ	اور کر تہی ایک توبہ تبت	سب کو تونسی تبت تبت تبت
سیکھانے جہاننی والا	سینے والی سخن کو تبت تبت	یعنی سید تبت تبت	اور تبت تبت تبت تبت
اور عیاشی بخت ذر ان	کافر ون کافر و تبت تبت	کلمہ تبت تبت تبت	کہ جب تبت تبت تبت تبت
بعض کے دل جو خیال آیا	قل کا اسما کے علیہ اجرا الخ		کہ نبی تبت تبت تبت تبت
لحرب و موت قرستے	پس فرمائیں حکم سپدا	دی گئی تبت تبت تبت	خواجہ تبت تبت تبت تبت
کر کا امر فرم کو تبت تبت	کدیا رازدان جو او کاسب	بولی ای تبت تبت تبت	تبت تبت تبت تبت
ای ہمار خیال خود فرغ	کہ تبت تبت تبت تبت	اوس تبت تبت تبت	تبت تبت تبت تبت
	تبت تبت تبت تبت	اوی تبت تبت تبت	

اور وہی ہو کوئی تبت تبت	وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ	کہ بولتا ہی مان تبت تبت	
تبت تبت تبت تبت		اوسکی جانکے با کمال خسرو	
تبت تبت تبت تبت		تبت تبت تبت تبت	
اور وہ جانتے ہی ای مرد	نیکی کا نام کرنی ہو تبت	یعنی تبت تبت تبت	
اور تبت تبت تبت تبت	وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِمَّا كَانُوا	فضل ای تبت تبت تبت	
اور تبت تبت تبت تبت	فَضْلُهُ وَالْكَافِرُونَ سَاءَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ	اور او کو تبت تبت تبت	
اور تبت تبت تبت تبت		کاش تبت تبت تبت تبت	
تبت تبت تبت تبت	کرتی انفاق تبت تبت	تبت تبت تبت تبت	

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّدْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يَسِّرُ

تبت تبت تبت تبت

اور لکھ سب سے پیش آتا فضل انبی ہی بزرگوار تو توی کئی خدا نام تو	بِقَدْرِ مَا لَيْسَاءُ لِرَبِّكَ لِيُعْبَدَ خَيْرًا وَبَصِيحًا		ای فراخ و کشادہ فریاد روزی در زق با بی بندگی
وہ بندہ منی ان ہی کا کشمی و لاکر من اونید	کشمی کشی کشی	لیک تباہی رتق کوہ اعوا جاگ اور دیکھ احوال	تا کہ چاہتا ہی جس مقدار اونکو دیتا ہی تق و رزوی
وَهُوَ الَّذِي يُزِيلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ			
اور ہی کامی خواہو پہلے سے کتور پٹی	یہ تقویٰ ہی جو کجا اور ہی کار سازی محمود	وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ	
اور تو پستی تو او کی اور جو کہیں او میں ہلا	ملک جن و نفس جو ہیں اور وہ ہی او کی کسی کر ہی	وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَهُوَ عَلَى الْجَمْعِ خَبِيرٌ	
اور جو کہ کبھی ہی نکو اور کہ تباہی در گذارند یک داخل زمین کوئی	کوئی سختی در پنج کو بیشتر سے کہین تصور اور جن طریق ہیں طغری	ستو بلا ہی بسر او سکا یون کہ تباہی بلوغ تصور اور جو کہ پہنچے رخ و غم کو خواہ سختی وہ پنجہ زمین	جو کئی تباہی ہو سکا کہ جناب مکلفین ہیں پیمان تو کسی اور واسطے کہ ہو
وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ			
اور تو تم نہ کانی وانی بہ کانی ہی زمین میں	وَأَنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ لَا تَصِيرُ		عجز میں جن کو لانی وانی ای تباہ و ستاؤ پانی
اور تو نہ ہی او کی الہیہ فی ظلالہ	وَمِنْ آيَاتِهِ الْجِبَالُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْجِبَالُ مَبْنُوعَاتٌ لِيُنزِلَ		ان شیبہ یعنی وہاں پانی

ربیع

<p>ببینو ہمارو کوئی ہمارا اور کرا بہری ہوں ہر کشتیان</p>	<p>یا لہو کی طرح عظیم الشان سبز زہری پشت دریا</p>	<p>جو خدا جہاں بند کردی ماؤ اور کشتی کے لوگ ہر اون</p>	<p>جس سے ہوتی وہاں ہی کشتیاؤ نہ گردانے طرہ امن</p>
<p>اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ اَوْ يُؤْتِيْهِمْ مَّا</p>			
<p>بیکمان کشتیا چلائی تین میں تیری ہر ہر زوالی کو برلی ہاوسا کی گئی تھی</p>	<p>شکر نعمت کرنے والی کو جو معاصرین لاقی تھے یا کہ چاہیں حضرت احمد اور کرتا ہی معفوہ اللہ اب یامین ہشت تین</p>	<p>اور ہاؤ کی اور سمائی تین کشتیاؤ کو کری ہاؤ تباہ اہل کشتی سے ہشتی گناہ</p>	<p>کشتیاؤ کو کری ہاؤ تباہ اہل کشتی سے ہشتی گناہ</p>
<p>اور انکا جنین ای دلدار آیتوں میں ہماری تھک کہ نہیں انکو بیکمانی کا</p>	<p>یا کہ تباہی گرونی نہیں یہ جسے اور تری اور تباہ انہیں اونکی حل کوئی تباہ</p>	<p>اور انکا جنین ای دلدار آیتوں میں ہماری تھک کہ نہیں انکو بیکمانی کا</p>	<p>وی جو کرتی ہیں بحث اور ای جو تین میں سکا برک ہر طرح عجز ہوتی انکا</p>
<p>فَمَا اَوْتِيْتُمْ مِنْ مَّغْنًى فَمَنْعَ الْحَقِ الدِّينَ اَيَّامًا وَمَاعِنْدَ اللّٰهِ</p>			
<p>پہنشی جو دیکھی ہوتی سومفا حیات دنیا اور چیز ہی نبر خدا</p>	<p>خیر و اوبقی للدين امنوا و كفا ر بھم یتوک لو من سہ</p>	<p>مال اولادی کو ہمہ اعزیم کہ نہیں اوس میں خط خفہ واسطی اونکی دین جو بناد</p>	<p>مال اولادی کو ہمہ اعزیم کہ نہیں اوس میں خط خفہ واسطی اونکی دین جو بناد</p>
<p>وَالَّذِينَ يَحْتَسِبُونَ كِبَارًا اَلَا تَرَوُا الْفَوْاحِشَ وَاِذَا مَا كُنْتَ اُوْبُوْهُ</p>			
<p>اور اونکو جو سمجھتی ہیں کبر اون کنا ہونسی جہازہ ہیں نہ خاسمی در گذرتی ہیں اونکی اوس جہاں ہی کہ</p>	<p>یَغْفِرُوْنَ اور خطا ہونسی جو نہیں یعنی اونکو سکا کرتی ہیں راہ خالق میں ہمہ کبر کہ ہر شام اہل مکہ ہر</p>	<p>اور جہاں ہی میں غنیمت سکا شہا میں جہت وقت یا کہ حضرت عکرمی خطا در گذرتی تھی ہر بندہ خدا</p>	<p>یعنی تیری میں کھانسی اونیہ جو ہر چیز میں تیر جنگو کرتی تھی سر تیر جس طرح حسین کیا ہے</p>

۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ		
اور جو انہی نے اپنے رب سے جواب دیا	اور انہوں نے نماز قائم کی اور انہوں نے	اور انہوں نے اپنی باتوں کا
بیشک سے اور انہوں نے	شرط و امکان وقت میں	اور نام اور نکاح ایسے ہیں
اور شوری سے معنی اور کویا	خارج کرتی ہیں وہی براہِ خدا	دین و دنیا کی جستجو میں
	اوسکا اور جڑ پائیں انصاف	جو سچی شک و کیا انوار
اور انہوں نے ایسے شوری سے	والَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ	جس کا وہی ہے اور پناہ دے
تو وہی احداسی لیتے ہیں	يَنْتَصِرُونَ	ہو کی مشورہ بخدا و خدا
	ای وہی انہوں کے	کرتی ہیں سے انتقام کمال
وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ		
اور بدلہ ہی کا ایسا ہے	عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ	ہی ایسی مثل اوسکی اور
بہر جو کوئی سے فراموشی	اور باصلاح و صلح پیراؤ	سوا اجر اوس کا حق ہے
	حق تعالیٰ کو بتای نہیں	ان ظالموں اور تکذو بی نہیں
وَلَمَنْ أَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ		
اور جو کوئی شخص کے	إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ	بیشک سے کسی کے ظلم اور سچا
سچو ہیں وہی ہے انہوں سے	النَّاسَ وَيَبْعَثُونَ فِي الْأَرْضِ لِيُغَيِّرَ	کوئی اور علامت الیہ
ہی اس بن کے نشتر کے	الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ	اور جمعاعت سے کہنا گواہ
کرتی ہیں ظلم و جور لوگوں	اور انہوں نے زمین و قوم کی	یعنی انہوں نے زمین و قوم کو
	یہ ستمگار ہیں کہ انہوں نے	ہی عذاب الیم و درد الین
اور البیہ جسنی سے کیا	وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ	اور ظلم و جفا کو بخش دیا
سیکھان سے بخشش اور غفران	لِمَنْ عَزَمَ الْأُمُورَ	کام ہمت کا ہی ہی
وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالظَّالِمِينَ		



مَا دَاوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مَرَجٌ مِّن سَبِيلِ

اور جس کو گامی راہ خدا	تو نہاؤسکا ہوتے ہی	اور دیکھے گا ظالموں کو تو	جب وہ دیکھیں عذابِ عجمی
بولیں جسکی خدائے کبریٰ	کیا ہے میری کی اور کوئی	تاکہ دنیا میں جاہم لڑے	اگر میں یہ تدارک مانگا

وَتَرْبِهِمْ يُعْذِرُونَ عَلَيْهِمْ حَاشَعَيْنَ وَمَن لَّهُ يَنْظُرْ فَنُصِصْ

اور دیکھے تو اوکو الیر	جو کہے جائیں عرض آفرین	عمر کرے ہوئی اور باچار	از سرسختی آن آوار
اور وہ دیکھتے ہوں تیر	اوس نظر سے کہ ہی چھپی	یہے اونخ کو مردم گراہ	کرتے گوشہ سی چشم برون
یا کہ ہے اوس چھی نظری	چشم دہما حملہ اہل عدا	کڑی بی چشم سر برون	ای تباہ کے دن زمین

وَقَالَ الَّذِينَ مَعَكَ اَلَا الْخَالِدِينَ الَّذِينَ يَحْسِبُونَ اَنَّ اهل يوم القيمة

اور کہنی گویں گے ایمان	اگر ان کے ظالمین فی عذاب	دیکھ کر کافر کو خود اوزار	بھی
کہ زیاں کا بہرین وہ بدیش	جو گزالی کی ساتھ ہی تیر	ابنی جانوں اور آگ کو گراہ	دن قیامت کے خوار و سزا
تو خبردار ہو کہ ظلمنا	مار میں ہوں کہ ہی سگی ما	اپنی جانوں کا ہی یان عیال	سینچے دوزخ کو بوج جو اوزار
اور زبان دہانگی کو گراہ	کہ دیاؤ کو راہ سی ہسکا	اور جو ہوں اپنی لوگ امانہ	تو گنوا بیٹھے دولت میدا

وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنَ اُولِيَاءٍ يَنْصُرُوكم مِّن

ذُوْنِ اللّٰهِ لَوْلَا مَن تَضَلَّ اللّٰهُ عَمَّا كُنْتُمْ سَيِّئَةً

تاکری وہ مدد بغیر خدا	یعنی اوس عذاب سے چھڑا	اور جس کو پہلا دی راہ	تو نہ اوسکی ہی کی گئی راہ
-----------------------	-----------------------	-----------------------	---------------------------

اَسْتَجِيبُوا لِدَعْوِ مَرْسَلِ اَنْ يَّاتِي يَوْمَ لَا مَدْرَدَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ و

مَلَائِكُمْ مِّنْ مَّلَائِكُمْ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِّنْ ذَكْرِ

ملن لو حکم اپنے رب نام	پہلے اوس سے آدوی ایروم	ایک دن وہ نہ پہر چھٹی	حضرت بزدای بیرون
یا کہ آؤ کہہ گیان کہ وہ	کہ نہیں جسکا پیڑا مکن	نہ لمبھی ہے گریگا وہ دوز	یعنی کوئی نہیں بنا ہوں روز
اور نہیں ہے تسی کوئی انکا	اپنے کردار سے برتر	اگر مخالف ہیں تباری کام	کہہ حکمن میں برتر

فَاِنْ اَعْرَضُوا قَمَا اَسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا اِنْ عَلَيْنَا الْبَلَاءُ

یہاں لکھا ہے کہ جو لوگ اپنے رب سے ہٹ جائیں تو ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَإِنَّا إِذَا ذُقْنَا أَلْسَانَ مَتَا رَحْمَةٍ فَرِحَ بِهَا وَلَا نُصِيبُهُمْ  
سَيِّئَةً بِمَا قَدَّمْتَ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ أَلْسَانَ كَفُورُهُ

پہرا گر ہون وہ لوگ ڈر کر ڈر کر	امرد عورت ای نبی ہاں	تو تیر پیش سے مجھے نبی ہم	انگلو اور پتھر کا جہاں ہم
تیری دستہ صرف ہونے کا	یعنی احکام شروع ہونا	اور ہم جب چکھا دین لنگو	اپنی جانب مہراں خود
ہوئی کتاب خرم شادان	ساتھ اوس مہر رحم کی لانا	اور اگر پہنچے او کو تو سونچو ہا	آگے پہنچا ہے ہاتھ لنگی
تو ہے انسان ہمسایہ	یعنی کرنا نہیں ہے شکر زرا	اوس کے نعمت کو مہراں ہا	اس کا ہی پیش آتا

پتھر پہنچا ہے

لِلَّهِ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهْبِطُ فِي الْأَرْضِ

خاص حضرت خدا تیرا ناگنا	کے خواہش سے پیش آتا	بجائے ہا وہ چاہے کتن	بیشاں صرف یعنی عزیز
اور دیتا ہی جو کما لیس	یعنی تنہا یعنی از و ختر	بیشاں کین بطوطہ جبرون ہم	اور بیٹے فقط بار ہم

بیشاں

أَوْ يَرْوِجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَّا لَنَاجِعُ لِمَنْ نَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَلِيلُهُ

یا کہ دیتا ہی جو کراوی کتن	بیشاں اور بیشاں و ایشہ دین	اور کرا ہے وہ خدا حکیم	جس بشر کو کہ چاہا اور ہم
وہ تو ابنا علم و دانا ہی	کہ ہر ایک شے تو انا ہی	جو روز دنیا جو ہی بیان شاد	اوس بیٹے اور بیشاں کتن
جس طرح سید اور کوری کتن	اوسے بخشے بنا کتن	جیسے بھی کو اوسنی لنگو کیا	یعنی دو روز نے ایک ہی
بائشاہ جو پیلے فرما یا	بیسے اس جگہ نہیں آیا	کہ دے جائیں خیر کتن	تو شے کے متعلق نہیں
جب گئے اس طرح ہی	کای محمد ترا جو ہی ہون	کیون کر تا ہی جو کما لیس	تجہ بواسطہ بلطف ناما
جو ہمیر وہ کچھو ہنرانا	ہر کلامی کی ساتھ پیش آتا	تا بوقت کلام ہوئی ار	تو ہی ہونا شرف دنیا
	تا اس آیت کو کلامی روح کتن	تا سنا دین او نہیں پتھر	

اور کرا ہے وہ خدا حکیم جس بشر کو کہ چاہا اور ہم جو روز دنیا جو ہی بیان شاد اوس بیٹے اور بیشاں کتن جیسے بھی کو اوسنی لنگو کیا یعنی دو روز نے ایک ہی کہ دے جائیں خیر کتن تو شے کے متعلق نہیں تجہ بواسطہ بلطف ناما تو ہی ہونا شرف دنیا

وَمَا كَانَ لِشِرْكَائِكُمْ لِكَلِمَةِ اللَّهِ أَحْوَجًا أَوْ مِنْ ذُرِّيَّتِي حِجَابٌ أَوْ  
يُرْسِلُ رَسُولًا فَيُوحِي بِلَاذِنِهِ مَا يَشَاءُ ط إِنَّهُ عَلَىٰ حِكْمَةٍ

اور زمین پہنچتا ہی کتا وین	یہ کہ اوس سخن کر ہی	ہاں گرجی میں ان نبی	یا کہ پردی ہی چاہا ہر
----------------------------	---------------------	---------------------	-----------------------

پہرہ بھیجے کسی جیسے کو	کہ وہ انسان باخبر نہ ہو	پہرہ اتنا کرے جگمگ نہ	چاہی جس سے کوئی نبی نہ
وہ تو بڑے حکمتور کا	خبر وصف و بیان سے بالا	وہ الہی نبی بھی کی تصدیق	یا کہ القابوت خواب منام
وہ جو لفظ حجاب ہا ارشاد	اوس سے پڑو وہ نور کلام	جس کے بھی سی حضرت سے	کرتے باقی خدا کی تصنیف
اور سنتی مہی سید اساد	وہ حجاب ونسی بھی حق کہت	ایک حجاب و نین سبز کاتنا	دوسرا ہتھ سفید مونی کا
	اور وہ حجاب بن دور	راہ ہفتاد سالہ ہی دور	

وَكذلكَ وَحِينَالَيْكَ رَوْحًا مِنْ أَمْرِ بَط

اور سپیچ امی برین	جیسے گدڑ بن بیان یہ برین	ہننے بھیج تری طرف قرآن	حکم اپنی سی باہرہ برین
یا کہ بھیج تری طرف جیل	حکم اپنی سی لیکو ہنزل	لفظ روح اچھے جواب ارشاد	اوس قرآن سے ایسے ہی اراد
	کردو کو بطور روح وان	رنگ بخت ساری وہ قرآن	

مَا كُنْتُ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا  
نَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِي نَأْوِي إِلَيْكَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُشْرِكِينَ

نور نہیں جانتا تا کیا ہی کتاب	قبل از روحی ایمانی آپ	اور تو ہی نہیں لے تھی جان	پہلے اوس سے شرع ایمان
یا کہ پہلی نہ جانتا تا تو	اہل ایمان اور او کی خوشگو	لیک ہمیں کیا ہی قرآن کو	یا کہ پہلے رکھتے ایمان کو
نور اور روشنی افضل ام	کہ دکھاتی ہیں اوس سے ہم	جس کو آتی ہیں جہنمی بھی	اپنی بند و نین ای سخت کیش
اور تو تو بوجہی لی کم دکھا	ہے دکھانا وہ راہ جو بھی آ	کام تیرا ہے راہ بتلانا	اور میرا کام راہ برلانا

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ہے وہ راہ تویم راہ خدا	کہ بہ طرز و نوحی جسا	جو کچھ افلاک میں بھی ہے	اور جو چیز ہے جگمگ زمین
جان تو سوی زیر متعال	الاکالی لَصِيْرًا لِمُؤْمِنِيْنَ		پہرے ہیں ساد کام الہی
نہ دوسا لٹسی، وہ بان کلام	اور زمین سے تعلقات نام	یا الہی بسوہ سورس	کر سیری جل کا مشوہ پو
کہ ترا حکم مان کر دوام	رات دن میں کہوں ان حکام	نیکو جنوں سی مشوہ لیکر	صرف ہوں کار وین نیات
چکو تو فیق وہی کہ میں تھا	نہ کروں غیر مشوہت کچھ کار	بخش وہ رزق مجھ کوئی تلق	کہ تری او میں کون انظار

سورة الزخرف مكية وهي تسع وعشرون آية وكلها ثمانمائة وثلاثون

سورة زخرف ايتو سبعم وحرّوها اربعمائة وثلاثون

آئین اور سکی ایک کم ہیں اور کچی سے دسہ میں اور شہد حرف گن چار سو دین اور کہے رکوع سات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حمه ع

اپنی تاویل کر گئے توجیہ	کہ ہے قصد ان حرف تھی	آئی ہیں وہی مقطوعہ	بہ نسبتہ سابع اور اعلام
یا کہ حاسی حیات حق کا	اور رکول و سکایم سے جفا	یا عرض حاسی ہاں ہے جفا	اور عرض میم سے جفا
یا کتاب بکوت جا جان	جان حل مشکلات بیان	اور اوس حرف ہے ایما	محو شبہات کہے گئے اجا
یا کہ حاسی جہ حق سزا	اور مجرا و سکایم میں سزا	اہل تاویل نہ کہے میں اور	جند قسم بہ بیان اور

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ اِنَّا جَعَلْنٰهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

اور تم ہی کتاب قرآنی کہو لے وہی حکم ربی ہے سہرا دیا اور سبب

تا کہ مجھو سزا اور کہ تم وَاللّٰہِ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَعَلَّی تَعْقِلُوْنَ کہ ہی بولی تمہارا ایروم

اور وہ تو ہی اسی قبضہ تھا لوح محفوظ میں سمار پاس بیگان مرتبہ میں بازار

کیا بھلا بیبرارین غصی جو افضرب عنکم الذکر صفحا ہم تمہارے طرف سے قرآنکو

موز کر لیے کہ ہے ہر ان کنتم فوق ما مشرفین ہ لوگ اسراف و ایدوم

ہے تمہارا نہ مانی کی سبب راست اور حق ہے جاگنی بیخیا ہم کرن بندہ بنیں

وَمَا ارسلنا من نبي في الاولين وما ياتهم

اور بہت بھی ہمیں بھیجے اور نہ آتا تھا اور لوگوں کی من نبي الا كانوا يدعونهم

پہر کہا پائی تھے ہمیں سوت ترو فاعلکنا اسئل منهم بطشاً

لینے عاجز نہ آئی انسی ہم ومضى مثل الاولين ہ

اور گزری میں ابلند تھا اگی لوگوں کی قسمے اور خبا بیسے قرآئین مجیدہ تمام

<p>کرتے آئی جو انبیاء کے اور جو پوچھی تو انہی انبیاء تو گین گئی اس طرح کہ پیش</p>	<p>وَلٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقْنَهَا الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ</p> <p>کہ نبی ہی انہی انبیاء حق تھا کہ زور والا ہے</p>	<p>اول کہ اونہی علم جو کہ بات کنے پیدا کیا زبان زمین علم و دانش میں سے آگے</p>
<p>جسے کہ وہی بہترین ہیں</p>	<p>ای بچہ بنا کہ پھر ترک کیا اور کہیں بگاڑ میں نہ رہا جانی اس پر ہو بسوی عباد</p>	<p>الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ تاکہ تم راہ پاؤ اور میں کل</p>
<p>وَالَّذِي يُرِيكُمُ الْمَآءَ يُقَدِّرُ لَكُمْ اَسْمًا لِّهٖ فَاسْتَرٰ بِهَا وَاٰتٰكُمْ مِنْهَا وَالَّذِي يُرِيكُمُ الْمَآءَ يُقَدِّرُ لَكُمْ اَسْمًا لِّهٖ فَاسْتَرٰ بِهَا وَاٰتٰكُمْ مِنْهَا</p>		
<p>اور جسے کہ آیت وہ ہے پہر کیا یعنی زندہ دلویا جہت شخص اس ہی بیان یونہی تم سب کا لی جاوے</p>	<p>کہ وہاں نزل آسانی ہے آب ہی شہر کو جو مردہ بنا كَذٰلِكَ مَخْرَجُوْنَ یعنی قبروں سے باہر آوے باب کہ جس قدر کہ جہت ہے ای جلدی زمین افزہ جس طرح سے خدا جلازمین</p>	<p>رکھنے کی ٹھونڈ ٹھونڈی وہ جو سو کسی پر تھی چونکہ بہ تکلف وہ انکسار بچا یونہی خارج کر لی بنا تھی</p>
<p>وَالَّذِي خَلَقَ الْاَنْفُسَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمُ الْاَلْفَاكَ وَاللِّغَامَ لَعَلَّكُمْ تَكْفُرُوْنَ</p>		
<p>اور جسے نبی ہی ہے جسے چرخ ہی میں آئی ہے</p>	<p>یعنی ہر جس کے بغیر لَا تَسْتَوِيْ عَلَى ظَنُوْنٍ مَّنْ ذُنُوْرٍ وَّانْقَمَدًا اور جسے نبی ہی ہے ای سواری میں سے آئی ہے</p>	<p>کشتیوں اور وہاب وہی کشتیوں اور وہاب وہی</p>
<p>رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْنَ الَّذِي سَخَّرْنَا لَكُمُ الْاَرْضَ وَمَا رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْنَ الَّذِي سَخَّرْنَا لَكُمُ الْاَرْضَ وَمَا</p>		
<p>تاکہ پڑھ لیا وہی شہر اپنے پروردگار کا حسن جسے میں میں آیا ہے اور تحقیق ہم سب ایک جبکہ وہی سواری زمین کہ وہی باجگاہ میں لائے</p>	<p>گنا گنا مقرر بنیں مولانا کی اور اس غایت کو اس کی زیر فرمان کیا ہے کہ نوبی ہر جہت میں ایک تو یہ سب کئے حق تبار تسمیہ کو زبان فرما</p>	<p>پہر کو ذکر و یاد تم کی ہے اور کہو پاک ہی وہ سزا برہ اندر فرطت و تقابو آخرت کا سفر کو تم یاد اسکی تفضیل کو ہی میں لکھا پڑھے محمد بعد یون خیر</p>

اور محمد علی کل مال سبحان اللہ عزنا ہذا الی اللہ سبحانہ		پیر اور نجاہ اور نجاہ بن		اس کا ہی جس ازنی	
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادٍ خِزْيَانًا لَّهُمْ لَا يَأْكُلُونَ					
اور پندرہ ماہ میں ہی کھڑا		اوسکو اوسکی عباد اور		جس سے ہر غلام ہی کو کھ	
جو نہ کتا وہ چل کتا کیو		آدمی تو ہی ہاں کھ		بنت جن اون فرشتہ کا کو	
کیا کیا اخذ حق آئینہ دین		خلق اپنی سے بیٹوں کی تین		خلق اپنی سے ہی لگو	
وہ جو میں جملہ خلق سے بہتر		اور جبکہ عطا کیے تھو		یہ تو کس بات ہی کس	
وَلَا يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خِزْيَانًا لَّهُمْ خِزْيَانًا لَّهُمْ خِزْيَانًا لَّهُمْ					
اور جب دم خوشی سنایا		ایک اون میں کایسے نرہ پا		پاک رحمان پریش کی تین	
تو رہے دن بہرہ رسا کتا		اور وہ پر غم ہی ہر خدا		حزن سے ہر کچھ دل کتا	
أَوْ مِنْ ثِيَابٍ أُنْفِثَتْ					
کیا اسی بنت حق یا پتھر		وہ جو ہے پریش کیا تا		یعنی پنا کی نیا رو کی تین	
اور وہ جگر کی مین یا پتھر		وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ		کہ عین سے وہ ظاہر اور	
اور فر کر کیا فرشتہ کو		وی جو بندہ کس میں کھ		کیا کبھی ہی یا فرشتہ	
اس ظاہر مایہ اور شرم		کہ فرشتہ نہ فر دین دین		جیسے مومن میں یہاں قائم	
أَشْهَدُوا وَأَخْلَقَهُمْ لِيُسْئَلَهُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ					
کیا سبلا کہیں تو حق میں		آفرین سے خدا اون کی تین		شاہد ہی ان کی اون ملک	
یا کہیں گے گواہی ملی ہم		وی جو کہتی ہیں میں ان کو		ای قیامت دن وہ کس	
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ					
اور گی کہنے یوں نہ کتا		کہ جو ہوتی مشیت رحمان		بستہ خواہش لئے ہو	
کہہ نہیں ان کو اس میں کھ		وی تو کہتے ہیں ان میں کھ		کوئی شی ہوئی نہیں کھ	
پر غلطی نہیں ہ کچھ نہا		اوس مشیت ہی بہتر کا		زیر کو ہی بنا یا اوس	

ع

اور پندرہ ماہ میں ہی کھڑا

یہ جو کتابی عقل ہے	زیر کتابت کے انہرہ	
<p>أَمَّا تِلْكَ الْأُمَّةُ قَدْ نَبَّأْنَا فِي قَبْلِهِ فَمَتَّعْنَاهُمْ بِهِمْ مُسْتَخَفِّينَ ۝</p>		
کیا بھلا وہی ہا ہنی انہی	اس سے پہلے کتاب انہی	سو وہ بستر سوج کے نافرمان اور کو حکم کر رہے ہیں تاکہ یہ وہی مثل جت عقلی نہیں کہتی ہیں جت عقلی
<p>بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝</p>		
بلکہ بولی وہ لوگ جتنے تو راہ پائی گئی ہیں ترائیا	پالیا اپنے باپ اور کو ایسی مقلد سبک آیا	اور ہم تو انہیں مقلد ایک اہ قدیم پر یک یہے آبا کی اپنی راہ چلا ہو جت ہے اور سبک
<p>وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ ذُنُورًا قَالُوا مَنذُورًا لَّاكَا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝</p>		
اور سب سے انہی نبوت پر گئے کہنے اور کو آدم تو میں سب سے پہلے	ہم نہیں ہے پہلے نبوت میں اس طرح سے پہلے	کوئی اور کو ستا نیا ہے باپ اپنے ایک بقیہ اور کو قد مونیہ چلی آیا
<p>وَجَدْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ آبَاءٌ لَهُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝</p>		
یوں لگا کہنا وہی اور کا سو میری راہ اور سے ناز ہیں نہیں لسی اور	یا کہ تو کہ یہ ای سول پاسی سے تے جت تے	جو میں اور ان جت عقلی وہ جو جیسے گئے ہوں کہ رہت اور شک جت اور
<p>فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَائِدَةَ وَآخِذُوا بِهَا وَإِذْ قَالُوا لَئِن لَّمْ يَأْتِنَا إِلَهُكُم بِالْبُرْهَانِ إِنَّا لَنَكْفِرُونَ بِكُمْ وَنَكُونَنَّ مِنَ الْمُخَلَّفِينَ ۝</p>		
پہ نظر کرتے اسی بلکہ مقام سے سہ ارشاد یہ کہ جو عقلی	کہ بھلا کیوں ہی ہو گیا انجام کرتے آبا کی اپنے عقید	جو ہٹتہ وقت لگا نوا کیوں عقید کرتے ہوں جدا علی کے تے جو ہٹتہ
<p>وَإِذْ قَالُوا لَئِن لَّمْ يَأْتِنَا إِلَهُكُم بِالْبُرْهَانِ إِنَّا لَنَكْفِرُونَ بِكُمْ وَنَكُونَنَّ مِنَ الْمُخَلَّفِينَ ۝</p>		

اپنے باپ اور سکی لوگو کو	غار میں سی نخل کے پھل کو	میں تو ہاؤنی آگ جو ان پر	جسکو تم پوجے ہو میں نے بنا
لیک جسے بنا دیا جھکو	سو وہ دوی کا ستارہ	منقطع ہے بیان ہر مشافہ	کہ وہ انصاف میں رہا ہی خدا
یا کہ متصل کہ سی ہدین	وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقْبِهِ	اپنی اولاد میں ہا برہیم	ہا کہ پتر آئین مشکان نسیم
آورد گیا چوڑ کلمہ توحید	رہی زوالی سخن علی آتسا	یہ جو قصہ یہاں کیا شاد	یوں کہا وہ اسکا سر کئی
یا خدائی قرار دی وہ کن	اوسکی اولاد میں کلین	راہ آبا کی چھوڑوہ آجال	نہ چھوڑ نہار انوکھی حال
کہ تم اس سے پیشوا کی نظر	باب کی جسے چھوڑوہ غلط		

بَلْ سَمِعْتُمْ حُكْمًا وَإِذَّاعَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْمَوْتُ وَمَرْسُومًا مِّنْ رَبِّهِمْ

اس طرح نہیں ہے ہاؤنی	بلکہ میں نے کیا ہی فائدہ مند	اؤ کو جو میں معاصران کو	مردمان قریش نامعلوم
اور پانچو کو انکی بلہ انداز	نعمتیں دکی اور مردار	تا بعد کہتے بیجا کی تیز	سوزناست یعنی مجاہدین
اور زنجیر تانی حالات	کر کے ظاہر دلائل آت	بعض اس طرح کہا ہا	سخن صحیح ہی غرض قرآن

وَمَا جَاءَهُمُ الْمَوْتُ قَالُوا هَذَا سُحْرٌ وَإِنَّا لَكَاذِبُونَ

اور جب پہنچی اؤ کو سچی بنا	بولی تو ان شکر کہ جگہ بدشا	کہ یہ جادو ہے اور تم کئی تیز	ماننے والے شیک رسوخین
----------------------------	----------------------------	------------------------------	-----------------------

وَقَالُوا لَوْلَا نُفِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْغَالِبِينَ عَظِيمَةً

اور گئی کہنے یوں وہ انفران	کیوں تو مارا گیا نہ تفران	اوس کے مرد پر کہ جو ہوتا	وہ تو کا زمین ایک دہرا
وہ تو کا نوٹے ہی ماریا	کہ وہ طائف اسی عزیز پڑنا	یہے پیغمبر ہی ہا امر سنگ	چاہے اوسکو ایک بزرگ
بس ہلا کی شخص دولت مند	کیوں خداوندی کیا سید	جیسے کہ میں ہاں حالتر	میں ولید اور غضب و اسر
جیسے طائف میں ہاں لگا	عز و نفی اور حبیب عمر	پس خداوندی نظر خزا	آگے اسکے اسکا ہا کو خطا

أَهُمْ لَيَّمُونِ الرَّحْمَتَ رَبِّكَ كُنْ مِمَّنَّا بَيْتَهُمْ وَعَيْشَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کیا دکنہ میں بخش اور	تیری پروردگار کی رحمت	بہنے باٹھانی میں غمناک	ماید زندگانی دین
کرنے میں اوسکو ہی بیجا	اوس میں ہا عجز اور تواضع	پس نہوت ہا ایک عظیم	ہا کمان اؤ کو وقت نسیم
نظر رحمت جو میں ہاں افشاہ	وَمَا جَعَلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ		ای نہت ہی کنی اوس طرف



اور کیا بلند سر ہر	درجات لغز لغز بعضاً بعضاً	
و رنج و غم فراخ و تقدیر	اسی کوئی مالدار کہتی	تا کہ پتھری زخوڑ مسوم
ایک معادن ہو دوسرا کابل	اور کوئی ہو کسبک بالاعمال	تا کہ دنیا کی حسب قدرین
اور تیری بکسر آخوڑ	و لَحْمَتُ رَيْكٍ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝	
بہتر اس مال سے ہی کتنی	جمع کرتے ہیں مرد مہین	یعنی حطام منوی ہائیں
پس نبوت کہ ہی وہ بالائے	وَلَوْ أَنَّ لِلنَّاسِ لِكُلِّ فِئَةٍ مِّنْهُم مَّا يَتَّبِعُونَ	

اور کیا بلند سر ہر  
و رنج و غم فراخ و تقدیر  
ایک معادن ہو دوسرا کابل  
اور تیری بکسر آخوڑ  
بہتر اس مال سے ہی کتنی  
پس نبوت کہ ہی وہ بالائے

جَعَلْنَا لِكُلِّ فِئَةٍ مِّنْهُمْ سُمْفًا مِّنْ فَضْلِهِ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ۝ وَلِيُؤْتِيَهُمُ آيَاتِنَا وَسُورًا عَلَيْهَا يُتْلَىٰ وَنُحَرِّفُ فِيهَا مِن كُلِّ خَلْقٍ لِّمَنْعِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ۝

اور جو ہر مین خیال نظر	یہ کہ جو جائیں آدمی	ایک طریقہ پر ایک ایک
تو مستور ہم او کو فرماتے	وی جو رحمانی مین بالآ	نہنوں اونکی اور گہری
اور وہ سیدھیان کئی	ہے ہر بام مصطفیٰ ہر	اور بناو ہم خوش انداز
اور چاند کی تختی جن	کرتے تکیہ اور مٹینے کل	اور زینت سے ہم عطارانی
اور مین ہے یہ جملہ تریا	پر برت نایات دنیا کا	اور گہ آخرت کابی انگلیک
واسطے اونکی ہے جو دریا	احراز اشم سے ہی کرتے ہیں	یعنی کافر کو جو کیا پیدا
آخرت مین تو غاب عالم	اوسکو دنیا مین تو عالم	اور جالیسا ہو تو موسم
لفظ خرف جو بھیانک	اوس سے زینت، اس کی	سقا فرود عطف، اسی

اور جو ہر مین خیال نظر  
تو مستور ہم او کو فرماتے  
اور وہ سیدھیان کئی  
اور چاند کی تختی جن  
اور مین ہے یہ جملہ تریا  
واسطے اونکی ہے جو دریا  
آخرت مین تو غاب عالم  
لفظ خرف جو بھیانک

یا کہ فصل اوس ہی ملاحظہ	ومن عیش عین خرد و عین	
اور جو کوئی چورا دیدہ دل	ہو کی معزین چسا دیدہ دل	یا در حاکم اسی شہ زمان
کرتے ہم مین مقرر اور مقبر	واسطے اوسکی ایک یوزن	یا مقرر کری ہی وہ حاکم
پس اوسکی مین برکت	یعنی ہو تو موسم اور خاز	چشم پوشی سی یا در حاکم

ای جو کوئی سہل سے کہو  
اوسہ خصم مین کہتے  
قصدا مین مہر عفرانی

یا کہ فصل اوس ہی ملاحظہ  
یا در حاکم اسی شہ زمان  
یا مقرر کری ہی وہ حاکم  
چشم پوشی سی یا در حاکم

ومن عیش عین خرد و عین  
ہو کی معزین چسا دیدہ دل  
واسطے اوسکی ایک یوزن  
یعنی ہو تو موسم اور خاز

<p>نار و او دور و اکا دکرا بیا سگیاں دکتی ہن کھٹی تیز کرتے یوں ہی آپکھی خیل کہ رہ راست پرین ہی شیطا</p>	<p>وَأَنَّهُمْ لِيَصُدَّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ</p>	<p>یا کہ اوس کسے غرض ہیا اور وی شیطاں تو ہولی کھٹو</p>
<p>کہ رہ راست پرین ہی شیطا</p>	<p>کہ وی ہن یا سبوا راہ طرا ای شیا ہن کہ وہ جیل کجا</p>	<p>اور سمجھتی ہن ہر سب زبدا یا وی کرتے ہی خیال کجا</p>
<p>یعنے وہ چشم پوش کفر اس فرق شرق اور غرب کجا</p>	<p>حَتَّىٰ ذَا جَاءَنَا قَالَ يَلَيْتَ لِي نَبِيٌّ وَبَيْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَيَلْسَنُ الْقُرْآنَ</p>	<p>یساں تک جبکہ آج کجا پیا بولی شیطاں یوں ہونے کجا</p>
<p>وہ جو ہوتا ہی ہر شیطا</p>	<p>ہوتی دور و بعد تاکت کہ شکے سیر اور پیا ہن</p>	<p>پس راہنشین ہے اور سنا مشرقین سجا کہ جو ہی شاہ</p>
<p>مشرق صیف و مشرق سرا</p>	<p>یعنے دنیا میں مشرت کون طرت نصیب کجا ہے یاد</p>	<p>کہ ہی دونہن دور بیا اور تین فائدہ کسے کتو</p>
<p>کہ فکر سا خیال ہی یا</p>	<p>یا کہ مقصد اوس سے اسجا</p>	<p>کہ ہی دونہن دور بیا اور تین فائدہ کسے کتو</p>
<p>آج وہ آرزو کچھ ہی لوگو</p>	<p>وَلَكِنْ يَتَفَعَّلُونَ الْيَوْمَ أَدُّ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ</p>	<p>جب کیا ظلم تھے سر سہر جس طرح شرک تھے تم</p>
<p>ہو شیوا شرک ایدوم ظلم کرنے پہ اشتراک عذاب</p>	<p>اس سبب کہ ہر عذاب ہن یا نہ وی فائدہ فرخسا</p>	<p>جیسے موج میں ہیاں کتو پلو ہین اوس فائدہ ہی کجا</p>
<p>نہ بچے اوس سے آپ بجزنا جبکہ ٹھگین ہو ہی جتا رول</p>	<p>وی ہاری شین لاکرار اگلی آیت کا ہی وجہ ہن</p>	<p>دوسرے اگر گیا کرا دش کہ راہ پر نہ آئی ہی</p>
<p>تاکہ حضرت کو اوس سے شکر یا طریق خدا بنا وی</p>	<p>تب اس آیت کو لا رت ہن</p>	<p>دش کہ راہ پر نہ آئی ہی</p>
<p>أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ</p>		
<p>دل کے آنکھوں کی اندھی لوگو کہ تبا دیوی مگر منکر راہ</p>	<p>یا طریق خدا بنا وی ای نہ فائدہ تو ہر حال</p>	<p>بہری لوگو کو یعنی جو کجا غلطے صریح کے اندر</p>
<p>سو پ او کو تبا دیوی مقبلا عذاب استیصال</p>	<p>فَأَمَّا مَنْ هَبَّ رُكْبَهُ تَتَابَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رُكْبَتُهُ إِلَىٰ رَبِّهِ سَاءَ مَا يَحْكُمُ الْقَوْمَ</p>	<p>کیا بستا تو سنا کی لڑا اور او کو کہ ہی الہ ہر</p>
<p>جیسے نوار میں کیا ارقام</p>	<p>پہلے اوس ہی ہن انا یعنے ہی ہو کہ چونکام</p>	<p>پس نہ کہہ نہ بول یا بیا پہر جو لیا ہن سماں کیم</p>
<p>مقبلا عذاب استیصال</p>	<p>پہلے اوس ہی ہن انا یعنے ہی ہو کہ چونکام</p>	<p>پہر جو لیا ہن سماں کیم حرف ایا جگہ پہ ایدوم</p>

	فَاِنَّا مَدَنُهُمْ مُنْتَقِمُونَ	
یعنی دنیا و دین کی پیروی	یعنی دو دین عذاب و کوہم	تو ہم ان سے سزا دیں گے
یا اکریم و کما دین تکوہما	اور تیرے رب کے نام پر	اور تیرے رب کے نام پر
رکنے و اہل بیت اور	تیرے جتنے چاہے اور	تیرے جتنے چاہے اور
فَاَسْتَقْسِمُ بِالَّذِي اَوْحِيَ لِيْكَ اَنْكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَاِنَّهٗ	لَا كُنْ لَكَ وَاَلْقَوْمِ كُنْ سَلَوٰةٌ	سورگ اور سزا تو بہت زیادہ
وہ جو بھی گیا ہی سیراؤ	ہے ترا ذکر ای نبی ہاں	بیکان تو جو راہ سید
شکر لکھتے اس کے اہل	اور بیشک ربہ قرآن	اور تیری قوم کا کہی
وَاَسْأَلُ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ دُسَلْنَا	اَجْعَلْنَا وَاَرْسَلْنَا	اور پوچھو ان کو انہی
جس کو بھیجا تھا ہے تمہیں	غیر رحمان اور حاکم ہے	انہی کو سب سے
کے تحقیق تو جو جو بحال	اور لوگوں میں نہ ہو گیا	کہ پست تر ہی کے چاہو
اور مٹیوں اور سب کی	یعنی پوچھو ان سے کہ	پوچھو دیکھا لہذا حال
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	یا کیا تو ان کی بحال
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی
اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی	اور مٹیوں اور سب کی

ع

اور سنے کیا گرفت ازگو	بغذاب وبال غصے ہو	تا وہ حق کی طرف کو پھرتا	شاید ان پر غم و غمزدگی
وہ جو لفظ اختیار کیا	ہے غم میں اس کو اور کجا	اور غذاب ابھگے جو ہی خواہ	اوس سے ہی قصد مثل نظر ہو

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الشَّيْخُ اذْعَمْنَا رُبَّكَ بِمَا عَمِدْنَا عِنْدَ لِقَائِنَا لَمَّا هَمَدْنَا

اور گی کہنی اس طرح ہو	کای خداوند سحر اور جاو	پیش آ تو پکار نی سائے	یعنے آواز مار نی کے سائے
ساتھ اوس عمدگی کجی کتنی	اوسنی ہٹا کر کسا ہیری	تو بلا شک ریب ہم	آئین کے راہ وہن ایمان پر
یعنے اوس شرط پر جو کئی	ہم کو وہ پر غذاب حق سنی جا	ہے نبوت اوس عمدہ کا مدد	یہ سے کرنا دعا کا اوز کی قبل

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ ابْرَأُوا لَهُمْ يَكْفُرُونَ

پھر وقتیکہ سنے کھول دیا	یعنے جس وقت ہمنی دفع کیا	اوس سے تکلیف و بلا خیر	بدعا کے یکدم تمہیں
تو اسی نام ہی مردم بدتر	تو حق میں اوس عمدہ و عذیب کو	دیکھو موسیٰ کو وہ عاتق بول	متردد ہو او فنا مستول
کہ سب اتر رہے قوم کہین	یہی وہی موسیٰ کا مان کسٹاؤن	طرز او کا جو چاہتے نڈر	سارے قطع ہون و سکی گویا
	پس ہلو کو کولو ہی انسا کر	جز وہ گیا ایک مکان پر	

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ خَرَجْتُ فِيهَا عِزًّا

اور کرنے لگا نڈا فرعون	کیا نہیں زیر حکم ہے جگو	بادشاہ ہو ملک مصر نام	اپنے لوگوں میں جی ہوں
کہہ کے اس طرح کای ہی گو	چلتے ہیں میری تخت ہی کسیر	کیا بھلا دیکتے نہیں موم	ہر نہ کہدہ بیتا حد نام
اور یہ نہیں کہیں سے کسیر	جس قدر رہتی طاو اور مصا	اور میں تو اتنا مصا کو	ای میری شان عظمت مجھ
کہتے ہیں مصر کے قوت جو	کاٹ کر نیل میں لیا تانا	اپنی گھر کے طرف منقلا	از سر جاہ و منزلت عالی
اوسے انار کو بنا یا تانا	جا رہن میں طرکوں ہوں سنی	جنگا نہر الملک اور طونام	تین سو ساٹھ لی گیانہا
اور کر لین جیانب تانا			اور در میا ط کر گے ارتام

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكْفُرُ

اور نہ نام تیسرے جان ہی	کہ بیان کر سکے وہ مٹاؤں کسیر	کتے اس طرح سے کاجال	اوس اپنے سے نہ ہیر حق
کیا بھلا میں ہوں یہ کسیر			اوس اپنے سے کہ ہی ہوار
اور نہیں اوسکی ہر شے کسیر			کہ اوس کٹت باؤں

اور تہ مجاہد عقیدہ کا رطل	کافی قولہ وَأَحْلَلَّ عَمَلَكُمْ مِنْ لِسَانِكُمْ	کہ خدائی کیا وہ عقیدہ صل
	ہر گنا کہنے سے اس طرح عقیدہ	شان موسیٰ بن زرارہ کا

فَلَوْلَا الَّذِي عَلَيْهِ اسْمُكَ مِنْ ذَهَبٍ وَجَاءَ مَعَهُ الْمَلَكُ مَقْتَرِينَ

پہرچہ موسیٰ ہے ایک نمبر	کیونکہ وہ اگلی پہلا اور ہے	دستروانی طلای اجڑی	یعنے لنگن ہے موسیٰ زرارہ
یا نہیں ہے ایک بن پہلا	ساتھ اس کے فرشتی بلدیہ پر	کتے ہیں تھا اوں عبد میں	جسکو کہتے بہتر نام اور
ڈالتی نزدکی ہاتھ میں لنگن	اوطوق زرارہ کی درگردن	اسے اپنے یہ حال کیا	عمد کی وضع بخیاں کیا
یا کہہ بیٹے تہا آپ ہ لنگن	بجو اہر جڑی جو ہمہ تن	اور جبکہ اہر پھر تاتا	اور سکو لنگن ہ زرارہ کی پلٹا
	اور پر ابانہ فرج اور شکر	تھا کہہ اس کے ساتھی	

فَاسْتَحْفَقُوا قَوْمَهُ فَطَاعُوهُ لَئِنْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ

پہر سبک عقل اور کیا ہلکا	اپنے لوگوں کو یعنی لاد میں	پس گئی ہی کہا اس کے	دی تو تھی ایک قوم نافرمان
یعنے فرعون کوزن میں آ	خسہ سی سی باواؤں کیا	رکستی ہوئی جو عقل نہیں	بجز فرعون میں ڈالتی کہ

فَلَمَّا اسْفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعِينَ

پہر بوقتیکہ لای ہی نضب

ہنے بدلایا بقرہ تمام	اوسنے ای سید بن تمام	پہر کیا ہنے غرق لادن کبوتر	آب دریا میں مار سونان ہو
پہر دیا ہنے اون سونو کو قرا	قدوہ مشہکان اور کفنا	اور کیا ہنے اوکو ایک مثال	پچھلے لوگوں کو کہتے ہونال
تاکہ اون سب کسب کر نضب	شتمہ عبرت ہووا علی نضب	ہے وایت کہ لادن جنم	یون لگی کہنے باقرہ میں خطا
کہ نہیں و نمن خیری ممکن	جسکو تم پوجتے ہونے حق	یون لگی کسی النہ بعض غنم	کہ وہی تر سا جو کہتے ہیں مسعود
ابن مریم کو اسخدا کی انیز	کیا پہلا او سین پچھلے خیر	اور تو جانتا ہی و سلی نین	سندہ صالح اور پیر زمین
کیانہ او سین پچھلے خیری ممکن	کہ وہ محبوبی ہوس حق	خواجہ دین کو جا کر ملزم	شہد کرنے لگی قرآن میں
	اگلی آیت کہ لای روح میں	تاکہ لراع کہا میں ہی پیر	

وَمَا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذْ اَقْوَمَتْ عَنْهُ يَصَدُوكَ

اور حیرت کیجئے تین	بیشیرم کی ایک مثل کھینچو	ناگمان قوم تیری ہی تھی کہ	شور اوس سے بجاتی ہی وہی
یا لگے کہنے یوں وہا فرجام	کیوں نہیں پوجین پوجو	جیوں ہی مخلوق عیسیٰ ہم	یوں ہی مخلوق میں تاجی ہم
یا لگے کہنے اسطرح بد خو	کیوں نہیں پوجین ہم شکر تو	جیسے عیسیٰ ہا اور خدا کبیر	وی فتنے خدایا میں دختر
لیک نوار میں بقول آم	اسکے فتنے کو یوں تکلیف	اوس آیت خواجہ مقبول	جب مشرف ہوئی نوزول

وَلَوْ تَقَوَّلَ مَا لَفَعِدُّونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَصَبِّحْهُمْ

پس جب کہنے لگا خواجہ میں	اسطرح جان تیری لعین	کہ جو عیسے پرین بوجن نا	تو نہیں کیا ہی اوس سے تک و کا
اوس کے مانند ہم اور میں	اور ہمارے منہ بھی نہیں	ہے اسی قول کے یہی تاہید	آگے اسکی کلام بے حید

وَقَالُوا آءِ آهِنْتَنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ط مَا ضَىٰ بُرُؤُهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا

اور گی کہنے کیا پار خدا	بل ہم قوم خصمونہ	میں بہت خوب یا کہ وہ	اور گی کہنے کیا پار خدا
نہ بیان کرتے ہیں اوس کی جگہ	بہر جگہ نیکی واسطے بد خو	بلکہ وی لوگ بے بنی را	کہ نہ آرا میں سر سر جگہ را

إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ

ہے نہ کچھ اور ان میں ایک	سندگان خدا کندہ ایک	کہ ہم احسان اسی میں ایک	ای کیا ہم نے اوسکو پیغمبر
اور کیا ہم نے اوسکو ہی خوب	وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ	ایک نمونہ پی نبی صوفی	ایک نمونہ پی نبی صوفی

مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ هُوَ الَّذِي كَفَرَ بِرَبِّهِ فَجَعَلْنَاهُ نَجْمًا فِي سَمَاءٍ مُّسْتَقِيمَةٍ

اور جو ہم چاہیں پیغمبر	مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ هُوَ الَّذِي كَفَرَ بِرَبِّهِ فَجَعَلْنَاهُ نَجْمًا فِي سَمَاءٍ مُّسْتَقِيمَةٍ	تو بلا شک رب ٹہرتے	تو بلا شک رب ٹہرتے
تم میں جنس فرشتہ کا ہی	صرف قدرت اویس پوجین	ای او نہیں کا اور نہیں	ای او نہیں کا اور نہیں
یعنی عیسے میں سر سر تار	پای جاتے گو ملاک	اس سے ہوتا نہیں کچھ	بر غلط ہی جو کہتی ہیں
جو نسبت پیش آو میں ہم	لوگ ایسی بنا دکھاؤں ہم	نسل میں گنہگار سزا	بن بدر جوں کج پیغمبر

وَإِنَّهُ لَعَلَّمَ الْبَشَرَ لِسَانَ قَدِيمٍ لَّا تَلْمِزُونَ يَفِيءُ أَصْوَابُهُمْ قِيَامًا وَسُجُودًا وَأَقْبًا

اور وہ عیسیٰ کو ایک ملاک	اوس گہری کی روہ کیا	سونہ لاؤتک سونہ الموم	اور ہو جاہل جتنے سہری
یہ بلا نا نہیں کسان حق	راہ سید ہی کہ نہیں	بنے آنا زمین عیسیٰ کا	ہے نشان قیامت ایہ

وَلَا يَصُدُّكُمْ عَنْهُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ه

اور نہ رو کی کبیدہ مکر نہ	انکو اور اس اور سے شیطان	کہ وہ شیطان تو بہت آرا	اور نہ رو کی کبیدہ مکر نہ
---------------------------	--------------------------	------------------------	---------------------------

وَمَا كُنَّا جَاءَ عِيشِي بِالْبَيْتَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيْنَ  
 لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ قَالُوا لَقَوْلِ اللَّهِ وَأَطِيعُوا

اور جب آیا یہ میرے	لے دینے کی حکم خدا	یوں لگا کئے ہونے سے	کہ میں لایا ہوں کو پچی بات
اور تباہ کن ہی نہیں لگا	کہ جب گرتے ہو زمین تم باہم	سو ڈرو تم خدا سی اللہ	اور لو مان حکم میرا تم

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوا لَهُ إِنَّ صِرَاطَ مُسْتَقِيمٍ

بیکسے خدا ہی کتا	رب میرا اور رب تم سب کا	پس عبادت کرو تم کوئی نہ	ہے یہ راہ تو ہم سب کا
------------------	-------------------------	-------------------------	-----------------------

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ

پہرے بٹے اور جتھے	در میان ان کوئی ہی جتھے	سو خراب ہی ظالموں کی تین	ماری دن کی جی دہلین
کے ہزار سی غرض اسما	ہیں گروہ بیوہ اور ترسا	ہو دسکر ہوے بنا دے	اور قائل ہوئی ہی خراب
پہر نصار سی کئی کئی تین	ایسی اسپین ہو گئی تین	کوئی ابن خدا تباہی لگا	اور کئے تین جا بجا لگا
اور کئے لگا کوئی کجا اور	ہو گئے ظفر شرک اور جہ	قوم ترسا سی خلق میں مشہور	حزب یعقوبیہ ہی اور لفظ

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

اور اسے مہر سہ دہلکانی	ہل نظر دے لاکہ الساعۃ انک	اور شمعونیہ ہے عرسا	یہ کے آوی قنات کی تین
نہیں تکی میں راہی تیرا	تاتہم بغتۃ وہم لا يشعرون	پر قیامت کی ای سہوہا	ناگمان اور روحا ہوں تین
یہ کے آوی قنات کی تین	یہ غافل ہوں اور سکی تین	شغل دنیا میں دل لگائی	

الْأَخْلَاقِ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ

دوستوں میں ان میں	بعض اور میں سے بعض کو	ہاں گروہی جو درینہا میں	یہ ہے ہر ہر گروہ میں
دوست سے دوست باگینہ	کہ وہی گروہی عداوت کی	برجوں کی سایہ میں آہن	ہم لگا کے تین دو جہاں

يَا عِبَادِي لَا حُوفَ عَلَيْكُمْ

جو تیرے ہی میں گناہی نہ	یاعبادی لا خوف علیکم	اور کو آوی غیب آواز	دوستوں میں ان میں
گامی میری بندگان میں گن	الیوم ولا انتم تحزنون	دوسکارہ سی تم یہ لگی تون	دوست سے دوست باگینہ
اور نہ تم جو تیرے ہی میں گن	نوت کرنے سی متعلق تین	آگی اسکی اب استخوانا	یہ ہے ہر ہر گروہ میں

الذین آمنوا یاتینا وکانوا مسلمین ؕ اَحْمَدُ الْعَبْدُ الْكَلْبُ وَنَدُو اَجْرُكَ جَبْر

دی جو لاشی یقین میں آئے گا	آئین اور پہلی آیت پر	اوتھ برکنے وادی کو	حجنتا کے حکم پر بہت
بہر دین اسی چون کہ	کہ در آؤشت کی نذر	حم اور جو شہار بن سوز	لائوالی یقین اور ایمان

کہ دی آرتہ کر اخیائین

اَکُوْرُ وَفِيْهَا مَا تُشْتَهَى الْاَنْسُ وَتَلْذُلُ الْعَيْنُ ۝ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝

پیر جاوین براظالم نوز	بابی اور طبا قهای از	اور کوزی کہ ہون شہار	لعن جنین جہر موی ہون اوتھ
اور وہاں وہ کہ جویان	یعنی جواز دہو جانو کنی	اور باوین نڈنڈ وارام	آکھین جس شہای بلڈم
اور تم اوسین بغیر نوزال	رہنے واپس ہونو شہا	اسی وہاں کفٹ ملال نوز	اون ٹم کے شہر نوزال نوز

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي اُورْتَمَوْا فِيْهَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

اور یہ جہنم بہشت الیوم	جک وار شہای گئی ہون	بدلی اون طاعون کی شہای	کرتے دنیا میں تم ہی کی ہون
تکوا اوسین میں بہل ہون	لکم فیہا فاکمہ کثیرہ وفتہا ناکون	اون کمانی ہونین جن	

لَا اَلْاَجْرُ مِیْنِ فِیْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ لَا یَقْرَعُهُمْ وَاَنْتُمْ فِيْهَا مُنْسَوْنَ ۝

جگمان آئیوالی جرم شہا	مارین ہن سفر کی شہا	یکہ کیا جاوی ست اور کما	ارستے یعنی وہاں عذاب
اور وہ ہون و عذاب میں ہون	وَمَا ظَلَمْتُمْ وَاَلٰیٰنَ لٰكِن كَانُوْا مِنَ الظَّالِمِیْنَ	خفت و جرم و جہو جہا	
اور نہ ہے ستہا اون	بیک مرف نہ تہی دی	اسی جہای عبادت ایر	کرتے دی کفر و شرک ہی جہا

وَكَادَ فَاَوْعَاكُ لَیْقُضَ عَلَیْكَ نَارُكَ ط قَالَ اِنَّكُمْ مَّا كُنتُمْ ۝

اور جہاں کی دی اسی کما	مسکت یاس کہ وہ جوس	کاشکے موت حال دہم پر	رب تزا تا کہ ہم چین کما
کنے تاک گئی کہ شہا	ہو سد ارہے وادی	یہ جوالہ وکلو تو کما نام	وہ جو دوزخ کا مدار مہام
جب گزیر ہون ایکہ زہا	اوتھو جتے ہوئی مان لہا	باکہ آتش میں اوتھو لہا	اوس جہاں کی جو گزیرن چا

لَقَدْ حِشِبْتُمْ بِالْحَقِّ وَاَلٰیٰنَ لٰكِن اَكْثَرُكُمْ لَخٰقٍ كَرِهُونَ ۝

جگمان ہی ہم شہا تہا	سمن است یعنی جہاں	پر بہت لوگ نہ مین ہی آ	استے والی ہیں جہا
---------------------	-------------------	------------------------	-------------------



الذخرف

البیہ

کیا بنا یا اور ہونوں فی ہر کج کام	ام ابومولاً امرافقنا مبرمونہ	حق کے بھال میں کج کام
تو کچھ ہم سے بنانی والی ہیں	پیش برلی سی استولوی ہیں	حق کو اوس کبھی کسی میں محفوظ
اسکا ستادہ کہ کج خیال	کرنے ایسین چون گنگنا	اوس نے بی وہ مرتبہ پایا
آجکی دن سی متفق ہو کر	مانڈ ہو اس مشوہ چھپت کر	اوسکا دین جدید کیوں مان
مارا راو سکو بیڑا مل نام	دین آنا پہنچا ایس دم	سے دو کوشش ایسے تعلق
کہ نہ اس اسکی بیٹھے آو	جو کوئی اور شہری آو	اوسکا وہ مشوہہ ملٹ مارا

اَمْ يَحْسَبُونَ اَنَّا لَنَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ بَلَىٰ وَهَشَمْنَا لَدَيْهِمْ يُكْتَبُونَ

کیا گمان کہ تم میں کوئی سنا	یہ کہ ہم سے تم میں کوئی سنا	کرتے باحد گروہ میں جو خبر جو
بکھریں گے ہمارا کوئی سنا	کتے ہیں اسکو کوئی سنا	اونکی بیدار چہی میں ہی کلام
چہ جو اونی چہا کیوں ہیں سنا	قُلْ اِنْ كَانَ لِلْحَمْرِ وَلَدٌ	یونکہ ہم سے چہا کوئی سنا
کہ تو اس طرح ایسے تو نہ سنا	فَاِنَّا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ	گر مورحائی تین اولاد
	تو میں ہوں پہلی سنا	صرف تعظیم ہوز حدیلا

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

پاک ہی ہے آسمان زمین	صاحب تخت اسے ایسے	اجرتا میں بات وی کفا
		ای دلہ سی جو وہ میں سنا

فَدَرَهُمْ خَوْفًا وَاَيْدِيَهُمْ حَتَّىٰ يُلْقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُوْنَ

پس اور نہیں چھوڑنا کر تک	اور کیلین ہمارا ویسے	کہ ملین یعنی دیکھیں ویسے
سے چھوڑا اونکو تار برترتا	وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَٰعٰتِ وَاَرْضِ	اجت و باجوہ میں آتو شہاد
اور وہ آسمان میں ہی	الْاَرْضِ لَهُ وَّهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ	اون فرشتہ کا جو ہیں پانچ
اور زمین میں ہی ان میں	ہے وہ سب سے بزرگ سا جو بنا	اور وہ راست کار وہاں
		حکمت و علم میں تو آگاہ ہے

وَتَبٰرَكَ الَّذِي لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا يَشْعُرُ وِعِنْدَهٗ

اور رکب بڑی ہی گناہ	عِلْمُ السَّاعٰتِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ	حکومتی قہار مان میں
---------------------	---	---------------------

اور شاہی اور سیکرانی	جو کہ اون کی بچہ	اور اسی ماں کی بچہ	جس گمری ہو گمری گمری
اور سیکرانی کو اور	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ شَاءَ بِإِذْنِ اللَّهِ		
اور میں کسی اختیار	جس کو آواز دیتی ہیں میں	بسفارش ہوگی نہ	ہاں کہ جسے وہی بچہ
اور وہ جانتے اس کی	کہ وہ لایا جانے لے	جسے مہون جو قصد	تو بیان متصل ہے
ای غریب سے اور	اور فرشتے جن میں	کہ سیکرانی سفارش	لیک ناما جنہوں نے
اور جو ہوں حضرت	تو بیان منفصل ہے	مولوی نے کہا کہ	اس قدر ہو سیکرانی
کہ پڑھانے کلمہ	اور ان کی علم و خبر	تو یہ دیوں گے	ورنہ میں شادی
	اس قدر ہے نہ کہ	ہاں کہ جو کوئی	

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مِّنْ خَلْقِهِمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَاَنفِ عَنِ ذَٰلِكَ

اور جو تو پوچھے انہی	کے پیدا کیا بھلا	تو کہیں گے زردی	ہو زراہ مبارک
کہ خدا ہے بنایا	ہو جو از عدم وہ	پہر کہا نہی	اوس کے اور
ای عبادت میں	وَقِيلَ يَا كَرِيمُ إِن هُوَ لَقَوْلُ رَبِّنَا		
کہتے تہی کی	وہ جو کہتاری	کا ہی می	نہیں بیان
کہتے تہی کی	فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلِّمُوا وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا		
سو تو موندہ	اوس کے جانتے	اور کہہ	پس تحقیق
یا اسے بسوہ	مجھ کو کہلا	کہ وہ ہو	ہر دنیا و دین
اور کہہ باز	مجھے تو	کہ ہلا	کہ کہ
کے یہ سورہ	سَلِّمُوا وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا		
کے تین سو	وَكُلًّا نَقَاتِلُهُ مُدْمِنًا وَسَلِّمًا فَاَلْبَسْنَا		
اور اس کے	الْفَوْلِ بِأَمَانَةٍ وَإِذْ نَسُوا اللَّهَ فَرَسُوا خَلْقًا		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کہ پتھریوں کا اور یہ ہم	ہو چکی ہی کئی جگہ ترقیم	لیک بعضے ائمہ تفسیر	کہ گئے اس طرح بیان
کہ غرض اس جگہ ستم بریز	ہے باسم حکیم اور سین	بائیں خاصے باسم حمید	اور ستم ہم ہی باسم مجید
یہ اسم حسب جا مراد	اور ہے ہم کا ستم	یا غرض کا ہی جان	اور سنوی ہم ہے ستم
	یا کہ ماور میں ہی یا	ہے حمایت زما سوا سجا	

اور قرآن کے جو جہت	<b>وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ</b>		ظاہر و واضح اور سزا
یا کہ قرآن کی سوجھ بوجھ	کہ نہ اسما صاف منہا	اگلی اسکی ایسا باب	اوس قسم کا ہی سوجھ بوجھ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَإِنْ تَرَىٰ أَصْفَادًا فَسِرَّ فَإِنَّهُ أَصْفَادٌ مُّسْتَبْرَأٌ ۚ وَنَحْنُ أَكْبَرُ ۚ

کہ ہم نے انارسی میں	او کو اس شب میں انارسی	جو بہت خیر کے دلہی	قدر میں احسن اسکی ہے
ہم تو اس شب کتاب انار	ہے سراسر سنا فی الی اتر	خیر درکت کی شب جو اشی	شب قدر اس کی گہری مراد
سوزہ قدر میں سجا کھینا	جس میں اترایں سراسر ترقی	لوح محفوظ ہے سچ زین	بہر ترقی پر ہمیر دین

یا غرض ہے مثبتات بنا	<b>فِيهَا يُعْرَضُ كُلُّ عَمَلٍ كَانَ</b>		جیسے انوار میں کیا بیان
بیچ اوس بات کی حکم خدا	کیے جاتی ہیں فیصلہ	لوح محفوظ میں سب کام	جو میں سچے نبوی سال تمام
جنس اور ذوق سچے سن	اور میں جس قدر انور سن	یعنے ہر کام کو حکم خدا	لوح محفوظ میں کو کجا

کہہ کہوتے ہیں کاظم انور	<b>أَمْ أَمْرًا مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كَامِلُونَ</b>		یا سجا انور میں کو سن ہو
حکم ہو کر سارے بیان وہ کا	یعنے اوس شب میں انور	ہم تو میں ای شہ زمان	یعنے والی یعنے ترقی
	یا کہ ہر کام پر فرشتوں کو	یا کارین انظر سالی جو	

مہربانی و رحم فرما کر	<b>رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ</b>		تیرے رب کے کلمات کو
وہ تو ہر ایک بات مثبت کا	<b>هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ</b>		سننے والا سب کا حوالہ
	بس نہیں اس دور انور	اور نہ اوس کے بعد انور	

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنَّكُمْ لَعِندَ رَبِّكُمْ

خان عبد آسان بن	اور جو کہہ سے افریقہ میں	جو ہو کہ یقین الی تم	اور اس میں
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ لَكُمْ وَرَبُّكُمْ إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ الْمَلَائِكَةِ			
نہیں معبود ہی کوئی مگر	اوس خداوند پاک تر ازین ہے وہ پروردگار تم سب کا	وہی ہر ایک کو جلا تا، اور سب اگلی بہتا رہتا ہے	اور اللہ سے
بَلْ مَصِيفٌ مِّثْلُ نَجْمٍ تَلْعَبُونَ ۚ فَاذْقُوا يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ			
بلکہ وہی ٹسک میں کیلے میں کر کے لے آئیگا آسمان بنوں یا غرض اوس سے ہی غبار جا اپنے اور آسمان کا بن بد عای پیسیر مقبول یہ قطع رحم سک و کما کی جیسے فرما گئے نبی نہاں جہنم لو سب میں کرئی	یعنی قرآن پر لائی ہیں اور جو ہو دو گنا تکھاڑوین فتح کہ میں ہو ہوا بر با ہو کہ کی مار کو بھگتیز کافر اوس سے گئے زہول ہمایان خشک چپائی کر ہی ملی نشانوں کے دن	سو مجاز سے لے اس کے وہ جو لفظ دُخَانِ اور اے مایہ کہ ہو کہ اوس سے ہی ہے غرض اوس سے سال ہو کہ کی مار کہانی ہی یاد مان وہی کات، اور جو جا پس روئیکہ	دیکتا رہ رہ تو اوس کی شہنشاہی ہے، اوس سے کہ ہو ہو کہی کو شکل دو ٹونہ جیسے انوار میں گما، بیان پانی ہر جا چمکتے سکھا جو قیامت کا ایک ہے ہو دو پر شرق و غرب کا اذہ
يُشَقُّ النَّاسُ لِحُدُودِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَذَابُهُمْ وَرَدًّا ۗ			
اَكْشِفْنَا عَذَابَ الْاَقْمُونَ			
گھیرے وہ دُخَانِ لَوگوں پر کیا جاوے گا فرمائی تین ہم تو رفع عذاب کر نہیں	کہ یہی ایک عذاب دوزخ ابولین کفار کا ہی ہمارے	اور ان کے اچکا اون اوس پیر کے ان اس سے بڑیا ہے	کول دی تم ہی عذاب اور انہوں ایتین میں کہ
اِنِ لَهِمَّ الَّذِي كَرِي وَفَدَّ حَقَّهُمْ			
رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۚ ثُمَّ لَقَوْا عَنَّهُ وَقَالُوا مَعَهُمْ مَجْنُوْنٌ ۚ			
کس جگہ ان کو ہی کو نہیں پیر کے بیٹے پیر کیش اور گی کہنے اوس کو تو ای قیامت کے فرمائی تیر	اور سدا رہ کر میں پانے اعراض ساتھ ہی اس کے سکھا پانہ اور وہ چون کہ سجدہ ہم سے نہیں	اور صانا کہ آچکا اون اوس پیر کے ان اس سے بڑیا ہے پس بڑ کا تم و سدا	ایک پیر بنا پانہ اور پانے اس کو جان ای قیامت کا ہی تو کوئی کہ پیر ہی وہ نہ کہ کو

اور بڑی دماغ میں جو کر ہم تو ہمیں عرض خدا کی ہے	إِنَّا كَاثِفُونَ الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ		ہوش کو مٹ کر کرین کہوں نے وہاں مار سوتے
تم تو پھر کراؤ ہو ہمار	یہ نے رکتے ہو عورت کی	جب دین میں آجوتیا	لیکے ہمارا دست اور خان
عرض کرنے کا بعد ہم	کہہ بھی قتلنگ ہم	جو دعائے تمہارا ہیں	کے سب کے بیٹے کی ہیں
پس عاصی بنی کی کیا یاد خان کے عرفان میں	جب ہوا اوسن ملا بھی بکار	ویسی اتنی ہی گلی تیار	اپنی عہد و قسم فرماں کہ
بعد میں زکی کا نام	کہ قیامت سے پہلے	پہر جو باطلہ بھڑنا چاہا	لے جے ہون بھرت باہر
یا دکر اوسکو ہی بھرت	مرفع ہو مرت رحمان	حال اول یہ خلق ہوسا	ہوں سادوہ بھڑا اور
اوس گنت بگڑی باجڑ	لَوْ تَطِغُنَّ الْبَطْشَةُ الْكِبْرَىٰ إِنَّكُمْ لَأَخْمَدُونَ		جسدان دین کے ہم گنت
	ای قیامت وہ گنت کر	یا کہ کرین ہم بھرت کال	اؤ کو دن کے باہر نثار
	ہم تو اوس زمرہ خوشن آ	لے والی ہیں مقرر ہلا	

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ

اور جانی تھی ہماری بھرت	إِنِّي عِبَادُ اللَّهِ طرانی لکم رسولاً		یہ اے اوس سب دردم فخر
اور آیا تہا اونکی پاس	ہر طرح بزرگ اور قبول	یہ کہ دو بھرت بندگان خدا	نسل یعقوب میں جو تیار
بیشک رب میں تیار تین	ایک پیر ہون مقبولین	بندگان خدا بیان کرد	تھی جو یعقوب کے وہاں

وَإِن لَّا تَعْلَمُوا عَلَى اللَّهِ طرانی آیت کے سلطان مبینة

اور یہ بات ہے کہ ایدوم	یہ کہ دوسرے خیر نم	سیمان میں تیار	لا نوا الامون کو جو تیار
سے یہ بات وہ درانی	وَلَايَ عَدَّتْ بَدِيٍّ وَتَكْمُرُ أَنْ تَكُونَ		رحم سی خوف و درانی
اور گا کہنے وہ کہما	کہ تخریق نہیں ہی بنا	اپنے پروردگار طبع کے	اور خالق تمہارا برحق کے
کہ دو پھر کما تم بھرت	فَلَنْ لَّمْ تَكُونُوا لِي قَاعًا لَّيْلِي		ای کہ دستگارت بھرت
اور جو باور نہ کہتی ہو	تو ہی تم سے تم بھرت	بصیرت کے بھرت	کہ میں پہنچاؤں نہ ہو
پہر جو ہی کو ہی ستانی	فَلَعَادِبَةٌ أَنْ هُوَ قَوْمٌ كَافِرُونَ		اور ہم ہی میں تیار

سیر کا رو بہ آبر بہ سیر	اس طرح کہ میں بیسکھن	اگر وہ شکر گیش اہل کناہ	یعنی کرتے ہیں ہن ہن ہا کہ تبا
	نیں تزل و س عاکو فرما	کہ یک ایک جلم جی آیا	

فَاَسْرِ بِعَبَادِنِي لِيَاذُرَ اَنَّكَ كَرُمٌ مَّتَّعُوْنَ ۝

کہ نکل یکے سری مذبی تو	مسرے قبل نجر کی کٹی	تم تو اسی تو م سبدا لکھ	ہو گی چھاپے گی کی کسیر
یعنی فیض خبر لہا پیا	دور لاؤین گے تاب دریا	پیر دریا عصا کو شاہو	راہنشاہ کو کھیر کرالیا

وَافْرِكِ الْبَحْرَ دَرَهُوَ طَائِفًا لَّهُمْ حِثٌّ مِّنْ عِلْمِ الْغُيُوبِ ۝

اور تو جو بوجھ کر سوکھا	مارت بار دیگر اور عیسا	بیشک ریب میں ایک	جو کے جائین غرق سزا
خشت ربا میں دمی	مار لاشی کہ غرق جاو	ای گر بار مارا عیسا	ناکہ ہوئے حال پڑیا

كَمْ تَرَكُوا مِزْجِنًا وَعُيُونًا ۝ وَتَرَكُوهَا وَمَقَامًا كَرِيمًا ۝  
وَتَعْمَرُهَا كَانُومًا فَرِحِينَ ۝ كَذَلِكَ طَوَّأْتُمْ لَهَا قَوْمًا آخِرِينَ ۝

کتنے جگہ رو بہت چور	یعنی دریا میں جو دور	باغ و چمنی کہتیاں اور	کہ جہاں شہر اور شاہکتے
اور تنم کے ساز اور سامان	کہ تے اور میں دو خود	یون میں ہر ایک چمنی	سایاں گے چور و میٹر
یا اس طرح ہی کلام کھا	جو کذب برس کے چتر	اور دیا تے ارت میں کوا	اور لوگو کو صرف احسان
اور لوگو نے جگہ سے ہر	تے جو نعوت کا ہاں لا	کہ مسلط ہوئے بیعت	لوگ فرعون گئی جب وہ

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝

جس طرح بسو شعا	تہہ قمار سی زمان قبل	ایک بیچ کاشن	سولوی نی کہا فتح تو
پس رو یا تا از میرج	رزق کا اور گروہ آہا	یعنی جس دسی سامی بیانا	دوسے رو کا اور سامی بیانا
اور زمین دئی گئی چل	جس میں پروہ تہا کوا	اہل تھیں سے لکھا بیانا	کیون ضرور ہوا زمین
کہ جو مومن فات پاہا	ہے ہانک منزل مان	عبادت شرف کر کی	جسکا حصہ آسمان میں
اور رو زمین ہا اسکا	کہ حسین ہوئے جو شہید	ہو ترقی ہوئی بخون کمال	ہر طرف سے ان کی کمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ع

وَلَقَدْ خَلَقْنَا آدَمَ مِن تَرَابٍ مِّنْ عَلَمٍ مِّنَ الْعَدَابِ الْمُهَيَّبِ ۚ مِّنْ فَرَعُونَ ۚ

اور بجای آدمی مٹی ہی رافق	انہ کان عالیا من المشرقین ۰	بے سیرت کے اول آیت
گروہ مٹی کر زویالی خاک و زمین	سنت فرعون کے لگائی	حد ایمان سے سب سے اول
اور جس نے کیا تا ان کو پسند	وَلَقَدْ اخْتَرْنَاكُمْ عَلَىٰ بَاطِنِ الْأَعْيُنِ ۚ	بہا... پوچھو عالموں کی
	ہے ادنیٰ برائیاں کبر	ما وجودیکہ تین عمان ہم یہ
اور ہے مٹنا ان کو ہی علم	وَأَنبَتْنَا لَهُمْ مِنْ آدَمِ مَعْقِلَةٍ مِّنْ ثَمَرَاتٍ مُّشْتَبِهَةٍ ۚ	میں سے تخت میری اور
	پیشہ راست خیرت کو	شوق دریاوں اور سکر

لَٰن هُوَ كَلِمَةٌ مَّقُولَةٌ ۚ إِنَّ هِيَ الْآمُوتُنَا الْأُولَىٰ ۚ وَمَا كَانَ مِنْ عَشِيرَتَيْهِ

بیگانہ و قریب بڑھال	کرتے ہیں بطور فعل تھا	کہ نہیں غایت اور بظنا کار
اور زمین ہم میں ہر جگہ	فَأَنبَتْنَا لَهُمْ مِنْ آدَمِ مَعْقِلَةٍ مِّنْ ثَمَرَاتٍ مُّشْتَبِهَةٍ ۚ	ہے مٹی کی حد اور وہاں
پس آؤ ہماری باؤں کو	لَٰن هُوَ كَلِمَةٌ مَّقُولَةٌ ۚ	جو ہو تم سے کبیر اور تو
کیا سب کو قریش میں	یا کتب کی قوم ہی کبر	اور وہی جو پہلی آدمی کی
بیگانہ تھے وہی لوگ جرم	ہے بہتو شرک اور انکار	وہ جو جمع بیان ہوا ارشاد
بادشاہ میرے جو کھٹا	اور سر قند کا وہ باقی تھا	یا لوگ میں کا ہی ہو لقب
جس طرح سے تمام ہر جان	تک فرس اور روم کی سلطان	کہتے ہیں تبع بندہ و قار
ابن عباس سے قبول گنج	نابت آدم کی پیر ہی کبر	عاشقی بیان قبول
کہ سلمان تہا وہی نام	مت کر یاد او سکھا ہوشام	لیک حج میں ہیں کتابا
سریر آدم کی قوم شرک ہوا	بت پرستی کی مانتی آ	اس کو توبت پھینچ آیا
تا کہ معدوم کے پچا دین	سریر قوم لای و پچین	ساری قوم زنی جی سکر
علماء ہر کسی نہ سب	ہے توبت جو نزل آ	اور گئی کو نہ او کا ان کام

بابتش سی کی سی ہوا	ہاگی اوشی ہاشی ہاشی	اخرا لڑو کی دشمن شاہ	سب سے گئی خاک تباہ
--------------------	---------------------	----------------------	--------------------

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادِكُمْ ۝

اور نہ مینے بنای جہنم	اور جو کہ ہے اونین زمین	کسی بازی ہی نہیں ہے	جو کہتے ہیں میں ہی ہوں
-----------------------	-------------------------	---------------------	------------------------

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا لِأَن تَعْلَمَ ۝

میں نے وہی تو بنایا جہنم	پرست اونین ہی ان بزم	نہیں ہے میں ہی ان ہی	یہی صفت اور جہت ہیں
--------------------------	----------------------	----------------------	---------------------

لَئِن يَوْمَ الْفُضُلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْعَلُ يَوْمَ لَا يَعْتَبِرُ مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ ۚ وَتَسْتَأْذِنُ بَلَدٌ مُّحَدَّدٌ لِأَمْرِ ۚ وَلَا يُصْرَفُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

پہنچ رہے فیصلی کا دن	یہی ماہین کا فرمود سن	وقت بسا کا ہی ان کا	وہ سچا روز سوزا ورتکا
----------------------	-----------------------	---------------------	-----------------------

جس دن آؤ گیہ کام کی بار	کہہ کہے باز دوں گا کھانا	اور نہیں وہ مود ہی جان	ای نہ مارا وکی اون کی کام آؤں
-------------------------	--------------------------	------------------------	-------------------------------

بان گراہی نہیں ہے جن	مہر فرما ایزد برتر	کہ وہی ہے بزور حکمت	کوئی اوس سے نہیں سکا
----------------------	--------------------	---------------------	----------------------

لَئِن شَجَرَتُ الزُّوْقِ ۚ طَعَامٌ إِلَّا تَشِمْ ۚ

ہی وہی مہر اپنی جہنم	یہی کتابی کفری کام	مثل تابی کی جو کلا یا جا	چاہے جس شخص پر کی انعام
----------------------	--------------------	--------------------------	-------------------------

میشک و رہی ہرگز نہ	کہا کی تو ہرگز نہ	سیتہ ہو چکا ہی کڑو	یار و برگ و شاخ سزا پا
--------------------	-------------------	--------------------	------------------------

ہے خوراک گناہ کا طعام	یہی گرم پانی کھلے درد اگر	کہا کی تو ہرگز نہ	یہی قبل اوس سے یہ کہا جا
-----------------------	---------------------------	-------------------	--------------------------

کہو تا ہے بلون کی نڈ	بوجہ بیوی جسی است	کہا کی تو ہرگز نہ	سوہہ صافات میں تو تم
----------------------	-------------------	-------------------	----------------------

حُدُودًا فَاعْبُدُوا إِلَىٰ سَوَاءِ الْحَيْمَةِ ثُمَّ صَبَقُوا الْحَيْمَةَ

کہ کڑی ہی پیش آؤ	کہ ہی سوزان نہ اگ کا پھان	پر کٹا کٹس سے بگی جاؤ	بلنے پانی کی تم سراسر
------------------	---------------------------	-----------------------	-----------------------

وسط و درخت قبر نما	تاما عذب و پورون بدن	جیسے تھوڑی موزون	
--------------------	----------------------	------------------	--

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

پہر کہا جانی کہ ہے تیرا	بہوئی بوجہ جگہ دوزخ کو	کہ وہ دنیا میں جانتا تائی	تو ہی تو جہر دست سزا
-------------------------	------------------------	---------------------------	----------------------

ای حکم سی میں غلط ہے	کہ وہ دنیا میں جانتا تائی	کہ وہ دنیا میں جانتا تائی	اپنی ہی آپ کو غور ہو کہم
----------------------	---------------------------	---------------------------	--------------------------

ع



يَتَوَدَّىٰ فِي عَذَابٍ مُّهِيمٍ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَمَّا كَلِمَةٌ يُّعْتَرَفُونَ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَمَّا كَلِمَةٌ يُّعْتَرَفُونَ ۝

بیکمان ہی جو مذکورہ ہے اپنے لیے بڑے عذاب میں

یٰلَیْسُوْنَ ۚ فَمِنْ سُنْدٍ یُّسْتَقْرَبُ ۝

لائی اور زانہ سے لگی ہوئی ہے اپنے پرشاک خوار اور شرم

كَذٰلِكَ فَوَرِّضْهُمْ لِمُحَمَّدٍ ۝

یا کہ ہم کو دین دینی اور عورتیں کو مری سے تڑو نہ بنا

یَدَّ عَوْنٌ یُّهَآکِلُ فَاکْفُوْا اَعْمٰیۡنَ ۝

بطلب پیش آہن میں جملہ مریوں کو چھین میں کر

لَا یَدُّوْنَ فِیْهَا الْمَوْتِ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُولٰٓئِ ۝

بچکین کو مان و نیکو بچکین سے پہلی اور اپنے خلدیرین کی ہنسی

وَوَقَّعُوْهُ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۚ فَضَلَا

اور بچایا اور ان میں سے فضل سے ہی جو شیر خاں کا

مِنْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

ہے مراد بزرگ فوز و عظیم ہوتے آسان کیا ہی ترنگو

فَاِنَّمَا یَسْتَرْکِبُوْنَ اَسْمٰکَکُمْ یَتَذٰکُرُوْنَ

کہ وہی ہو جائیں تباہ و تباہ جان بوجہ دوس سے کہتی ہیں

فَاَلْتَقِبْ اِلٰیھُمْ مِّنْ ذُنُوْبِہُمْ ۝

تا کہ ہو جاوے تو خراب تباہ ظلم سی ظالموں کی ای سزا

فَاَلْتَقِبْ اِلٰیھُمْ مِّنْ ذُنُوْبِہُمْ ۝

دی نجات دوس نعمان کو

سورۃ الجاثیہ مکیہ وہی سبع وثلاثون	لاھی مکہ میں جبریل امین
ایہ وکلما تھا ربعاۃ وثمان وثمانون	اور اٹھاسی و چار سو کلما
وہر وہا الفان ومائة واحد	دو ہزار ایک سو نوواک
ولسعون و رکوعها ثلثہ	چوبیس رکوع ہیں اور کل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْمَكِيدِ

حامی شہدت فصحا	ہے اور کتاب فرخا	اور خداوند غالب واما
منصف باہینہ اوصاف	مارا اسکے چند اوصاف	جو علی میں بیان تفصیلا
لان فی السموت والارض	کچھ تکرار احتیاج نہیں	آیتیں ہیں یقین والو کو
لایت للمؤمنین	اور زمین جلال اور شجا	اور حیوان سا اور انسانا

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

اور قہاری بنا دکھائی	اور اس چیز بنانے میں	ہے والو میں آیتیں
میں ہے اس گروہ کو	و اختلاف الیل والنهار وما آتوا	کرومی رکنتے یقین میں

اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور بدلتی زمین اور رزق	یہ مقدار لون میں	اور جو کھروا خدائی
اور زمین پھر زمین آباد	یہ تبدیل میں ہوا	ای سمجھنے سی پیش آئی

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَشَأُ مَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

اور میں ہے آیات اور رزق	بعد اللہ و آیتہ یؤمنون	پر سنائی میں ان کو کچھ
لاسنے اور حق ہی	انکہ ایمان لائیں ان کی	پند میں جو اور اسکی آیتوں

یہ آیتیں

در حدیث آمده است که هر کس این آیه را بخواند...

ع

بیش از این گمانی است و نیکو افاک انیمه کینه هم امیک رات ماکو سا

اینت اللہ تلی علیہ تفریح مستلک کازم لیسعها فیتشر بعد الذی

دای بر ایک مغزی است که در او جو من گناه هر ی بدن که دره سنای سخن با تو که جو چه جاوین پسید خور

و داد اعیم من الینا ستیان الخذها هرو و ا اولیک لکم عن یقین

من و در ایزم جهنم و لا یغنی عنهم ما کتبوا سیا و لا ما اخذوا من دون الله اولیاء و لکم عذاب عظیم

بر سه باب است اولی ازین که بعد مرگ از تو می آید که در پیش کلام وی از کتب است جو کما یا بیان که لیسیدین

او که بگردد وی بدین بن خدا کی بیان فرماید که او از وی بی برسی است ای بیت بحث از کتب است

ی کتاب خدا که قرآن موهبه به هر کس ازین در دو کلمه است ایضا

این پروردگار که کتاب او که یک مرتبه است یعنی به یک شب در کتب از اشد العذاب و کتب است

اللہ الذی یسخر لکم البحر لعل یتقوا من

بند خدا و که بن برین فضل و کلام تشکرون

تا طبعین در کتب است و اولی ازین که در روزی او کی از فضل و روزی او کی از فضل و روزی او کی از فضل

و سخر لکم کما فی السموات و ما فی الارض کما فیها ذلک لاینت لعل یتقوا من

در سخر که کتب است و اولی ازین که در روزی او کی از فضل و روزی او کی از فضل و روزی او کی از فضل

سار اپنی طرف سے بیکار	یا وہی وہی طرف سے بیکار	بیکار س کا س کی تکابین	ای بے خبر پیش کا بین
بن بن بنی بہر دم عت	قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا الَّذِينَ	دی جو کہ بن بنی ہاں بگ	
کایحون آیام اللہ ليجزى كفو ما ابتاعك انو يكسبون ۵			
کہہ می انکو جو لاہن سے	کہ وہی کر دین معاف اونکی	جو نہیں کتہہ میں ما بیدرا	جو کہ وہی جن بن بنی ہاں
تا جزا دیوی ایک کو کو	یا سزا دیوی ایک کو کو	اوسکا بدلا کہ وہی کانی	جس عمل کو عمل میں لاتی
بے غرض اور معاف کرے	اونکی بدلی کی نہ کرے	ای خرابی جو توین	نہ کرین کر دو بیان سزا
اسکا وہ نزل نشان تھا	بن بنی خاتون عمل لگا	شہر کہ میں سے وہی افام	کہ عشارنی انکو وہی شام
پس بڑے مکی عمر اسکو	یعنی سرگرم انتقامی ہو	اگر اس آت کو لای وہی	تا کہ وہی جو توین وہی
	بعض سی بک یہ وہی	کہ وہ مشیخ حکم آت ہے	

مَنْ عَمِلْ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۵

جو کوئی لای کار نیک کا	تو ہے اپنے لیے لای نیک	اور جو کوئی ہونے بگا	تو ہے اوپر قلب بگا
بہر طرف بچرے اور	وَلَقَدْ أَنشَأْنَا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ	بہرا دہاں سے ماہو	

وَالْحُكْمَ وَالشُّبُهَاتِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الظَّالِمَاتِ فَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۵

اور وہی ہمیں لای نیک	ال بقیہ کتین نوت	اور دانی یا کہ فضل خاص	اور پھیری فضل عام
اور کیا رزق ہمیں لای	سہر خیر و نسی ہی اور	اور دیا سے فضل اونکی	عالموں پر ملک دولت

وَإِنَّهُمْ لَمُتَنَّبِئِينَ مِنَ الْأُمَّةِ مَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ لِنِعْمَةِ رَبِّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۵

اور وہی ہمیں لای نیک	پس ہمیں نیک ہی لای	سیکمان بن سراجا و سجا	اور وہی ہمیں لای نیک
اور وہی ہمیں لای نیک	پس ہمیں نیک ہی لای	سیکمان بن سراجا و سجا	اور وہی ہمیں لای نیک
اور وہی ہمیں لای نیک	پس ہمیں نیک ہی لای	سیکمان بن سراجا و سجا	اور وہی ہمیں لای نیک
اور وہی ہمیں لای نیک	پس ہمیں نیک ہی لای	سیکمان بن سراجا و سجا	اور وہی ہمیں لای نیک

حیث انما ہاں  
غیر انما ہاں  
اور وہی ہمیں لای نیک  
اور وہی ہمیں لای نیک  
اور وہی ہمیں لای نیک  
اور وہی ہمیں لای نیک

نَجْعَلَنَّكَ عَلَىٰ سَرِيحَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَشِيعْ

پہر کرکھا ہے بھلا جو بھلا	اھو اے اللہ! ان لوگوں کو جو حکم دے	یعنی قائم پہلے نہ بیٹھو اور نہ چل دو کی خواہش نہ کرو
ابراہیم اور شیخ	کہ وہ ہی کاروبار میں	پس شریعت کی پیروی کرو
کہ نہیں کہیں میں ہی حکم	یعنی توحید کے حقیقت پر	یعنی راہ فریض میں چل
اور اگر ان کی تم میں نہ کرو	انہم لکن یغنون عنک من اللہ	جو ہر روز مسکلت شریعت کو

سَيُكَافِؤُنَ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَبِيُّ الْمُتَّقِينَ

وہی تو ہر گروہ میں کھینکے گا	تجسے کچھ تہ قہا ہر عزم	اور میں نے رب ظلم بہر
اور خدا دوست انصاف کا	ہر زبان نصرت کے کہا	بعض اہل میں دوست ہو کر
		تو تو ہر گروہ میں کھینکتے

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ

یہ شریعت کی پیروی کے حلال	یہ قرآن ہے تیرا خلاص	سو جو وہ باتیں اور دلائل صاف
اور راہ خدا دکھانا ہے	اور بخشش سے پہلے آتا	بہر مردوم کہ لانی میں ہی
ہے مسالم میں اس طرح ارشاد	کہ جو کہ میں سے نہ ہو کر نہ	اتفاقاً جو ہر انسان کو
کہ اگر روزِ بعثت و نشری	ہم وہاں ہے ہر مخلص سے	مثل دین کے ہر حال
	تو یہ آیت بھلا ہے	لائی حضرت کو دفعہ چل

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمُ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءٌ مِّمَّنْهُمْ وَمَا يَحْكُمُونَ

کیا بھلا کہتے ہیں یہ لوگ	وہی جو کہ برائیوں میں	یہ کہ فرما میں آخر میں
کہ وہی لاکر یقین اور جان	کو نہ ہے میں کیا میں	ہے برابر یہاں جہنم
	زندگی ہی اور جو وہ	جو کہتے ہیں حکم کریں

وَحَقَّقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِأَحْوَجٍ

اور بنانا ہے جو بھلا	اساتو نکلو اور زمین کو	ایسا ہی وہی آسمان زمین
		تاکہ فرمای سعادت کی چیز

کہ ہو قدرت پادشاهی اور اس واسطے کہ آخر کار ہو وی بدلا دیا گیا ہر	وَلْيَتَزَكَّ كَلَّ نَفْسٍ مَّجْمَا كَسِبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝	خون اونی بطرز و بیچ کر حسب فرمان از بوندار ای کامی سی کہ ستم
--	--	--

أَفَوَيْتَ مِنَ اخْتِذِ الْهَيْهَ هُوَ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَ  
خَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ عَنَابًا  
فَمَنْ يَقُولُ بِهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَكْفُرُونَ ۝

کیا نظرتوں او کو فرمایا اور گمراہ او کو فرمایا اور اسکے ہر کان پر اور با ڈال لکھنے اسکی بر	جسے معبود اپنا ٹھہرایا یعنی رستے سی او کو بھلیا تا ہون سن سکی کان او ایک پردہ کو مانا اسی نظر کیا نہ کرتے ہو سوچ جالوم	خواہش دل کو اپنی اور چاہی حق شناسی علم و روشن اور دل اسکی یہ تاکہ سن ہر اوسی کون راہ بر لاد ای نصیحت نہیں کرتی تم
---	--	---

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

اور لگی کرنے اس طرح گفتا موتے اور جیتے ہیں ناہم پس تباہ کسی ایساں ناہ اور نکرنا ہلاک ہے ہکو اور زمین او کو ہی کہتے ہیں یعنی ہی ہر کارنا نہ نام اور دنیا کمر میں و سکا ہے یعنی اس صحبت کا دل اور جوت پر بیسی ہر	وہی جو لغت سی کہتی ہیں یعنی من بعد کہ گرا ہم فَمَا يَوْمِكُمْ إِلَّا الْأَذَىٰ وَمَا لَكُمْ مِنْ ذَلِكَ مَنْ عِلْمٍ ۚ إِنَّ هُمْ إِلَّا يُظْلَمُونَ ۝	کہ نہ ہی وہ حیات عجبی یا کہ کبیا را کہ بدن میں جیسے نہ ہے بہت پر سکا پر مرد زمانہ اسی تو لو ہیں نہ و پر گرا اسی سہرا پر وہی جو تہو ہی ہر ہر ہلا کون ہوی خفا کہ وہ حضرت خدا ہر اور پناہ میں ہر جہنم
--	--	--

سے  
جہنم  
خدا  
اور

فَلَمَّا كَانَتْ حَتْمُهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوا اَتْتَوْنَا بِاَبْنَانٍ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کہہ نہیں ہے دلیل انکو گناہ کئے ہیں اور تم ہاری جو باجای مردگان ہوتے ہوئے والی بیج ملی ہوتی

قُلْ اللّٰهُ يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ يُعِيْبُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ

کہہ کہ ایڑھیں جلا گیا، پر وہ ماری اصل کے دن

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ

لیکن اکثر انسان نہیں جانتے ہیں

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُعَذِّبُ

اور سزاوار ہے خدا کی سزا اور جس دن آسمان اور زمین کا پھٹنا اور جس دن چٹانوں کو گری

بِخَمْسَةِ اَلْمِطْلُوْقِ ۝

پانچ قسم کی آگوں سے اور جس دن آسمان اور زمین کا پھٹنا

وَتَذٰى كُلُّ اُمَّةٍ حٰثِيَةٌ فَمَنْ تَدْعٰى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ

اور دیکھو تو ہر ایک کی ہر گروہ اور امت ایسے وہ جو کرتے تھے تم عمل کو

تُحْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ

کھڑے ہو گئے اور تم نے کیا کیا ہے جو تم نے کیا ہے

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطٰقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ طَرٰقًا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

یہ ہمارا صحیفہ جو درخشاں ہے جیسا کہ ہم نے لکھا ہے اس میں سچائی ہے اور ہم نے لکھا ہے اس میں سچائی ہے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ

تو تم نے کیا کیا ہے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلِيْهِمْ اَجْرٌ مِّمَّنْ دَخَلُوْا فِيْ رَحْمٰتِنَا ۗ

اور ان کے اجر ہے ان کے اجر ہے ان کے اجر ہے

اٰتِيْ يُّسْتَلٰى عَلَيْكُمْ فَاَسْتَدْبِرُوْكُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ

آئیے تم پر لکھا گیا ہے اور تم نے انکار کیا ہے اور تم نے انکار کیا ہے

ع

اور جو لوگ لای ہیں انکا	ہم کریں ونسی اسطرح گفتا	کیا نہ تین میری تین کر	کہ چہ جاؤن تین ستم بر
پہر گبری میں آئی تم	سرکش و غور د لای تم	اور تھی تم گروہ جو شمار	یعنی رکنتی تھی شرکی ہکا

وَاذْ قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنَّ لُنظُنُّ أَظْهَارًا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ

اور تمنا کہ قربی زرنیک	جب کہا جاتی تھا کہ نبی	وعدہ حضرت خدا ہی را	بثواب عذاب بی کم و کاست
اور ساعت کہ خشیابی	ہی نہ شک ایسے پوچھ کر	کنے لگتے تھی تم بجز ابا	ہم سمجھتے نہیں گری کیا
ہم نہیں کہتی ہیں کیا ہمیں	برگمان صیغف وانذکر	اور نہ ہم کہو اس میں باؤ	یعنی ہکو نہیں بعض و بجز

وَبَدَّلَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْتَهُونَ

اور ظاہر وہاں ہوا کہ نبی	سیئات تو کی جو بیان کر	یعنی او کی برائیوں کی	وہ جو کرتے تھی سبھا نیک
اور احاطہ کریں یا ان کو	وَقِيلَ الْيَوْمَ نَسُكُم مِّمَّا كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ	جس کو تھی جہل تھی وہی جز	

لِقَاءِ يَوْمِكُمْ هَذَا زُومًا وَلَكُمْ فِي النَّارِ وَمَا لَكُمْ

اور کیا جاتی اسطرح نقل	وَمِنْ حَرِيبٍ	یعنی دوزخ میں کانٹوں کا
------------------------	----------------	-------------------------

آج ہم ہوں جائیں گے تم کو	جیوں گے بہر کل تھی	اسی اس زنی تعالیٰ تیر	میں اس آفت و بلا کی تیر
--------------------------	--------------------	-----------------------	-------------------------

ذَلِكُمْ بِأَنكُمْ آخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ

هَجْرًا وَأَوْعَدْتُمْ أَنْجِيؤُا الدُّنْيَا فَا لْيَوْمٍ لَا تَخْرُجُونَ مِنْهَا

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ

اور کہا تمنا اور نصیحت تم کو	رکے مشغوف و سقیم	اوس حیات جہان فانی	یعنی دنیا کی زندگی جانی
سو بظہر خدا سزا دین	آج باہر نہیں کی جاؤں	اوس مفرا و بار بار	بلکہ تھیں وہی ہیں
	اور نہ فرمایں نہیں غزیر	رضای خدا نہوں سئل	

فِي اللَّهِ الْحُدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ

رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

اور جو لوگ لای ہیں انکا پہر گبری میں آئی تم سرکش و غور د لای تم اور تھی تم گروہ جو شمار یعنی رکنتی تھی شرکی ہکا

یعنی دنیا کی زندگی جانی بلکہ تھیں وہی ہیں اور نہ فرمایں نہیں غزیر رضای خدا نہوں سئل



<p>اور وی حضرت صدیق اکبر ایچھا دند کار سازیم جو مریع نشین ہو کر آج</p>	<p>ہے بڑائی پھر خداورین جگواروں نور کا جو ہمیں سر کئے کا کہیں میں تاج</p>	<p>اور وہ زور کئے الہام بہین حسین و عقیل کر سودہ جانیہ کو تو اوسد</p>
<p>اور وہی کہ میں محمد صفا کلمات اوسکی زبیر علی حرف کردہ ہر شمشاد</p>	<p>سودۃ الاحقاف نزلت سکتہ ایا انھا کھن ثلثون و کلماتھا ابعم و اربعون و ستائۃ و حرفھا</p>	<p>اور وہی کہ میں محمد صفا کلمات اوسکی زبیر علی حرف کردہ ہر شمشاد</p>

لجیر السجک سکر العشرین

اور وہی کہ میں محمد صفا  
کلمات اوسکی زبیر علی  
حرف کردہ ہر شمشاد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p>ہے اوتار انا کا بالذات اور سے میرم کا تین نفاذ</p>	<p>تَنْزِیْلِ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ</p>	<p>حامی دین ماسی بدعا اوس خدا ہی کہ زور الہا</p>
---	--	--

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى

<p>اور جو کہ ہے اور میں ایشہ دین اور کو جس سے کیا گیا اندازہ</p>	<p>وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنزِلُوْا مِنْهُم مَّعْرُضُوْنَ</p>	<p>نہ بنای میں ہی جہنم عزیز بان کر شیک سہری ہنڈ</p>
--	--	---

قُلْ اَرَاۤءَ عِبٰدَتِہُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اٰیۃِیْ نُرٰی لَہُمْ سُبْحٰنٌ

اللّٰہِ اَرُوْنِیْ مَا ذُکِّرُوْا مِنْ دُوْنِ مَا اَنْزَلْنَا مِنْ سَمٰوٰتِہُمْ اِلَیْہِمْ اَنْ یَّحْسِبُوْا اَنْ یَّحْمِلُوْا عِثْرَ السَّمٰوٰتِ

<p>جس کو حق بن چا رہی ہو ہم سچ افلاک کی بعض خدا شکر لانی کی حکم کو معلوم علم اسلاف ہی کہہ ہر دم یا کوئی اصل روز ہنشا</p>	<p>اَلِیْسُوْا یَیْزِیْۃً لِّکَیۡفٍ مِّنْ قَبْلِ ہٰذَا کیا بنا یا اور نہ ہوں ہی ہر دم یسا اس جو کو آئی ہے اور ان سے من علم ان کنتہ صدقین یسا کوئی کتابا باوصاف</p>	<p>کہ سہلا دیکھو ان کو لو ہر دم تم دکھا دو چیز میری سزا لا دیکھو کتاب اسی لوگو یا کہ لا رہے بعینہ تم جو ہر دم راست گوید ہر دم</p>
--	--	---

کرسل اور انبیا سی ہو	یا کہ علما اور اولیای ہو	یہ جو عاجز ہو می شی کلمہ	شان میں او کی بون کیا
----------------------	--------------------------	--------------------------	-----------------------

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَن لَّا يَسْتَجِيبُ لَهُ أَجِبًا يُعْتَمِرُ

اور کون اوس سے ہی کلام	وَمَنْ عَن دُعَائِهِمْ غَفُلُونَ	جو بلا ہے غبار اندہ
------------------------	----------------------------------	---------------------

اوس کی جو کوئی سی غفلت	اوس بلائی کا تہہ و جفا	اور خدا یان باطلہ کلمہ	میں بلائی سی غیبت
------------------------	------------------------	------------------------	-------------------

	یعنی جو کوئی مارتے ہیں کلمہ	اوس سے اونکو نہیں بند
--	-----------------------------	-----------------------

وَإِذْ حَشَرْنَا النَّاسَ كُلَّهُم لَكُمْ أَعْدَاءً وَكَانُوا لِعِبَادَتِكُمْ كَافِرِينَ

اور جسدم ہون اسی اور حشر	آدی یعنی بعد نفع و عود	ہون وہی تان ائمہ	از پے جملہ شرکان
--------------------------	------------------------	------------------	------------------

اور ہون او کی سی شرک	صرف انکار اور باکیر	یا کہ دشمن ہون بلکہ کلمہ	انہ مشرک کی ای لدار
----------------------	---------------------	--------------------------	---------------------

فَإِذَا تَشَلَّى عَلَيْهِمُ الْإِنْسَانُ يَتَّبِعُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْحَقِّ كَمَا جَاءَهُمْ

اور جس وقت پریشانی تھا	هَذَا اسْحَرُ مَسِينٌ	اوپنہ بائیں ہمارا ہوا
------------------------	-----------------------	-----------------------

کئے گئے ہیں منکران	حق سخن کو جی ای لکن کہ یہ جادو ہے ہمارا	ای خدا نی نہ وہ لوہا ہوا
--------------------	---	--------------------------

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ وَقُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ

لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا لِّتُوبِهِ

وَيَسْئَلُكَ طَوْهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کیا بھلا کہتے ہون کہ میں نے	باندہ از خود لیا ہے تو انکو	کہ تو اس طرح اجی اس	کہ اگر باندہ میں او سکولہ
-----------------------------	-----------------------------	---------------------	---------------------------

تو نہیں کہ سکولہ میرا	بکہ خدا کی طرف اید	وہ خدا جانتا خوب او	جس میں تم خوش ہسین کلمہ
-----------------------	--------------------	---------------------	-------------------------

ہے کفایت وہ حضرت ہند	مطہر دین حق اور گواہ	مجھ میں تبلیغ و صلح کلمہ	اور تم میں بکتاب و حکم
----------------------	----------------------	--------------------------	------------------------

اور وہ ہی جو خوش ہے	ہر دو اسیان سی بالا	یعنی اسے جو آراؤ تم	تو تمہیں بخشی ماؤ تم
---------------------	---------------------	---------------------	----------------------

قُلْ مَا كَسَبْتُمْ يَوْمَئِذٍ عَمَّنِ الرَّسُولِ وَمَا آذَرْتُمِي مَا يَفْعَلُ لِي وَلَا لَكُمْ

کہ تو اودن منکران سے کلمہ	بکہ نہ میں ہوں رسول	اور میں جلتا نہیں سکولہ	جو کیا جاسی بجلی کو
---------------------------	---------------------	-------------------------	---------------------

اور میں کہتا نہیں رسول	جو کیا جاسی ہی خود نہ	یعنی میری تہیں نہیں کلمہ	اور نہ یا و دین جو میں کلمہ
------------------------	-----------------------	--------------------------	-----------------------------



<p>کہ جو پورا وہ دین کی تہ تبر نو کہیں گے یہ ہر روز بقیہ</p>	<p>۱۳۳ نورین پڑھتے بھی وہی پیر یہے گوئے او کو ہے نسیم</p>	<p>اور جیل دس سترہ پیرا اشی از خود وہ بندہ لایین</p>	<p>ای بقرآن سنی کی تہای از کی آما ہے کتے آئی من</p>
<p>وَعَزَّيْبُ كَتَبَ وَسَطًا مَا وَرَحْمَةً ط هَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَائِغِ عَرَبِيًّا لِيُنذَرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَلِيُنشِرَ لِّلْحَسْبِيِّينَ ۗ</p>			
<p>اور قرآن سے پہلے ایسے اور یہ قرآن اکبر دین تا سنادی وہ ظالم کو دور بیکمان میں روشن ہوئی ہر کے فام اپنے کہنے دور وہ اجماع میں غم کا ہوا یہ الیقین نیک رستی او میں بن شہادہ</p>	<p>۱۳۴ تہ کتاب کلیم غیب ہے کتاب صدق الیقین لَا الَّذِينَ كَانُوا رَبَّكَ اللَّهُ اسْتَعْمُوا فَلَاحُوفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۗ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۗ وَوَصَّيْنَا الْآلَافَ أَنْ يَمْلِكُوا بِأَحْسَانٍ ط حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَخَلَدَهُ فَصَلَاةً تَلْمِزُونَ سَهْرًا</p>	<p>میشور اور یہ نہ سہر اور ان بان تہ غیبی راک الذین کالی ربکا اللہ اسماعوا فلا خوف علیکم ولا هم یحزنون اولئک اصحاب الجنة خالدين فیہا جزا لئما کانوا یعملون ووصینا الالاف ان یملکوا بہر از کو کہ کتے وہی یوں نے میں جو زمان غم اور بیکمان وہی خوشی کہہ ہی پرورش کی خدی ز نہیں خوف او نہیں ہا اور اپنے ہر از زول باوین میں خداوندت استغیت دے او کے جو کرانی</p>	<p>ایسے از کو کہ کتے وہی یوں نے میں جو زمان غم اور بیکمان وہی خوشی کہہ ہی پرورش کی خدی ز نہیں خوف او نہیں ہا اور اپنے ہر از زول باوین میں خداوندت استغیت دے او کے جو کرانی</p>
<p>اور کیا ہے حکم ان کو اور کہا اوسنی اور کوی اور نظام او کا کیے اپنا یا کہ ہر کیے حل فصال لیتے ہیں بیان ہی مشہور اور جس سے ہر وہ سب کا بس کہ ہر قسم میں یک شش ماہ میں بس سال</p>	<p>اپنے باب ساتھ کو ای جہا اوسنی او کو کوی و وہ پینی سے او کو مہیا ہی ہوت لبش مشہور صاحبین از برای حل فصال بس ہی شش ماہ کی اپن حل ہر شش فصال پیر مدہ حل کتر من سال</p>	<p>یہ میں بسا بسا کی اور حل او کا زبان کیم ہیں شہرہ دینے تیر بس تاویل ہا پتہ تیر اونی نزدیک بستے بشش ماہ ہر گئے سال اور قول امام عالیجاہ عائشہ ہی صحت کی تصحیر</p>	<p>بہر سخن ہی جب جنین وہا یعنے ایام حل کم ہی کم اور سکی شش ماہ سکی میں جو صاحبیہ اور امام کی ہی بل مدہ حل قصہ ہے کتر سودہ در سال میں فصال دو برس ہی رضاع اور شش ماہ یا ہر ہر ہر محبت متعین</p>

<p>مختلف فیہ ہے محمد انوار کے معلوم ہو جو مطلب بہرہ وراہی زندگانی سے</p>	<p>کتب فقہ میں کیا ارقام رسمتہ لامہ میں کہا ہی ہو گیا حق کی مہمانی سے</p>	<p>گماڑی عن عائشہ رضی اللہ عنہا لامی اولاد کثر میں کتب فقہ میں کیا ارقام کے ہر طرح کی غلطیوں</p>	<p>دو برس زیادہ جو فضیلت اوسکی تفصیل کو بوش تمام نصہ کو تاہ بعد عمل غلط</p>
<p>حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اُسْتَدًا وَاَبْلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِي اِنَّ اَسْئِرَ نِعْمَتِكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي اِنَّي نَسِيتُ الْكَلِمَةَ الَّتِي كُنْتُ اَتْلُوهُنَّ اَلَّذِيْنَ يَرْزُقُهُ رِزْقًا مِّنْ لَّدُنْكَ وَلَمْ يَكُن لِّهٖ اِلَٰهٌ اِلَّا اَنْتَ اَلَّذِيْ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ مِنۡ غَيْرِ حِسَابٍ</p>			
<p>بے عقل اور زور و جس سے وہ جو احسان کو چھو گیا کہ بجا اولاد کا شایستہ میرے اولاد میں بعض عطا یعنی منقاد حکم فرمان ہونے تو وہ کہیں یا پوری شہر لیک یوں جسے ہوا قبول عمر سے جبکہ گذر چکا سال نہ شرف ہوا بدیدہ عزیز ہوئی اصحاب ہی شرف مدعا علی اولاد کی آیا تا اہل علم و صلح و روح مال</p>	<p>اور پوچھا چہاں جس سے تفرق کہ کروں شکر تیری احسان اور توفیق بخش بہتہ اور اصلاح کردی تویہ اور تحقیق میں مسلمان ہونے کہ اگر ہو قوی وہ مطلق خبر گر یہ تبت کا عاظم مدد کہ مسلمان ہوئی ہی تبت اس شرف کوئی صحابی کہ نسبت وہ باواسطہ پیش آئی و جس مالکی سنا کہ بہت شخص ہمنین تبت</p>	<p>جبکہ پوچھا وہ فوت پائی بخش توفیق مجھ کو اور اسام نعمت دین اور توفیق شتر سو دنج بہبود تبری اور از خضوع اوسکو منج میں لو کیا بقا حل کا ہیں وہ ہو کوئی جیسے موج میں ہو کسی اوپکی اگلی و اگلی کی تبت کوئی ایسا صاحب تبت عبد رحمان جو تبت اوپکی اولاد صاحب</p>	<p>ناکہ مشمول فضل و نعمت ہو کنے وہ یوں لگا کہ ہی اور میرے پورا اور پر جس تو ہو و رضی بیگمان ہے کہ باہمی وہ جو ہی میں حاصل غلط نوعیتیں جو تبت میں کہ اوپر ہکا ہیں شایستہ اور ہوتے مشرف اسلام بعض یوں و سیکھی ہاں گرو جو تھا فریق سے احابت کا اولاد</p>
<p>اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اِحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَجَّوْا عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِيْٓ اَمْصَابٍ كُنْتُمْ وَاَعَدَّ لِدُوْى كَا تُوْبُوْنَ</p>			
<p>بے عاغات بندے گناہ</p>	<p>بہتر میں عمل کہ لائی بجا</p>	<p>من سے ہم کہ تبت میں تبت</p>	<p>ہاں یہ دو مقامات</p>

اور تبت میں تبت  
نوعیتیں جو تبت میں  
بیگمان ہے کہ باہمی  
تو وہ کہیں یا پوری شہر

<p>اور کہتے ہیں رگدڑ کریم          وعدہ دست ہی ہستی          اور جس آدمی نے ایچو          کہ میں ہوں تنگ کسی          کہ خلا میں گوری جاؤں          ہے آمانین کوئی جا کر</p>	<p>۱۲۵          اذکی آتام اور نوب          ہونوین معزودی          وَالَّذِي قَالَ لَوْلَا اِيَّاكَ لَكُنَّا          اَقْعَدَ اَنْبِيَّ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَّتِ          الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِهِ          یعنی میری بعدی          اور شیک کڑ گئی</p>	<p>سر سب در میان ال          جس سے موجود تھی دنیا میں          یوں کہا اپنے بابی          کیا مجھ دیتی تم ہو وعدہ          کسی طبقی اور فرن          نہ جیا کوئی مر کے باور</p>
<p>لَعَنَ ثَلَاثًا وَعَدَلَ اللهُ حَتَّىٰ يَقُولَ مَا هَذَا اِلَّا اَسَاطِيرُ الْاُولَآئِينَ</p>		
<p>اور وہی باب کو میں          بیگان عدہ خدا ہی          اہل جنت نے کہا ہی          اور سمجھا نہیں وہ</p>	<p>حق تعالیٰ استوہ          حشر احباد ہو          حال کافر ہے یہ          یعنی بات انکی</p>	<p>لا تو ایمان اور          قصہ اگلوئی جو          کرتے ماہاں          عاق اوین</p>
<p>اُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْواتِ لَئِنْ لَمْ يَنصُرُوهُ لَآتِيَهُمُ الْعَذَابُ لَئِنْ لَمْ يَنصُرُوهُ لَآتِيَهُمُ الْعَذَابُ لَئِنْ لَمْ يَنصُرُوهُ لَآتِيَهُمُ الْعَذَابُ لَئِنْ لَمْ يَنصُرُوهُ لَآتِيَهُمُ الْعَذَابُ</p>		
<p>یہ وہی مزمین          بیگان ہی سنی          اور ہر یک فریق          یعنی رکتے ہیں          اور یہ اسلئے          اور وہ مظلوم</p>	<p>کہ ہوا ایک جن          وَلِكُلِّ دَجَّةٍ رَجَّتْ فَاَعْمَلُوهُ          مرتی میں          وَلَيُوقِفُهُمْ اَعْمَالُهُمْ وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ          تاکہ پورا کرے          اسی خرابا میں</p>	<p>ایسے اونسی          پایز اسے زبان          اسی خراب اور          کے منزل فر          اسی جاہش عدل          اور کیا گم نہ</p>
<p>وَلَوْ كُنْتُمْ اَعْلَمُونَ</p>		
<p>اور جس روز          اور جس روز</p>	<p>دی جو کافر          یعنی موقع</p>	<p>آگ کو عرض          اور جس روز</p>

۱۰۰  
 کافر

دیکھ کر اگلی قوم پر یوں کہا جاوے گا اے اللہ اپنے دنیا کی زندگی میں ایسی ہی برائی نہیں کیا	اذْهَبْتُمْ طَيْبَاتِكُمْ فِي حُلَّتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا	یوں دنیوی زندگی میں اپنے دنیا کی زندگی میں ایسی ہی برائی نہیں کیا
یہی ہے وہی ہے اور یہی ہے وہی ہے اور	اور لیاتے فائدہ اور یہی ہے وہی ہے اور	یہی ہے وہی ہے اور یہی ہے وہی ہے اور
یہی ہے وہی ہے اور یہی ہے وہی ہے اور	قَالِیَوْمَ نَجْزُونَ عَذَابَ الْهُونِ	یہی ہے وہی ہے اور یہی ہے وہی ہے اور

اب سے جاوے گا تم سب کو اور اسکی سبک ایروم اولسی سرزد ہو جائیگا اور کر یاو اسی سونہ نہا	وَاذْكُرْ اِخَاعَ د ط	مارخواری کی حسین بیوی حیطہ شرح سی تو باہر ہو دو کو وہ جو تہا را در غا
ملک میں آل غیر حق کو میں چکا اس جہان میں کو جسکا باقی اوہ میری	اور اس سبب کہ کرفی تم کو یہی ہے وہی ہے اور	اور اسکی سبب ایروم یہی ہے وہی ہے اور

لَا اَنْتُمْ قَوْمٌ بِالْاِحْقَافِ وَقَدْ حَلَّتِ الدُّمُورُ مِنْ بَيْنِ  
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ طَرِيفًا اِحَافُ عَلَيْكُمْ

جسٹ رانی سی پیش آہ از عذاب خدا برگشتان مستحق اپنے ہی خوف ماراوس و نر کی سی جی کہ وہی حضرت کے نزدیک	عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ	ہے جہان حضرت پر غمان کہ نہ پر جو کیکو غمنا مہول و دہشت میں سز میں من من میں
ابنی لوگو کو تو سی جو عذاب انہی آگے اسکی اور میں تو کہتا ہوں خوف اوس سے ہی بت کی میں ہے وہ احقاف یعنی گستاخان	اور گدڑی ڈرا بنوالی تے بولتا تھا ہر ایک پیغمبر وہ جو احقاف کہاں شام باکہ ماہین مرہ وہان	ابنی لوگو کو تو سی جو عذاب انہی آگے اسکی اور میں تو کہتا ہوں خوف اوس سے ہی بت کی میں ہے وہ احقاف یعنی گستاخان

قَالُوا اِحْتَسِبْنَا لِنَا فَنَكُنَّا عَنِ الْهَيْبَةِ نَا فَاَيْتَنَا مَا تَعْبُدُ نَا ا ن

بولے اسطرح سے ہی شرک تاکہ تو پیردوی ہے جو تہا را و عید تو	كُنْتُ مِنَ الصَّادِقِينَ	ایسا تو آیا ہی ہے و تہا را و عید تو
---	---------------------------	--

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ز وَاَبْلَغُكُمْ مَا اَرْسَلْتُ بِهِ وَاللّٰكِي

الاحقاف

<p>یون گنا گنے ہوئے سب ان گرزو از دستال پرستین کہتا ہوں ایزد</p>	<p>ارکُم مَقَامًا جَهْلُونَ ہے وہی جانتا ہی رکھا فلک تار اولاً عارضاً مستقبلاً</p>	<p>کہ بہتین اور میں ایک ہی چیز وہ جیسا گیا جو میں لیکر ایک فرقہ کہ میں جہنم</p>
<p>پہرست آدمی ٹنگی پیش بولے وہی یون کہ ہی ابرو ہے وہ ایک باجحت تیز اور</p>	<p>اور عصب کو امی نو کیشتر ہم یہ برس کا جو سیدہ ادا ہیے جیسا بوجھ تیز اور</p>	<p>اڑکی میدان وز مالو کو جہاں سے شتاب جگمگ جو کہ خلق کو تہ و بالا</p>
<p>تَذَرُوكَ شَيْخِي يَا مَرْيَمُ فَاصْبِرِي لِمَا آتَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُونِي مِنَ الْمَسْكِينَ</p>		
<p>مارتی ہے اکھاڑتی کو پہر دم صبرہ گئے کر فرقہ جو کو کو ای دلدار</p>	<p>كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْجَاهِلِينَ کہ وہ گمانی تھے صرف اڑکی جسکو نکوب و کوفے کی کار</p>	<p>حکم ت اپنے رب کی کو جیسے اراتا عا کو برہم کہ وہ ہا جرم عا کو زیاد</p>
<p>وَلَقَدْ مَكَنَّا فِي مِائِمْتَيْنِ مِائَةً مِّنْهُنَّ فَفِيهَا فَجَاءَتْ سَكَنًا</p>		
<p>اور جگہ وہی تھی غمی کو کہ نہیں سمجھنے وہی جگہ کو اور وہی جگہیں اڑکی تیز</p>	<p>الْأَبْصَارُ أَوْ أَقْبَلَ لَأَبْصُرَ ایچ اوس جاہ زرز کے اڑکی کو ہا کو ن دیکھ کر تون بظن</p>	<p>جاہ و دولت میں تقریباً ہا سین ہندو و عہد و جاہ تا کہ ہوں سندان شاسا</p>
<p>فَمَا عَنِيَ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَعْيُنُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوا يَجْعَلُونَ آيَاتِ اللَّهِ وَحَاقٍ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ لَيْسَ تَهْزُؤُونَ</p>		
<p>پہرہ کا تم اڑکی کو جسکا انکار لای شہیدین ہیے بڑا عذاب اڑکی کو اور ہم کہ چکے ہاں کونسا</p>	<p>وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقَرْيَاتِ اور نہیں اگھیں اڑکی کو جو تھلا کی آہوں کے تیز</p>	<p>اور نہیں کام فی اڑکی کو اور اڑکی کو شہروا غیرت خنی تہ فرما ہر ازر تہرہ با کمال عتاب</p>

۱۲۷  
وہی تھی غمی کو  
۱۲۷

ع



جو تہا کرتی اس میں کئی	جنگل تار رہ گئے اور نانو	اور تکرار سے فرمایا	پیر اور غلو سے جتویا
آیتوں اور نشانوں کی شہرت	فلو لا نصی ہم الذین اختلفوا	تا وی پیر اور میں آیتوں	

من حوب الله فربنا الهه بل صلوا عنهم و ذلک ظلمکم و ما کانوا یفترونہ

پیر ہلا کر یوں بگڑا اور کو	اون شکر کو یوں صرف کر دیا	جس کو ازراہ شرف پڑا اتنا	جو خدا بہ قرب چنڈھا
بلکہ کہوی گئے حشر و فتنہ	شکر کوں سے وہ آگہ کیسہ	اور تے یہ کون غیر خدا	سربلہ کمال و جہرہ و کمال
اور جو کچھ کہ باندہ لائی	تہمت افزا لگاتے تے	کہتے ہیں شہر سے نکل کر لو	تہا بچا تے مشغول
یا کہ طاقت جب معاویہ	لائے تشریف بلین نکلے	اتفاقات سے میں کچھ تیز	جانتے جینان بعتین
خواجہ دین حسن گئے قرآن	پر ملاقی بنین ہواوں ان	کر بیان سرگزشت تلہر	قوم اپنے کو ماسنایا
پیر گئے طائفے مسلمان	ایک شب سے استغاثہ	شہر میں نکل پیروں	کرنے اوی کی بعتین کی گفتار
سب قرآن نبی کی کیا	شرح اور دین کو قبول کیا	جو خداوند فضل فرمایا	سوزہ جن میں بہانہ
پس اسی حال سے کہانی	وَ اذ صرنا لیک نفر اقران کج	اکے آگی خورنایا	

لِیَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا اَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا

اور کر یاد تو میں نہ	الی قوم ہم مشد رین ہ	جسکہ ہم پیر کا تیری	
ایک نہ سر کو میں اچھو	کہ وی سنتے تھی تجا کو	پر حرب آدوان پیغمبر	کے وی یوں کی پیو
چپ رہو تا کہ ہم سنیں	یعنی پیش آئیں ہانکھو	پروہ قرآن کیا گیا جو نام	اسی او پڑ چکی نے نام
پیر گئے اوتے وی سنایا	سنکھو اور سے قرآن کو	قوم اپنی کو سب رالی ہو	سوی سلام دین گئی ہو

قَالُوا اَیْقِنَّا اَنْ سَمِعْنَا كَمَا اَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ بِهَدْيِ اِلٰهِ الْحَقِّ وَ اِلٰی ظُلْمٍ لِّقِي مُشْتَقِمَةٌ

بولی کہتے کہ اسی سارے	اس طرح سے کہ اسی جا رہے	سیکھتے تھے سن ایک کتاب	کہ آوارگی ہو گیا
بے دوسی کی او سکرتے تھے	و جو تہا آگی اوی کی ہم	راہ دکھلاتی ہی سچا دین	اور براہ قوم شہرت
اسی عقائد حق بتاتی ہی	اور رہہ شہر وہ کہاں	وہ جو موسیٰ کی ہی کتاب	اوس سے تورت بگھبھی

۱۲۹  
اِقْتِصَابُ  
اَلرَّسَالَةِ  
اَلْحَمْدُ  
اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا  
اَوْ مَن تَوَلَّوْا اٰمِنُوْا

یہ بے غیر لگے کہ من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم  
ای ہمارے ذنوب اور لوگوں کو

مَنْ لَا یُحِبُّ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بَعْدِي فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهُ مِنْ دُوْنِهِ اَوْلِيَاءٌ ط اُولَئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝  
اور جو کوئی مان لہوئی نہ ہو  
بر سر سطح ارض و زمین  
یہ پیغمبر کو مانے جو نہیں  
مارنے میں فرشتے آگے تیار  
بعض کفر میں انکا جوڑنا  
بعض یون و ایت الہی  
ہے یہ یہاں نامہام  
اور مخالف سے ہی یون تزلزل

اے ہمارے فریق اور لوگو  
مخمس وی تکو حضرت ام  
مانو حق کے بلانی آدم کو  
بعض اول سے جو میں بتا کر  
اور ایمان لاؤ تم اور میرے  
اور رو پو گیا وہ تم کو  
اسی کہ وہ تم تعین اور باو  
مارے وہ جو درود آہو

داعی حضرت خدا کے تیز  
ہارنے سے فرشتگان کی تیز  
ہیں مگر اب میں جو حسین  
تو وی سپر ہوں بہا تیز  
ہے نہ کچھ اور جز نجان خدا  
اجرا و نکانہ نظر ہالی  
بعض تفسیر سے جو نکانہ  
کہ نکلہ رہیں ہوا و نکانہ اول

تو نہیں عجز میں وہ لا سکتا  
اور نہ اسکی لپی میں غیظ  
مولوی فی کہا کہ اور  
وی جو جنوں میں کہتے ہیں  
کہا ہے تو کہ تاملے و یجر کہ من عذاب الیم  
بیس شکل بہائم انعام  
مالکی کرتے ہیں شایع  
اور کہتے ہیں کا انوار  
ای نہیں ہا کہ اگر تھکا سکتا  
دوستان صلیم و رفقا  
بے قہر خدا پرست  
تعلق او کا حکم ہے بیکانہ

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَمْ يَكُنْ يَخْلُقْهُنَّ يَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُخَيِّرَ الْمَوْتِ ط بَلْ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝  
کیا نہ دیکھا اور زمین نے  
جملہ فلک اور زمین کسیر  
آری تختیں وہ ہر شے  
النار ط الکیس مذکرا لکی ط قالوا ابلی و ربنا ط قال فذلک و علی  
اسکا جو میں نے لیکھا  
الحداب بما کنتم تکفروا و نآہ

کیا نہ دیکھا اور زمین نے  
جملہ فلک اور زمین کسیر  
آری تختیں وہ ہر شے  
النار ط الکیس مذکرا لکی ط قالوا ابلی و ربنا ط قال فذلک و علی  
اسکا جو میں نے لیکھا  
الحداب بما کنتم تکفروا و نآہ

اسکا جو میں نے لیکھا  
الحداب بما کنتم تکفروا و نآہ  
سنہای میں لیکھا

محمد

اگر پریمی آگ و آتش بولین سطر سے ہی آگیم اوس سے آگ کفر کو ہے سوسہ اور شبانہ فرما	نادید بجا میں بار ستر کیون میں پکارا کونم فَاَصْبِرْ مَا كَابَرًا اُولُو الْاَرْحَامِ مِنَ الرَّسُولِ وَلَا تَحْتَجِلْ لَهُمْ فَا	یوں کہا جا گیا نہیں بوسے اس طرح کا فرما اورت چاہ تو فرودوشنا غرم و اسل میں نوح کا بعض آدم اور سبیا کو	بے اندازے مرم میں اپنے شہر سوی نانی کت صرف پریش کو کہ آشنا	بے موعود حق ملی کہم کا تو کچھ لذت خدا باہر اور قیامت تم نہ دیکھو جیسے شہر تے غم جزا واسطے ازکی قبل وقت بقدر اور کلمہ کسج بالفضیل مثل یونس کہا اید کجو
--	--	---	--	---

كَا تَقْرَأُ يَوْمَ يَرْذُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَأَكْفُرُوا لَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

گو یا وی قریش سے بے دنیا کی اپنے سے کہ ہے یہ وعظ اور نین فرما بے دنیا میں کی ویر خیا صرف دنیا میں آگرمی یا اے بسوہ احصا وہ جو خطرات دل پہ ہیں جان کب خطرات کا میں ہوں جان امر عیبے کار کتنے میں خیا شکل پر سپیہ نایاب ہو اور یہ سورہہ قال نام بدینہ میں نین پر آجین اوسکی آئین اور	دیکھیں موعود اپنے بلعۃ فهل یهلك الا القوم الفاسقون یاسورہ پیام پہنچانا ہیں وہ کفار کرم استیجا یا گرمی بہر بقبر کرتے گر گناہ فقو سیر معنا کرتے میں ہر طرح ال کفار جکوسے سخت خوف برباد اوسے غافل میں جو بکلا کر دین برباد دفعہ کجگو	بنین بائی و ہون دل پس بھلا کیا جانین تباہ دن قیامت کی جان لین ہے یہ دستور عہد مذکور جو دم سیر بیان خارج کلمہ کہ یہ جو دوا اور عیب ہیں مری حشر و گوش و دل کہیں ایسا نہ کہ جو دم گناہ فضل لے سی کہ مجھے ممتاز	ایک گرمی میں آسمان بھین تھوڑی سی ڈوبی جو ہاں کر قوم غاسق ہو گراہ کہ وہ اور ابستک پو گذری مدت قلیل ہر معلوم بے عدو مثل یک عالمین رو کلبے مجھے بے تہدید کار دنیا میں جملہ کامل سیرت و عیب کا گناہ تا رہوں ہر گناہ ہی میں باز یا کہ یہ سورہہ محمد نام بعد از ان عدلہ سورہہ اور کلمہ سورہہ اور انیس
--	--	---	---

حرف او کی ہیں تیرہ عمل	تثنون و حروفها الفان وثلاثمائة	بن بود و ہزار نماز چل
اور او کی کو جمع ہیں	ولتسع واربعون و رکوعها اربع	جو تھے نیک کر لاکھ تھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا ع

دی جو انکار لای میرا	وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ اَضَلُّ السَّبِيلِ	از خدا اور رسول و زشار
اور وہ کا اونوں کو لنگر	راہ عبودیت ہو موسیٰ جو	اوس خداوندی تہمیر
الذین سے میں مراد ایمان	مثل وصل کے کسی شبانہ	خواہ وہ دین کے جو نبی دشمن

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِيْ امْتِئَانٍ اَنْزَلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَصْحَابُ الْاَلْحَادِ

اور وہ کو ہم لائی ہیں جنت	اور کیا ہے کو نبی کی تیز	اور او کے تین کہا باؤ	جو ان کا را گیا محمد پر
اور وہ قرآن رست اور رست	ان کی سب کیا ہے حکیم کا	دفع اوسنی خدا کی اور تیز	ان کی سار پر ایمان و تہمیر
اور سو انرا خدا او کا حال	دین دنیا میں ان سے فضل	عبدالول میں جس میں کافرا	تہمیر تکلف نہ ایک شیخ سے
اس دنیا میں جن کی تیز	حکم واحد ہے جسے ایمان	اور کرتے ہیں بیک اور کفار	اہل اسلام اور وہ کفار
پر یہ رکنا قبولیت و دوزخ	کہ ایمان جسے او کی تیز	نوشاب ہے بیکسو نبی پر	اور برائی کرین معاف ہو
اور زمین مانتی کسی ہے سزا	کہ جسے بر طرح وہ ہو گا	یعنی نیکی کو اسے کر رہا	گھڑت لازم گناہ و تہمیر

ذٰلِكَ بَيٰنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

یہ جو اصلاح اور تہمیر	الْمُحْسِنِ تَتَّبِعُوهُمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لِّلنَّاسِ اَسْمَانَهُمْ	اس سب سے ہی تہمیر
کہ تحقیق لای جو انکار	راہ باطل سے وہی چلا	اور تحقیق وہی جو لای تہمیر
کہ وہ ہی ان کی سب کی عبادت	نہ کہ اخبار اور اجابت	یوں تباہ ہے اپنے فضل
یعنی احوال میں اور تہمیر	فَاِذَا قُتِلْتُمْ الَّذِیْنَ كَفَرُوا فَاصْرَبْ	از سر بسطہ و شرح اور تہمیر

الرِّقَابِ حَتّٰى اِذَا الْاَخْنَامُ مِمَّ فُشِلْ وَالْوَتَاكُ فَمَا تَمَّ مَا بَعَدُو  
 سب سے تہمیر معاف کرو اِذَا فَا لِحَقَّوْا تَضَعُ الرَّبُّ وَاِذَا هَا تَا  
 یعنی جسہ نہ لومعاف

سراج

اور جماعت سے جو کہیں نکلا	بے زور و خوف حوالہ بریکار	لو کہ وضو لینے مارو تم	گردن سارے گرا لیروم
اور گھڑی تک جب کہ کھڑے	اور کوبے بغل کشتہ کھڑے	پس کرو استوار حکم تم	قید کوتاہ نہ ہاگین ایڑم
پہر پہاڑ قید ماکر وحشت	ای ضامن انکوفت اور جھان	یا عوض لیکے چڑھو اور کھو	کہ نہیں اور سین کا مہرین
یعنی فی الحال مال غنیمت اور	اور شاید کہ وہی عقین لالین	شافعیہ کو ہے یہ حجت نام	اسکو نسوج جاہن نام
اسکا مع تباہی ہرین بیک	اقتل سے وجد تو تم تک	یا جناب امام یہ منصوص	کہ تے میں جگٹ پر محض
نہیں کہنے امام و سکوا	وہ جو تھیر جن اور فدا	کہ اگر سف چڑھو دین لکھو	تو حق غامین ضلع ہو
اور جو ہو جا جگت ہر نام	نارو اگتے ہیں اکوام	لیکھ ب قتال سی ایل	ہے زو اور صرف مال سچوہ
اور سلمان جگت قید کیا	ہے بدن نہیں و اوکا	قال اسکی میں صاحبین گن	اور وہ ہے ایک ولایت نظر
ہے جو مروی امام سی خبر	کہ گئے اور سکوا طرح سطر	کہ اسار کو قتل فرما دین	یا کیزہ غلام پھر دین
یا کہ احوار چڑھو دین کی تیز	<b>حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا</b>		تا کہ ذمی سار ہوں پید
بیان تک ہوہ ضرر ماکر	یا کہ ہن یا فدا اس حد	کہ رکے جنگ اب جو پوہ	ہر طرف سے ہون کھلا
یعنی ہو جا جگت حرب نام	زہے کہ کہیں قتال کام	اہل عقوبت کیا تصریح	کہ وہ قائم ہونا نزل کام
ہے حدیث محمد امیر ال	کہ قتال حسین ہو اور جا	یہ سخن ہے بھفظ پیش او	یا کہ یہ کام ہے بجلاؤ

خَلَاتٌ وَكُلِيْسَاءُ اللّٰهُ لَا تَخْصُ مِنْهُمْ وَاٰلِٓنَّاسِ اٰجَمِيْنَ ۗ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوْا اَبْحٰصَكُمْ فَاِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ فَسَبِّحُوْا اللّٰهَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ فَاِنْ كُنْتُمْ كٰفِرِيْنَ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ فَاِنْ كُنْتُمْ كٰفِرِيْنَ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ فَاِنْ كُنْتُمْ كٰفِرِيْنَ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ

اور جو خواہیں گمشدہ	اور ان کی انتقام اور بلا	یک حکم جہاد فرما دی	یا کہ وہ جانے ہی نہیں آو
ایک کو تم میں سے کتنا	چوڑا کہ گھر کو شاسا پا	اور چوڑو لگ ہو گئی تھو	راہ اسکی میں سنبول
یا جنہوں کی قتال جاو	راہ اسکی میں ہونقا	تو نہ کوہ و یگا ز دستا	سر سرازو کی کامل اور جا

سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ فَاِنْ كُنْتُمْ كٰفِرِيْنَ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ فَاِنْ كُنْتُمْ كٰفِرِيْنَ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ فَاِنْ كُنْتُمْ كٰفِرِيْنَ سَخَّرَ لَكُمْ سَبِيْلَ الدِّۤنِ

بجگان اور ہونے کی بن	دین دنیا میں ای ہونے	اور سواروہ ایز دستا	اپنے فضل کر رہی حال
اور وہ وہی فضل فرما کر	اور سبشت اور غلطی	کہ نہ سا کیا ہا لایین	میں بشت بیچ لائی

یاشناسا کی سنگھا کرلو	جس ہشت اور خلد ہی کو	تا کہ شقاق جو کرین ہی کرے	کہ ملی وہ ہفت جب کا بل
پس خلاصہ یہ کہ دومی گھنا	جب ملک زور پر ہوں لوگا	پہر جو مغلوب ہوں ہی کرے	تو کھایا ہے پیدا دومی تیز
تا کہ اسلام لائین ہی کرے	یا اونین سپوین ہفت لکھ	تا کہ ماغین ہمیشہ دومی احسن	اور لائین مجب ال پنا
یا فدا لیکے چوڑ دین ڈکو	اسین اون سکوفاد ہون	اب ہوہ اخلاق غم خوا	کہ اگر آون قید میں گند
اسے گرجا دیجے ڈکو	یا کہ رخصت نہ کیجے ڈکو	جوڑین ڈکو اگر تو چھوڑین	کہ رہن رہتے ہی عیبت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ان تَصُورُوا وَاللَّهِ بَصِيرٌ كَرِيمٌ وَيَتَّبِعْ أَقْدَامَكُمْ

مومنو جو کرو دے کار	از پے دین از دیار	تو د و تگو دی اعدا	کہوںی نسخ و نظر تو م پر
اور حاد تمہاری پاؤنو	والذین کفر فاقمساہم فواصل اعمالکم	یا ہے او کی بے گوند	بائین سر کہ سی تمہا کو
اور دو لوگ جو نہ لای عقین	بس ہازل ہلا کر دومی تیز	اور گما یا کمال غصے جو	از سرنا امید دوار
یا کہ گنای شو کر دومی تیز	سخت ناچار ہو کر دومی تیز	لیک یہ بات مانتا نہیں	او کی اعمال در کا شو کو
ای جو ہمیشہ گروہ پیار	تو سلمان سکوفاد	خزلک براتھم کو ہوا ما انزل اللہ	آن لیش غرض او کی تیز
سو ہی بندی کی دوری غم	فاحبط اعمالہم	اور او کی طرف بنا گا	بہین کہتے پند او کو
ہے یہ سواسطے کہ دومی غم	یعنی قرآن خواہین	او کی اعمال سب لبر کا	جیسے اتفاق ال ہوا
جو او مارا خدا نتر سار	افکم لیسیر وافی الارض	جیسے اتفاق ال ہوا	

فَيُظَرُّوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَدَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
وَاللَّكِرِينَ امْتَاكُهَا ذٰلِكَ بَرَاتِ اللّٰهِ مَعَالِ الذّٰلِیْنَ اٰمِنِ ا

کیا سنیں ہی سپر بک	وَأَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوٰلِيَ لَهُمْ	بے زمین تھے وی لوڈو	ع
پس نظروں کرین پھینک	ہو گیا اور کا آخر از انجام	وی جو سب اوشی از فرجام	
بر ہم اسدنی اونین بار	یہے فرما کے قہر کیا بار	ای ہی ہنوز کمال	
یہ عیوب اہل ظلم غنا	اور یہ نصرت لبر منقا	ہے ریش او کھالی ایمان	

اور مخفی ہو جین گند	کوئی اونکا نہیں فریاد	ابا سجاوی ندر ابی کو	بے معرفت کار ساز ہو
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ مَجْرِي مِنْ			
بے شک وہ جنت ہے	تحتها الأنهار و	کر کے نفل کہ اپنی نگاہ	
داخل اونکو کرے جی لای	ہو گئے مری تیکوئی بڑ	اون بہت تو نہیں ہی	بے بختی سے جلی میں انا
وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَمْتَحُونُ وَيَكُلُونَ كَمَا كَلَّ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَشْجُومَةٌ			
اور جو لوگ رکتے ہیں	اموتی ہیں رستی بھڑا	اور کھاتی ہیں کھلی بڑ	حوض و غنعت میں خوب
اور آتش مشق اونکی ہے	بے وزن میں گھسائی	حوض و غنعت کی میں	اور سلمان وضع جنت
وَكُلَّ يَوْمٍ مِنْ قَرَابَةٍ يَسْتَلُونَ مِنْ قَرَبِكُمْ الَّتِي أَخْرَجْتُمْ أَهْلَكُم مِّنْهَا وَكُلَّ يَوْمٍ			
اور بہت بیان وی	تین بہت سخت زور	تیری بے سی ہی من	جسے نکلے کیا جہاں من
بے اونکو ملاک کر ڈالا	کہ ہونیں کی یک بڑا	پہنیں تا کوئی طرد	تا کہ ہوتا وہ مشرف بلا
أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَبْسٍ مِّنْ رَبِّهِ كَمَنْ زَيْنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ و			
کیا بھگ کوئی ہی جنت	اتبعوا أهواءهم	اپنے رب کی بطور	مغیر
مثل اس شخص کی ہی	کہ ہوزیت دیا کیا سو	اور ہر طرح گناہ و	نصو
اور چلین ہیں اپنی چاہ	ای دل اپنے کی ہوں	بے جوہل اور اسکی	رکتے ہیں نہ تواد کی
حال اون اہل خلد و نیک	مثل الجنة التي وعد للمتقون	کہ ہے موجود مردم تقو	
یعنی اون میں سچی ذرا دل	جو ستا ہیں گلہ ہوا	اور اسکی کن چوہا	خبر
ای گمن ہو بخلائی النار	یا کہ وہ بد ہے سر	اب صفات بہت بڑ	کر تلاوت تو اسنہ بناو
فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ			
وَأَنْهَارٌ مِّنْ حَمِيمٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصْقًى و			
وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَعْفَرَةٌ مِّنْ ذُنُوبِهِمْ			
اور میں نہیں ہیں اب	جسے اوصاف میں	اور نہیں ہیں	کہ نہ جلا بکھو نہ لگا

یہ ہے ایسی جگہ جہاں لوگ جنت میں داخل ہوتے ہیں اور ان کو وہاں سے نکلنے کی اجازت نہیں ہے۔

یہ ہے ایسی جگہ جہاں لوگ جنت میں داخل ہوتے ہیں اور ان کو وہاں سے نکلنے کی اجازت نہیں ہے۔

اور اولین میں ہر شہر آرا	لذت میلکان لہذا	اور نرین میں شہر بہشت	کہنا ایک ہی صاف شہر
اور اوکو بہشت کی اندر	ہر طرح کے میں سب اور شہر	اور آمرشش قصو و دوزخ	او کی بے وہاں ایچو
ہر بہشت کی گھر سدا بہشت	چار انار اس صفت کے وہاں	اور اوسنی سبھی ہون ان	بعض کے گہر میں ی خطرو
اب ہی بعد از بیان این بہشت	حال محنت کشان نر شہر	یعنے وی اتقیا کہ میں سحر	اس صفت بہشت سے بخبر

كُنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُعُوًّا مَا كَفَرْتُمْ بِمَا فَطَرَكُمْ اَمْعَاءُ هُمْ ۝

مثل اوسکی ہر جو ہے جاوے	محسن مار ورتقیر من قید	اور تفرین مل علی بن یزید	کہ بہت کہوتا ہر جو شہر
پہر کی بار بار وہ پانے	ای بفرط حرارتہ وہ پانے	او کی آنو کو سبیل نر	یہ حکمین کے بجای نر
اگلے آب بقول ہستاد	وَمِنْهُمْ مَنْ لَيْسَ لَكَ	ہے مجال سنا تاج او	

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا

اور کوئی ہی اونہیں اور کو	کہ وہ کہتا ہے کان ایڑ	تا وقتیکہ جلد امین نکل	تیری نئی دیکھی تو مگر
کنے لگتے ہیں انہی کو کہیں	وی جو بخشے گئی میں علم	کیا کہتا اوس دلی آ	ہنے وہ بات کہتے سبھی
بعض نے اسطرح یا تجتق	کہ وی اہل نفاق بی تو تیر	بزم خیر اور میں جانہر مو	سننے قرآن یا کہ خطبہ
پہر جو اوسن نرم سی نکل آ	کہ نہ وہاں اور بلیدین جا	پوچتے یوں بظہر نر نکل	علما صحاب سے اہل
کہ وہ کیا بات اور حکایت	جس کو کہتی تھی سول	یعنے اوس بات کو نہ سمجھی	ہو کہو سجاو تم بلف کھ
پس ہر فرمان خالق برتر	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَعِبَ اللَّهُ عَلَىٰ	آی جبریل یکیک لیکر	کہ رکے ہر جبرائیل
یہاں ہی لوگ ابتدا اور جہل	قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝	اور علی میں واپی جانہر	اس سب سے بہتے ہر کھ

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو لوگ راہ پر آئے	یعنے ایمان اور یقین لا	کردی و کوز زیادہ افزو	رہا سوجوہ محمود
یا بر ماویہ سوجوہ کوئی تیر	اسماع کلام خواندین	اور فرمای او کو طعنا	او کی پر سیر کاری اور تیر

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَفَقْدَ جَاءَ



نصحا  
عجل

اسْتَرَاهَاءَ فَاقْتُلْهُمْ اِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ

ابن کئی بن کئی سوکمان سی مینا کو پہ غرض اون نشانوں اور ذوق القربا سے مویو جان آجی گاہ	یکہ اون پاس آئی ناگا جیکہ آوی وہ گئی کو بشت سیدزین زانا فَاعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَعْتَضَ لَدُنَيْكَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	کہ تحقیق ہو بخین اسیر مانے اونکی سرخط پادشہ خسکے بشت کی تبادول اور مردان مومنین کے تیز کہ نہ نمایان نشان بول اور وہ اللہ غفور رحیم کیا ہی موقع یہ بھلا آیا	اور کئی کی نشانیاں ای سو او سکری و قاجاند ایکد سے منتظر تے کل جیسے انوار میں کبا ایشاد ما کہ مہر ہے گراہ
اور تو بخشو الی اپنے خطا مومنوں کے لیے بطور توبہ پس یعنی ہر کوئی ہر وقت پس فرمای دو دعائی ہر کرا جو تو پیشہ امانت امتان باگناہ گار بیا	اپنی خالق سے ای نبی بنا ہے اس سے ایک جاؤ ہو گئے ہو زین صفت خدا ہو نہ حوران مومنوں کی نا امید از خدا خبر باشد	اور وہ اللہ غفور رحیم کیا ہی موقع یہ بھلا آیا چون نشان شفاعت کریگا اور وہ رکھتا ہی دس طرف	اور سنواں باغین کے تیز اور مہر خلاف و عدل اور کئی بنیں اور رحیم فارسی میں جو کر گئے ایشاد ایف بزائم مایط طعرا تو آرز امیدوار بیا
اور خدا اجتا ہے تریا عجل	عجل	عجل	عجل

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ فَاذًا انْزِلَتْ سُورَةٌ  
مِنْكَ وَذَكَرْنَا الْقِتَالَ لَذِينَ لَدِينِ فِي قُلُوبِهِمْ قُرْصٌ  
يَنْظُرُونَ لَلَيْكَ نَظَرَ الْعَيْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ مَقَاوِلِ لَهُمْ

اور کہتے ہیں نبی جو بولے پہر توبہ کی ہو گئے نزل اور ہر ذرا او میں ہر نزل کتے تیری طرف بن ہی سوزنا ہی وہ ہے ادا کو	کیون نزل ہو جو بولے ای بفرمان جو جوبل ای لڑیکا او میں ہر نزل جیسے کنی سے آجی ڈنڈ نفرہ ہو ہی ہر نزل	ایک سوڑہ کہ حسین ہوا شاد ایک سوڑہ کہ ہے حسین دیکھنے تو گے وی کو غصے دہیواتی ہی حسیب مولوی نبی کہا کہ ایانہ	ساتھ کفار کی قتال و جلا حسین تاویل اور نہ نہیں کہ ہے کئی و لو کی ایانہ موت کے جسے محض ہو کر ظلم کفار کہیں آواز اور
---	--	--	--

ع

<p>مانگتے ایک سو۶۴۰ ہو سکے جو کہ ایک لاکھ شہزادہ کی شہنشاہی جیکہ ہفت کمال کی</p>	<p>مشرکوں کی مذہب جان سی وقتہ وی گزرتی اپے آنکھوں نے زمین سے روشن آنکھوں کی کھلی</p>	<p>کرتے یا زوتہ ہی لنگ جیکہ آیا جہاد کا فوج کہ ہمیں کاش کریں جیوں ہم مرگے زینت رولت</p>	<p>کہ حکم جہاد کے وہی جنگ کے لوگوں نے جہاد کیا یہ قال جہاد ہر صاف ہوئی آنکھوں نے جنگ کی</p>
--	--	---	---

طَاعَةُ وَفِي الْمَعْرُوفِ فَإِذَا عَزَمْتَ الْأَمْرَ فَلَا وَصَلَ قَوْلَ اللَّهِ كَانَ خَيْرًا لَّهِمْ

<p>مانا حکم اور ہے تو وہی ہے بہت اور خیر ہے راوی کہ مانے اگر شریعت پہرے خدا کو ہی اور بڑی سی اور پس بہلا ہو وی</p>	<p>کام اور کا ہے ہر طرح سے تو وہ بیگت حال پیشہ</p>	<p>یہ بر وقتیکہ یہ لے کر اگر سولوی فی خلاصہ ہر طرح مانا ہے پس بہلا جان</p>	<p>تو جو ہے زمین اگر سے دین کی اگر پر لکھا اوس انکار کیسے لو این تو میں جنگ ای رجا یہ تم</p>
--	--	--	--

<p>کہ اگر تم ہو اور کا تو تم پہر جو باب یہی عرض بعد ان کی ای حکومت</p>	<p>یا حکومت ست و حاجت اُولَئِكَ الَّذِينَ فَأَصَابَهُمْ بہن حق کو نہم کرنے</p>	<p>ادانے تم یعنی تنگ اور کہا بہرے سمجھو</p>	<p>ملک میں ہو آئینہ کو تو نہ کریں جسکو نصرت و بعدت یہ کہ لوگ اور</p>
--	--	---	--

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا

<p>کیا نہ تہ بہرے سے وہ</p>	<p>کہ وہ جو کہ وہی فعل</p>	<p>یا میں میں اور کہ بند</p>	<p>فعل اور بکلیدی</p>
---------------------------------	--------------------------------	----------------------------------	---------------------------

روز و شب بیکدیگر سیرت سیرت	پڑھنا سنا تہ نعت خیر و طوبی	بعثت سید لوی سیرت	کتبہ میں ہی ہوگا کوشش
از سر مقدم بننے عیب	رنگ خاور بولڈ جین	منبتہ سے تہی بیکدیگر	ادب و ادب کی طوبی سیرت
جان ازاد بگری راہ	بخت گشتہ ہیرے ہاکا	روز و شب سے بیکدیگر	لائی خفاش و ارد بکرا

لَا تَلْعَنُوا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ آذَانِكُمْ هُمْ مَقْتُلُوا قَوْمًا  
 تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمَلَىٰ لَهُمْ ۗ

راہ دین غنیمت سہرا	بیچھے اس سے کہ کس کا بوجھ	پیٹوں آبی پی بوجھ	ایگان می جو پھر گنہگار
ای نکر تہی مارین بھیل	اور اسدوسی ہاڈو تو پیل	یا کہ آسان کہ مانی ہاڈو	دیورنیت ڈالائی بی بونو
فائدہ اسکی اوس لیتی جان	جو سمجھتے معاف قرآن	بو جیتے کیوں جہا کو بونو	مولوی نی کہہ کہ افسانہ
تور میں رنگ نقدی حنا	کہ اگر کو جگ سے ہونیا	یہ خیال ہے وہ میں لائے بونو	اور وہ ایمان پیرت بونو

ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا مَا نُنزِلُ اللَّهُ سَطْرًا عَلَيْهِمْ  
 فِي بَعْضِ الْأُمَمِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ۗ

اون ساق سے جہا بونو	کہ گے وی جو بونو کنی بونو	اور یہ تیل اس سب بونو	ہے وہ سوتیل اس سب بونو
صرف نصرت ہون اور ہم	کہ اطاعت کرن کہتا ہم	جو اتوار خدا انجو سونو	اون سب حکام میں تونو
بہید اوکی ہین و سپاہ بونو	اور خدا جاتا راز اوکی	جو کہ جنگ با ہمیں بونو	بعض کاموں میں بونو
وی ساق بدم کفنا	یا لگی کوئے اسطرح گفنا	اوس خداوند پرین بونو	کرتے ہیں سونو جو سونو
بلکہ باصرہ تبار ہون با	تزلزلن جسے ہم کہتی ہما	پر تبار میں صرف تبار بونو	کہ اگر یہ ہوی سلمان بونو

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّيْتُمُ الْمُتْرِكَةَ يَتْرِكُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَذَانَهُمْ ۗ

ای کرین قضا اوکی روح	جبکہ لیون فرشتہ اوکی	یا بھلا کیسے موت کو دین	پہر سدا کیونکر او کا قوی
پہرے دشمنوں سے جان بچتی	اور اوکی وی پیشین جو جھوتی	پہرے سے جان بچا	ماری ہونگی اوکی منہ کہ
	پس حکیم ہدیت نقاؤی	یعنی کیونکر بچیں موت سے	
ان بہت اور سب سے بچو			یہ توفی و ضرب انجو سونو

ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ اشْتَعُوا مَا اسْتَحَطَّ اللَّهُ

کہ جلی او کی حال ہی میں اور اسو علی کہ سب سے بڑے	جسے غصے کیا خدا کی آرزو یعنی کرنی لگی مردگار	وہ شہدائی بھلیہ غصہ سہار اور خدا کی خوشی ہی گھڑ
بہرے کے باطل اور جو نام جیسے اظہار نعت نہیں	حق تعالیٰ اذنی کہیں گام ای در آجائے گے او کو	جس سے خوش ہو حقیقتاً اور چلنا بنے کے فرمان بہ
کیا بھلا کرنے میں کمان کہ نہ ظاہر کری کہیں دیر	اُمّ حَسَبَ لَکَ دِیْنِیْ فِیْ قَلْبِیْ وَہُمْ مَرَضٌ اَنْ لَکِنْ یُخْرِجُ اللّٰہُ اَضْعَانُہُمْ ۝	حکے دین نفا کیا ہی ہوگ دین حضرت کے اپنے اور ا

وَلَوْ نَشَاءُ لَارْتَدَّ بِکُمْ فَلَکُمْ فِیْہُمْ فَاعْرِفُوہُمْ

اور جو چاہیں ہم آپ سے سو خدا کی قسم کیا بچان	بِسْمِ مَاہُمْ ۝	تو دکھا دیوں بجا بونی
آدھریجان لیری نواؤں یعنی صورت صواب بڑا	تو نے چہرے توئی میری ای لاکت اوس ملک	اؤنی چہرہ پہا جو نسا کے بے نین سخن کے اسی سخن
اور جو بد بوجھ نامی لوگو جانتا، مہارے کا کوئی	وَلَکُمْ فِیْہُمْ فِی الْحَقْلِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اَعْمَالَکُمْ ۝	سوی تو یقین حکم بہرین با تکو آخر نساب اعمال

وَلکنہو لکم حتی تعلموا الجاہدین منکم والظہیرین ونبوا اخبارکم ۝

اور تم آنا میں گئے بیت تم میں اعدائے لڑنے لوگو	تکو اور جاہدین بیان اور شفقت پر انور انکو	کہو کر ظن کو تا میں ہم ای یقین پیش آئیں ہم
خبر کو مہارے ایروم تا کہ سچ اور جو ہر طور	امرا ایمان میں کتے ہو جو نین مٹنی سے اور کو ہم	ہکو انہی سے سب سے اعمال بعض قرآنے ناسا کو پڑا

لَا الَّذِیْنَ کَفَرُوا وَاَصْدِقُوا عَنِ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَاَعْنُ اللّٰہِ وَاَعْنُ الرَّسُوْلِ  
وَمَنْ یَّکْفُرْ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰی لَنْ یُضِلَّہُ اللّٰہُ سُبُوٰطِ الْعَمٰلِ ۝

بگمان ہی جو لوگ ان کا اور سچے وہی خلاف پیغمبر	جون ہو وہ قرینہ بد کردا جبے اس کے کس حکا ہون	یعنی لوگو کو دین ایمان بڑھ کی تورت بہر کسی نسا
--	---	---

نہیں مہنا سکین غیر زندہ	کہ خداوند کو می گویند	اور فرمای جذب و طرز	انکے اعمال کی تشریح
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَكُفُّوا أَعْيُنَكُمْ			

ای وہ لوگو جو ایمان لائے	ماتو حکم خداوند اور فرمائے	اور یا تو وہ حکم تم تکب	وہ جو فرمای تکوین
اور نہ صنائع کرو تم پر	ای عجب و دریا و علم	مولوی بی لکھا کہ شن	جس قدر مختصرتین او مشائرتین
جو نہیں حکم سی کرنی	تو ہی جوئی میں متفقین	اور اگر دل کن خواہن	تو ہی نامی ہوئی یا تھین

لَا تَلِيَنَّ الدِّينَ كَهْرًا وَاصِدًّا وَعَدْنَسِيْلَ اللَّهِ ثُمَّ مَا تَقَا وَهُمْ كَقَارِ

بیگان و جو لای ہیں گا	فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ	جس طرح سے فریش باہر
اور وہ دکا اور سون لوگو	راہ اسکی سی مانع ہو	اور دستہ فر کفر لایگا
	تو نہ بخشے کہہ خدا انکو	اور رکھی لگ میں سدا انکو

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامَةِ وَأَنْتُمْ لَا عَلَوْنَ فَصَلُّوا  
وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَكُنْ يَتَذَكَّرُ أَعْمَالَكُمْ

سوسے سے ہی پیش تم آو	یعنی بودی نہ تم ہو ہی جاو	اور بلاؤ نہ کافر و کونتم	جانب علم صلح الیوم
اور حالانکہ تم مہمالاتر	یعنی غالب ہو اور فرمائی	احمد اسکا کتاب ست	نفت و عون ساسکی آو
اور نہیں جبریں کھارنار	تسے سربلایا تمہاری گا	یعنی غم سے بہا کر ایجا	صلح نفا سے نہیں شان
اور جو کجہ صحت نظر	تو زو او درست ہو	جو کجی فضل از بدنام	سوز و غم میں آئی نام

لَا تَأْتِ الْخَبْرَةَ الدُّنْيَا لَيْبٌ وَلَقَدْ لَدِينًا لَكُمْ تَتَّقُونَ أَتَى كَمْ

اسجا کی حیات تو مانا	اجواد کم و لا یسئلکم اموالکم	کسیل ہے اور جی کا ہونا
اور اگر تم یقین لاؤ	اور بچے ہی پیش آو	یعنی عجبے میں از دو با
اور نہ مانگی گا از دستعالا	تسے اول جبریتہارا	بلکہ تھوڑے وہ شمارا
جس طرح عشرت و رب عشرت	اہل یقین گرنی میں با	کہ خدا بلونان کرام
کھان و کافروں سی	در فتح و ظفر کو کھلایا	خروج کردا کی مال

جس قدر تہا وہاں خرچ کیا جو طلب تم ہے وہ کری	اوس ہی صد خیر لایا کرو اے حکم ہے یہ تو کو عام	کہ خداوند پاک کو دو جو نام پر کری ننگ و پتھر کمار
یعنی صرف سبالتہ ہو کر	طالب کل مال ہو اور زر	تسے وہ چاہتی گی نغنا
تو بخیل سی میں آوتم	بَخَلًا وَيُخْرِجُ اضْعَانَكُمْ	دو نہیں خج شدلی سی لیرا
اور ظاہر کری او نیز پاک	و کی کیے تمہاری اور ساک	اور نغو تانہ بھی اسکو کہنا
تای تاہنٹ برتی ہو جی بیٹا	هَآئِنَّمْ هُوَ لَا تَدْعُونَ لِنَفْسِكُمْ	رغ کی ساتھ برتی ہو نغنا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَخِلُّ وَمَنْ يَخْلُ وَأَمَّا يَخِلُّ عَنْ نَفْسِهِ ط		
سنٹے ہو تم جماعت مرم	کہ ہر ایک بچا جانی تم	یعنی کرتے رہو زکوہ پاوا
یا با مرزا کرد اتفاق	یا ہر کارنیک با ماطلا فر	کہ نہ دیا ہی وہ بہ بدو
اور جو کوئی شخص بوی نہی	سو نہ دی گا وہ آجی بخت	اور واجب خود بخود خود
سنٹے ہو تم بیان جو فرمایا	صرف بغیر کیے آیا	یا کہ سال ہے وہ بی ترا
یہ تمہاری پہلی کوئی شاہ	تا خیر آیا اور کسی حد نہ	سو کوئی کیا ہی جسی شاہ
ہے خدا بی نیاز بنی بیٹا	وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ	اور سہیڑھے بنی اور
اور ہے اسد پاک بی ترا	حاجت مال کہ نہیں کہنا	گر یہ بخت اور تیج واپ
پس کرو اوسکی رہو میں نغنا	تا خیر آیا اور کسی نغنا	اسکے وہ چند تم تراؤ
وَلَنْ تَسْأَلُوا السَّئِلَ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ		
اور اگر پیرا اوس سے پڑی	وہ جو فرس اوسنی کو یا	یعنی نکو تباہ کر کے خدا
پہر نہ ہو تو نیکی و پتھر نہ	یعنی صرف بخل و زکوہ	کہ از بخلہ ایک سے سلمان
یا کہ میں قوم سی غرض آ	یا کہ اہل میں میں فقدا	جیسے انوار میں کیا ارفام
ایک سو سو محمد کو	نیر بخشش کا کہ سیدہ نو	بخشے ہر لیے رسول اللہ
بس قدرش نام نہیں	سہر قوم و گناہ بختا وہن	کہ طہون میں طرفی خجڑین

۲  
 ۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

رکعت چھ وکی تو اسکو	تائز ہون کے بعد ہر حصہ	دو جو ہر دو میں پندرہ	خاک کھریں اور کھڑکی
سورۃ فاتحہ کو پندرہ دن	سورۃ الفتم مدینہ وہی تسع وعشرون		
آئینہ کی سرسبزی	ایہ وکلما تھا خمس مائتہ وستون		
کلمے اور کئی نونہ اور	وحر و فہا الفاء و اربع مائتہ و ثمان		
آؤ کر کے شاد اور کئی کعب	وثلثون و س کو عھا اربع		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل تحف سے یہ فرمایا	سال ہجرت کا چھٹا	سید الانبیاء کی توجہ	کہ وہ مکہ میں آئی ہجرت
لا کے عمرہ سجا باہلیا	کرنے لگتی میں حضرت	سے کرنے کو صحابہ	و اتھ کی وقوع کوئی
پہلے ہی سال اٹھ کے بعد	پیر کے روز غزہ و یقید	ساز و برگ سفر ویا کر	عزم عمرہ کا دل میں
ہو کی رکبتا قصوی	لیکے تر شہنے ورس	ذو اہلیفہ میں فتح	بشرط احرام کی بجائے
پس محل ماوت رکرا	اور تقلید بعض پیش کر	اور بعض کی کہی خود	باجسیدہ میں ہونے کا
پس روانہ ہوئی سولہ	میدرہ سو صحابہ	یا کہ لے لیا روشتہ	آپ ہمراہ و بلند تھا
گرچہ قوم قریش کو فرمایا	رکتے حضرت تنہا	لیک تہا یہ قدیم سی	عہد رسالت کی تھی
کہ نہ ہرگز ہی اپنے دشمن	چ عمرہ ہی کوئی تھی	اور حرم میں کسی	جان و مال سے نہ
الغرض مقدم نبی کی خبر	سز کو سننے قریش کے	نشہ شہر کئے سی	بجسار دینہ و دست
مشورہ اسطرح کیا باہم	کہ بہ کہ یہ چہوین اسکو	اور در کہیں ہم طواری	ہو کے ہر طرح سے
پرست آدمی کو اکتا کر	جا پر شہر سے کل باہر	ساتھ لیکر قابل	ہو کے آمادہ و غلام
فصہ کو نہ بقطع راہ راز	پہنچے وہاں تک	کرتے جہاں ہی اپنی	مردم دیدہ و ظون
یعنی اپنے نظریہ و روانہ	اوسکو کعبہ دہانے	بیٹھے اور جہادنا	جسے ایک تھی وہی
نہ اوستے کہ یہ لوگ اوشاک	زجر سو سو طرح	جب وہ تھی اسکی	وی جو لوگ کے نیل
کئے اسطرح سے لگا کر	کہ وہ آؤ تھے	برای حضرت	اوسکے تھکنے کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

<p>بلکہ چنے کی اور کسی روٹی کی پس تم کہا کیوں نے کہا پروہ اوٹھی اوٹھی بن گیا پس مزدکش ہو جی ہاں پس سے لیکے آئیں صحابہ یا کہ اب مہن کوئی ہن ڈال پس جدیدہ پر یک یا گاہ گرچہ گذرا کالی کو اصرار اور اس ضمن میں نے زنا وہ جو صبر و خشکی بیا یا وہ جو خیر سیری لوٹ ہاں تب یہ ہو چکے کہ راجل کہ وہی ہونے مقرر ہو اور کہ اس گروہ کی تبدل اور خوشنودی خدا کا بیان</p>	<p>حسب بعض نسلیت ناگاہ کہ میں تعظیم کعبہ لاؤں بجا راہ سے پہر کے آئی بر چادر اپنے مارو کی ساتنگی ہاں خواجہ دین کے پاس کوہ است کر دیا اب سی وہ مالال روقت افزا ہوئی سول لیک رہے نہیں چو کہ پیش آئی بہ بیتہ الرضوان اور سکا جو بدل بہت پایا اہل محبت کو صرف ہوا لای حضرت یہ یک کجیل دیکھ مسمون خواب کے توفیق یعنے ارشاد وادی حق میں</p>	<p>یعنے کعبہ سی حق روٹی کہا چو ڈون دسکا اور بن گیا ہے جدیدہ نام جہا کہ پہر ہوا اب جاہ جن باؤ پس فی طلب کہا بار ماکہ تیرا زمین یک ڈالیا سدا باب قول کعبہ ہو حاصل عقدہ بعد قیل نہ پس معادو ہر جناب سول فتح خیر ہوئی جو بعد جوح اور اس خواب کا طوفیوم اور میں باو عدل توفیق اور کہ اور میں جکت تیل جو مختلف کے ساتھ شہر آگ</p>	<p>قیل محمود صبر رو کا ہنا گرچہ چڑھو کی بو میں کئی اب جہا قلیل ہاں کا تا چاہا اسکے ہوئی بیان ڈو اپنے رب سے بجا طیاران کہ نہایت وہ جوش میں آیا آی مانع قریش خدمت کو صلح اور کافروں کی اسل میں دن کی و کعبہ میں ہے از انجملہ ایک سکا توفیق سال آئیدہ پر ہوا مرفوع اور کہ سنا توفیق جس باعث ہوئی توفیق نہ گئے ہر کا ب پنہر باہر اہل بیتہ الرضوان</p>
---	--	---	---

اِنَّا فَتَنَّاكَ فَتَمَّ مَشِينًا ۝

لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَلِيَتَمَّ مَعَهُ عَلَيْكَ  
وَيَهْدِيكَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَبْصُرَكَ اللَّهُ تَصْمِيرًا ۝

<p>بیگمان ہمیں نسخ دی گویا تا کہ بخشے تیری تین اور تا آگروہ کرے اتام اور کہ حضرت وہ دکھار</p>	<p>ایک نسخ میری خوشنوی وہ جو آگی ہوئی میں گناہ اپنا احسان تجھ پر لانا واسطے تیرے حضرت بار</p>	<p>یا کیا ہے حکم تیری تین اور تا آگروہ عفو اور جہا تجھے وہ سیر حضرت غالب و زور</p>	<p>فتح سے وہ جو کجیل وہ جو جہے سے گناہ یا وہ گناہ تھے وہ سیر جس تو غالب کے</p>
---	---	--	--



<p>اوس تھامی جو پورا استاد          باوجود مغیب ہر مذکورہ          فتح کہہ کا جو سب سے پہلے          شہر کہہ میں منجھو آئی کا          یا اس آیت سے پہلی تھی          ای یہ درجی خباب سے          کہ غایت اپنے وہ اس          یا ہے پہلی گناہی ایما          اور پچھلے گناہی مراد</p>	<p>وہی وہ فتح کہہ بیان ہوا          کہ اوس سال میں جو پہلے          جسے انوار میں کیا تشریح          سال آئندہ ۳۰ بنی ورا          یا کہ تھا قبل فتح جنگ          تو نہ پای میں بردبار          بخشنے اگلی اور پچھلے جرم          ذنب خواؤ بود البشیر          جرم است کہ وہ جو اسناد          دیکھہ تباہ و کوار و غمگس</p>	<p>تخون محاذ منہ مایا          باحدیہ کی طرح ای بار          یا قتیضنا عرض سے بیان          ما تقدم ہی مراد بیان          تا آخر اسی وقت سے جان          اور نہ فرمائی یہ کیس کو ہا          اگر چہ بخشنے گت بہت میں          کہ دم زلت صفا          کہتے ہیں وہی تھا بہتیر          یون تشریح کی اور تکلیف</p>	<p>لفظ ماضی ہی اس سے آیا          اچھکے لفظ فتح سے اخبار          اسی دیا ہے حکم اور فرما          میں از وہی جرم اور عصیان          بعد سے اوج کے عصیان          حج بن سید ستودہ صفا          دیکل ہی سخن ہی مؤمن          سلب وہی بن تھی یہ          بحدیہ سخت تھی ششدر</p>
---	---	---	---

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزِدُوا إِيمَانًا  
 مَّا عَرَفْتُمْ وَاللَّهُ جُودٌ عَظِيمٌ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

<p>وہ ہی ہے جس نے انا          اور مخصوص ہیں خدا کی تلو          اور با حکمت عیان بنا          اور جو بوز میں جو ارشاد</p>	<p>دل میں خیر اور کی جو میں          جملہ افواج آسمان زمین          ہر شے سے اعلیٰ کا چھان          میں عرض اوس سے حلین</p>	<p>ہا ہر باور میں عین ایما کو          اور حضرت خدا وانا          وہ جو فرما آسمانی خوف          اب تعین اس کی انجام</p>	<p>انہی ایمان ساتھ وہی جو          خلق کی کھلت کا تیار          اوس بیان میں ہر شخص          اور ہا ہر ایمان اور ہم</p>
--	---	--	---

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
 وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قَوْلًا عَظِيمًا

<p>تاکہ لاوی عین و انکو          رہے وہا میں و سداؤ          ہر جہ بہشت میں لانا</p>	<p>اور عین و انکو کا          ہر طرح کا جہنم فراوان          یا کہ دورانوی جرم فرما</p>	<p>اور ہر شہر میں بانبات تہا          اور کری دورانوی وہ          تہا وہ ایک نور بزرگ</p>	<p>ہتے ہیں جتنے سے انہا          اور وہی کبیرہ ایمان اور مانا          یعنی بوزی عظیم شہر</p>
--	---	---	---

کرتے ہیں جو لوگوں میں	طلب خلد کے تین نقصا	جان زین الجحیم سے کی	کے یہ ہیں کیا نیکان
وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السُّوءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُم			
اور تاکہ وہ مسند بنے	وَأَعْلَلَهُم جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا		کینے واسے ذکر اور انکو
اور بزرگانِ مشرک کر دئے	اور بہ لہوانِ مشرک کر دئے	کر نواسہ جو ہیں کیا اور	حق تھا یہ بدگمان بہت
پڑ پڑاؤن میں یہ پھیراؤں	کرتے جسین گمان یہ ہیں	اور غصے ہوا خدا وینہ	اے شکارا وینہ کی گیسر
اور کیا اونکی واسطے بنا دے	تہرے اور خدا دوزخ تو	اے بزرگت ہی دوزخ	آگ ہی گرم دوزخ ترا زخ
ظن ہر جو ہو ایساں ایشاد	اوس ہی ہر امکان را	کہ مدینی سی وی ہوا	جب لگی جتنے مانڈ کر اوم
رہ گئے عذرا اور بیانکہ	بعض اہل نفاق ہے گھر	یون وی سمجھی کہ وہی سمجھا	ہو زین اس جنگ میں نہ ہوا
کہ وہی سوز دین اور بہت	اور کا ویس اور میں ہوا	اور کفار نے کیا یہ گمان	اے ہیں و بنام عہدین
اور لیا جاتا ہے میں دستا	وَلِلَّهِ جَنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا		ہو کہ مشرف بافریضا
اور میں حضرت خدا کی	اور ہے حضرت خدا غالب	جگم و اونکی حکم کا سب	نہ ان سپہ ماورین
إِنَّا أَرْسَلْنَا سَاهِدًا وَمُنِيرًا وَإِنَّا لَنُؤْتِيهِمُ اللَّهُ وَسُلْطَانًا مُّبِينًا			
ہم تو آئی ماورین مجھی	اور خوشی اور سنا بولاد	تا کہ لاؤ یقین المروم	جگو ایجا خبرت کیش
دینے والا گواہی ہے	یعنی ہمیشہ کے تہمت ہیں	اور تعظیم اوس کے لڑ بجا	اے کہ قوم آدب گاہ او
اور تاقوت دہو دے گی	یعنی تہمت اور خدا کی تم	سب اور تم کو گھر	کہ اجابت وقت میں
اور جو لوگ وہی کی تم	إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ		اوس خدا کی اپنی خبر نام
یا تو ہر قوم نماز سب و نام	یعنی آئی ہیں نہیں عیت	تجسے بیان عہد مگر	کچھ جیسے اسنو دہیر
جگمان و جو میں ہا ہا	ہر سب حضرت خدا کے ہا	ہے اطاعت تمی نہیں	جس طرح سے اطاعت ہا

نہ

خاک و زخمی ہوا  
سب از سال  
۱۳۵

الف

بولی فی بیان کیا ہم	کہ طاقی ہی ہانہ ہی اسم	قول ہے جبکہ پیش آتی تھی	عہد بیان کسی ہی تھی
پسے ہوتا تھا از پے اسام	قول بود بخاطر اسام	بیروہ جس میں مرکز عطا	رکتے آگے ساتھ ہی
قل او کا لاؤ نہیں ہتا	بیکلہ فوقی آید نہ ہر نہ قمن نکتہ		زندگی تک نہ ہاگ تھا
دست امد یعنی زور خدا	فای تمائیکت علی نفسہ		اوی ہا ہنہ سے یہ کھو
ہر جو کوئی کہ شور قل اترا	تو نہیں اس خبر کجا	کہ وہ آتا ہے تو کسی شہ	جان آہ یہاں ہی کجا
یعنی اس نکت کا وزن منہ	ٹٹے اوس شخص کول	اہل تعین سی ہوا سموع	ایسی فاعل ہنہ کجا
گن لے اذکو کہ ہن ہی گوتہ	اور سوم نفس عہد ہوا	پس فیلہ و در ظلم کو تو جو	اور کہو عہد کجا تو

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْكَ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

اور جسے وفا دہ کار کیا	جسپہ امد سے فلر کیا	تو وہ فرما کا شتاب عطا	اوس جانین اسی لڑا
ای کر ہی جو سابقہ پورے	تو سے جنت اوس کو ذکا	منہنای علیہ ہ جو با	اوسکو باغض شخص لڑا
اور سیوتی میں ان جانی	بعض قرآنی غیر ضمن ثابا	ہی اس بیت سی ظاہر عطا	سریر حال عہد اوس
اب کہیں جسسی اے بیٹا	سَيَقُولُ لَكَ الْخَالِفُونَ مِنْ الْأَخْرَابِ		وی جو بیچے رہا ہوا
ہم تھے مشغول آل ابن	شغلتنا اموالنا واهلوانا فاستغفرنا		اور اہل دعیاں آہیز
پس ہا کیسی مسافری چاہ	يَقُولُونَ يَا لَيْسَنَّا مِمَّنْ يَقُولُ يَهُودُ		یہ تخلف ہوا جو ہے گناہ
کتے جسوں سے اپنی ہیں تیز	وہ جو ادنی قلوب میں تیز	میں اس تک ویر شان عطا	سریر ہی قابل عراہ
متخلف ہوئی تھی جہا ہم	جسوں غفار و جہنہ اسلام	اپنے گہرہ گئی دی اعمال	کہ سابقہ تشیل مال اعمال
نہ گئے ہر کا بے جنب	کارزار زمین سی ہر کر	تو ہر اسے ہی زمان	تا وہ ضعف غیر اوز کا

قُلْ مَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نِعْمًا بَلْ كَانَ اللَّهُ

کہ ہوا کون شخص اک ہو	بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا		انکو امد سے کجا ہو
کہ وہ چاہے تھی ان کو	یا تھے جہا ہی نکتہ	کہ ہے حضرت حق ابرہم	اوس کجا کر کجا ہو
	رکتی ہا اہل خبر و ہر حال	اوس کوئی نہیں جہا حال	

عہد جہنم

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيَّنَّ  
ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ ظَنًّا سَوْءًا وَكُنْتُمْ

بیکہ نہنے کا گمان کہ نہیں  
فق ما بورا ہ

اپنی لوگوں کے اور کہ نہیں دل نہ بد نہیں یعنی بڑا اور جو اوس کی بات اور جو کوئی نہ سامنے	بلکہ اے امین قریش اور قوم ایسا کہ لوگوں میں شیطان اور کہ تیسے ظن اور اٹل	یا کہ آہستہ کیا یہ خیال ظن بہ تاکہ دین میں غفل فرقہ ہا کہیں ہا مردم اور نہ اوس کی نبی یہ نامی واسطے ہا فروزی و فرزند
--	--	--

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا ذَكِيمًا

اور ہے حضرت خدا اور دیکھا ہر طرح کا	شابہ جہاں سامان زمین جسکو چاہے وہ از قہر	عفو اور کے قصور و عا اور ہے اللہ بخشنے والا
--	---	--

سَيَقُولُ الْخَافِقُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَابِلِهِمْ لِتَأْخُذُوهُمْ أَذْرَوْا مَا نَسَبْتُمْ لَهُمْ

اب کہیں رہے ہوئی تاکہ کی لو تم اوں غلام اوس سنا تم میں غم اور از اہل کے حرمس	وہ جوا عاب کی مبالغے بعد از تسخیر جزیری لوگو انجگہ دی سنا تم خیر بویں و ن ان یبوا لو اکلمہ اللہ ط ق ل ن	لو توں خیر کے اور لڑیم اس سفر میں کہ تصدی کیا بجہ بیعتے جو یا ر اسیر افرا کے تین کیا تراز
---	--	--

تَسْبِعُونَكَ ذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ نَحْنُ مُخْلِصُونَ وَمَنْ آتَيْنَا

چاہتے ہیں کہ وہی کہ چلو گے نہ تم ہا راہ بلکہ تم کہتے ہو جسدم جبکہ چلو اور سادو ہو	لا یفعلون الا قلیلا ہ یون ہیں پہلی سے کہ چکا پانچ زمین تا عاتم خیر پہر کے آنے کی روئے کو	وعدہ حضرت خدی علی کہ خدا کیا یہ حکم نہیں نہ سمجھتے مگر قبیل ازرا ہوں و انہ خباب پنمبر
--	---	--

اور شیطان ہا چاہے  
خدا میں ہا فراموش  
قرآن میں کیا

اور از اہل کے حرمس  
بجہ بیعتے جو یا ر اسیر  
افرا کے تین کیا تراز

اور سو ادنیٰ موحیٰ می	اور کوئی نہ ذکی جا سنا	پس اسی سال سپر ترزین	شہزوی بچ میں گھر کی تاز
پہرینہ میں تین دن کا	ہوی صرف تہہ خیر	پہر سال ہفتہ ہجرت	نکلی خیر کا غم کرسنت
دی جو بیہ سفر میں	رہ گئی تھی بعد پیراگر	اس سفر میں طمع ہی کو	ہوی چلنے کی سستی
جست باہر ہونے کی	باسد غلام خیر	انکو جانی سے منع فرما	حکم حق انکی شانین آیا
اور غیر میں رہتی ہی	قل المصلحین من الاعراب	آی حزاب میں جمیر کی	آی حزاب میں جمیر کی

لَا تَقْرَبُوا آلَ إِبْرَاهِيمَ إِذْ يَبْتَغُونَ الْحِلَّ مِنْكُمْ لِيُخْرِجُوا آلَ إِبْرَاهِيمَ مِنْ دَارِهِمْ إِنَّهُمْ عَلَىٰ آلِ اللَّهِ عَلَىٰ يَتِرَافٍ ۝

کہ تو پیچھے رہے کوئی تیز	جو گواہی میں ہی لیتے	کہ بڑے بلائی جاؤ تم	اوس جاعت اور الموم
کہ دی میں ال کا زرد	ای جو لائین جنت ال	تم ژواوئی جنت ماندہ	یا کہ اسلام لائین دی
پہر جو مانے کہ حکم تم	دیوی نکو خدا تو اب	اور جو پہر جاؤ تم الموم	جسطرح پہر تہہ بی تم
نورہ ایک کردہ تہہ	رہ جو کہ ہے یار تو	لفظ قوم اچکھہ جو ایشا	میں قیسا عرب کس تو
دی جو رہے ہوش منور	چند فرسے میں رفتار	یا میں ہفتہ اوس ال	مشل قوم ہوا زن
کہ کجک جنین ہی	آی لشکو بار رسول	یا عنز میں ہی لائین	کہ باجو دست دی شوم
پس بعد خلعت سدیر	صرف جنگ و عا ہر	پہر بعد خلعت فاروق	کٹ گئی راستے میں
پہر بعد خلعت عثمان	تہ تیج آی ہشترا	کہ در آیا مغرب منعام	مکٹ فارس بجزہ اسلام
بعض اسلام ہی	پہو جی اسے مراد	بن لائی گو وہا لے	ہا تھا میں عنیقین
	ال تحقیق نے کیا	ہے یہ تحقیق کس	عید

لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ جُنَاحٌ عَلَىٰ مَا عَمِلُوا قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا عَلَىٰ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَّا عَلَىٰ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

نہیں انہی پہ کوی	الذیض حرج و ط	اور نہ بار پر کہ ہی	اور نہ ارضہ تو ہونی
اور نہ لشکر کی	عذر فکار اوسکی	ای خلف می جو	ہے خلف می علی
کہ نہیں اور کو ہے	از نصف قوت و قابو	جان سرکہ نہیں	جان سرکہ نہیں

دیکھو اور دیکھو  
 یہاں پر لکھا ہے  
 کہ جو کچھ لکھا ہے  
 وہ سب سچ ہے  
 اور جو کچھ لکھا ہے  
 وہ سب سچ ہے

<p>نودی معذورین کجی      وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ</p>	<p>انہ کو فرمایا ہے سنتے      کہ تم حق رکھتے ہو تو میں تم کو</p>	<p>عذر کو مری ونگلی اور مری</p>
<p>اور وہ جو ان کی پیروی کرے</p>	<p>يَتَوَلَّ عِدَّةً بَعْدَ عِدَا الْيَمِينِ</p>	<p>اور اس کی پیروی کرے</p>
<p>اور سکو درگاہ وہ ضعیف      اور جو کوئی پیروی کرے      اہل تمکین سے ہوں منقول      تاکہ وہ یونین فریض کو خیر      کر کے پے او کی دستگاہ      پر وہ ابن امیہ جو اس      بولے فاروق کی بیعت</p>	<p>در میان ہمشہای نیم      ای ستا وہ حکم اور فرمان      کہ حدیث پر جب آئی ہو      کہ زیارت کو آئی ہے      مستعد قل کے ہوں گراہ      پر کے کہ سی ہیو پی      مجھے رکھتے ہیں غدا تمام</p>	<p>بتے بچے سی جنگی ہیں نہ      دیو کا مار اور غدا اونی      پہلے ابن امیہ کے      اون کے جانی سی ہیں      ہیں مجاہد سے نام      پس عمر سے کبھی خطا      اور کوئی وہاں بعد ہی</p>
<p>پس یحزان خواجہ وہ      پر وہ آبان مان میں      کہ غرض اپنی کچھ دین      لای ستر شتر جو میں      اور بیعت شتر کا ہی      اور جو جگو طواف ہے      سنکے اس بات کی شہین      ہو گئی جب حج میں تہ      دوسرے حضرت کہ ہی      ابن عباس نے یہ      سخت ٹھیکیں موی پیر</p>	<p>موسی کہ روان ہو      شتر کہ میں ان کو لی      او کو منظور ظلم جو      میں با حرام عمر او      اور کے عمر کی      کہ سنکے مجھے کیا      ہو گئے آگ جل کے      گے فریضے انتظار      کہ میں طواف ہو      کہ عازل پر غیب      کہ گرسن ان</p>	<p>انفاقاً ما یسکنا      الغرض یونین کا      ہے طواف زیارت      اور وہ تعلیق او      سنکے بولی تہ      بولی عثمان کہ      چاہتے ہی کہ      بعض اصحاب کے      پس جسے جو      سے زمان کے      بولی حضرت</p>

یہاں تک کہ  
 اس کا  
 ہے

<p>اور سے منور ہوا اور اسی تسبیح اور کوا کے فداون گردن کر زبان دشمن غم جگاتے کیا ہے موسوی کہ کوئی تھی ہرگز اوس سے کہ نہ تھا قہریل من بات پر کو با کتے ہیں جدید ہونگے مومنان بخت یعنی اندیشہ عیان و گنا</p>	<p>اور صرف سے ہوا ایک بار اور حال کہ جو ہوتی ہے کہ اکیلے کو اور دو کیلے الغرض بیٹھے وہی تیار کہ مری ساتھ قرار کر جستجو وہاں کی کیا کہ زمین صرف کار ز اجا اور وہ بیت قبل فرما اور خداوند نے کیا معلوم اور نکل بدل نہان و گنا</p>	<p>کہ وہی بین با دست و ظل من لڑائی کی میں نہیں اور یہی کہ آئی مسیحا پس جیسے ہی پڑے کسیر پس لگے کہنے یوں ہوا جب تک تم بجا ہو رہا بیت بیت کو اختیار کیا مان کر ایک منافق تیار کہ غلام سے جسکے دولت مند</p>	<p>ہر گئی اب وہ جیسے اور میں سج کا نہ تھا گاہ بگاہ مار لین ہون بچے لیکر کے یا بزرگ بیت و عہد استوار تین سو یا کہ پانچ سو باہر مشرکان ابدی منع و غیر فرما موسوی جو دین تار</p>
--	---	--	---

ع

لَقَدْ نَصَى اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ إِذِ ابْتِغَىٰ بَدَنَهُمْ لَكِبًا تَلَوْتُهُ

<p>لی شکر یہ خوش تیار بے قول تو ایمان وہ جو ان کی زمین کو یعنی خاصا اور فدا اور وہ صدق اور صفا</p>	<p>تعلیم ما فی خلقہم ما بچے شجر کی تاج لیکر یعنی خاصا اور فدا اور وہ صدق اور صفا</p>	<p>من ہی جو تھی تیار یا کہ ایک یہ کاوش تیار اور وہ صدق اور صفا</p>
--	--	--

فَأَنْزَلَ السُّجُودَ عَلَيْهِمْ وَأَتَا بَنِي إِسْرَائِيلَ رُحْمًا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدَهُمْ وَتَحَاوُرُهُمْ

<p>یہ اور ارا خدا کی بین کہ وہ عقیق اور بزرگ اور حضرت خدا کا بعض نفع کہ اس کو کہ بقرہ محمد مختار</p>	<p>یا خذوا زینتکم وکان اللہ عزیزاً حکیماً اور زمین بہت کہ اور زمین وہ جو فتح فریب ارشاد موسوی بیان کیا ارقام جسے وہ عہد استوار کیا صدق سو وہ ہوا جو بیان</p>	<p>اور دیا اجزا کو تم وطن یعنی من و فتح اور کون منح خیر بیان اور کون ہے وہ بیت و نال انعام اور حکم قول اور قرار کیا</p>
--	--	---

وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَعًا كَثِيرًا تَتَّخِذُونَهَا مَعْلَمًا لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ

تم سے اس کی کیا قدر لوگے اذکوہ نفس خیر سوغایت کری متناہی یعنی وی اہل خیر مصلحت	ایندی الناس عنکم یا بفرس اور روم ہر دم تکوید یوین از میغام بید کی طرح سی ہون لڑنا	بسا خاتم لیبار حشمتک ہر طرے سے اذکوہ باتہ لوگوں کی تھے ہاتھ ماری ڈور کے چین برب
پس جو سالم ہونی تم اور تا آنکہ یک نمونہ ہو ہو نمونہ برائے خدا اور و کما تھی گویا تویم	وَلَتَكُونَنَّ آيَةً لِّمَنْ يَمِينُ قدرت حق یہ اہل یا کو بے زمین کی کو لو لانا	اور غام ہو یک مال اور یا کہ جند او نئے مکر زمانا یا قبول بنے ہر دوسرا ہو نوین از ہر جگہ ہست
کہ دلیل ثواب عقی ہے اور وہ ہے منہج بہشت و نعیم وہ جو اجر و عطا و عطا یہی تو زمین فضل اور انعام	وَيَهْدِيكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا کہ وہ ہے منہج بہشت و نعیم وہ جو اجر و عطا و عطا یہی تو زمین فضل اور انعام	یہی تو زمین فضل اور انعام یہی تو زمین فضل اور انعام یہی تو زمین فضل اور انعام یہی تو زمین فضل اور انعام

عقلم اندازہ فرمایا  
مخالفات سے بچنا  
انہی میں شوق ہے  
اشیاء کی جو چیزیں  
بجلا

وَأَخْوَىٰ كُمْ تَعْلَمُونَ وَأَعْلَمُ بِمَا قَدْ أَخَاطَ اللَّهُ بِهَا طَوَّكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ

اور وہی متناہی یا کہ وعدہ سے تکرار بیگانہ محیط علم خدا موسوی کی خاص مضمون اور وہ منہج کہ اذکی تیز	کُلُّ شَيْءٍ قَدِيدًا دوسری لوگوں اور جو باجہ قدرت اون غلام کا اچکھہ ہر یکہ ایسی یون گوگے اوس سزمین تیز	لومین خیر سے تکرار اون غلام پتہ پتہ قادر مطلق اذکوہ اور مع خیر سے کہ باستانوں گو گیا ہو کی ماوی کی شیب
---	---	--

وَلَوْ قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا أَدْبَارَهُمْ لَا يَجِدُونَ

اور اگر نہ جنگ ہو تو خیر پیر سے بد خو مکرون سی غرض میں رسم اس کی ہی اور میں	وَلْيَا وَلَا تَصِيدُوا مترجم ہوا ہی میو کو سنہ اللہ الہی قد خلت عربین ولكن تجد لسنة الله تبديلا	تھے وی گان ہی اور نہیں کوئی شخص شراب بجیہ سے جمع شمار کہ وہی گندہ ہونی ہی
--	---	--



اور زمین پائی ہو رہم خدا	کوئی تفسیری سنی ورا	بے حکم قضائی سطلیا	کوئی ہرگز نہ کر سکتا ہے
<p>وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِطَبْعٍ مِّنْ عِندِ      أَنَّا ظَفَرَ كَعَلِيمٍ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا لَعَمَلُونَ بَصِيرًا ۝</p>			
<p>۱۔ روایتی کہ سنی سبکبار          سرحد مکہ میں بعض تاجر          اور ہے اور اس کو ستر بابا          فتح جا نہیں کہہ گئے ہیں یوں          وہی جو ابوشمس کہ سترن          کرا سیراؤ کو وہی سترابول          بعد کے جناب مولانا          لفظ مائے سچا استقبال</p>	<p>قل ایذا سے یعنی اولیاء          بے حد میں جسکے کا نام          کرتے جو تم ہو دیکھتے لا          ہے یہ اسکا خلاصہ ہے          فرصت وقت کو غضب گز          لگئے جانب جناب سول          فتح رحمانین کہہ گئی کجا          میں سختی پس نیکول          کہ یہ سوت از رکھی سار</p>	<p>اؤنی ہا سون کن اولو          بیچے اور مری کہ نہ ہی          اچکھے یہ جناب حق ناگاہ          کہ یہ تعریف و مرز ستر          تاخت لائی صحابہ دین یہ          خواجہ دین نے انکو غول کیا          کہ نبرد یک بندہ باہم نہ          ایک نوار میں سلام نہ          قبل از فتح کہ کیا ہے</p>	<p>اور اسے ستر ہا سونکو          ستر اور ن کا قران کہ ہے          یعنی محمد و سنا ولی اللہ          انکی قصہ میں بطور ستر          بحد میں صلح باہم کر          یعنی اس قید میں چھوڑا          ہے یہ آیت شیخ کہ زید          کہ چکا ہی نظیر قول</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ صَدَّوْا عَنْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَدْيَنِ مَعْكُوفاً</p>			
وہی ہی ہیں کہ لاجو کا	ان تیکم محلہ ط	یعنی کفار کہ بدر کا	
اور گے روکتے تھاری گز	مسجد محترم سے وہی بند	اور گے روکنے سناوا	اور شہدہ کی یعنی قربا
جلہ رو پڑی ہوئی ایک	کہ نہیں ہو پوچی اچھا کہ	یعنی روکے ہوئے وصال	کہ نہیں ہو پوچی و سچا جلا
<p>وَلَوْ كَانُوا مُؤْمِنُونَ لَسَاءَ مُؤْمِنَاتٍ لَّكَ تَعْلَمُ هُمْ</p>			
اور کہ میں جو ہونوی مرد	لانیوالے یقین ہی ہر	اور جو ہوتین تہن بان	لانوالی یقین اور ایاک
کہ نہیں جانتے ہو تم انکو	ای نہ سمجانتے ہو تم انکو	اس سبب کہ حق ہی ہر	مخلط اہل شرک میں ہر تہن
جو تھواری حرف و ہم نظر	ان تطلق ہم قصد سبک رفتہ	اور اور زین وہی جو میں منتقل	کہ قبل انکو تو تم سیر

<p>نہیں تمہاری ہوتی ہو چکی ہو غیر علم و خبر کے ایروم جیسے کفارت اور میت غم او کی تقدیر کو کیا ہی ہے یعنی فرماتی ہے ہستہ ہستہ تا کہ در لای غالی الشیخہ تیز</p>	<p>مَعْرُوفٌ رَافِعٌ وَعَلِيٌّ یعنی اونکی تین کچھ تہ قتل سے مومنوں کی اسی ہاں فتح رحمان میں اسطر سے یہاں فتح کہ بطرز استعمال اور اس واسطے رکھا گیا لَيْدُ جَلِّ اللّٰهُمَّ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ لفظ رحمت سے ہی غرض توفیق ہر اسلام یا بخیر امن</p>	<p>یعنی پڑنے سے خبر لیا اور اوس سے ایسا اور گناہ کہہ گئے جیسے بعض نبی یا کرنے اپنا ظہور جلد و شام فتح کہ سے تا بہ ویرانہ اپنی رحمت میں چاہے کتنے</p>
---	---	--

لَوْ تَذَكَّرْنَا لَعَدَبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

<p>جو وی لوگ ایک سمجھتے جا یعنی دنیا میں ہی لڑتے کافر مٹنے ہو بلکہ اسکے قابل وہ جا لڑتا اور اون سے کتنے کتنے صلح میں جو بے سود سال پس مٹنے کے پس لڑنا جب رکھی کا قوت نہ ہو وہ جو ہر مندو کہ نادان یسے مصروف مندو کہ وی تو لڑ کر کچھ بچے لات و غری کی ہی لڑ قواوی ہر دین پہنچا ل</p>	<p>تو عوب سے پیش ہم ہے کہ تم کافر کو لڑنا حال اور رہے ما اوب دیا یاد کہ اوس وقت فتح پائی تم تھے مقدر یقین لائے دونوں فرقوں سے فضل حاصل لَا جَعَلَ الدِّينَ كَمَا وَفِي قُلُوبِهِمُ الْحِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ باجہر شد و دنادانی سد عمر ہو ہی جمیب کہ وی چکے ہوں بچ و کتہ راہ کہہ کرین ہم و بربند نہ کرین بہر فی میں کلیم</p>	<p>اوس عقوبت سے حج و لڑنا اور یہ تہمت حرام اوس قربانیوں کو کہ مٹنے رکنے وہ یقین اور یاد تو لڑائی میں سے کچھ لے اور کل آئین خبا آتا پس کہ سے وہی تہمت بچ اپنے دنوں کی تہمت جو ہر ایک سال سد لڑنا کہ بکھر چھوڑیں اور کون ہم باب و بہا ہر قتل کیے کوئی مومن ماننی ہے تین دن سوانہ نہ جاویں</p>
---	---	---

الف

اور شہلاوی کلمی ہوئی تھی	کوئی ایسی سالیانہ تھی	ستے ہی اس میں کفر تھا	بولی اس طرح علی کی تاز
کلمی کلمہ ہی تھی	اس طرح سے اہل کلمہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	زمانہ میں عدل متقی علیؑ
بولی قوم فرشتہ گزین	ای کز در حریف و رطل	کہ نہیں تھے جاہلین	کہ اس طرحی کو کہو کہ

باسمک اللہم هذا ما صلک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سنگے اہل بات کو محبت بول	سرسر ہو گئی حزن بول	کہ ملام سمجھے اسکے تین	ہوئی یوں محبت اور تین
یوں خدائی انضباں اور تین	ببین محبت اور تین اور تین	کہ ہوئی یعنی اور تین	مرنے حضرت پیر

قَالَ نَزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّوْمُ كُلُّهُ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحْسَنَ بَرًا وَأَهْلًا وَكَانَ لِلَّهِ يَكُلُ شَيْءٌ عَلِيمًا

ع

یوں تو مارا شہلاوی	چین اپنا پیر دین پر	اور او تو مارا شہلاوی	برہمہ مردان یا ناز
اور ثابت خدا اور تین	فضل اپنے سی کلمہ تھی	اور تھی حذر تراوسکے	اور نرا وار سر لبر اسکے
اور تین حصہ سے بالا	ساتھ برائی کی جاؤا	کہ سے غرض ہی سلجھ	یاد وہ لفظ علیؑ
یا کہ کلمہ ہے وہ شہلاوی	یا غرض عہد کی ہی	اور تقویٰ وہ ایسی	کہ وہ اسکا سبب

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّبَا وَلَمَّا لَمَسُوا السَّجْدَ أَلْحَمُوا اللَّهَ وَإِنِّي أَنسأ لِرَبِّكَ اللَّهُ آمِنِينَ مَخْلُقِينَ رُؤْسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

تَعْلَمُوا فَعَجَّلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحَا قَرِيْبًا

کہو ایچہ و راست بی	حق نے اپنی ہی حجت کو	بیشک رب ندر آو تم	سبحو غمخیز من ایروم
جو خدا چاہے جلایہ زمین	یہی آرام و چین ہم	بعض مندو اپنی سر مال	اور کز آتال حسن حال
نہیں کہتے ہوئی کسی اور	یہی خوف اور خطر ہو	سین لیا جان نے شی کو	جو نہا ہا ہنئی لوگ
یہ ستر کیا ہی بیل زمین	یہی قبل از خول کہہ تین	صوح او جس نے کہہ تین	یہی تیر کی فرقی تھیک
	یا دل ہونائی ہو تین	اور لوٹ آئی ہا تین	

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدُّنْيَا كُلِّهَا

اور وہ میں حق کہی ہوں سب غالب کیا وہ میں جملہ زبان پر وہ میں حق تھا گواہ ایسے خود خداوندی کیا اس میں	خسب سے جا رہا ہے کہ جملہ دینوں میں ایسا کہ و کفی باللہ شفیداً ۵ ایک برس بائری نبوت ایسے منعم ہوا وہ	وہ وہی کا کفر سنا تا کہ غالب کر ہی اور غالب سے زوی اور کفایت سے بخت یا موی ہوی ہرگز
--	---	---

محمد رسول اللہ والذین معہ امتہ علیٰ الحکم والعدل ربنا انزلنا ہذا

کہ محمد رسول نبوان  
قذہم ذکما متحداً

آپ اس میں ہیں جہاں لہذا بندگی وقت صدق کہ لیا اختصا من نفس کہ وہی کفار سے زور ہے ہر اس زبان بھان	نرم دل اور مہربان ای اور ہتھ میں لیک بعض مضمون اور اشد اسی عرض کہ کفار سے اسیان	اور وہی جو اسکی و بکتاہے تو انکو کہ سب سے بھان مٹھی میں صدق رحمہا اسی قصد میں
---	---	---

یبتغون فضلا من اللہ و رضوانا

اور اسکی خوشی و رضوان  
یعنی اور زنی نواب جزا

اور وہی سے ہے انشان رکتے اپنی ہونکو یعنی ان سے ہونکی	سینما ہمتی و جودہم ذاتک مثلکم فی التوادد مثلکم فی الاخلاص	یہ جو مذکور ہو چکی ہے صفت انکی سا ای انکی صفت جو
--	---	--

بیچ انہی کے بیکہ انکی صفت	اور صفت انکی ہی ایسے ہونکی	بیچ نورات کی ان نورات کی
------------------------------	-------------------------------	-----------------------------

کذہم اخرج شظاۃ فآزرۃ فاستغلاظ فاستوی علی

نہل کتے کے ہی  
اپنی نئے اور شظاۃ

پر کریم حکم از توفیق بسکو گفتے ہے خوش کہتی اور کو پروہ دانہ ہوا درخت بخر پہونچی اوس من ارت کرکے	پروہ تہنی سطر ہو دکھتے ہیں جو اسکی خاکو اوس پیدا ہوا اناج ملو	پہر کٹری ہو وہ اپنی سائون یعنی پتہ وہ ایک دانہ نا پہر کٹری سے صحابہ دین	یعنی ہر دو گیا وہی ہجر پہر گیا ہنغیف ہو کی اور گیا ایک ہو کی وار ووشی
تا کہ غصہ میں لا اونی سب وہ جو کہتے ہی صحیح ہونے پرکٹ غصہ جو کوئی با صبا	کافر کی مین حضرت را اوسکی علت سے ہوجھیر	یا جلا دیو اونی اینہ دین ہے کٹری سی ایک ہوت	کہ تعب سخن لاحق ہو کافر کی دل ہوجر کٹیز شان اصحاب میں سے ہے وہل کافران ہوزرت
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا و			

ع

عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۶۵

عقد حق نی کیا ہی کٹیز اوٹین ہر زوش و معانی کا کہ اول میں ہی مسلم مولو سب کھما تر ہے وہ نو دیکھہ ہر و کھا وہ فرم ہوا پہر سو بعد ایک کی می و اور وعدہ دیا وہ ازنی کٹیز پر ہن و سنو ایز بار جو وہ دیا صبح ہوجھیر کہنچہ فتحیاب سے ہر عزم کرنا ہوں اسکا ہر صلحیک سال کہ نہ ہن سال	یعنی وعدہ دیا وہ اپنی کٹیز اور اوسن جر کا کہ ہی ترا اور سلام تہا صنیف نام جسکا تہا او کی ہوتون پر آتے پچا مین سب کے سب پروہ پہونچی کمال توت کرتے چونیک کام لائی کٹیز بیج بند وئی اسطرح جا او کہ ہوتی عد سے بند سورہ فتح کی عقیل سے نو کے مری راہ دشمنوں پر جسے ہی و ہوں کھال کہ توفیق میں مشرف ہو	وہی جو ایمان مشرف ہو فتح رحمانین کھما ہی یون رفتہ رفتہ قوی ہوا سلام ای ہتجد اور بندگی سبب اور کہتے کی اسطرح ہی مشل یعنی از عد خواجہ دوسرا گر جہتے ہر ہر صحابہ ہر ہمار کہین اپنے جلتے کا حیا اتہنی شاہان اور حوا سب جہ کہہ کی سینے دیکھتے خوا وی جو میں سیر دین کی کٹیز جکو از را فضل اور احسان ہر ہر ہنم ہونچن کہہ کہ	کرتے رہتہ میں ہر کھان کو اوس مشل کا خلاصہ ہونو اور مسلمان ہوں اوس عزم رکتے ہر ہن سے ہر ہر کہ وہی تہی ایک ہوا ہا بعد خلاف خلفا موسن نیک کار و ہر خوف عقیقہ ہی ہن اپن مالک ہی کھان جکو اور کھان رکتے ہیں سیر دین کہ میر وہ سان اور سان
---	---	---	---

<p>مذہبی یہ سوزہ حجرات کلمات اوکی چار سو تیرا حرف چودہ ہیں اور ستر</p>	<p>سورة الحجرات مدينة وهي ثمانية عشر اية وکلماتها ثلثمائة وثنت واربعون و</p>	<p>اوسکی آیت ہیں بارہ اور ستر میں تالیس اور ستر ہونا اور میں اوسکی کلمے ستر</p>
--	--	---

حروفها الف واربعمائة وسبع وسبعون وکوعها اثنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p>ابن تمیم نے کیا تو سیم اور مخاطب ہوں جیکہ کور اور جو اسمین خدیجہ کی اور کیا بار کہ میں نے اور ضعیف ہو اور میں نے</p>	<p>کہ یہ سورت ہی مشعر تعلیم تہ کرین شور کر کی آد کس طرح سے سوار میں آد اور نہ پیش آمن باعلوب یا ایھا الذین امنوا لا تقدرن علی ان</p>	<p>تاکہ مومن باہر ہونی نہیں اور جو بہت کہے کہ انہا کی اور نہ طہ سے کی سائپہ اور میں بھی بدگمانی ضعف ایمان پر مجھ سے</p>	<p>بیشدستی کرین اور میں نہ غلبت کرین بے سوال اور غلبت کیسے فراوان اور اپنی علوشانی سے ضعف ایمان پر مجھ سے</p>
---	--	---	---

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

<p>مومنو آگے بر کور سننے والا تمہارے اقوال تو سزاوار ہے کہ وہ دیکھو</p>	<p>حق اور اس کے پیر میں جاننا ہی تمہارے کیر حال کہ میں فرماتے کیا رسول</p>	<p>اور در رہو خدا سے تم یہ جو کہ فی کچھ میں کتیر وی نہ مہینہ جو اب کاتم</p>	<p>کہ بلا تک خدا الیوم جو ہے کہ یہ فرماؤ میں رہی عقل و خردی الیوم</p>
---	--	---	---

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا كَجِهْرِ  
لَهُ اَلْقَوْلُ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

<p>ای یقین اوست کو بسطر سے بلند کتابو اور تم اوس سے نہیں گواہ اور آپس میں ہی اعزاز اور کہ میں جب خطا دوی</p>	<p>اپنی ہوا سے فوق ہوتا بعض تم میں کا بعض کو کہ نہ کہ ادب عمل ہوتا مگر میں سزا اور بلند آواز تہ کرین شور کر کی آواز</p>	<p>اور کہوت بلند آواز تاکہ صدقہ تمہارے پر گال ابن تمیم نے یہ فرمایا مانہ کر دی وہ ساعت میں بہت سے نقل ہے آیت</p>	<p>یہ جہاں یا ای اذن ای اگر جہو دو اور کجا کہ ہے کا ادب وہ سکھایا اوپر خود غاہ شولہ زخا کہ ب آپس سے بہ آیت یہ</p>
--	---	--	---

وہ جو تہا قیس کا سپر پوت	ابنی ایمان دین نرابت	گری کوش نئی ہنما سوز	مخن جہر لوکنا سنا د سوز
خواجہ دین کی نرہم ان کر	مات کتنا تا سخت چوکر	سنے یکم خوف اور کرنا	سخت نکلین مو اسی کمر شیا
خو لہ دین او سکو بلا یا	رافت رطف او سپہ فرما	وہ گنا کسے یون کما مناز	مین تو ایک شخص مین کلا
جب اور ایک حکم ہی ہم	حسط اعمال گاہی محکو دڑ	بولی وہ سیدز مین زبان	کہ سپہ ابن قیس ہی ہم
تو تو رکنا حیات کا بجز	اور تیری مات ہی بجز	تو تو اول سہت سے ہے سعید	یعنے جنبت مین ہی کئی

لَا الَّذِينَ يَعْصُونَ أَمْرًا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ وَأُولَئِكَ الَّذِينَ

بیگان جو بشیر مذہب	امتن الله قلوبهم للتقوى	پست کرتے ہیں اپنی مروت	نزد پیغمبر خدا ہم
بیت ہی تنگے جا بھی ت	لهم مغفرة و آخر عظيم	اؤ کو بخشش اور ثواب	یعنے کتے مین مذہب
بربر ہر گاری لچوب	اور کوشش اور ثواب	اوس اور کسے سب لانی	بیت ہی تنگے جا بھی ت

لَا الَّذِينَ يَبْنُونَ مِنْكَ مِنْ رَأَى الْحِجْرَاتِ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

بیگان جو کر تے ہیں اور	نکلو جو دلسی باہر ایسا	بیشتر آونین عقل کئے ہیں	کہ بجا لائیں اور کسے تیز
لفظ جہر ہی جو بیان ارشاد	جاردیوار کے وی گہرین	جینن ازواج خواجہ سرا	رکتی مسکن تھیں تو قیام
الذین سی قصد در ایسا	ہے گردہ ہی تیم سجا	کہ اسیر ذکی جو جہانی کو	آی حضرت کا پاس کئے ہو
جیکہ باہر ہی بنین باقی	بیچے جو ذکی آکی صلا	یعنے کرنے گے نلند واز	راہ و رسم ادب ہی کار

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللَّهُ عَفُوفٌ رَحِيمٌ

اور جو وی ہر ساتہ پڑا	بیچے جو ذکی آنہ جلاتی	تا مجھ کہ باہر آتا تو	یعنے جہر سے اوی جانے
تو تحقیق تہا اونین بہتر	کہ اسیر اذکی جہوتی کسیر	اور خدا جہت اسی وکی گناہ	جو ادب کے بل جلی ہے راہ
مہربان اورہ حال اسی	کرتے مین جو اذکی باہر	یس ہزار اور ہے کہ لہرت	کہولی آہستگی کے ساتھ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا

ان وہ لوگو جو کلمہ تم	فقطصحو علی ما فعلتم	اگر اوی آتا رہا مین	کہ کون جہوتی جہر ہی
دشت حزن کی جز لیکر	تو شخص کے ساتھ مین آو	کہین ایسا نہو کہ بیو بخار	کہ کون جہوتی جہر ہی

<p>تم کے قوم پہ بنا دو سال ہجرت کا جب ان کا گرہ پوی لوگا و سکی شہنشاہ بہاگی اوٹے و لیر کر کہا سو نکل کر وی آئی خیزد اس سے معلوم ہو گیا اچھا اور تم جان لو بل اور جان</p>	<p>سیخ و ایز استم کی ہو با سید الامیانی نے فرمایا جاہلیت میں سے میان فرزند مارنے کا گمان منار کر دفعۃ میرے قتل کر نیکو کہ نہ فاسق کے لیے گویا ہی مانا</p>	<p>پیر گوگل گویا کرے کہ بنی مصطلق ہے جا لید یک بکھرا ہی استقبال آمدنیہ میں یون کیا مشور پس لگی پیمبری میں اور فاسق سے وہاں حد تک</p>	<p>تم پشیمان ہونے سے سرس لاوین صدقات انسی کو کہ چوڑ کر پہلے دشمنی کا خیال کہ کیا تہا میں جن پر پیمانہ اذکی جانب کو فوج پشاور جو کرتی غیر شیع کا عمل کہ ہے تم میں ہیر زوان</p>
<p>وَاعْلَمُوا أَن فِیْكُمْ رَسُولًا مِّنْ اللَّهِ</p>			
<p>بیل طاقت اور سکی مش آؤ</p>	<p>اور اس کا ادب بیا لؤ</p>		

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنْ أَمْرٍ لَّعَسَىٰ وَلكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ إِلَيْكُمْ  
الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَتْ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ  
وَالْعُصْيَانَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاشِقُونَ فَضَلَّ مَنَّا اللَّهُ وَبِعَمَلِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

<p>جو اطاعت کرتی رہتی اور لیکن خدا ہی ہے جان حاضر نہیں کہتاری لوگو تکو کفر و منق اور عصیان فضل کر جو ہی ہو بڑا ای نہ مانو بڑا گروہ رسول جو تمہاری ہنورتا</p>	<p>مبشر کلام میں ہر روز تکو ایمانی حسب خاطر کر کے قائم دلیل بریا کنو کہ ہو دو اور اس سے تم ہر اور اس کی کمال اس سے نہیں کہی تمہارا تبول اور لگے اس حکم فرما</p>	<p>تو شروع اور غنا میں تم اور رازہ نہ کیا او کو اور رکوہ او سے فرمایا یہ ہے نیک حال آہل اور ہے اللہ سبحانہ والا کہ وہ چلتا، جن کے فرما تو ہو سدا اس سے ہر کو</p>	<p>سر لبر آفت اور بلا میں تم یعنی اجماد کما دیا او کو یعنی مذموم او سے نہ گیا رہنمائی کی چال اپیز اپنی حکمت میں حشری با پس تمہاری ہے وہ ہی ہر کرے کس کس کو وہ عباد</p>
--	---	--	--

لَٰن طَارَفَتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اِقْتَلُوا فَاَصْلِحُوا اَبِي مَرْثَدَةَ فَكَرَتْ

<p>اور گرد و گروہ ایمان پس پانہ کو بھی چین کرد</p>	<p>ای دی جو رہتے ہو بڑے بہ جو چہ ہوا ایتن کا</p>	<p>ہفت احدثہما علی الاخری ساتھ آہنکے آوین تم سے</p>	<p>دوسری پر لبر کشت و بجا</p>
--	--	---	-------------------------------



اور نہ مکرم خدا قبول کری	فَقَاتِلُوا الَّذِينَ تَبَغُّوا حَتَّى تَلْقُوا لِي	بغض اس صلح ہی کرنا
ظلم اور کج آواز والی	اللَّهُ يُحِبُّ الْمُقْسِحِينَ ۝	توڑو تم جڑ جالی اسے
جانب حکم شیعہ غیبیہ	پہرا گروہ گروہ سپ آریا	تا جحد کی آس وہ پھر کر
اڈکی کانٹوں میں پائے عطا	اور تم سب کیا کرانصاف	تو کر دو ملاپ اونہیں تم
عدل مشاطہ سب جانانی	عدل رشک سب جانانی	کہ خداوند یا کای لوگو
تو کر اڈکی سادہ عدل تمام	یعنی جوشن سپر کر لو تم	عدل کن انکہ دوزخ اول
جب ان ہمدردی سے اسلام	خانہ جنگی کا حکم ہی علم	عدل انصاف کو کہو جبار
حکم و امر خدا ہی کے عدل	کہ لڑی ہمدردی قبول	اوس و خیرج کو کہانہ صل

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذْ أَخْبَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا فَأُصِّلُوا لَهُمْ آيَاتِنَا فَكَفَرُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اپنے دو بھائیوں کو اللہ اور	سو لانی سی پیش آؤ تم	اپنی آپس میں میں ملو	ہے نہ اس بن کہ جملہ ان بھائیوں
تینہ اس جس سے فرمایا	وہ جو احوکیم اچھا آ یا	تا کیے جاؤ و تم تم کہ	اور کہو تم غدا بن سہی
لفظ اخون سی غرض اچھا	یا کہ انبائی اوس اور خیرج جان	کم سے کم ہوتی دوشیزا	کہ بڑی جنہیں دشمنی سے
دو برادر ہی برادرین			کہ وہی خیرج اور اوس دوزخ
اوی ٹھٹھ کی سہ پہر			آئی ہی لو کہ جو لای تم کو
بہتر اوسنی جو کرئی ٹھٹھ سے			ایک فرقہ بے فائدہ دیگر
کرتے ٹھٹھ سے ایسا یا			ٹھٹھ والی جو میں ان انشاؤ
آق و قمر خدا کی طرف			اور نہ ٹھٹھ انسانا ہی کہ
بہتر اوسنی جو کہ میں بہتر			کہیں مہزون ہی کہی ٹھٹھا
تصرفات کا بن پڑ			عورتوں جن کی کہیں نہ صل
جس کو کہ میں نہ ہی پڑ			اور صفیہ سے اوسنی ہی نہ

ان

<p>اور لگاؤ نہ عیب الیوم شان ثابت میں یوں ہرگز</p>	<p>ہے اسپین کیکر گوتم جملہ یوں میں ایک تار</p>	<p>پس ہوا عیب غلبت عیب ہوں کیا عیب ہی</p>
<p>اور بدنامت کرو تم اسکا نشان میں ہی ابھار</p>	<p>قبولنی کہ میں ہر وہی اسی کار و برکت ہتم</p>	<p>بعد ایمان کیو الیوم اوسکے القاب بنانا اتا</p>
<p>یعنی کتنا شخص ایسے نرست اور بے ہام کار</p>	<p>پس الایم الفسوق بعد الایمان ومن لم یثب فاولئك</p>	<p>کہ یہودی وگاہ نصرانی ای برا نام ہے گنہگار</p>
<p>یہیچھے ایمان کی طرف اور جو کوئی توبہ ہی پیش</p>	<p>هم الظالمون تو وہی لوگ ہیں ستم نیر</p>	<p>یعنی بیچھے یقین لائی جنسے ڈالابر کی گناہ</p>
<p>نہ لگا لگاؤہ عیب ہے یہ تو میں فائدہ زام</p>	<p>باینها الذین امنوا اجتنبوا خود وہ فاسق ٹھہر گالہ</p>	<p>باینها الذین امنوا اجتنبوا خود وہ فاسق ٹھہر گالہ</p>

كثيرا من الظن ان بعض الظن انتم ولا تحسبوا لا يغيب  
بعضكم بعضا لا يحب احدكم ان يأكل لحم اخيه ميتا فكرهتموه  
واقول الله طمان الله تواب رحيم

<p>ای یقین تو تم کو کبیر بیگان بعض نہمت ہوجان</p>	<p>ای رہو جملہ ایک جانب ہے گناہ ای ہمیر و جہان</p>	<p>ای بہت تمہیں گناہ ای ٹوٹو نہ تم کیے تیز</p>
<p>اور نہیں مٹیہ پیچھے ہو جو سو کرگی کہیں اس کی کبیر</p>	<p>بعض تم میں کا بعض ہو جو ای رکھو نا خوش و سکولیر</p>	<p>اکل لحم اپنے جانی ہر گنا یعنی اوسکے غذا کی رو</p>
<p>کہ بلا شک نہ ہی توبہ نہ ابن حق رگنی لڑ نام</p>	<p>صدا لا بغض و ہر کبیر کہ میں جن گناہی جاننا</p>	<p>اوس سے نہمت اور جہان بجھاؤ نہ مردوم ایمان</p>
<p>جان نامور بہ تو دیکھی تیز تیسری تیسرا ہوشی کبیر</p>	<p>بلکہ ایمان بقول رہو میں جیون تخری ہی تسلیم ہو</p>	<p>بہ گناہی ہی ہر طرح علم اور دنیا میں نبی ظن و گمان</p>
<p>اور غیب و انہیں کبیر</p>	<p>پر جان فائدہ ہر طرح میں</p>	<p>کہ وہ سلمان باہر جس تھا</p>

آئی حضرت سی ماگنی جواباً  
 اور بیتا اور سامہ الامام  
 ان غرضوں میں صاحب ہیں اگر  
 کہ وہ سلماگنی ہی قوم میں  
 پر سخت بس کیا اسامہ کا  
 کہ میں آلودہ دیکھتا ہوں  
 گوشت کتنا ہی غیب ہے  
 لوگو کہنے بنا دیا تمکو  
 اور کہنے کیا تمہارا پیش  
 ذائقہ اور کہنے تاکہ بچا  
 عدل سے دور ہے وہ حق  
 جسے ایک نام کی ہونے سے

باگنی جانے نبی سی علم  
 متعدد بکار و بارطعام  
 ہجر اور بیان کیا کبیر  
 وہ جو جانا چہ سمجھ پر  
 کہ وہ مسکے لیکہ ہی تھا  
 سخی تم سے کہتا رہا  
 اپنے اسپین کی فکر ہے  
 آدمی کیا اصل سے ہیں  
 بقیلہ تمیز اور کہ ہو  
 یا بطون عم شعوب ہیں

بولی اسطرح اوسنی پنخبر  
 پس اسامہ سے جا کیا وہ مولد  
 بولی غیب میں اوسکی اوسجا  
 خشک ہو کر سر اسرو کا آہ  
 دو سر دن جب ہی حق پر آ  
 بولی مہنے نہ گوشت کما یا  
 لایٰ یٰھذا النّاس انا خلقناکم من ترابٍ  
 نرودا وہی فصل فرما ہو  
 نرودا وہی فصل اصدا اجا  
 وجعلناکم شعوبا و قبائل لتعارفوا  
 کہ غمنا و زمانا کرینکو  
 پس شعوب قابل انسان  
 جیسے زید قیرش و زید تمیم  
 اور قبائل میں سے ہیں

کہا سامی مالک لوجہ  
 بولی بھپس نہ کہنے ای  
 اسطرح سے لیکتا یا  
 دون میں تمنا اچا کچا  
 بولی اسطرح اوسنی اختیار  
 بولی غیب سے وہ دکھایا  
 نہ کرو زہنا را و سکوم  
 اصل انسان دم حوا  
 لینے شہرا و یا تمہارا  
 حد و انداز سی گذرینکو  
 ہی بر اشتناک و پوجا  
 اہل تحقیق نے کیا ترمیم

لَا اَكْرَمَ مَكَرٍ عِنْدَ اللّٰهِ اَتَقَمَطَانَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ خَبِيرًا

کہ تمہارا بڑا ہے نزد خدا  
 اسکا منشا ہی ہوا نہ غرض  
 سو لوی فی خلاصہ مضمون  
 صفت نیک جاسی اور

وہ جو کرتا ادب پھر  
 جو بتائی طلال کوئی کلاغ  
 اپنی موضع میں بیان کی  
 قَالَتِ الْاَعْرَابُ اَمْ نَأْتِيكُمُ

بیشک مدجاتا ہی عبا  
 اور عیب نسب بنا کر  
 کہ گناہ کیے ذات میں  
 قَالَتِ الْاَعْرَابُ اَمْ نَأْتِيكُمُ

ہے خبر وادار زہا ہی جان  
 جتنے انکو آپ ہی کتر  
 عیب اپنی واسطے کتر  
 کہہ رہی ذات ہی میں

تَوَمَّنُوا وَلٰكِنْ قَوْلُوا اسَلَمْنَا وَكَمَا يَدْخُلُ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ طَوَّانَ تَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَا يَلِيْكُمْ مِنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْطَانٌ  
 اِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِيْمٌ

لے اسطرح سے کئی بھلا

کہ یقین لائے میں ہر اور

کہ محمد کہ تم نہ لائی تھیں اور دنیا نہیں ہی پاتا کہ تم کو فرمایا گیا تھا کہ اس کا مشابہ اس کو جانے بولی اس طرح کا کسی کو نہ رکھنے منت لگی جو بیٹا نہیں کا سنا تھا نہ تھا جو وہ انسان کا کامل لایا	یعنی تصدیق دل کہو نہیں خاطر و نہیں کہتا حسین با کچھ تمہاری عمل جو تہی کیے جیسے انوار میں کیا ہی بیانی آئی تپاس ہم اہل عیال شانین و نکی آئی یہ تبت دین و اسلام ہی کسی کاہ تو اثر اس کے ہن نہ کو کما	پر کہ تم ہوی مسلمان ہم اور اگر انوکھ خیران تم بیشک مدد شہتہ ہی خطا کہ مدینہ میں آنحضرت پکار نہ لڑیں تھے ہم کہتو نہ مارا سو لوی نی بیان کیا ہوا کہ ایک کننا یہ جا ہی ہنہ سچ سے حکما بقیدین ہا مان	صرف ظاہر میں ہن نہ مانا اور سپر کا اسکے ایروم ہر مان ہی باہر جو جزا رکھنے منت لگی خیران اس لڑتے رہتے ہن جی گنوا جو کسی کوئی لای ہا ہم کہ ہی پورا یقین ہا ہنہ کر کے دعویٰ لڑی ہا اسکو
---	--	--	--

لَا تَأْتِي الْبُيُوتَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ غَيْرَ تَوْبَةٍ بَوَّاهٍ وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

نہیں اس بن کہانی ہالی ہن می مردم نہ لائی ہن اور لڑی ہے مال ہن اور دیار کے اپنے جانو یہ جماعت ہرست کو ہنہ بعض سے نفل ہے ولایت اگلی آت کہ لای و ہن	حق اور اسکے چمیر دین پد راہ خانقہ میں ال طوبی اپنے دعویٰ میں ہی ہنہ جبکہ حضرت پر اور ہنہ	پہر نہیں لائی شکر ہا ای باہر غزا علی الاطلاق راستہ ہا و خدا دعویٰ ہا بولی حضرت یون ہی ہا	شیک و تحقیق ہا خوالی اپنے دلہن کی بیٹھ نہ اپنے اموال کو ذی نفاذ یعنی کفار سے مقابل ہنہ پس ہوا انکی اجر میں بخدا صادق آئین ہنہ تاکہ جو ہنہ قسم ہی کہتا ہنہ
--	--	--	---

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کہہ تو ای سیدن ہن اور خدا جانتا ہی و کسی ہنہ پس نہیں و حکومتا ہا	کیا جتا ہوتم خدا کی تیز جو با فلک اور جو ہی ہنہ جانتا ہے وہ سر ہا ہا ہا کہ لو معلوم او سکو ایروم	دین نہ کو کما قسم ہنہ اور خداوند ہر کسے شی ہنہ یعنی تم کہتے ہو جو جانتا جس سے رکھتے معاملہ ہنہ	جسین ہا کہ نہیں ہنہ ہمیں رکھنے والا ہی علم جو ہنہ تو جانی کے اجین ہنہ
--	--	--	---

يَمُنُونَ عَلَيْكَ إِنَّ أَسْأَلُوا أَقْلَ لَا تَقْتُوا عَلَيَّ سِإْسِلَامِكُمْ بِجَلِ اللَّهِ  
عِنُّ عَلَيْكُمْ إِنَّ هَدَانِكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

رکعتت وہ لوگ ہیں	یہ کہ اسلام لائی ہیں	کہہ سنت رکھو یہ مجھ سے تم	اپنے اسلام دین الیہ
یوں نہیں بلکہ صغیر زائد	تم یہ رکنا ہی میں توجہ	کہ دکھائی وہ مکر راہین	جو ہو تم راست کہ ہو دین
یہ جو کوئی نیک کام کرے	اپنے تعریف وہ فرگدے	بلکہ تعریف حق ہیں اس	میں وہی نیک کام کرے

إِنَّ اللَّهَ لَعَلَّمُ الْغَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ لَظَهِيرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ

بیشک رب جانتا خدا	غیب فلا کا وز مندی بنا	اور خدا دیکھتا ہے ایوم	جس عمل کو کہ کرتے ہیں
یا اللہ بسوہ حجرت	مجھ کو کہہ لبتہ ادب آن	بخصوص ہے جو ہوں ممتاز	کروں نے میں بلند آواز
	رکھ کی ٹھوٹھ راہ ادا	کروں نہاں شور و شب	

سورة ق مكية وهي خمس واربعون اية و كلماتها  
ثلاثمائة وثلاث وسبعون وحرفها الف واربعمائة و

سورہ قان مکہ پیمان	سبع و سبعون و س کو عھا تلت	چل اور پنج ادو کی آری
کلمات او سلی از سر تعداد	تین سو تین اور پین ہاد	میں او سلی رکوع میں ہے
	حرف چودہ سو کن اور ستر	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ق ق

فاتح نام نامی یزدان	یا وہ ہی ام ساقران	یا کہ سقاہ کر ادسی معلوم	مثل تمہارو قانو موم
یا خطاب قف اوں سے ہی	یعنی نامو بہ پہ تو کہ پرا	یا تم اوں سے پکی ہی راو	جو زبرد کر لیا اجاو
یا تم بقدرت یزدان	یا تم ہے قوت رحمان	یا تم بقدرت رب جمید	جسے نزدیک تر خیال کرے
اس منظر مجھ کیسے نمایاں	وَالْقُرْآنِ الْحَمِيدِ		اہل تاویل کر کے تفسیر
ہے تم اوں کتاب قرآنی	جو بزرگ اور برسی شاکنی	کہ ہوں سہوٹ سر بلانسی	باوہی کافر لوہوں میں

بَلَّغُوا أَنَّ جَاءَهُمْ مِنْ دُونِهِمُ الْقَائِلُ الْكَافِرُونَ هَذَا  
شئ عجب ہے

بل کرنے کے عجب	شئ عجب ہے	ہے کہ ایسے او کو عجب
----------------	-----------	----------------------

<p>چہ سنا، خوف و ارادہ کیا بلا جہت کی کریم ہکو دنیا کے اور پر لارین یہ ہر تاحیات و فیلیہ</p>	<p>عسیر و کئی سی نہ جی کریم اذا دامت سنا و کثرتا ثوابا ظلمک راجع کعبیدہ</p>	<p>یس لگی کہنی تو م کفر اور زمین ہم یہ دور سے صلہ اور زمین ہم یہ دور سے صلہ</p>	<p>یہ رسالت اکمل عجب ہو زمین طے نہ خاک گیسلم زندگی کا لباس ہر زمین قلب حوالہ دن سب جڑ کا</p>
<p>قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَقِيقٌ</p>			
<p>کہ تحقیق عاشی بن ہم اور میں تفصیل سے ہے</p>	<p>حکومت زمین اور زمین بابت محفوظ از ہمہ نسبت</p>	<p>اور میں اس وہ ایک پس میں نجاتی میں</p>	<p>کہ ہے حافظہ و جملہ چیز بلکہ یہی ہے جان سلا</p>
<p>بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا حَتَّىٰ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهَمُّ فِي آيَاتِنَا</p>			
<p>یون نہیں پر وہ نہیں جبکہ آیا اور نہیں گا و قرآن کو کہتے ہیں</p>	<p>یہ جو وہ اور دروغ یادہ قرآن یا رسول گا افسانہ گا شعرا کو</p>	<p>دین جی کو یا ہم سو پر میں اس میں گا حضرت کو کہتے ہیں</p>	<p>یا کہ قرآن حق برتر کہ وہ مختلف ہے کام اور کہ وہ فقری ہی</p>
<p>أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَفَئِنَّا نَهَاوُمَا لَمَّا مِنْ قُرُونٍ</p>			
<p>کیا نہ دیکھا انہوں نے اور میں میں وہی اور میں میں وہی</p>	<p>بابت چہ اپنی اور ای ستارہ میں وہی اور وہ اسکی ہی</p>	<p>کہ ہلا کیوں محض اور وہ اسکی ہی</p>	<p>بننا و سکونا و یا کیا ہی بن عیسیٰ بنا</p>
<p>وَالْأَرْضِ مَدَدًا نَّهَا وَالْقِيَامِ تَهَارًا وَاسِيًا وَابْتِنَا فِيهَا مِنْ قُرُونٍ</p>			
<p>اور میں میں اس کو اور میں میں میں یہ جہاں کو کہتے</p>	<p>از برای ثبات کو اور دلائل کو یا فرما</p>	<p>اور میں میں میں ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>یہ پانی یہ فرس فرمایا اور میں میں میں ہر ہر ہر ہر ہر</p>
<p>وَنُرَا مِنْ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَابْتِنَاهُ جِبَاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ</p>			
<p>اور دیا آسمان سے ہمیں اور میں میں میں میں</p>	<p>آب کو جو مقید جسٹس گندم بخود اور</p>	<p>ہر گائی میں میں نہج ہی جو ہی</p>	<p>اور میں میں میں میں اور میں میں میں میں</p>

وَالْحُلُكُ بِالسَّقَاتِ لَهَا طَعْمٌ تَضِيدٌ ۚ تَرْتَدُّ قَالِ الْعِبَادَةَ وَاحْتِيَانِيَهُ

اور چہاری کی ہی بلند	بلدۃً مثیلاً كذلك الخروجرہ	جسے خوشی بہن بہنہ
رزق دینی و دنیا کو بندگامی میں	اسی اکائی وہ بہن بہن	اور جلا ہی سنی بانی
۱۔ طرح گوری کلنا	سوی عرصات کو چلنا	یعنی قرون سی ٹھوٹھو
پس نہ اور ہے نہین ہنا	حشر اور زشری میں	حال گو کتاب کیا بیان

كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمٌ تُبَعِّحُ كُلُّ كَذَّابٍ لِرَسُولٍ قِي وَعِيَهُ

موسیٰ ہی مکذب و نسی	نوح کو قوم نوح کی پتلا	اور کوئی والی حنظلہ کی
اور صاحب بنی کو قوم نوح	اور موہی جو کوئی اور	اور فرعون کہ تخت ہو
اور عاد و ثامہ میں اگر	لوٹ کو بہانی کو ط کیر	اور شعیب بنی کو بن دا
اور شیخ کے قوم تیج کو	دین میں صرف عطا	سب جہلا دیار میں کثیر

أَفَعَيَّبْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلَّغَهُمْ فِي نَاسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

پس جو اشک و ریزا اور	افرنیس ہی سی البر	یعنی منکر نہیں ہی کو
کیا یہاں ناست گئے ہم پہلا	ولقد خلقنا الانسان وعلّمه	غیر متساو جان و سنی

مَا تَوَسَّوْا بِهِ نَفْسَهُ طَوْحًا ۖ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۚ

اور تہنے نباد یا انسان	اپنی قدرت سے اسی بنا	اور ہم کہتے ہیں خبر کو
اور ہم مسئلہ انسان	علم آئین میں گل جانے	وہ جو جل لوریا ارشاد
وہ جو دل سے تاواغ شہر	جان انسان کا ہی سب کچھ	اور کے کٹنے سے موت آتی
حق تعالیٰ و سب سے اندر	اذیتلقی المتلقیان عن اليمين	اور وہ رگ ہی جلا ہی
باو کرای ہی میں او	وعن الشمال فعيده	جسکے لیے ہیں لمبی و آڈ

ع

<p>دائے اور سے فرشتہ غیب یعنی جو منہ سے بات چہرہ نہیں باہر نکالتا تو بہن ہرے اس پس آہن بقاء</p>	<p>وہ جو کتا ہی نہیں لایا کھتے میں اس کو کبھی ہا مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عُنْدُهُ</p>	<p>اور بائیں طرف سے ایک دائے اور چہرہ کو یہی نہیں بوجہ کوئی سخن اور سر سر راہیوں کی عطا</p>	<p>بد عمل کو گشت کر ہر یک اور بائیں طرف سے ایک اسی نہیں بوجہ کوئی سخن اور سر سر راہیوں کی عطا</p>
<p>ایسے صاحب انشاں جس سے ساتا لکھیم دستغفر اور برائی سے کھنے والی</p>	<p>رونگا ہے وہ سر جان ناکہ تسبیح سانس نہیں آو یہی کمان ہے کاتب انشا کہ برائی نہ کرے کیا فرم اور انکا گناہ بخشا</p>	<p>ایسے کمان ہے کاتب انشا کہ برائی نہ کرے کیا فرم اور انکا گناہ بخشا</p>	<p>ایک نیکی کی دس جزا الہ سات ساعت تک تہا کہ ہم اور انکا گناہ بخشا</p>
<p>فَجَاءَتْ سَكْرَتُ الْمَوْتِ وَالْحَقُّ طَرَفَكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُهُ</p>			
<p>اور آج ہی فرج کی نزد ای یہ وہ مرگ ہی کہ نظر اور درگبارہ چہر کی جا اور جو صحت اور کھن کہ فرشتے ہوں اس کی یعنی ایک یا کتا چہرہ پس خدا کی طرف سے آہی خطا</p>	<p>بیہوشی موت کی اور سزا وَلَقَدْ فِي الصُّورِ طَرَفَكَ يَوْمَ الْوَعْدِ یعنی بروقت بخت کو رقبہ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَاتِرٌ وَسْتَهْدِيهِ دوسرا حال کہنے والا ہو لَقَدْ كُنْتُمْ فِي عَفْوَةٍ قَبْلَ اور فرشتے تکیوں میں اور فرشتے کھن کہ میں دن قیامت کی آہن ایسا حق ہو اور ایک گناہ اور وہ دوسرا بعد ہی کا اس طریق سے ایسا</p>	<p>اور فرشتے تکیوں میں اور فرشتے کھن کہ میں دن قیامت کی آہن ایسا حق ہو اور ایک گناہ اور وہ دوسرا بعد ہی کا اس طریق سے ایسا</p>	<p>یہ وہ جس سے مہا گناہ جس سے دنیا میں مہا گناہ دن و سگے کا پر خطا اور دن قیامت کی آہن ایسا حق ہو اور ایک گناہ اور وہ دوسرا بعد ہی کا اس طریق سے ایسا</p>
<p>هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَقِينُ مُحَمَّدٌ ۝</p>			
<p>جگمان نہا بخت پس کشف جب ہر آدگی کئے یعنی یہ وہ گناہ</p>	<p>ای نہ تو جانتا اس وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدِيَّ عَتِيدٌ جو فرشتہ مہر کی اور ہر جس کو کتا تا میں</p>	<p>پس یا کہوں ہر کہ یہ وہ چہرہ جو ہر پس ہر ان حضرت</p>	<p>مجھے پر تو ہی کو ہے نظریہ یا کئی تے مہا بھو خط اور ہو فرین ہر ساقی اور گناہ</p>



الْقِيَامِ فِي جَهَنَّمَ كُلِّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ مِّمَّنْ عَلَى الْخَيْرِ مُعْتَدٍ قَرِيبٍ ۝

<p>ڈالو دوزخ کی بیچ تم منوں ریا ورتک جن پہلے والا بلکہ بعضوں اچھن پرنا</p>	<p>کل نا شکر میرا کو یعنے شبے نکالنے والا حصے انوار میں کیا ابا</p>	<p>جو ہی یکی سی رکھنے والا الف اقیاجو ہی سما بل تخوش کیا استوی</p>	<p>برہنے والا ربا یا انداز نون تا کی کے عوں کے کما اور آیت یہ نشان علیہ</p>
<p>الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ فَأَلْقِيَا فِي لَعَابِ السَّيِّئِينَ ۝</p>			
<p>خیر سے ہی مراد مال بنا تے پھر آیا سا جو کہ پس وی ڈالو دوزخ میں کہ نہ از جو کیا ہے میں گنا</p>	<p>سخت مارا اور عذاب کا اند بلکہ اس بولی کیا گراہ کہ وہ دنیا میں تیار ہیں</p>	<p>پہر گھین ڈالو جب میں گنا کہ وہ دنیا میں تیار ہیں یعنے ہزار و ہشتین میرا</p>	<p>باکہ معتد اس سے ہی ساتھ اس کی ضد ہی ازرہ عذریوں کر گنا یعنے ہزار و ہشتین میرا</p>
<p>فَأَلْقِيَا فِي لَعَابِ السَّيِّئِينَ وَالَّذِينَ كَانُوا فِي ضَلَالٍ بَعِيدَةٍ لَا تَحْتَمِلُونَ الْعَذَابَ وَقَدْ كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝</p>			
<p>پہر جو اس بیکو بکرا اور بولی او سا کافرن کہ کبر یک تھا اپنی آپ وہ بولے اس طرح او میں بل اون کتب میں کہ نہ تیرا</p>	<p>کہ نہ تم جبر ڈالو گنا بزبان پیران در سل اور پہلی سی میںے سو ہنسا پس زمین آج کہ گئی گوا</p>	<p>کہ وہ دنیا میں تیار ہیں یعنے ہزار و ہشتین میرا اور قفص یہ حال فرما کیا میںے سرکش او سکوا گرس میں کہ تھی وہ دوزخ تکو وہ عہہ غلابانک کوئی حجت بعد ہی کو</p>	<p>باکہ معتد اس سے ہی ساتھ اس کی ضد ہی ازرہ عذریوں کر گنا یعنے ہزار و ہشتین میرا اور قفص یہ حال فرما کیا میںے سرکش او سکوا گرس میں کہ تھی وہ دوزخ تکو وہ عہہ غلابانک کوئی حجت بعد ہی کو</p>

ع

يَوْمَ نَقُولُ لِهَؤُلَاءِ هَلْ أَمْتَلَكْتُمْ وَنَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۝

<p>یاد او سڈ کو کرنا جو اور گی کسی وہ سفر سطر سیارو سا کہ نہیں ہر ای کے سیر ہوگی وہ اسطر</p>	<p>کہ گھین کئے ہم جہنم کو کہ بھلا راہی کی اور ماری بل من زیدی ہم</p>	<p>کیا بھلا ہر کے ہی کو پس خدا ویکہ او سکوا گرا ما یعنی نفس زب کلام</p>	<p>حسب عود کی جن میں ڈالو او میں جلہ میں ہے اس میں من نظر ہوا</p>
<p>وَأَرْزُقُ الْجَنَّةِ الْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۝</p>			
<p>اور کی جاگی قریب بہشت</p>	<p>تقوی دانوں کی ہرین</p>	<p>پر ہی او سا جوں دوزخ</p>	<p>ہے نہ گنا میں زیادہ یعنے فضل خدا کی</p>

یادہ ہی ایک مکان بخیر	جسین ہستی میں علی آقا	بے خوف ہستی جس کے ہاں	یوں فرشتے خائفانہ
کہ یہ ہے سرسبز اور بڑا	هَذَا مَا تَقْعُدُونَ كُلَّ اَوْ اِحْفَظُوا	جس کا وعدہ کی گئی تھی تم	
ہر کسے ایک بلع حوت	چھوڑ کر فرسٹ و شرک مطلق	رکنے والی کو حفظ اور	حکم احکام اور حدود

مَنْ خَشِيَ الرَّقْمَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۗ ادْخُلْوا مَسَاكِدَ

جو کہ کسی شخص کو غیب	حق سے پوشیدہ لینے بن	اور لا دو وہ شخص اور	کہ وہ راجع خدا کا جانی
بولیں اوس سے فرشتگان	کہ درآؤ بہشت میں سلام	یعنی سنتے ہو ہی خدا سے	یا سلام فرشتگان کا نام
یا کہ سالم غدا ہے ہو کر	ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ لَهُمْ مَا	یازوال نعم سے ہی کی نظر	
ہے یہ روز ہمیشگی درود	لِيشَاؤُنَّ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ	یعنی اس دن نہیں ترک کام	
یا کہ اس دن جو کچھ کیو ملا	سودہ قائم رہے ہمیشہ	اور میاں اور دودھ	
یعنی اوتو طرح طرح کی نعم	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مَمْنً	بخشیں ان کی گمان نہ تھی	

قُرْبَانٍ هُمْ اَسْأَلُ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۗ هَلْ مِنْ مَحْضٍ

اور کئے کہ پائی ہوئی	پہلے اونی گروہ اور	کہ وہی تھی چھرت بنا	اسے قوت اور زمین
پہر گے چھید کرنے کی	بچ سترنے کے اسی بلڈقا	یا خیانت پیش نہ گئی	یا آتش نہیں جلا گئی
کیا بسلا کر نر کا کہیں	یعنی حکم خدا سے اسی کی	ای ہوی جی جی	نوا کوئی دست اور

لَا تَنفِي ذَلِكَ لَذِكْرِي لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ ۙ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ

بگمان میں جو بول رہا	وَهُوَ شَهِيدٌ ۙ	بند ہے یعنی سرتیہ کا	
واسطے اوس کی ہوتی ہوگی	عقل و نیا اور فکر میں	یا گمانی سے میں آئی	ای کر ہی آسمان پر
اور وہ حاضر وقت صغائر	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ	تاکہ وہی بوجہ ہی	جینج وار من اور
اور پہنے بناو کیسے	وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتْرَةٍ اَيَّامًا	کہ وہ قدرت خدا پر	
بچ شش پر دو بے کمال	وَمَا مَسَّتْ لَنَا مِنَ لَيْلٍ	کہ وہ قابل ہر	
اور نہ ہو چکا ہوا	اور بھی کچھ رنج و ماندگی	پس ہوا اوس ہی	

اور کہتے ہیں جل جلالہ	ترجمہ شنبہ کے دن مبارک	جب کہ وہیں لال آیا	اسی طرح سے فرمایا
<p>فَأَصْبَرَ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ</p>			
سو صبر و شکیبائی پریشاں	الشمس وقبل الغروبۃ	اور سنن بیکہ گنتی پریشاں	
اور پاکی سی یاد کر لے تو	اپنے رب کا تو خوبی کو	پہلے خورشید برانی سے	اور قبل در سکی دیکھ جاؤ
یہیے فجر اور عصر کو بخیر	کہ اجابت کے وقت میں حضور	یا کہ قبل از طلوع وقت فجر	فجر کے تو نماز قائم کر
اور کہ قبل از غروب دا	وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ	الشمسۃ	ظہر اور عصر کے نماز سدا
اور کچھ رات بن بوجہ یہ	ساتھ پاکی کی یاد کر لے تو	وہ جو لفظ سجود ارشاد	یاد کر اور سدا کی تو تہنیت
اور پیچھے سجود کی اسکو	ہے عشا میں اور تہیہ بنا	وہ جو ادبارت مضاجع	اور اس سے ہی سجدہ نماز
اور من الیٰس عن غرض کیا			اور اس سے نفل اور تہنیت
<p>وَاسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مَن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝</p>			
اور سن کان کہہ اسکو	کہ دعا و بکاری پر کہ	اور جگہ کی کہ ہی سدا	یہیے سحرہ بیت قدر
ہیں سنا دی سی قصہ افضل	یا غرض اس سے ہیں سدا	ہیں بکاری وہ صبر گو کہ	بیت اقدس کے انگی تہنیر
یا کہ ہر ایک جاسی وہ آواز	يَوْمَ لِيَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَيِّ	ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ ۝	صوت نزدیک بکاری کہ آواز
جسد انسان کی جمیع ذرات			سن لیوں آواز تہنیت
بولیں یہ روز سنا سنے گا	یہیے گرو نے زاری	لفظ صبح جو ہے یہاں ارشاد	لفظ نمانیہ ہے اس سے ارشاد
اور عباد کو بولوں کہ اجاب	إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَ	لِلَّيْنَا الْمَصِيرُ ۝	یہیے ادا دے فرماؤ
کہ تحقیق ہم جلاتے ہیں			اور امانت پیش آئین
اور ہمارے طریق پر آتا	ای اگر بارزیت پاتا	ماہمائی کی وہی خبر لیاؤ	اور برائی کی وہ خبر لیاؤ
<p>يَوْمَ نَشْفِقُ الْأَرْضَ عَنْهُمْ سِدًّا وَكَانَ كَشْرًا</p>			
جسد ان کے زمین پر	عَلَيْكَ يَا سَيِّدُ ۝	دی زمین سنا سنے گا	
دور سے اسے اس کے گرو	کہ مذکور سنا سنا جگہ	یہ جہاں اس حالت آؤ کہ	مارک سنا سنا آؤ کہ

جمع کرنا ہے یعنی فرخرا	ہم یہ آسان آجی ورا	دوسری کی تین ہا کبارا	کہ او شاد او ہنن کر کرا
حٰن اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَارٍ فَذَكَرَ			
ہم میں انما تو اس سخن	یا لَقْرًا اِنْ مِنْ تَخَافُ وَعَيْدًا	جو کو کہتے رہیں میں سکینہ	ع
اور نہیں آتو وہ پڑاؤ	ہا کہ لاؤ جب بیان پر	سو صحت سنا بقرآن	یعنی سمجھاؤ اور اس کو
کہ ڈری وہ سیر زکری	ای عقوبت کی ڈرتائی	جکو خوف غلب بیان	ماتے میں وہ نصیحت کو
یا اے طفیل سوہا	گر گناہ وقتو سیری مٹا	کہہ دے اپنی فصل سے جا	پس و خیل من بیان عید
دلہ سپر وہ خوف ظار	کہ چلون شیر اور فرمان پر	جو دم وقتصیر سکی بولین	جو ہر دوں سر سے ہر آرز
کہہ عنایت اپنی تو	جگو صرف مواظف و فرما	مار سے تین مسلمان کر	بجسہ سکر ات تو آسان کر

سورة الذاریات مکیہ وایتها ستون وکلماتها ثلثا ورسول

سورہ ذاریات کی جات	وحررها الف وعا ثلثا ورسول وکلماتها ثلثا ورسول	تین اور سکی ساٹھ تو پچا	تین اور سکی ساٹھ تو پچا
تین ہوساٹھ اور سکی مریکا	حرف بار و سوتی ہون پچا	تین اور سکی کو کون	تین اور سکی کو کون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِیْقُلُوْبِ الدَّارِیْنَ اَنْزَلَہٗ فَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قُلُوْبًا

پاؤن کر کے مین سی لک	کر جو اجاز مین سی نجا	متفرق زمین کی لک	ای اور اگر زمین سی کس
پہر زمان و نو کی گو گند	کر جو اج جو مین جہا فرزم	یا کہ ہے اون طاکر کی	جو او مٹاتی مین باؤ کو مہر
پہر سو گند او کی لک	جو او مٹا مین باؤ و کما	و فی فرشتے مراد مین	جو او مٹا مین جو جہا لک
یا کہ مقصود مین جان زن	فَالجَارِیَاتِ یَسْرٰہ		
پہر تم چلنے والی کی ہے	ساتھ آہنگ کی لک	ہی عرض حلین ذال یوس	شتیان یا کو لک خشتا
پہر تم اون کی سی کول	فَالْمَقْسِمَاتِ اَمْرًا		
باتنے سی جو کار پشیمان	و می فرشتے مین یا مین پز	کہ وی کتی مین مینہ تو	ہر جگہ کہ حکم ب کریم
یوں بوج کیا گیا ہی تم	خونہ باؤ کی یا کو کین تم	چلنے آند ہی آند ہلی	کہ اوڑھے وہ زمین سے جبا
اور پشیمان مین بیان	اور مین مٹاتی ب کیا	پہر سے پشیمان مین	جو جہا لک کا مہر ک

حم

بہ چاہتے ہیں یہاں میں ماہ  
 اور میں جو ہاں میں جس کا  
 بے شک ہے کہ کچھ نہیں  
 سنی تحقیق ہے ورت اور است  
 اور جزو حساب و جزو سا  
 اور سونگہ آسان برین  
 یا ہی اور آسانی سونگہ  
 کہتے رہتے ہو تم پیر کو  
 اور کہہ سکتے ہو وہی جاؤ  
 پیر جا ہاں میں سے وہ کلا  
 لفظ عنہ کا ہے۔ عاویثا

نرم و ہستہ استونہ نہاد  
 وون میں ہیونجا ہی ام  
 انا و وعدون لصادق  
 وان الدین لواقع  
 والسماء ذات الحباب  
 انکم لفی قول مختلف  
 کہ وہ رہیں میں کہنیدو اللہ  
 نسبت شعر و شعر و عاویث  
 اور کہان کہو ہو لو سکو  
 وہ خدا یا رسول قرآن  
 یا قیامت نہ عاویثی کا

پہراونین کہنہ ہی پیرا  
 آگے اسکی ہیونجا ہی ام  
 تم جو قول مختلف میں  
 باکہ قرآن میں مختلف ہو تم  
 یا حیرت ہو تم نمایاں  
 یا قیامت نہ عاویثی کا

باویجاتی ہی بیجا ہی گر  
 پڑو کی سلام کر کے اہم  
 عمدہ و عمدہ کی کلمے ہو تم  
 اوس سے ہرگز نہیں جو کچھ کہو تم  
 ہونو اللہ اسی معانی یا  
 کہ وہ جا لارا ہون  
 یعنی باونین ہو تم پیرا  
 گاہ کہتے ہو شعر و سکوت  
 یا پیر کے تم وہاں ہیں  
 کہ وہ پیر کیا رنگی  
 جسے اللہ نے خدا ہی پیرا

قِيلَ الْحَرَّ اصْوَنَهُ الَّذِينَ هُمْ فِي عَمْرِؤِ سَاهُونَ

میں کے تیغ سے کئی کار  
 یعنی جو امر میں ہیں پیر  
 ہو چنے لگتے ہیں کہ کچھ  
 جس قیامت کی ان کی تیار

بدگمان اور روزگلو سار  
 ایسٹون آیتان یوم الدین  
 یومہم علی النار یفتنون  
 سوختہ ہوں علی پیر  
 کرنے اسطرح سے لیکن گنتا

وہی جو غصت اور کچھ  
 کہنوی میں ہیں کل آیت  
 روز انصاف اور سار  
 یعنی روز علی اوس کی پیر

ہوتے وہ حکیم ہیں  
 کہنوی میں ہیں کل آیت  
 روز انصاف اور سار  
 یعنی روز علی اوس کی پیر

ذوقوا فتنکم و هذا الذی کنتم بہ تستحقون

کہ حکم اپنی تم شرارت کو  
 بے شک رہ کہ علی

سر سب و خصایط کو  
 لان المتقین فی جنات و عیونہ  
 یعنی باغ میں ہوں طیبیا  
 اور سنہن ہوں جن باونین

یہ وہ ہے جس میں یا  
 جنہوں اور عیون کہ ہون  
 اور سنہن ہوں جن باونین

جاتے تھے نہ تباہی  
 جنہوں اور عیون کہ ہون  
 اور سنہن ہوں جن باونین

اخذین ما اسئدہم ربہم انہم کوا قبل ذلک محسنین

لینے والی دہائی کو مہینہ	انکی غارت سے فضل حاصل ہو	وہی تو تھے قبل از نزول نیا	کر نبوی ان کو نبی ابراہیم
كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ الْبَشَرِ مَا يُخْفُونَ وَيَا لَشِقَاؤِهِمْ لَيْسَتْ تَقَرُّونَ			
شور ایک رات میں ہو گا	صرف کروصلو ہوتی تھی	اور جو لوگو ہوئی تھی	در گم حق میں کی استغنا
بے تابانہ ہونے کا نام ہو	کرتے بسیار بندگی حق	ہو کے بیدار وہی وقت صحیح	بخشوائی گناہ کیوں کبیر
کہ ہوی گویا تھی اس کی	وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ	ماتنگے ذالی اور عاجز کا	ترکب جرم کے دی ہوسم
اور الونہیں انکی حسرتنا	کوئی ستم تلج جانتا نہیں	باز راعت میں جسکی نفسنا	وہ جو کرنا نہیں سپر ہی مال
اور سکی بن لگتی ہی کو	نقشہ مالک بگو نہیں یز	بہن ہر زبردستی ہی جو	یا کہ کرتا ہوشیار انسان
یاد ہی ملو کہ ہیں کہ کھینچو	اور زمین میں سے ہونے والے	اور زمین تاب اور اغیار	لا میں ہی قدرت خدا بقین
مردوں کو کہ دیکھ انکی ستر	اور کے قدر کی گین	پہلے کیا زد کینے ہوسم	کیون نہ او کو کون ہی ہوسم
اور لہتا ہر جونی مراد	ذات باہمی میں قدرت جو	کہ ہے سا کہ جانی بوزو	ذات انسان میں ہر جہو
وَفِي السَّمَاءِ رِجَافُكُمْ وَمَا تَوَعَّدُونَ			
اور ہے آسمان کد	رزق در زور تبار تبار	اور وہ چیز ہے کہ لیوم	حسب کا وعدہ چکے ہوسم
رزق کی میں غنم سار	مخل خورشید ماہ نجوم	اور ما تو حد رن ہی ہوا	جنت و اور ہستہ نہنا
فَوَمَا تَبِ السَّمَاءُ وَلَا ذُوقُوا عَذَابَ اللَّهِ لَمْ يَسْمَعْ مَا تَكْفُرُونَ			
سہی ہو سکد زبیر ہوا	کہ وہ مذکور ہو سکد	سنا ہی وہی کہ بولتی ہوسم	بسوں منہ کو کون ہی ہوسم
بے ضبط سے ہوا کون	داخل ملک جو بولتی ہیں	بسوں مذوق ذوقا ہوسم	ہے نہیں یوں میں تفسیر
هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ ابْنِ أَبِي هَنِيمٍ الْمَكْرَمِ			
کیا تھے ہوئی تھی ہیکم	غریب خند بار ایم	تھے ہوسم کچھ گیسر	نزد حق یا تیز و تیز
ضیف اردو اول ہوسم	ہو سا اطلاق کی تیر	اہل تفسیر کی اراقم	سنے و مبارہ خوشگمان کلیم

ع

میں کہ شمار اس میں	بے حیران ہو جائیں	کر گئے ہم مار چکے ہوں	باکے تین باکے تین
اور کھاسا سوسے کہا	میں مانا نہ رکھے وہی	تین یہ اور چوتھی	کے معلوم ہوا کہ

لَا دَخْلَوا عَلَيْهِ فَمَا لَوْ سَلَامًا قَالِ سَلَامٌ قَوْمٌ مُشْكِرُونَ

کہ مری اور سی ہی تم پر	بولی یوں وہ خلیل انام	نوی کہ سلام سراسر	جب دلائی ہی بیان
کوئی انسان بھول کر	بے دیکھا نہیں ہوا	میں نہیں جانتا تھا	تم گروہ شناختہ نہیں
ہم تو میں صنف و سبب	بولے سکر سفار غیر	حال بنا جانی محسوس	کون ہر تہائی محسوس

فَرَأَى إِلَى أَهْلِ قَبَائِلِ يَمْشُونَ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالِ الْاَنَا كَالْوَنَةِ

ایک بچہ اٹھا ہوا گئے کا	پہلے آیا وہ بچہ	اپنے گریہ بھول گیا	پہر گیا وہ تازہ
اور کہا اولیٰ بنو	پہر کہا میں و کوئی	کہ وہ فریب کمال	باکہ لایا وہ گاس کا
ہم تو کہانی ہی میں	بولی یوں وہی	کیون نہیں کہانی	کے اعلان کا کہ

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خَوْفَهُ ط

قَالِ الْاَلَا خَفَ ط وَ لَبَّ ط لَا يُضَلُّ عَلَيْهِ

یہ دل میں گاہ وہ	کے دل و کمال	ایک لگی کی جو	پہر گیا خائفے
بے حیرت ہی میں	کہ میں بھی	بولی اونی	بولی است کہ
جیکہ ہونا	کے اونی کا	بن عبارت نہیں	اور بشارت
ہم سے تو	کے پر	اسے بچہ	ہاں تھو
تھے آگے ہی	کے اونی کا	بن عبارت نہیں	ہم نہیں کہانی
اور کو زندہ	کے پر	اسے بچہ	تازہ میں

فَاَقْبَلَتْ امْرَاَتُهُ فِي صَوْتِ فَصَحَّتْ

وَجْهًا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمَةٌ قَالِ الْا

كذالك قال تالط لانه هو كذالك العليم

اسے جا کر	سہانی سخن	بے بولی بھلا	کہا وہاں
سہانی سخن	پر گئے	بولی وہ یوں	بہتران سے
بے جا کر	بے حیرت	کہم و علم	بچہ فریب
سہانی سخن	بے حیرت	کہم و علم	اور کہنے

الحج والعمرة

قال فما خطبكم ايها المؤمنون	اور فرشتوں نے فرمایا کہ	اور فرشتوں نے فرمایا کہ	اور فرشتوں نے فرمایا کہ
	اور فرشتوں نے فرمایا کہ	اور فرشتوں نے فرمایا کہ	اور فرشتوں نے فرمایا کہ

قالوا انما ارسلنا الی قومک محمد بن مین الذی نزل علیکم حجارۃ من

بولی ہم تو کی گئی ارسال

طین المسومة عندک للمسرفین	یعنی جو لوگوں نے بے پرواہی سے	یعنی جو لوگوں نے بے پرواہی سے	یعنی جو لوگوں نے بے پرواہی سے
	یعنی جو لوگوں نے بے پرواہی سے	یعنی جو لوگوں نے بے پرواہی سے	یعنی جو لوگوں نے بے پرواہی سے

فناخرجنا من کان فیہا من المؤمنین

پھر دیا ہمیشہ سے نکل

فما وجدنا فیہا من المؤمنین

پھر نہ پایا تھا ہمیں وہاں آباد

اور ایک شخص اور تھا آباد	اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں	اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں	اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں
اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں	اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں	اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں	اور نہ ہی رکھا تھا چٹو وہاں

وفی موسیٰ اذ ارسلنا الی وزعون لیسطان صیین

اور موسیٰ کی مثل میں چڑھا

موسیٰ فرعون کے دلیل میں	موسیٰ فرعون کے دلیل میں	موسیٰ فرعون کے دلیل میں	موسیٰ فرعون کے دلیل میں
موسیٰ فرعون کے دلیل میں	موسیٰ فرعون کے دلیل میں	موسیٰ فرعون کے دلیل میں	موسیٰ فرعون کے دلیل میں



<p>اوسکی سوار قوم اور شکر اور گرفتاری اوسکی کونکریا</p>	<p>فَاخَذْنَا لَهُمْ جُنُودًا فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُسَوِّغٌ</p>	<p>مستحق اوسکی ساتھی کیسے چکر پڑھتی اوس میں کو لیا</p>
<p>یا ملاستہ آپکو کرتا</p>	<p>اور وہ لائق ملاستہ تھا</p>	<p>پہر دیا سینک ہی دن بسکو کہ وہ عواض کیوں کیا تھی</p>
<p>انہی آسمت یعنی دولت پسین مردم ماورین ہی ایک پتا بانجھ بی خبر تھے جو کیکر پاد</p>	<p>وَفِي حَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَةَ</p>	<p>اور جو اوسکو کیوں دیا</p>
<p>صفت سچ اسکی ہی تھی اور نزرع و شجر لگاتی تھی</p>	<p>اِنَّ تَحْقِيقَ ذٰلِكَ يَتَرْتَبِعُ مَلَكُودٌ مِّنْ شَيْءٍ اَنْتَ عَلَيْهِ</p>	<p>ایک مری دریا کا ہے</p>
<p>آئی خبر تھے ای نبی کریم جس طرح گل کی چوہ پڑتے</p>	<p>اَلَا جَعَلْتَهُ كَالرَّامِيَةِ وَفِي شَمُودَ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا فِي حِينِ</p>	<p>ایک شئی کہ ہو گئی نابود</p>
<p>کرا و تھا و سف اور بر تو بعد از عقر نادرہ اشہر دین</p>	<p>فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ</p>	<p>جسکڑی یوں کہا گیا</p>
<p>فَاخَذَتْهُمْ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَمْضُونَ</p>		
<p>ساعتہ اور کرک کی خبر کہ وہ دن میں عیان ہوا تاکا</p>	<p>فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ</p>	<p>اپنی خالق کی حکم سے بنا</p>
<p>ایسی آسمت کو بھل گئے</p>	<p>وَقَوْمٌ قَوْمٍ مِّنْ قَبْلِ اِيْهِمْ كَانُوا فَاقْتُمْ اَسْقِيْنَ</p>	<p>پہر نہیں اوسکی کڑھوٹا</p>
<p>انہی تھی مانع غزب خدا نوح کی لوگ قبل ماخوڑ</p>	<p>وَالسَّمَاءَ بَدَّتْ يُغَارِقُنَا ثِيَابًا مِّنْ سَمٰٓءِ</p>	<p>اور وہ تھی یعنی والی وی ہلا</p>
<p>یعنی اونکا تھادی طرنا بانہ بل ہی بیا کا اپنی</p>	<p>لَمُسُوْبِعُونَ</p>	<p>اور کسی تھی ہلا کہ اور نابود</p>
<p>انہی قائم ہو رہے</p>		<p>یا کچھ پڑی تھی ای نبوتی</p>
<p>یعنی کر سکتی ہیں بنا ناچ</p>		<p>اور فلک کو بنا دیا اپنی</p>

ع

یا کفار من هم علی الانفا... وَاَلَا رَضِیْتُمْ لِمَا خَلَقْنَا مِنْكُمْ اِنْسَانَ

اور زمین میں ہی ہی جہاں تیرے... تا وہ ہوتے تھے اور کس

اور ہر ایک شی کی ایک خوشبو... وَمِنْ كَلْبٍ مَّيْمَنٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ

تھا کہ تم وہ بیان کر کے کر... لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

سبھو خالق کو وہ جو جنت لدا... ایش ہو قابل تعدد ک

فانش از قسمت و تعدد پیا... از عدد قوم خزن کہ او فردا

لفظ و جین سے مراد بیان... کہ ہوں جوڑا و جنت ہر ایک

یا کہ می جنت ہوں سبب... یا تعاقب میں جس میں خدا

شو کہ کفر سے گریو... فَذَرُوا آلَ اللَّهِ

یا کہ ہاگو تم از عذاب خدا... یا پیر و چشم و صحبت تم

یا کہ ہاگو خدا کی جانب کو... اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ

بی حکمت ریب میں پیر... بار او کسی ہی جو گریو

آدوت دو قرار تم کس... وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

میں تو تم کو ز جانب نیر... اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ

ہی بی تکرار از پی تا کس... جیسے از اور میں کیا سوید

اور یہ ہر شاک پر مرتب... کَذٰلِكَ مَا آتٰی الَّذِیْنَ مِنْ

قبلہم من رسولٍ اِذَا قَالُوْا سَاحِرٌ وَّجَنُّونَ

یوں ہیں قوم قریش جو... کہتی ہیں با جنوں اور جادو

نان مگر گنتی کی گالی تو... کہ وہ ساحر ہی یا کہ ہی جو

وجود کمالی ہر شاک... اَتَوْا صَوَابًا عَلٰی حَقِّهِمْ كَمَا عَمُوا

کیا ہلا کہ مری ہیں... اوس سخن کی تین ہر ایک

جانب حق سے کو پی... عین آیات او تھی پہلو

سراو کسی تین تپا تھی... یعنی جو سجزہ دکھائی تھی

حل کرتی جنوں پر کس... حل کرتی جنوں پر کس

کہتی ہیں ہر کس کو... کہتی ہیں ہر کس کو

تسو تو مینو پیر و نسو پیر	فَقُولْ عَنْهُمْ وَمَا أَسْمَاءُ بَلْ يَسْتَكْبِرُونَ	نه مکافات میں پشتبالی کر
کہ باواض ہی نہیں تو اب	منزلتس کردہ نہ حضرت	جب تاکاسی عمرانی میں
آوردی پت تو کہ دینا پند	وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَ إِذْ تَنْفَعُ	سومنون کی بی بی فحش ہے
یعنی اتنا ہی کام اونکی تین	المؤمنين	ومی جو ایمان ملائی اور تین
پند دینی میں و جرتی کامل	کر تی تیس ہزار و تین	شعوتی تین دلاتی یاد
دو حکم مبرک وہی کہ مخلوط	کر تی ابر محسن ہی تہی مخلوط	ذکر کر تی عقوبت تمام
چوتھی شیطانی و سوا کی	یا کرین صد اوس دی جا	یاد کر تی زوال دنیا کا
اور چوتھی موت کو دلاتی یاد	تا سیا کرین سفت کا زاد	اگا کہ اوس دن کا کر کیمان
اٹھویں از برای خوف اور	ذکر در کات اور خدا بجم	در جات بشت اور نعم
دسویں کر تی تہی وی کلام	جسکلیہ ایمید ہو وی آل	عظمت و کبریا ہی ویت کو
اور کہو کر تی از برای جہا	از کر آمرزش و رحمت کا	سومنون کی بی بی جو فائدہ

وَمَا خَلَقْتُمُ الْحَيَّ وَالْمَيِّتَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور نہ مینی بہائی جن و بشر پہ عبادت کو اپنی مبراہ

مَا أَسْمَاءُ مِنْهُمْ مَنْ رَدَقَ كَمَا أَرِيدُ أَنْ يُطْعَمُونَ

میں نہیں چاہتا ہوں کہ مینی یعنی بندہ نسو رذق و ذکیہ اور نہیں چاہتا ہوں کہ مینی کہ وی کمانا کلا میں میر

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتَّانُ

بلکہ میرا رذق دینا کا ہی شک ریب از برتر اور میں ہی متان و کوا

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلا يَسْتَعْتَبُونِ

محکم و ستوار خود و حسلا یا کہ ہی استوار خود کا جس طرح ڈول و کلا کا

جو کذب نبی کی ہیں یہ ڈول ہی مینی بد کا حصا ظالمونسی ہیں اہل کہ مراد

سو تحقیق ظالمونسی تیر مینی و صلا یا کیا وہ خدا جو کذب نبی کی تہی بناد

میں نہیں چاہتا ہوں کہ مینی کہ وی کمانا کلا میں میر اور میں ہی متان و کوا

<p>پہلی کفار کو جو روز حساب اور نئی دوسری ہی نہیں جو قیامت اور بدگامی</p>	<p>جس سے پہلے کہ تو کا تقسیم اول سی تصدیق</p>	<p>اور ہی وہ ذنوب و عظیم سوزلی ہی من کو کئی جس کا وہی گئی ہیں</p>	<p>سورۃ طویرات ای ہاری پہرہ و ابر برب کر</p>
<p>سورۃ الطور مکیہ وہی تسع واربعون ایتہ و کلما تھا ثلاثاۃ وانثنا عشر و حروفھا الف و خمس و خمسون و رکوعھا</p>			
<p>ہیں اور تپا س آتین جو تپو شک ہی گن لیا تو کو</p>	<p>اثنا</p>	<p>سورۃ طویر جان تو کلمی تین سوا و بار گن</p>	<p>عرف ہیں یکینار اور کین اور او کی کو ہ ہیں</p>
<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالطُّورِ وَکِتَابِ</p>			
<p>سنتی موسی کلام حق جا کر جس کو حق نی کہا ہی می کلتی ہیں جس کو کتابان گنا</p>	<p>مِسْرُوْرَه یا کہ محفوظ لوح کی سوند یا قسم و کتاب کی کہ رام</p>	<p>طویر سنا کی ہی قسم اور قرآن کلمی گئی کی قسم یا کتاب لئی کی قسم</p>	<p>مردم حاج سی جو ہو آباد بسکہ طاعت شری ہیں</p>
<p>وقت پر اپنی کی زمین اور چت کی جنگ گئی ہی کہ جو کہہ ہی سپرغ ہنتم</p>	<p>فِی سَمَوٰتٍ مَّشْرُوْرَه وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرَه یا غرض اس ہی بیان سقف مرفوع کی جو ہی</p>	<p>ور تو نہیں کہ ہو گن شاہ اور آباد گن ہی گن بیت موسی ہی کہ جاو یا وہ چو شک کا قائم</p>	<p>یکہ بوشن ہیں اس اور قسم ہو گی کہ ہی ملو یا غرض اس سے بھر گن</p>
<p>بعض فی جسطرح کیا ارشاد اور اس سے بھر محیط بیان کہ قیامت کو حق کر ہی جا کہ تلاوت ہی تلوای ہنم</p>	<p>وَالْاَنْجٰمِ الْمَسْمُوْرَه یا کہ ہی تانت بہ بملو وہ جو روزیر عرش شان ابن کتاب ربک لو اقمہ اعمالہ</p>	<p>یکہ ہی تانت بہ بملو وہ جو روزیر عرش شان ابن کتاب ربک لو اقمہ اعمالہ</p>	<p>ان کی ہی اب جباب</p>

ط  
السمویر

<p>جونی طالی ہی سختی سے دیکھا بلکہ ہر حال میں وہ ہوا</p>	<p>مِنْ فِي اَنْبِئَانِ لِيَوْمَ تَمُوتُ السَّمَاءُ مَوْتًا وَنَسِيْرًا</p>	<p>بیشک ہر تیبی ہی کچھ ہی اس کی ہی کوئی المی</p>
<p>آسمان کا پانی کے نکلنا اہل تکذیب کے سینے جانسوز اور تکذیب سے تیرا جو کرتی سو و لعب ہیں سزا</p>	<p>خَوْضٍ كَيْسَبُونَ سوزا وہی ہی اوس سزا اسی با کھار بشت اور سزا کرتی سو و لعب ہیں سزا</p>	<p>اجمال سترہ فونل کیو مشد للمکان بین الذین هم في جسد ان کی فصدت ہوا اور پلین گیس پڑ چنی کر جو با قول باطلہ پیش آ فکر باطل کے ساتھ پیش کر</p>
<p>از سر قہر قہا ہر برتر او کی پیشانیان پھٹت قوم حکم حق سچ ہی قہر و حیا جو ٹوٹے دنیا میں جا سکتی تم کرتی طرح ہی تم کو جس حد</p>	<p>دیکھ کر بنا دوزخ لائین باندہین تشس کی سبھی سزا انکو دوزخ کی گہنی سزا کے پچھی اور وہی دینی کر اور بکر کر لائین گی با ہم میں فرشتی کریں انکو سزا</p>	<p>جس تہا سکتی کر دینے ہی کھتی ہیں گوہوں پڑ چنی پھر بفرمان قاتل ہر حال چو کہ تشس ہی ہو کر ابروم اور بھتی ہی سو دینی ہوں</p>
<p>حاکمان و عیال نکو سدا پیر کر و مبر باد صبر کر مبار و غیر ہر سزا بقرار و فرار چکا ہوا کہ جو دنیا میں کرتی تم ہی</p>	<p>هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ يَجَاهِلُونَ اَفْتَكْمُرُ هَذَا اَمْ اَنْتُمْ كَاْتِبُوْنَ یاکر تم دیکھتی نہیں کیسے اصلوها فاصبروا و لا تصبروا سوا و علیکم سزا انکا جھٹھون ساکنہ و تعلمون ان المتقين في جنات و عیال ساکنہ اوس چیز کی کہی اور لیکر کرانی اوس کی سزا</p>	<p>کیا ہی جادوہ کرتی ہو نظر پیشو دوزخ میں تلوی گو ہی برابر اور ایک تم پر نکو ہر طرح کے نہیں چلا تم دینی باوکی وی بولا</p>
<p>اور نہ عامی ہوش مشورت او کی خالق فی مرطہ سزا خانہ مال شمس چو کیدار</p>	<p>فَاَلَيْسَ لِيَمَانَتِهِمْ حَتْمٌ وَوَقْتُهُمْ سَاءَ مَا كَدَّبَتْ النجيمه باوکی کماتی ہیں سزا او کی خالق فی زرد سزا</p>	<p>شہ دیوالی تو بہن شہرت کرتی بائیں خوشی کی ہر اصبر یا ارضین ہاں</p>

كَلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ يَوْمَ قِيلَ لَهُمْ اَمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ اَمْ كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ عَلٰى سُرُرٍ

اور پیوستہ تم شراب و ایشام  
غیر متعین و تمہیں سچی ہو  
باندھی صفت اور طہار پیر  
حسن کہتے ہیں جو با گیارہ

مَصْفُوفَةٍ عَوْنًا وَجَنَاهُمْ جُودٌ  
عِين

یعنی دنیا میں باخلوں تمام  
ساتھ اون گورنری اللہین  
تکلیف داری ہوں یہی توفیق  
ہنگامی آنکھیں کے روشن کشا

کہ او جنت کی میوا و طعام  
خوشگوار تمام رہتی ہو  
ہائی و سکی جو کئی تم کلام  
اور دیا ہی ساہو و کئی تین

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور چلی اونکی راہ و ساری پیر  
ساتھ ایمان کی یعنی ہوا

وَمَا أَلْحَقْنَا مِنْهُمْ جُنًّا وَمَنِ اسْتَكْبَرَ  
كُلَّ امْرٍءٍ بِمَا كَسَبَ سَرَّهٖمْ وَأَعْيُنُهُمْ

اور نکلی اولاد خود اور نذر  
اور نکلی اعمال سی کہ انہیں  
ہوں گے اونکی ترویج و  
بانتی ہیں خوشی کو اونکی

اور وہی لوگ لائی جو باور  
اونکی نذر خود اور اولاد  
ہے حق اونی سر  
اور زمین ہے کئی اولاد کو  
یعنی نیکوئی آل اور اولاد  
ورد اولاد پر عمل کرتے ہیں

وَأَمْدَدْنَا هُمْ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَّرْنَا لَكُمْ سُلٰمًا نَّجِيًّا

چاہتی جنگ و آتشی ہوں  
بصر

سیودہ و گوشت یعنی نوع  
ای دینی فرزند کیا ہو

اور ہمیں بڑھادیا اونکو  
یقیناً عوں فیہا کاسا لافوفہا ولا تاشیہم

اوسکی بی بی ای بلند  
ہی باسم العمل ذکر ایشام  
نوع و پیورہ وی کرین

کہ نہ بکتا ہی بیوہ گفتا  
لفظ کاسا لافوفہ  
ای باتنا ہی شایع  
یا کہ پیرین غلام پیر جا  
در کسوں ہوں کس  
اونکی خدمت ہوں کس

چہین میں ایک دینی  
اور زمین اور میں گنگاری  
پیش رفت کی اسلی وہ  
اور پیرین اونپہ اونکی  
کو تیا وی غلام اور خدا  
ای مضغاتی میں کس

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ كَمَا يَكُونُ لَكُمْ يَوْمَ النُّجُودِ

یا کہ پیرین غلام پیر جا  
در کسوں ہوں کس  
اونکی خدمت ہوں کس

جو غلام ایسی ہوں  
جیسے سو پیر ہے  
جسے سو پیر ہے

کوتیا وی غلام اور خدا  
ای مضغاتی میں کس

اور پیوستہ تم شراب و ایشام

<p>بعض لوگ اونکی بعضی کو پیش کش کر دیا کرتی ہوں اپنی لوگوں کی بیچ خوف پیش یا عقوبت سے ڈرنے کی عقلی حق ہی ہم پر رحمت و مغفرت</p>	<p>وَأَقْبَل بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي دَاهِيَا مُشْفِقِينَ</p>	<p>انہم کہیں ہونے لگتے تھے یکے دوسرے سے سوال کرتی ہوں بولیں ہم لوگ تو تمہاری اس یعنی دنیا میں ڈرتی ہم تم سے تیس کے منت اور کیا حسد</p>
<p>ایک فرخ کا نام ہے ہوم بلکہ مصروف بندگی تھی ہم بندگی کرنی اوس خدا کی تین مرد والا ایسا سننے والا</p>	<p>از عذاب خدا و سوز قضا یا شامت سے اپنی امداد کی فَمَنْ لِّلَّهِ عَلَيْنَا وَوَقْنَا عَذَابَ السَّمُورِ اور پچا یا کمال رفت سے بعض تفسیر میں ہی یوں تو</p>	<p>یعنی دوزخ کی بہت ہی سنگی پر کہیں دوسری ہی تہا وہ کہ بیشک ریب ہم تھی تین وہ تو احسان کرنیوالا ہی</p>
<p>بل ہی خبر بوجی و فرزانہ جو بچن و پوری کر کے اٹھنا کہ ہی مشاء محمد خشتا کہ وہ ہوشیار و کنی طرح تیار یعنی مرنی کی میری میری ہم میں ہی تمہارے ساتھ دیکھنا</p>	<p>إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدَّحُوهُ وَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي رَحِمْنَا فَدَلِّرْ كَمَا آتَتْ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ يَكْفُرُ ابن نصیحت کے ساتھ پیش کہ نہیں ہی تو ایسی ہی دور غیب کے غیروہی و قرآن سے اور نہیں بشعور و دیوانہ أَمْ يَقُولُونَ شَاهِرٌ نَّوَلَّيْنَا بِهِ سَائِبَ الْمَنُونِ کہ دشمنوں کا ایک یعنی ہم دیکھتی ہیں اس کا قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ</p>	<p>اپنی خالق کی فضل و احسان لفظ کا ہے غیب کے ہی مراد کیا بہلا کتے ہیں ان کے کفر کرتی ہیں غلام ہم او سپر کہ محمد کراہ دیکھو تم کہ بلا شک و شبہ و پچھا</p>
<p>میں انداز سے گئی ہیں گندہ تو اسی چمکے فطانت سے جسکان عقل کی نہیں</p>	<p>أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَخْلَامُهُمْ بَدَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاهِرُونَ عقلین ان کے تباہی یا کہ وی لوگ ہیں شرارت جو وی ہیں خزان گندہ پرو کرتی ہیں شہری سب</p>	<p>کیا سکتا ہے ان کے انکو زونا وان ہیں وہ کراہ پر جنوں سے دگوتی ہیں</p>

ع

کیا بسا کئی لکھی میں بنو  
یوں نہیں پر کرتی ہیں باو  
پہر ہی لائق کہ لائیں ہی  
جو وی سچی ہیں ابنا زمین  
کیا بنائی گئی ہیں بن اباب  
یعنی وہی لوگ ہیں بسا کئی  
اور بنا سکتے ہیں نہ زمین  
کیا بنائی اور نکلے جرح خود  
کیا ہیں اول پاس الیہ علیہ  
تا کہ وہی جان لیں اس لکھ  
یا نرانی مہر کی کجی تا  
یا وی غالب ہیں علیہ علیہ

أَمْ يَقُولُونَ لَقَوْلُهُمْ كَلَّا لَيْسَ مِنَّا  
كَلِمَاتُ نُوَّاجِدِينَ مِثْلَهُ كَلِمَاتُ  
صَادِقِينَ ه

کہ کیا بانہ او سنی قرآن کو  
سکرتی اور صدیقوں کی  
مثل و کلام کی ایستوہ صفا

باندہ ہی ہیں جوشان قرآنین

لا تین لکھی وہی ایسی بات بنا

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ  
هُمُ الْخَالِقُونَ ه

یا کہ ہیں ہی بنا نیوالی  
نہ کہ ہیں ہی شعور جم

اہل دل و دہیا زمین

اوس سے خلق ہو جو معلوم

أَمْ خَلِقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ه

یوں نہیں پر لاتی ہیں زمین

بَلْ لَيْسَ لَهُمْ قُوَّةٌ ه

تیری اسکی خزان علم

أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَتِكَ  
أَمْ هُمُ الْمُصِطْرُونَ ه

کہ وہ نہیں کی قابل ہو  
جسکو چاہیں کہین وہ اسکو عطا

چاہیں جو کہین دہر کر

ازنی انصرام ہر یک کا

أَمْ لَهُمْ سُلُوْمٌ كَيْتَعْرُونَ فِيهِ ه لَكُلِّ مَسْمُومٍ

کیا ہی اول پاس دبا لک  
تو نہ اول ہی کہ لادوی جا  
کیا ہیں جنلا و اسکی سب  
اسمیں تسفیہ اور ہی سبیل  
یا پہلا لاکتائی او سنی تو  
سووی تا و انسی ہیں سبیل  
کیا بسا انکو سبیل ہی سبیل  
سووی لکھی ہیں سبیل

سُلْطَانَ مَبِينٍ ه

چیسے آتی ہیں کلام

اسما نہیں ستم اونکا

جیسے لکھی وہ بنی من

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ه

بیٹیاں اور تمہارا ہیں بیٹے

أَمْ لَسَأَلْتَهُمُ أَحْبَبَ أَمْ مِنْ

مشہ کوئی لئی تو جو سبیل

مَعْنَاهُمْ مُتَّفَعُونَ ه

فرہ تبلیغ یعنی سبیل کو

اسی گر انرا اوس اور تو

اوس میں سبیل کو

أَمْ جِئْتَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ لَكَاظِمُونَ ه

کہتے ہیں علم غیب کو

یعنی اس علم غیب میں

جو وہی کئی ہیں غیب کجا

م  
عربی و فارسی  
پہر لکھی ہیں سبیل  
وہی سبیل  
چو سبیل  
وہی سبیل  
نقو از سبیل



کیا کیا پستی میں ہی پستی	أَمْ يُؤْتُونَ كَيْدًا		کوئی مکر اور داکو چپس
تو جو ہی لفظ کی بیان شہاد	اوس سے ہی مکر وہ ہوا	کہ پیر کی واسطی ی یونج	چاہتی قتل و جیس اور اخرج
تو وہی جو کہ سنا ہے پیش	فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ		ہیں وہی دوا میں پر پیدہ
یعنی وہی اونہو کی ماویں	أَمْ لَكُمْ آلِهَةٌ عِندَ اللَّهِ سُبْحَانَ		روز بدار و کسی سب سے پراپان
کیا ہی از ہر دفع مکر وہ غا	اللَّهِ عَمَّا تُشْرِكُونَ		اور کجا معبود کوئی غیر خدا
ہی بڑا لادخای و خود بل	شرک ہی جو بتا ہیں اہل	اہل تحقیق ہی کیا ارشاد	کہ وہی تو مہ تریش گرم
جب لگے گنہی باہنی زمان	کہ اگر حج ہی و حدہ نیران	تو گرا دی فلک ہی سیکڑ	ہم پہ بادل کی ایک ٹوکرو
پس عنایت خدا فرمائی	وَإِنْ يَرَوْا سُفُوفَ السَّمَاءِ		کہ یہ آیت ہی کو بوجو
اور اگر دیکھیں ایک ٹوکرو	سَاءَ قَطَايِقُ لَوْ أَنَّ سَحَابَ مَرْكُومَةٍ		آسمان میں ہی گرتی دینی
بولیں یوں اضر خدا و ابا	کہ وہ بادل ہی تریہ کار با	یعنی ہیں صرف کفر اور اٹھا	دیکھ کر وہی مذاب کی آٹھا
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ			
سوا وہیں چھوڑ دی تو با	ای ایہی حرب جنگ تو	جب تلک وہ طین ہی	بس میں ہوں نون ہلاک ہی
یا کی جاتیں میں ناخوش	يَوْمَ لَا يُفِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ		سو کی سہی پونگ ہی پیش
جس دن وہی کاہم اونکی تپن	شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ		کہ اور کجا کرا ہی میں
اور زمین کو مددی جاویں	ای نہیں کی یار و پاویں	کہ بچا دی مذاب ہی اونکو	عشر کی سوز تاپ ہی اونکو
بعض ہی اس طرح کیا ارشاد	وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ		کہ ہی و صلہ ہی وز بڑو
اور تحقیق ظالم کو مذاب	ذَلِكَ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ		ہی وری اس سے ایجا با
پہ بہت دنی جاتی ہیں نہیں	اوس مذاب بال حق ہی تپن	اور جو لفظ مذاب ہی ارشاد	اوس سے ہی عزت کی ارشاد
اور وہی کسی اور کجا ہی	وَأَصْدِقُ لَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تُكَفِّرُونَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا		یا کہ قط اور بدر کا ہی عطا
	وَسَنُحِبُّكَ بِمَا كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ		
اور کہ وہی شکر ہو تو	حکم پر و در دکھا ہی کو	تو تو خدا دکھا ہی کو	سنا ہی ہی ہادی کو

اور پکی ہیا کر انجو شمنو	ساتہ تعریف اپنی ب کی تو	یا کہ تو کرا و اصلو و نماز	اپنی خالق کی حکم سی بنیا
جیکو دہنٹا ہی تو تاز شیب	خواب راحت سی اپنی عز	یاجب دہنٹا ہی آپ میر	مجلس ختمی تو پڑھ کر اپنی

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

دل اسپر ایک طرف صبح	اگر کوئی شخص یہ تسبیح	اوپنی مجلس سے زبان لاو	تو وہ کفارت و کسی ہو جا
یعنی کر ہی مساوی و کونھ	وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ	اوسنی دن میں کئی بار	اوسنی دن میں کئی بار
	اور کچھ شب میں دل پکی تو	دل سیا و درجانی و بھلا	
یا کہ کچھ شب میں کر نماز او	کہ وہ ہی شاق و در تزیبا	اور پکی سی یاد کر ب کو	بہی جانی ستار کانی تو
یا او اگر نماز او کسی تین	او کی چینی کی بوقت شب میں	بعض تفسیر میں ہی یوں قوم	وہ جو او باری سنا نجوم
اوس کی ہی فصل و فرض ہی	پیشہ دینی کا وقت تار و نجا	او کی چینی کی بعد نصف سحر	ستین فجر کی او تو کر
یا غلام سہری اوس سحر	بعض فی جطر ح کی از شاد	یا الہی بھی بسودہ طور	بخشش تہ کو فروغ نور
کہ تجلی ہوگی ہوشال	میں سی طاری ہو ہو کمال	تاکہ افکار دنیوی و غنوم	ہون مری دلی ہو و مضم
ہر ہل پر میں جہر نہ پان	شکر نہ متہ ایجا لاؤن	صرف تسبیح ہوں میں	اور دم صبح با کمال او

سورة الفجر مکیہ هی اثنتان وستون اية وکلماتها ثلثاثة و خمس وستون و حروفها الف و مائة و خمس و ثلثون و رکوعها ثلث

کلمات او کسی پڑھ ہی	سورة الفجر مکیہ	اور ہین با ستہ تین و	چلپتیں و کیس و ہزار
اور او کسی کو عین میں	سر شصت و پنج اور سہ	اور حرف او کسی پڑھ ہی	جو تجھی شک ہی ان ل و کلا
جب ہو ہی صحت و بقلیم	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	شکر الہی کر زبان و از	طنن سطر حسی کیا اخلا
ہی محمد جابن عبد الصد	دن یا ہسی ہو گیا گسراہ	اور چلتا ہی و خطا کوا	او کو سہر گز نہیں کہ پڑھ
پس نہ آیا بلز خطا	وَالْفَجْرِ إِذَا هَوَىٰ لَمَّا أَضَلَّ مَلْجِئًا	کا تسم سطر حسی او کوجا	اور تری یا دگری تو قصہ
تو مہندی کی ہی تسم	وَمَا عَنَوَىٰ		

۴  
پس نہ آیا بلز خطا  
اور تری یا دگری تو قصہ

<p>کہ شکر ہوا تمہارا یا ہر یا وہ ہی کو کب طلوع رسول یا شریا یہاں ہی اوس مراد اہل تحقیق کی کیا ہی بیان لفظ صاحب سے کون ہی آوزن میں ہوتا، گولی بات</p>	<p>آوزن پرہ چلا تمہارا یا ہر نزد حضرت کیا تھا جس نے یا کہ زہرہ ہی یا اصل کہ یاد نزل ہی ہوتی تصدیق یاد اس واسطے کسی ہیں بیان</p>	<p>نجم سی ہیں غرض بیان تیار یا غرض اوس سے ہیں و نجوم یا کہ قرآن کی غرض ہیں نجوم اور بعضوں نے یوں کیا اڑنا کہ تہی امور محبت کہنا</p>	<p>بہتر نامی سا زبان ساری وی جو کرتی ہیں درجہ پر بعض تفسیر میں ہی چون تو سقط ہی بیان ہوتی سجاد برہ دعوت وی سید الابرار خواہش اپنی ہی تہود صفا</p>
<p>وَمَا يُطِيقُ عَنِ الصَّوْمِ أَنْ هُوَ إِلَّا وَجْهِ وہ سخن کوئی حکم پر یا ہر تعلتہ شدیدا القوی ذومرتة نوع صورت جمال والی اپنے فاستویا وهو بالافوت الاعلایة</p>	<p>یہی ہے جو بنام یعنی بریل کی کہ بازو پر پتھر وہ سیدہ کا نظر آیا اصل صورت پر پہو بریل اور وہ تباہ کن اربا لہتر</p>	<p>عمر زیادان بتا دیا اوسکو لی اوڑا شہر لوطا کو کر کے ساری کردی ہلاک اوزاد</p>	<p>وہ سخن کوئی حکم پر یا ہر تعلتہ شدیدا القوی ذومرتة نوع صورت جمال والی اپنے فاستویا وهو بالافوت الاعلایة</p>
<p>یا جو استقیم و جبریل یعنی تہی جبریل ہی شکلیک پتھر وہ آیا قرب شبیب پہر اپنا جکالنگ آیا یا کہ نزدیک تداوشی پتھر گوی کہنی و جبریل یعنی وحی پر یا ہر بعض اص میں جانب نہ فتدی کلبی بیان ہر قالب میں سے بیان مقصود</p>	<p>جانب ہندہ خدا ہی طیل کہ یہاں جو خدا نے فرمایا اور کوئی جانب ہی مان پہریش آئی فروری ہی ہی وہ تاکید قربت جنود</p>	<p>ارست اور استقیم و کسلا اور وہ تباہ کن اربا لہتر قَاب قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰی کبھی بات اوس کی کیا فاؤحی الی عین ماؤحی</p>	<p>اسی ملک کے کنار ہی اونچی مطلع آفتاب کی نزدیک دیکھ کر اوسکی پہونچا یعنی بائیں روح و شبیب بچ و دونوں کی ایک ساخت جانب خواجہ بلند مقام وی خواہر بیان کھینچ کہ اکھ ہوا قیب خدا سجدہ خدمت و خدا کی ہی بیان ایک صورت تشیل</p>

۴  
ہر جہت سے  
تفسیر  
میں  
پتھر  
تہی  
جبریل  
ہی  
شکلیک  
پتھر  
وہ  
آیا  
قرب  
شبیب  
پہر  
اپنا  
جکالنگ  
آیا  
یا  
کہ  
نزدیک  
تداوشی  
پتھر  
گوی  
کہنی  
و  
جبریل  
یعنی  
وحی  
پر  
یا  
ہر  
بعض  
اص  
میں  
جانب  
نہ  
فتدی  
کلبی  
بیان  
ہر  
قالب  
میں  
سے  
بیان  
مقصود

<p>اوسین مطوی ایک نذری تو وہی متاخرین عالم گہر اسمین یہ ریزا و اشارت تھے ہوں شخیر مباح ظلال پس یہیت جو با عیان ہے اوس ڈس ہی سو کو دھکم</p>	<p>جو تیسو کو وہا کی عادت تھے اپنی اپنی کمان لا لاکر کہ مخالفت ہمدگر ہوں کبھی اور سو کہ معانی اخلاص اسمین یہ ریزا اور کنایت ہے اوس طرح استوار باہم</p>	<p>کہ جو تاکیر عذر تھے اونکو منضم ہمدگر کرتے یعنی اونہیں موافقت تھی ہو رضا ایک کی خدا دگر کہ محبت نبی کی رحمان تھی کہ جو مقبول ہی پیہر کا</p>	<p>اور بتوشیح عقد میں آتے اور یکبارہ تیر سر کرتے نہی کہ سعادت بن کام اور خط ایک کا بلا دگر اور قربت نبی کی زیادتہ ہی مقبول حق برتر کا</p>
<p>مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ هَٰ فَاتَخَذُوا نَوْمَهُ عَلَىٰ مَا يَدْرِي</p>			
<p>کیا جگر تھی ہو اوس سے تم کو اور مرئی ہی ایگہ جبریل اوس جگر کی سی خوش اہل تحقیق نہ لکھا ہی بیان اونکی جہت سے پیر ہاتھ لگ جیون یہ القو و ذوق مرہ</p>	<p>وہ جو دیکھا اچھو دیکھ سے یا کہ مرئی بیان ہی جبریل جس سے سیول تھی نبی مان کہ نبوت کی ابتدا میں عیان اس کنار سی اوس کنائے لگ وصف جبریل ہی کی قرہ</p>	<p>ریب آیت جو ہی و لفظ نور دیکھنی سی غرض ہی ہوا بیتا ندرت کے پیو صفت آئی جبریل تھی نبی کو ظنسر دیکھ گہرانی اونکو سورہ زین سورہ کورت میں اوسکی مشا</p>	<p>پس مردود و نوحا کا ہی دل حضرت نبی جو کما حق تھا دل حضرت بیان اوس سے شب سراج میں جو دیکھا تھا اور سو اگر وہی پیش عمل اصل صورت سی مٹی کبری تو وہ مڈاوتری اونکی تین وصف جبریل ہی حسب نال</p>
<p>وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ عِنْدَ حَاجَةِ الْمَأْوَىٰ</p>			
<p>پاس اوس کے کہ ہو وہ جہان یا شہید و نکی اوس جگہ ارواح جسگہ ہی چہار ہاتھ پیر تھی اسی تھی ہی دقت کی تنگ یا کہ وہ نور کبریا تھی</p>	<p>اور دیکھا ہی شکل اصلی پر مثنی علم جملہ خلق و جہان یہی آرام میں صباغ روح چہا ہی تھی صدق و حق پر یا حوالی سدرہ طیران تھے</p>	<p>اوس فرشتی کو لیکھا دگر پاس اوسکی حاجت لگاؤ پس خدا جبریل کو دیکھا اِذْ لَفِئَتْ السُّدْرَةَ الْمَآفِئَتِي یا حوالی سدرہ طیران تھے</p>	<p>کہ ہی ہستی کی اتقیال جا یا کہ اوس جبریل کو دیکھا وہ جو کہ چہار ہاتھ ستر تھے ہو فرشتوں کی جوق جوق آتے کہ ہاتھ اوہ اوس وقت چہا</p>

اسی جگہ گن  
بدر حضرت  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
دیکھا کہ وہاں  
سورہ کورن  
سورہ کورن

<p>نہیں یہی نگاہ سرور دین اس سے کسی اور نگاہ پیشک یہاں کوئی نہیں اور دیکھا وہ روزِ فرخندہ اور دیکھیں عجاہبات تمام ساتویں آسمانسی بالا جس جگہ وہ ذیقت الہی پاسوں کی ہشت کہ دیکھا ایسی خوش رنگ جی ایک نگاہ</p>	<p>ای کیا سبیل حیرت پرستین لقد رآی من ایاک مرتبہ الکبریٰ ہ اپنی رنگ پر انشان و پتا اور وہ ہمدرد کہ تھی لگت پسر جنت و غلہ ہر حال مقام تنبہا جان وہ خدمت پر کا موقع صندیر و بلا ہے اور فرشتی ہی تھی و چہا کھینچی تھی ہر اہل ناگاہ</p>	<p>اور نہ مدیٰ طری کا نظر یعنی دیکھا وہ جبریل ملک اور دیکھا وہ عرش عالی شان مولوئی لکھا کہ بارگ یعنی روشن کہ تھی شب معراج ای نہ اوپر کوگ نیچے آئین اون فرشتوں کی تھی سنہنی اور دیکھی عجاہبات وہاں</p>	<p>بلکہ تھی وہ خدمت پر اور اوں کا علم بہت و نشان ساتھ جس کے فرشتگان شمشک اور وہ کرسی بلند مکان دیکھی جبریل اپنی صورت پر جب ہو کر عرش میں ہی تاج اور نہ نیچے کی لوگ اوپر تین سرسبز بل قدت حق پر جنگی اور جا جو سکین بیان</p>
<p>کیا لیا دیکھتے ہی اسی مردم کہ وہ لات اور دوسرا کرسکی ہیں کہ ہر حال یا وہ تما خد میں اور سکی اور جو نہ سنا جسکو نیا اور یہ کفار کا عقیدہ تھا یا کہ ہر ایک بت کی تھی</p>	<p>آفرا ایشوا اللات والعزى منات المشلیة الاخرسیہ جو خدا و زمینی کمی ہیں تمام پوستی تھی فرطین بہترین تھی ہزاروں فرما کہ مہر کہ وہی ہیں ہر صورت خدا ایک ہونے نہ لگی ہی خضر</p>	<p>لات نام ایک بت بگاتا اور عزرا ایک شجر کا نام یا کہ تھا ایک بت بنام منات اور وہی جو اول نئی ہیں باہر اور فرشتی ہیں و خضرین خدا</p>	<p>یعنی میری تین بتاؤ تم اور منات سیوم کہ تھی پوستی تھی ثقیف جسکو سدا جسکو غطفان چوتھی نام کہ بنو کعب پوستی دن رات سوہن جنوں کی سبیاں جس طرح سی محققوں کی نگاہ</p>

<p>الذکر محالذکر وہ الاشیء تلك اذ قیت</p>		
<p>کیا تھی اسی ہی ہر مرد یہ تو سوقت کی کہ ہے باشا کہ نہیں ہیں وہ ہر صفا کہ کہیں ہیں وہ ہر نام</p>	<p>ضری سخت ناز ہوا ہر ہی ان ہی الاشیء سمیوہا انکھو و ابوا کھوما انزل اللہ ہما من لکھما</p>	<p>اور وہی ہیں عورت اور خضر موجب رنگ جو تھا راز ان گر کئی ایک نام تمام اور تم کہ جہت اور بت</p>

	ذاتاری خدائی لہود م	اونہیں کوئی سمندر کہہ نہیں	
انہی نسبت سے اولیٰ کلمہ پر	ان یتبعون الا الظن وما تخون	انہیں سے کہ لو اپنا دعویٰ	
نہیں جلتی گروی اٹھ	انہیں سے کہ لو اپنا دعویٰ	اسی پرستش میں ہر ایک کی شکل	
	اور کرتی ہیں پروا کسی	سب عمل کو کہ جانتی ہیں	
اور لہجہ سچی اولیٰ تین	اولیٰ آمدی ہریت میں	یعنی قرآن اور نبی جو سید	
کیا پہلا آدمی کو مل جاو	انہی لاشکان ما تمشی قللہ الا خیرۃ ولا اولیٰ	جسکے وہ آرزو میں ہیں اور	
	سو خدا کی ہی ہے عیلا کہ	اور وسیلی ہی ہی پہلا کہ	
یعنی ملتا ہی آدمی کو کیا	بوجہی سے بتوئی صبح	اوسکو ملتا ہی ہی جو وہ	
پہچنے اور پہا گری تصدیق	و کہ من کملک فی السموات	آخرت ہی وہ شاہی دنیا	
لا تعنی شفاعتکم مثیلا الا من بعد ان یاذب اللہ و			
اور بت ہیں لشکان کرم	لیربکم و یرضیہ	آسمان زمین ہی بلند مقام	
نہیں کاظمی استودہ	اونکی درخواست کوئی نہ	بھی کسی کہ حکم دے دو	
ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیسئوون المصلکة لتسمیة الانبیاء			
	بیلگان وی جو جانتی ہیں	آخرت کی سزا کو گری تیز	
نام رکھتی ہیں و فرشتوں کا	نام رکھتی ہیں عورتوں کا	یعنی کہتی ہیں جہنم کی	
اور زمین اور گوی پلاؤں	و مالہم بہ من علیہ ان	نہیں جلتی گروی اٹھ	
اور اٹھ تھاتی ہی نہیں	یتبعون الا الظن و ان الظن لا	بچ حق کی کچھ ہی بلند مقام	
یعنی بن ظن کے علم کو کیا	یعنی من الحق شیئاً	کہتی ہیں عورتوں جلتی	
	اور اٹھ نہ کرتی ہی پکا	نہیں حق میں استودہ	
اور ادراک ہی میں مسکن	نہیں حق پہ علم و دانش	اسی حقائق کی فہم میں	
فاعرض عن من یتولی عن ذکرنا و کفر رد الا الحیوة الدنیا کا ذلک منکم			

ح

اسی نام پر لفظ ایسا لکھا گیا ہے

قال فما خطبكم

الفجر

ربع

من العلو ان ربك هو اعلم بمن ضل عن صبيبه وهو اعلم بمن هتف

سو تو موندہ پیری و دست سے	سودہ جو پیری ہماری ہمراہ	اور کسنا و سیکھا اور کسنا	اور نہین چاہے عمل کی تباہی
یہ جو دنیا کی دوستی ہی کی	اور کسنا و سیکھا اور کسنا	اور وہ بھی اور وہ بھی اور وہ بھی	اور نہین چاہے عمل کی تباہی
رب تبارک و تعالیٰ و جس کو آپ	اور وہ بھی اور وہ بھی اور وہ بھی	اور وہ بھی اور وہ بھی اور وہ بھی	اور نہین چاہے عمل کی تباہی

یعنی ہر وہ چیز و امتثال ولله ما فی السموات وما فی الارض ہر ایک کو فرغ و اعمال

یعنی الی الذین اسماؤہم معکم او یجری الذین حسنوا بالحقنی

اور خدا کی ایسی غیبی بات ہے	جہاں فلاک جو زمین میں ہے	انساؤدی برای او والو کو	اور اس کے کسی جو کرنا ہی
اور جزا دی پہلائی والو کو	ساتھ نکلی کی حرف حسان		
اب ہی ارشاد اور اللہ و صفیہ	الذین یحبون کلماتہ	وی جو ہیں حرف نکلی دیا	

الا شہد الفواحش الا اللہ ان ربک واسع الغفرۃ وهو اعلم بکم اذ انزلکم و اذ اذنتکم اجنبہ فی لطفہ انہما یتکلمن فلا تزلون انفسکم ما هو اعلم بمن اتقى

پہن دی جس کی نیکی ہے	پہن میں جو بڑا گناہ ہے	اور کلاموں ہی جیانی کے	دل سے سفر و ہوشیاری کے
ان کو مہوتی پہن قریب	اسی بڑا لوگی کہ جو ہوتی نظر	رب تبارک و تعالیٰ نے نازل کیا	اور وہ کسی حدی باریخت شہد
و خداوند جانتا ہے کمال	اس میں جو بے رحمتا رما	جسکے پیر کیا تمہاری جنین	ہو جس کو دیکھنا گناہ میں
اور جب تم میں سے سچے	سچ ہو تو پکی اپنے ماؤنگی	سو سہا ہو داپنی صفوں کو	عینی پاک اپنی آپ کو نہ کہو
و بہت جانتا کمال	ہو چلا گیا ایک بکچھ	ہی کہہ گناہ جسے وہ ملا	ہو دی جس بن بقیہ حیا
یا کبار ہی میں بیان تصدق	جن گناہوں کی بازمانی ہیں	اور تو فہم ہی میں عرض	جو کہما بزرگ مثل زنا
ہی تخصیص بعد تعظیم	جیسے انوار میں کیا تعظیم	اور تم ہی عرض ہیں جرم	یا جن قصہ اس خطا با
اسکا دہ زول ای ہیکل	اس طرح ہی لیا ہے جن قزم	کو کلم فضا کوئی لڑکا	جو گر وہ ہو دہستہ مترا
کتے بلکہ گرتے ہی ہوتی	کہ وہ تمہا تکلیف اور صدق	کے ہو وی سیلا کا	ہو ہوتے ہی ان سیر کو با

فہم تبارک و تعالیٰ

انہما یتکلمن

فلا تزلون

انفسکم

<p>بلکہ واقع میں جبرئیل کو کہ وہ دنندہ تر شمار ہے یعنی جسم جبرئیل و تجا گرم و دھوکا بیگنا ہے ہو</p>	<p>پہلے میں کہ ہر قسمی و سید اوسپہر پر آشکارا اپنی ماد کی سپٹ میں چھا برزبان لا خود ستانی کو</p>	<p>تباہ تازی خدا فی آیت یہ جاننا خوب سے یہ بیج کمال یا کہ سفاک اوسکی وہی تھا گاہ کرتی وی یاد مومن وصلو</p>	<p>خواجہ دین بہ کی عنایت یہ سبہ و خلقت بشر کا حال خود ستا می جو رہتی خوا اور کہسی یاد اپنی حج و زکوٰۃ</p>
<p>اَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَدْعُو وَيَا عِطَىٰ وَلَيْسَ لَكَ دِينٌ</p>			
<p>اور وہ یا اوسنی مال و قلیل آہل تحقیق نے کیا ارشاد دیکھ کر شکرانہ باندیر اور تیری تین بی بیان میں عذاب ہی ڈرتا ہوں ایک دن مشرکوں کی بول اسی چٹاؤں عذاب سے بچکو اور وہ جو رہ گیا اوسنی دیا</p>	<p>اور کیا بند عینی جو بخیل کہ وہ بیخبر ہوں متعاد اس طرح سرکش سے تیری اوس صلاحت سے نسبت بدتر اتباع رسول کرتا ہوں کہ تجھی ہی عذاب ڈر کیوں سر سے بیچ و تاب سے بچکو اوس میں مساک اور بخل کیا</p>	<p>یا کہ لایا عیتیں وہ توڑا پچھ حضرت کی تماشائی کہ بہلا توئی دین آبا کو اوس ہی بولا و لید کا ہی گو کہ شفاعت و کی رو خدا جو بھی مال دے تو اس سے الفرض شرط کر لیدنی مال تباہت اس آیت کو لانی</p>	<p>اور دل سخت ہو گیا اوسکا استماع کلام ہی یکے در کیوں دیا چوڑے بے حسابا ہی عذاب خدا سے بچکو ہوئی میر تین نجات خدا لون میں گردن پر اپنی تباہ کہ دیا اوس سے نقد اوسنی جاننا دین اوس سے پید دین</p>

أَعِنْدَهُ حِجَابٌ مُّغْتَبٍ فَصُورِي ۚ أَفَلَمْ يَرَوْا كَمَا اتَّخَذَ الْمُشْرِكُونَ حِجَابًا فِي صُحُفِهِمْ ۖ وَسُورِي ۚ

<p>کیا بہلا اوسکی پاس لیر سو نگاہ و نظروہ کرتا ہے وہ جو تھی دھینھای کلیم اور کیا نفس روح کو تسلیم پس خلاصیہ ہستی کیا اب کیا ہی منفس کی</p>	<p>کہ خدا اوس سے گذرنا اور نبی غلیل ابراہیم ساتھ اخلاص کے برب کریم کہ ولید اوسکو جانتا کیا الاکو ورائہ سارۃ فرسارۃ</p>	<p>یا نہیں دیا یا جنسی پورا کیا تیرا یا وفا کین بھقت سے سلام جس سے کہتے تیرے ذیقت الاکو ورائہ سارۃ فرسارۃ</p>	<p>طم غیب و چچی ہو ہی خبر ساتھ اوس چیر کی کہ تیرا مال و ذر نہ نشا اپنا اوسنی جس چیز باطلوں صحف رسولی و راہر ہوا جو صحیفونہین و کلی تماش</p>
--	--	---	---



<p>کہ اوشا تاملین کوئی سر پر آویر یہ بتا ہی کہ پائی بشر</p>	<p>بار بردار انفس دگر وَأَنْ لِّكُلِّ لَاشَانِ الْأَمَّا سَعَىٰ</p>	<p>پر بلا کون ولید بارگنا ہی وہی جو کمائی ساعی ہو</p>	<p>اور دوسری پر کسی ہی خواہ خواہ صرف و چیز جو کمائی بشر</p>
<p>یعنی عیسیٰ نہیں اور ظاہر بار جرم و گناہ نفس دگر</p>	<p>ای صحف میں یہ لکھا یون ہن ہر یک تن لیوا</p>	<p>یون ہن ہر یک تن لیوا</p>	<p>شواب دگر نہیں ہو مشاب</p>
<p>وَأَنْ سَعَىٰ سَوْفَ تَرَىٰ شَرَّ مَجْرَبِ الْحَبْرَاءِ الْأَوَّلِ</p>			
<p>اوسید ہی کا اوسکی کو کوشش پہر یا جا بھگا و سے بلا</p>	<p>اوسکو دکھائی جائی روز یا کمائی کو اپنی خود کیسے</p>	<p>جو بدینا عمل کمائی تنے</p>	<p>جو ہی بدلاتام اور پورا</p>
<p>اور یہ ہی کہ تیری خالق تک اگلی اسکی اب ہی ستودہ</p>	<p>انتہای امور ہی ہشک یعنی انجام کار خلق و رجوع</p>	<p>تیرنی خالق کی اور ہی مجموع اون صحیفوں کی ایک ہر</p>	<p>اور وہی ربا بسرور امی گانی سی دن میں ہن</p>
<p>اور جیک ربا بسرور اور یہی اون صحف میں</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَضْمَكَ وَأَبْكَ اور بارشس ابر کی وہیام</p>	<p>اور وہی ربا بسرور اور کر ہی اہل ناکو گریان</p>	<p>اور وہی ربا بسرور اور کر ہی اہل ناکو گریان</p>
<p>اور بہ احیا و پیش آتا اور یہی اون صحف میں</p>	<p>وَأَلَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَىٰ قبر اور گور میں جلاتا</p>	<p>کہ وہی ماتنا ہی وقت اہل جلد سباب موت و حیات</p>	<p>کہ وہی ماتنا ہی وقت اہل جلد سباب موت و حیات</p>
<p>اور یہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ خَلَقَ الثَّرَىٰ وَجَعَلَ الْأَشْجَارَ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ</p>	<p>کہ بنائی ہن اونسی فیروز سہو کی فضل و کرم پر آاود</p>	<p>کہ بنائی ہن اونسی فیروز سہو کی فضل و کرم پر آاود</p>
<p>ایک بونداور نہی کی ہا خیر خواہ و عیسیٰ و آدم</p>	<p>وَأَنْ عَلَيْهِ النَّشْأَةُ الْآخِرَىٰ کہ رہی لازم اوس تیری بت</p>	<p>اپنی فضل اور نہر ہا سے بدر میں کی ایک جلاتا اور</p>	<p>اپنی فضل اور نہر ہا سے بدر میں کی ایک جلاتا اور</p>
<p>جسگہری ڈال جاوہ ہرم اور یہ ہی اون صحف میں</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>
<p>اور یہ ہی اون صحف میں ایک نزار دوسری بارہ</p>	<p>وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ کہ وہی ربا بسرور</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>	<p>کہ وہی ربا بسرور مشرکان جو سکی سنا</p>

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا إِنَّ الْأَوَّلَىٰ لَهُ وَشَمُودَ وَمَا أَلْقَىٰ لَهُ

اور یہ بھی اون صحفین تیار اور فرمائی کہ تم قوم شمود لفظ عادی جگہ جو ہی شان جب ہلاکت کو بھیجی ہے جی اور کی تھی ہلاکت اور نابود	کہ اوس کی کسپائی مرد عا قدر میں ہلاکت و نابود ہیں بیان قصہ اس سے بعد و کئی ہوا تھا اور کانٹوں	اور وہی پہلی بیان نہیں کبر و شوخ کا سبک کرنا عاد آخری ہی اور جو ہی تھی کہ کو میں ان نون آباد
---	--	---

وَقَوْمَهُ نوحًا مِّن قَبْلِ الْقُرُونِ  
كَانُوا هُمْ أَطْلَقُوا وَأَطْعَمُوا

اور نہایت شہر کا فرکش اور نہایت شہر کا فرکش اور نہایت شہر کا فرکش	کہ جو بیجا سال اور صد بعض بیان و یقین لائے	اور کسی تھی ہلاکت اور نابود وہی تو تھی اور یہی تم نہیں تو وہی طور ہی اور پرستے
---	---	--

اور اولکے بستیوں کی تین اپنی قوم و غضب ہی کیا بستی وہ قوم لوط کی تھی جہاں	بہنیں تھی قوم لوط کی بہن پر دیا ڈھانک و سپہ چڑھا بنکو جہیل فی اوٹھا مارا	اور اس زمانہ میں ہلاکت بستیوں ہی غضب میں پہر تبا کون کونسی کیا کیا کذب و رجسولہ تو بتاتا
---	--	---

فَأَيُّ الْأَسْرَابِ تَسْمَأْسُرِي  
يَا كَرِيمٌ كَوْنِي كَيْدِي

یہ انڈیز کے تھے خوف اور ڈر سنایا لوتوں جو بتاتی تھے وہی بتاتا	یہی مخاطب بیان لید یہی مخاطب بیان لید	یہ پیغمبر ڈر سنایا پہلے پیغمبر لانی لانی لانی جو کھاتی تھے و کسکھاتی
---	--	--

هَذَا نَذِيرٌ لَّكُم مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَىٰ  
أَرَفِضَا لَدُونَ لَكِنَّ لَكُمْ مَعِي مِدْرَهٌ  
اللَّهُ كَمَا شِئْتُمْ هُوَ أَفَمِنْ هَذَا

الْحَدِيثِ لَعْمُونَ لَا وَتَضَعَكُونَ وَلَا تَكُونُونَ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ

کیا بسلا اس سخن سے ہر دم اور بہنیں وہی خوف ڈر اور تم کہیو بازی ہو سن اور نہ ہل دو جوتے	کرتی ہو ہر تعب تم اور تم کہیو بازی ہو سن اور نہ ہل دو جوتے	اور جسے تعب با سترا اور اس سے قرآن جگہ ہے ہر اور نہ ہل دو جوتے
---	--	--

اور وہی پہلی بیان نہیں  
کبر و شوخ کا سبک کرنا  
عاد آخری ہی اور جو ہی  
تھی کہ کو میں ان نون آباد  
مردم نوح قبل عادی شمود  
کی بدعت کمال نوح کے  
بعض بیان و یقین لائے  
اور اولکے بستیوں کی تین  
بہنیں تھی قوم لوط کی بہن  
پر دیا ڈھانک و سپہ چڑھا  
بنکو جہیل فی اوٹھا مارا  
یہ انڈیز کے تھے  
خوف اور ڈر سنایا لوتوں  
جو بتاتی تھے وہی بتاتا  
یہ پیغمبر ڈر سنایا  
پہلے پیغمبر لانی لانی لانی  
جو کھاتی تھے و کسکھاتی  
اسی قیامت جگہ ہم ہر  
ہن ہاکوئے کہوتی والا  
اور نہ ہل دو جوتے

<p>آیت سجدہ باہر ہونے کا اور سجدہ کرنا خدا کو تم سورۃ غفر ہے کہ ہر روز ساتھ سجدہ کرے پیشانی جو باضلال پیشین تھی ہوتی ہیں اور فریب و دغا</p>	<p>کاشعین واللہ واعلمون اور پوچھو تم اسکو ایزم لانی سجدہ بجا پڑھ دو سر سجدہ کا ہر نماز واجب دوسو سجدہ کی ہر نماز سبب عروج صبح و اپنی فضل و درم تھی ایران</p>	<p>ہی عالم میں اسطر علی اور ہر ایک مشرک اور بت باللہ طفیل سورۃ نجم از تیس چھ ہند کسی ہر طرح کی فساد و شر اون شیاطین سے بچنے کا</p>	<p>الاجا پڑا کے تو کسی ہوا پیلے سورۃ کہ حسین سجدہ تھا وہی جو تھی جملہ سببوں سے اون شیاطین کو کہرتی ہے حوالہ میں لپہ لاپہ بن جگو قرب تیری ہی کسی ہیں</p>
---	--	--	---

سورۃ القمر کی وہی خمس و خمسون آیت و کلماتھا ثلثاۃ و اثنی و اربعون  
و حروفھا الف و اربع مائۃ و ثلث و عشرون و کوحھا ثلث

<p>۱۰ قدری یہ سورۃ و کتب اور کلمات اسکی گن کر اور گری شمار اسکی کر یون لکھا ہی ہر موضع پس گنی یون ہی ہوا وہ پنا تو بتا ہادی تین پر جو دیکھا فلک کے پر طاہر گریب کنگا کہ وہی سبب ہوں پس نزدیک لگی وہ گری انتساق القبر سے لو و عالم میں یون ہی</p>	<p>شہر کہ میں خواجہ میں پر کہ یہاں سبب تین سو ہیں کہ وہ پیر میں و زمان بعض کافر بطرز خدا ہیں سے جا میں تیرے ہو گیا تھا چاند گری یاد ماہ سے وہ یاد ای قیامت کہ ہی ہر قیامت اون تو تھی اور قیامت میں ہی بیان</p>	<p>اور تو اسکی آیتوں کو گن اور جزو اسکی محبت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سو سو صحیح میں نصف کا محمد اگر نبی ہے تو کنے حضرت لگی کہ ای ہوا ایک کلمہ اسکو غرق یہ بیان میں علامت اور قیامت کی قربت جو سو دہ ہوں بطرز کہ وہ حق القبر ہوا دوبار</p>	<p>کہ زردی شمار میں چھ تین ہزار و چار سو ہیں کہ نہ لپہ میں تین ہی مجموع صرف عدت بجا فرما تو فضلی کوئی دیکھا ہو جان آسان دیکھو تم اور سو ہی خوب و کلمہ اون علامات ہی قیامت ارضی فلاک پادہ پادہ پس گیا پاتا ہی سورۃ اوس قیامت اور شکی وہی جب کہ میں سید البرار</p>
--	--	--	--

غابہ میں بیان کیا تو سید لانا گیا کی پاس آیا	اس طرح خالص صحبت صح اور یہ بات بر زبان لایا	اگر ابو جہل غامضی مردود اپنی بہراہ لہیکے ایک مجبور
ورنہ میں سہرتہ اور طمانہ پس لگا دیکھنے وہ بد کردا	زیر شہینہ او سکولانا ہون صرف تجویز ہو میں رہا	موجود اپنی تو رسالت کا کیا وہ شی ہے جو چاہتا تو
پس یہ سہ سہنی کو صاوحا کہنے ابو جہل سی لگانا گاہ	کر کی دلمین اپنی ظن میں غیر شق القہر اوس سوچا	اور ہی آسمان پر سحر کا کرد کہا اس قدر کی گری
پس با ایک لٹ لٹ کر کہ پھر طانی اوہ دونو سہر گری	او سکولانا دیا دوبارہ کر او سکولانا دیا دوبارہ کر	دوسرا دوسری جگہ کو گیا نور یا ماننے شکا ہنیر
اور وہ غمناش رات کو ہی جو کوئی ہر کہیں سے آتا تھا	او سکولانا دیا دوبارہ کر او سکولانا دیا دوبارہ کر	ہو سا فرسی اسی پوچھا تھا ایک تارا ہی جلیق زینت
سید لانا گیا کو وہ دشمن	سمر میں جانتا تھا کامل فن	اگر تاروت تو ہی ستودہ نیا

وَإِنْ يَسِرُوا فِي الْأَرْضِ فَليَسِرُوا فِيهَا وَأُخْرَىٰ يُغْنِي عَنْهُمُ اللَّهُ مِنْهُمُ غَيْرًا

اور جو دیکھیں کوئی تپتی گئی	اپہیں موندہ و مردم تپتے اور کہنی گی وی کا دیشرا	کہ یہ ہے سحر دانی و سحرش
ای ہمیشہ ہی چلا آتا	وَكَلَّمَ اللَّهُ نَادِيَهُمْ وَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمِهِمْ وَلِيَتَلَكَّهُمُ لَدُنْهُمْ وَأَنزَلَ الْغُلُوبَ وَالْأَسْوَاقَ وَالْأَشْجَارَ وَأَتَوَتْ بِيُتُوكَ وَالْحِثَّ وَالْحَيْكَةَ وَالشَّجَرَةَ الْمَدْيَنَ وَالْحَبْشَةَ وَالْحَبَشَةَ وَالْحَبَشَةَ وَالْحَبَشَةَ	نت زمین سے لکات جاتا بقدر پکر لہا ہی جہرا
اور جہلائی وی لگی کسے	اور چل وی سب آچاؤن اور شقاوت کی شقیانوں	کہ تجا زرنہ در میان آوی
اسی سعادت کی اتقیانوں	وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْغَيْبِ نَذِيرٌ وَلَئِن يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ جُحُودًا لَّيَخْسِفُنَّ لَهَا أَعْيُنُهُمْ لِيَكُونَ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَبْصَارٌ وَأَوْصَلَ يُرْسِدُ الْوَالِدَاتُ وَالْحَبْشَةَ وَالْحَبَشَةَ وَالْحَبَشَةَ	وی جو کہ میں بتے ہن بند
	سیرے اخباری پھرا ورشے جسٹنٹ روزہ کامل	
تاہن باز وی سنا ہی حکمت ہاتھ ہی ہا لذات	حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِي الْمُنَادِيَةَ	خوف دانیت ہا ہی سے جی میں طرستے او کئی
اسی پیر سنا ہی ہا	یعنی پوری خبر کی جی ہا ہتو ل جہم تووم بلع الذراع الی شیء منکم	و عطا قرآن اور کسرا

دقت لہو

<p>کن و مکتوب دیکھا نہیں کہ لیون جا از برای حساب امر اصل</p>	<p>اوس کی جانب سے یہ بقتل ایک شی کو کہ مئی ان سجا</p>	<p>سورک مواض استود جمال کہ پکاری پکار نیوا لا</p>	<p>کسیچ تو انتظار رسد کن ای پکاری بکار چلیس</p>
<p>پڈیان بکری اور پسر گسند ای بیہرسی و دہرا و ہر</p>	<p>گو تیا بین ی سب سر ہر طرف مارتی پیرین و</p>	<p>تھکین گوروسی یعنی ہر شما ٹپو نیکی طرح بھر ط نجوم</p>	<p>نیچی نظیرین جون ذکی اور یعنی دکلا میں سر کر شو</p>
<p>مُعْطِينَ إِلَى الدَّاعِ ط يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمَ حَسْرَةٍ</p>			
<p>ای بیہم یہ سخت اور خوفنا</p>	<p>کسے اس طرح سے لگی کھا</p>	<p>سر اور اس پکار والی پاس</p>	<p>دوڑتی جا تین کہاں خود</p>
<p>كَلْبَتٍ قَبْلَهُمْ قَوْمٌ نُوْحٌ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَ كَرِهُوا جُرْءَهُ</p>			
<p>یعنی جو ہنسا لگی تھی بتلائے عقل و ہوش و خرد سے بیگانہ امر توحید اور نکلوس راتا کہ وہی بیہوش سخت ہو جائے بہر دعا کرتی اپنی ہاتھ دراز</p>	<p>یعنی جھٹلا چکی ہیں اور نسی پس لگی تھی می لوگ جھٹلا اور بولی کہ ہی وہ دیوانہ یعنی دعوت جب پیش آتا پتہ اور سنگ و سپر برساتے</p>	<p>جو ٹی بتلا چکی ہیں نسی اپنی اعمال کی وہی نسا وہ جو ہنسا سخت اور حق و عوت خلق سے کہ تھی تو اور جڑ کئی پیش آتی تھے</p>	<p>نوح کو لوٹ اور قیامت سے ہر طرح اس ہا کہ بند کیو اور بڑے کا کیا بصد یہ اوسکو ہر طرح سے ستا پس ہی عوت اور لگی تھی</p>
<p>فَدَعَا رَبَّهُ أَكْفَىٰ مَعْنُوْبٍ فَانصُرُوْهُ</p>			
<p>لی میرا انتقام و بدلہ اب</p>	<p>اوس ہی پروردگار اپنی</p>	<p>پہر کھانا کمال عاجز ہو</p>	<p>کہ دعوت میں گیا ہوں</p>
<p>فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثَمَرَةٍ</p>			
<p>تہا ہر ستار میں پر ہر دم</p>	<p>آسمان کی دہانے اور بوا کہ وہ چالیس ات پانی</p>	<p>پہر دلی کول ہی ہر خدا یا دوشی میں مدرس بالآ</p>	<p>آب می جو برسی دالا</p>
<p>وَجَعَلْنَا الْأَرْضَ رَطْبًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَرْضٍ رَّطْبًا</p>			
<p>کام پر جو ہر ہا بیستیز</p>	<p>پہر دلا آب سماق زمین</p>	<p>ارض میں سے حیون کو چو</p>	<p>اور دیا پسا ہنسی اچھو</p>

<p>کام پڑا جو اچھی ارشاد اور ہمیں کیا سواراوسکو اسی کشتی کیا اتنا اوسکو بہت کشتی تھی فوج کو لیکر اسی پاداش فوج پیہر یعنی اوسکی شہزادوں کی تیز اور بیشک یہ چوڑا دیا یا کہ چوڑا اتنا مجھے کشتی کو یعنی اب تک حکمت بار امت سیدالوری سے پہر ہلا کیونکہ اور کیا اتنا</p>	<p>وَحَمَلْنَا عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوْسِ وَذُرِّيَّتِهِ          باہر غزوت ووقار اوسکو          تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءَ لِمَن كَانَ لَفِيْرَه          آنکھوں کی ہماری پیہر          کہ نہ ایمان لائے اوسپر          جسکے جان و خون قدر ہے          وَ لَقَدْ تَرَكْنَا هَآئِذَ فِعْلٍ مِّنْ مَّثَلِكُمْ          ایک نمونہ کہ جس سے جتن          طرز کشتی جہانیں ہی جا          فَكَيْفَ كَانَ عَدَابِي وَ لَقَدْ رَآه          بیچ دنیا کی وہ خدا بیخ          اور کیسا مراد کمانا اور</p>	<p>ہی بطوفان ہلاکت اوس سے          یعنی احسان وفضل فرما کر          جس میں سختی جڑی تھی با          جو سر اسر کیا گیا انکار          ناسپاسی کیا گیا جو تہا          کیوں عجب اچھڑ کر دی گھو          مجھے قصہ کو اوسکی ایک پتا          سوچ کر جو عظمت پذیرند          چند قرون تک آئی تھی لفظ          بعض اشخاص نے وہ دیکھ کر          اسی تبلیغ نوح سے</p>
<p>وَلَقَدْ كَذَّبْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مَّدَكِرٍ</p>		
<p>اور تحقیق کر دیا آسان          پہری کیا کوئی لینے والا          پہر ہلا کیونکہ اور کیا اتنا          بیگانہ ہمیں بھی اور پیہر          روز شوم اور جس میں کہ وہ          اسی خوش و طبعی نہیں بنا          نہ کہ جاوید اور ہمیشہ کو          بیچ و بن ہوگا لڑی سے</p>	<p>ہمیں قرآن کو ایسی ہی زبان          کَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَدَابِي وَ لَقَدْ رَآه          رتی تکرار دے گی تھی عاد          باد صرصر کا وہ خراب میرا          اَنَا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَوْرًا فِي يَوْمٍ          مَخْسِيْنَ فَتَتَّبِعُوْنَهُ          نکلیا جب تک ونبی بنا کا          سرزد اوس روز میں جو سخت          تَذْرِعُ النَّاسَ كَانَهُمْ رِيْحٌ مِّنْ مَّخْسِيْنَ</p>	<p>فکر و عورت میں آگے ڈرینکو          کہ اوسی سوچ کر جو نافذ          اسی بانداز ہو چھوڑا          باد پر سوز تیز اور سخت          شامت اوسکی جگہ ناکام          وہ خوشت کا دل انہیں          چار شنبہ کی دن آخر ماہ          یعنی وہ باد تیز اور سخت</p>

	مردم را که گویید میسر	بود کی قتل گویدی سبک	
گویند او که روز استعمل	مثل که بیخ درین تنی است	بزرگی و کثرتی بود بر زمین	تسایمان به خدا را در حق زمین
پیر ببلای اسطوخاود کیسا	لَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَعَذَابَهُ وَلَقَدْ كِيسْتُمْ فِي		اسما نمین و زمین بد بر
اورژند اسر سنای وید	الْقُرْآنَ لِئَلَّا تُفْعَلَ مِنْ عَذَابِكُمْ		یعنی از روی بیم از خرید
او آسان کیای ای و	همی قرآن کو بر و عطا کرد	پسری کی کوئی بند که زند	سوی که عفت بندید
كَذَّبْتُمْ تَعْمُدًا بِالْمُنْذِرِ فَقَالُوا الْبَشَرُ امْتَنَّا وَاحِدًا لَنْتُبِعَهُ اِنَّا اِذَا لَمْ نَلْقَهِ سِوَا			
گفته جو شامی یعنی صاحب کو	وی جو قوم نمودی بنحو	خوف بیم اور ژند ستانی نیز	اوفیعت سی شایانین
پسلی گوی مطرح جیدین	کیا بسلا ایک دی کی تین	هی جو ہم میں بجایه دینا	اسی بهاری گروه میں کیسا
پس روی و سکی هم کرین کسر	اسی چسین چال و سکی گن	هم تو اوسدم پڑی پڑی کسر	گر ہی جنون کی اندر
عَالَمِي الَّذِي كَرَّمْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشْدُّ			
کیا از نامی ای ہی حاجی پور	هم سو نمین که حاجین کسر	بلکه وہ جو بوٹہ کنی دلا	شکر میانی بالاسے
ماننا ہی بڑا تسایان و ام	سَيَعْلَمُونَ كَذَّابْتُمْ لَكِنَّ الْكَلْبَ الْاَشْرَّ		خود پسندی صدکا او کلام
	استثنای سی جان میں کل	یعنی جسد کم کثرتی قیامت	
که بسلا کون ہی اصرع و اصر	کبر و نخوت سی نیوا لاشین	اہل تحقیق نی نہ سلا	جیل و سون بنی کو بسلا
سجزه چاہی گی بنحو	اِنَّا مُنْزِلُو النَّاقَةَ فِثْنَةً لِّعَمَلِكُمْ		کہ کالی جو سی اوٹنی کو
هم تو ہی بین بیج اوٹنی	آدمیش کو اوٹنی خنور	پس بجاله کیایہ ہی مقال	یعنی اوٹنی کو یک جرسی سلال
فَاثَرْتَهُمْ وَاصْطَبِيْزُهُ وَتَبَيَّنَتْ لَهُمُ اَنْ الْمَاءُ قِسْمَةٌ قَائِمَةٌ لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخَضِرُوا			
که گنگهان و منتظره تو	اور از ار قوم کو سہ تو		
اور آگاہ و کر تو او کثرتین	اسی سنا د خبر تو او کثرتین	کہ ہی پانگیا ہو تقسیم	او نمین کرد و حکم کی کم
سکر سہ زبعت و ہر بار	کی کسی حاضر اور وہ جاز	یعنی از روی ہی آب گہر واد	اوسکی صاحب کے واسطی سلا
وارو الا جب بنی طرح پرا	اپنی نوبت پر اپنا حصہ پرا	سولوی نی لگا کہ بہر کرب	کرتی و خافتہ خدا ہی ذہان

ع

النصف

<p>اور نویت کو اونہیں ڈالیا اور ایک دن وی جانور گر</p>	<p>حق تعالیٰ فضل فرمایا فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَهُ</p>	<p>ہاری ٹھکی مندر کر چلتا فنادوا صاحبہم فتعاطی فَعَقَرَهُ</p>	<p>جانور دیکھ کر کورم گیا کہ بی باوشی ایک دن جا کر</p>
<p>اوسنی سرسبزہ حدایت ہو بیجائی کی بیج کامل فن کہ وہ باعقر ناقہ پیش آیا اور اسم دگر صدوقہ تھا کہ وہ تیز اور کمان لی پچھا قتل ناقہ کو باندہ باندہ کر پہر کیا گری گری اوسنی تیز پہر سبوی فلک کیا پر وار مارو آفت بجد قوم شود</p>	<p>یاد اپنی تندرست کو پہر لیا کاشا تو کلو کہ بقوم شو تسی یک نن اوسنی ایک گھنا کو سکلیا ایک ن کا ہی حذر نام لکھا اوسکی عقر اور قتل کو یہ جا پس گئی وہ لیا یک صدی کھین ہارین کہ گڑھی زمین تین بار اوسنی کی بلند آواز پہر ہوی تین ن کی بعد</p>	<p>پہر پکارا اوسون نی پچھو چپ کے بیٹا براہ ناقہ قدا جو کلا اس طرح لکھا ہی بیان بجد اور فزون رشما کہ محرک تین عقر کی وزن نام مصرع کر کی تہا ہو عقر کی واسطی ہو لیا بعد از ان اوسنی کو پچھو توجہ ہو ایجاب کوہ کہ تہی ہو گیا وہ مقتول</p>	<p>پہر کرا اپنی ہاشمہ میں تلا سولوی بی بوج اقران رکتی جو پائی تہی فتن لگہ گئی ہیں متقان کس پس صدوقنی بن حکم تیز اور عقر کی اور ہی ہاشمہ اولا اوسنی اوسکی لکائی پہر ناقہ باہم اندھ بعض ہی اس طرح ہو تھو</p>
<p>ای بقوم شود دستا پیا یعنی صالح کو کہ گری نہیں ایک دازندہ ای سرو باطر ملی نی جو کیا اکٹا کپڑی جوت بیان سی ہا سو غلت اور حفظا لٹا کو ای بقران کپڑی ہا لٹا</p>	<p>فَکَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَعَذَابِهِمْ أَنَا أَنَا سَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً وَكَانُوا الْعَشِيرَ الْمُحْتَضِرَةَ یا ہوی جیسی گمان ہو کہ جسی دیکھ دیکھنی والا پانی یک قطرہ رکتا ہو</p>	<p>فکیف کان عذابی وعذابہم انا اناسلنا علیہم صیحتہ واحدہ وکانوا العشر المحتضرہ پانی کا ٹونکی باہر روندی ہو پانی یک قطرہ رکتا ہو</p>	<p>پہر پکارا کیوں کہ تھا عذاب اور کیوں کہ سر سناٹا بیکمان ہی بیج و پچھو پہر ہوی جیسی گمان یا کہ جیسی ہفت سو کو آور کیا سہل ہی ہوا پہر لاکو فی شعر ای بلند</p>
<p>كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي هُوَ آتَاؤُنَا جَلِيمًا حَاصِبًا إِنَّ لَوْ لَأَخْبَأْنَا هُمْ لَبِئْسَ لِقَاءَ الْعَمَلِ عِنْدَنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ</p>			



لو طیبو نہ کہتے ہی شکر کا نذر	ہم تو اتنی ہی بھیجی تھی شیر	لو طکی لوگ ڈر سنائی پر	کتی جو بڑھتا ہی لو ط کو کبیر
وہی نجات مانگو ہی موت ہم	پر وہ لو ط اور لو سکی دو دفتر	جس ہی تہہ برستی جا اب	سنگبار ایک یا دو کہ سواب
لو ط اور لو سکی بیٹھوں تہا	اس دش جیسی کیا انعام	کہ ہماری ہتھیہ تھا ایک	فضل و انعام اور احسان
جو کوئی صرف شکر نہت ہو	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ	ہم جزا کرتی ہیں عطا کو
	خوفنا اور ڈر سنائی تھا اونکو	اور دیکھ کر اتنی تہا اونکو	
الانی شک ط سنائیوا تو نہیں	پر وہی جگہ ٹی ڈرائیوا تو نہیں	کہ عذاب ہلاک ہی تھی نہ تو	اوس ہماری گرفت ہی وہ لو ط
وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَتَوَلَّى وَعَدَا ابْنِي وَتَذَرَهُ			
	مہا نو نکو اوسکی تھی جو ہلاک	اور لگنی لو ط سے شیشک	
کہ چکو تم عذاب اب میرا	اور فرشتوں ہی ہمینی کھلایا	اور لگنی لو ط سے شیشک	پر مٹانی ہی پیش آتی ہم
جسنا تھا لو ط سنجیبر	وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ	اور لگنی لو ط سے شیشک	اور سناتا مراد ہم لو ط
ایک ٹہرہ عذاب اب لگی	فَذُوُوا عَذَابِ ابْنِي وَتَذَرَهُ	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	اور پڑا او نہہ صبح کو ہر کے
اسی مہر حکم ہی ڈرائی کو	وَلَقَدْ سَبَّحْنَا الْقُرْآنَ لِذِكْرِ فَضْلِهِ مِنْ قَبْلِهِ	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	اور کہا ہمینی اونس کا یرم
واسطے موغلت کی انسان کو	وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذِيرُ كَذَّبُوا	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	اور کیا ہمینی سہل قرآن کو
تاکہ ہو سو چکر وہ فائدہ	بِأَيَّتِكَ لَمَّا	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	پر ہی کیا کوئی لینے والا پناہ
آئین ہم والی ایشی کران		اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	آپ ہیچین بردم فرعون
وہی ہماری نشانیاں		اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	یا کہ ہاروں ہیچ ہی اور کلیم
اوس ہی نو سجزی یہاں ہی تو	فَاخْذُوا نَاهُمْ اِذَا جَاءَهُمْ ارْتِمَاءُ	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	لفظ آیات نا جو ہی ارشاد
آفت تو غرق دریا میں		اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	پر ہی اخذ ہمینی وہی بنو
کہ ہو ہی و ہلاک مترا سر		اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	یعنی وہ اخذ یوں تو تاکہ
اونسی جو اب لگی گئی کبیر	اَلْغَاظُ كَمُخَيَّرَاتٍ مِنْ اَوْلَادِكُمْ اَمْ	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	کیا میں کافر تہا ہی کہ بہتر
ہی و تہا ہی لگی کتب میں	لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ	اور چکو تہہ ڈر سنائی کو	یا تہا ہی ہی کوئی چیلے

تفکر

یہاں تک  
فرمان سن  
میں  
میکر دو

ع

ای گرفتی  
کو مغلوب  
در گرفت  
میں

<p>کہ ظلامی عذاب سی پاؤ کیا ہیں کتنی دکا فران ابن بی جا میں شکست اور پیرین گی پیٹھی کی ہی یہ آیت پیر کی ویل بولی اس طرح سیدک اوت کہ مجھی علم اوسپہ آیا اب بل قیامت وعدہ گاہ و گنا اور قیامت سخت تر لغنا بیلگان و جو کر رہیں گناہ</p>	<p>أَمْ يَقُولُونَ كُنْ جَمِيعًا مُّنتَصِرًا ہم ہیں یعنی والی بدلا سے پہن اور الجحیم و یولون الدبرہ یعنی ہر ایک کے پیٹھی دنی کر اور عجاز مصحف و تنزل میں نہیں جانتا یہ کیا ہی با اوسکی معنی میں جانتا تھا بل الساعۃ موعدهم و الساعۃ آدمی و آدمی ان اللجھمین فی ضلال و سعة اور جلتی میں آگ کی بہن کینچی بہن بلا و رنج کر گرو</p>	<p>جو بانگارتہم میں پیش کی اور اس طرح مانع آگرا یعنی اب کہا میں گشکست کہ ہوا روز بدر اسکا وقوع کہ جب قتری می نبی آیت پڑھا ووسی روزید جی آیا کتھے قتل و سر نہرم نہیں پہلی و سدن و نہیں و غنا اور کر وی بہت بھلا تھا غلطے میں بہن پڑھی گرا</p>
--	---	--

<p>جسدن ای مید بلند و فنا کہ چکا لوگ کی حسرت تم بی شک ریب ہمیں ہر شیا لیک ندادہ مست پر پہری ایک بار جسی میر نگاہ یا وہ قائم کری قیامت اور البتہ کین ہلاک تباہ پہری کیا کوئی بند گیر نہ</p>	<p>یَوْمَ يُسْعَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ طُغْيَانًا كَبِيرًا کچی جاوین کے مٹی فرنگ یعنی اوسکی الم کو ایر دم اناکل شئی خلقناہ بقدرہ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلِمَةٍ بَالِغَةٍ اور نہیں ہی کوئی ہار کم کہ بہت توقع ہونا گاہ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَ عَكَوْهُمْ فَعَلَّ مِنْ مَشَدِّكَ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي التَّوْبَةِ</p>	<p>اور کین اونسی خازن رنج و ایذا با نیما و رسل خلق فرمائی اور بتا ہے اپنی حکمت سی پہلی ہار کر خلق سار بنائی ہاتھوں ایک ساعت میں کا فر ماہ ہمیں خلیل ہمارا ہی و شیا سو چکر و غلط پنڈیزہ</p>
--	--	--

اور جو چیز کی اذیتوں کی تھی	وَكُلُّ صَغِيرٍ كَبِيرٌ فَتَطَرَّ	روح میں یا کتب میں جو کہ
اوپر خود اور بزرگ عمل	عندما سی تا استقبال	ہی عذاب و سزا ستی پوس
بیگمان وہی جو کہتے ہیں	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ	ہو نوین کی تہ و زریستین
جستائے نوین ہوتے ہوتے	فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ	اور انہار خوش خوش تہیز
ہمستی کی مقام میں	سچی بھیک میں بیٹے ابرار	اپنی قدرت میں وہ بیک شے
ایسا امر ہے ہی کہ بڑی عت	آگلی پاس اب بڑی عت	پہٹ گیا دل برابر بڑی عت
سرت سورت قری تو	گر وہ توفیق اب عطا بھگو	ہوں تو گر بڑی ہوئی بھگا

سورة الرحمن مدينة وهي ثمان وسبعون اية وكلها ثمان مائة وثلاث واربعون وحروفها الف واربعائة وسبعون وروكعها ثلاث

مذہبی یہ سورہ رحمان	آیتیں اسکی تو اتر چکا	
کہ وہی ہیں تین پوچھل در	حرف چودہ سو ہیں اور	تین اسکی کو عین کی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		
اسم رحمن کافر و کفر تین	کنسی سطر حسی لگے بنجو	کہ نہم جانتی میں رحمان کو
حق تعالیٰ نے ہی زمان	یا کہ وہی اہل مکہ بدر کار	کہتی ازراہ طعن ہوں گشتا
ہی نبوت کا مدعی ہر آن	اوسکو قرآن ظلال ان	ہیں کساتی بوقت من اظہار
تب یہ سورہ اوتار دنی بجا	رو کیا کافر و کافر اوتار	

اَلرَّحْمٰنِ عَلٰمُ الْقُرْآنِ لَخَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَوَّهٖ الْبَيِّنَاتِ

اوس خدائی کہ ہر والا	جسکے رحمت سے بال اس	ای بر آن سید زین دن
ایسی ہی اب الہی بڑی گیا	یا کہ خلق اوسنی ال شکر	ساتہ لکن ہی کیا بطن نہا
یا سکلیا ابوہریرہ کہ تہیز	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانُ	علم سامی بجز کتب تہیز
سورہ اور چاند ایک سیکر	وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ	یا وہی کہ خوش پوچھ تہیز

ع

<p>اصه قسم کی گیاه و شجر یا کہ جو بیسی و کی ہی متعصو نجم سے بیخوض گیاه و بنا آو اطلاق آسمانی ہے</p>	<p>اوسکی سجد میں ہر ایک کسر اوسکی سجد میں ہر ایک کسر جو نہ قائم ہو ساق پر بالذات اور کلمات ہی درخت و شجر</p>	<p>یعنی ہنقا و بین بطوح کمال اور کلمات ہی کہ اوسکی سجد ہی اور کلمات ہی درخت و شجر</p>	<p>اوسکی سجد کی ہی سجد و شجر مثل تسبیح ہے نہ تنکو نہ وہ جو قائم ہو ساق اپنی ہی</p>
<p>پانصد سالہ راہ کی مقدار اور اوسنی رکعت ترازو کو اور سجد ہی کہ ترازو تم</p>	<p>اور ترازو کو اور ترازو کو</p>	<p>اور ترازو کو اور ترازو کو</p>	<p>اپنی قدرت ہی ای بلند و تم ترازو میں وقت دو عدل و انصاف ہے</p>
<p>کہ قیامت کو وضع میرا اور زمین کو بسط آیت کہا خلق کی فائدی اور ثانی کو اور کہ جو میں بلند و عالمین وہ جو تخصیص تحمل فرمائے</p>	<p>اور ترازو کو اور ترازو کو</p>	<p>اور ترازو کو اور ترازو کو</p>	<p>تکو عائد نہ ہو وی خدا یاد یا فرمیں اور اوسکو بجا فائدہ خلق کو وہ دیتا لیف کی ہیں غلامتار پست ۱۲ اور سیو دن پر او کو بجا توت انسان اور حیوان کا پیش آ یا بفضل وجود کمال قابل توت و لائق شکر</p>
<p>اور ہوا و آس میں زمین نعتیں اوسنی کہ علی کلمو پر بر بلا کون کو نئے نما اہل تحقیق کی کیا ایشا کہ یہ سورہ ہی مختل مگیر تا بہ الای حضرت باری</p>	<p>اپنی خالق کی وہی تم جملہ کی یہ آیت جو ہی کیا یاد ذکر نہی حضرت حق پر ہو نورین کا ہا سماع قدر</p>	<p>اپنی خالق کی وہی تم جملہ کی یہ آیت جو ہی کیا یاد ذکر نہی حضرت حق پر ہو نورین کا ہا سماع قدر</p>	<p>اپنی خالق کی وہی تم جملہ کی یہ آیت جو ہی کیا یاد ذکر نہی حضرت حق پر ہو نورین کا ہا سماع قدر</p>
<p>خلق الانسان من صلصال كالفخار وخلق الجنان من محارج حمر</p>			

<p>بجی مٹی میں مثل شکر کی شعلہ و دیگر آتش سے احمر اللون و خضر و اصفر پس ملا کر خدائی عنصر دو نوع ان کو کیا پیدا جیسے القاسی آب ہی برہم جان آدم کی آفرینش کا</p>	<p>اوسنی پیدا کیا ہی آدم کو ہی بطرز سفال جو بجتے وہ جو باہر نکالی آتش سے کہ ہوا آنچہ بہر دیگر یعنی باہم ہوا آتش کو عنصر خاک آب حق فی ظا ہو ہی سرزد تناسل آدم</p>	<p>جو تمہارا پدر ہی ای لوگو اور پیدا کیا ہی جان کی لفظ مارج ہی ہی مارج بعض لکتی ہیں و مارج کا نوع جان کی تین کیا پیدا خاک و آب جبکہ نجوان پس اس طرح بیان ہوا</p>	<p>باپ جنو نکالی طینی دین جس میں سے نخل و دودھ نکلا کہ وہ آتش ہے متفرج نام مارج ہی اون و عنصر کا طین اور گل ہی مل کے کلاون جب تم میں ہوا کا ہوا القا فرق نہ صد نہ ارسال لکھا</p>
<p>پہر ہلا کون کو نسے نما اور کی دولت حیات عطا ہی وہ پروردگار و مشرق اور وہ پروردگار و مغرب اور اس طرح مغرب ہوا ہی از انجملہ اعتدال ہوا</p>	<p>اپنی خالق کے دو کی تم چٹلا اوسنی اسان و فضل ہی دو جو صیغ و شتاک ہی ہوتا دوسری دو کی من گریا اور ہی اختلاف فصلو نکلا</p>	<p>یعنی ای اس جن بصر پہر یہ انکار تم جو کرتی ہو ایک وہی ہی مشرق ہوا اونکی اور اختلاف ہیں بجا دیکھ لی بسکو شہرہ شکر</p>	<p>طین مارج ہی تم ہو ہی پیدا شکر نعمت ہی دگر دتی ہو وہ جو صیغ و شتاک ہی ہوا دوسری کی مشرق گریا فاندی ہیں طرح طریکی عیا اختلاف فصول و موسم کو</p>
<p>پہر ہلا کون کو نسے نما کر دی جاری اوسنی و دوا کہ نہ کرتا زیادتی ہے ای تجا و زمین و گرتی ہے بمشورین سے ایک ہی مشہور پہر ہلا کون کو نسے نما</p>	<p>فیا ای الاکرام سبکما تکذبان مترجمہ الصبر یکتفی ان بیہما بوسنہما کما یبغیان مترجمہ الصبر یکتفی ان بیہما بوسنہما کما یبغیان</p>	<p>اپنی خالق کی دو کی تم چٹلا در میان اونکی ہے بنا کردہ یعنی باہم نہ ملتی ہیں دو لفظ بحرین ہی عوض ہوا اہل تحقیق گرتی ہیں</p>	<p>اپنی خالق کی دو کی تم چٹلا قدرت ایزدی ہی ایک وہ تا کہ خاصیت اونکی باطل ہو فارس و روم کی ہیں دریا دو نو دریا میں فاندی ہیں گرتی</p>

<p>دونوں دریا سی مرو اور تھکا صرف شکر و سبکی نہیں نہر جان</p>	<p>اور تجارت سے منفعت یہی ہی حق کی نعمتوں سے عیا</p>	<p>خیر فوج منہما اللؤلؤ والمرجان اور تجارت سے منفعت</p>	<p>پلٹے ہیں یا سکا تھا ہی خدا تا بار بار بخش اونہی کا کم کین</p>
<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا چلنے والی کٹھی بلند دواز</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان اولہ الجوار المنشاک فی البحر کالاهلا</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان اولہ الجوار المنشاک فی البحر کالاهلا</p>	<p>پہر سہلا کون کو نسے نما اور ویسے کہ تیا او جبا</p>
<p>توٹری دست میں کرتی تھی پا پی رہتی ہوا ونسی گونا گون</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان اولہ الجوار المنشاک فی البحر کالاهلا</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان اولہ الجوار المنشاک فی البحر کالاهلا</p>	<p>بچ دیر لکی جیسی کو پوجا اور تجارت کو اونپہ جبا ہو</p>
<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا</p>	<p>کل من علیہا فان لک و یبقی وجہ سربک ذوالجلال و الاکرامہ ع</p>		
<p>صاحب ہرزبری و انعام اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا جو کوئی ہے باسماں میں کہ ہیں محتاج او سکی جھٹلا</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان لیسئلہ من فی السموات و الارض کل یوم هو فی شانہ</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان لیسئلہ من فی السموات و الارض کل یوم هو فی شانہ</p>	<p>جو کوئی ہی زمین پر جاوے پہر سہلا کون کو نسے نما ماگتا ہی خدا سی شہدین یعنی جہت کو اپنی حاصل</p>
<p>اور معط ہو گا مسائل ہو اور کسی خوش کہی ہو غم کو دوسری تین کر ہی آزاد</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان سخرم لکھواتہ الثقلان</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان سخرم لکھواتہ الثقلان</p>	<p>ہر دن اور نت ہی ایوہ حاصل اور گاہی نجات و چنگارا اور کسی کا کہی ہو تو پیر</p>
<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا انس اور جن کی یہی تسمیہ یعنی جو پھر و نقل میں کون یا تجلیف اسی ضمن آگاہ کہ جو ہوتا ہی جہت خل عیا تمہہ افضل و در کم سے</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان سخرم لکھواتہ الثقلان</p>	<p>فیا تئی الاء سر تکما تکما بان سخرم لکھواتہ الثقلان</p>	<p>پہر سہلا کون کو نسے نما آگے اسکی ہی بسبیل و عید جلد ہوتی میں فارغ و شستا لفظ ثقلین ہی غرض ہون وہ جو ہی اچھا فریغ افزا ای و عید حساب و تسمیہ</p>

<p>کلام کی قرابت باد اپنی خالق کی دوگی تم جیلا</p>	<p>فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَكُم مَّا تَكْتُمُونَ مِنَ الْآيَاتِ يَوْمَ نَسْفَعُ بِالنِّفْثِ النَّاسَ أَجْمَعِينَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا لَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَّا يَسْلُطَ عَلَيْنَا سِوَاكَ وَمَا كُنَّا بِمَلَكُوتِكَ بِشَيْءٍ مُّشْرِكِينَ</p>	<p>پس بشارت پس پشیرا پہر بلا کون کو نسی نما</p>
<p>ایں بقرہ اور آرمین تو نخل ماگو کوئی جید کر</p>	<p>ان اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَوْقَاتِ السَّمَاءِ وَأَنْ تَأْتِيَهُمُ الرِّجَالُ بَعْدَ مَا نَسَفَعْنَاهُمْ مِمَّا كَانُوا يَعْتَكِفُونَ</p>	<p>ایں نہ تم کہتی ہو یہ قدرت پہر بلا کون کو نسی نما</p>
<p>بجرح اور راض کے کنار و ای بقدر و تسلط و جد و ہو ملازم تمہاری مرگ بنا کہ فرشتی کھری ہوں فرشتا روز موعود و عود و محشر نہ نخل سکتی سو مگر بسند اور نہ برہان ہستہ از نہیں</p>	<p>کہ نخل بباگو حق کی مکر و نہ نخل سکتی ہو مگر بسند بلکہ تم جیسا کہ کر وگی فرار بعض فی اسطر ح کیا اثنا کہ یہ ہی اسی گروہ جن و اور تم باہر کا موش و کد</p>	<p>جو ہوتے تم کہتی اور کی تاپ و اون میل سے کہ ہیں وید نظر کہ چٹو بیباگ کر زمر گن غل انکو پھینچو ہ مار یکبارہ اور منادی کری یہ وکون تو نخل اچھکے سے تم جاگو</p>
<p>اپنی خالق کی دوگی تم جیلا شعلے آتش کا اور سیاہ و یکدگر سے جذب یزدان کا اپنی خالق کی دوگی تم جیلا تو وہ ہو جاسن جیون جس طرح کہ ہو و سرخ تر</p>	<p>فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَكُم مَّا تَكْتُمُونَ مِنَ الْآيَاتِ يَوْمَ نَسْفَعُ بِالنِّفْثِ النَّاسَ أَجْمَعِينَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا لَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَّا يَسْلُطَ عَلَيْنَا سِوَاكَ وَمَا كُنَّا بِمَلَكُوتِكَ بِشَيْءٍ مُّشْرِكِينَ</p>	<p>سو میں طاقت فرما نہیں پہر بلا کون کو نسی نما بیہیج جاتی ہیں تم پیوستی پہر نہیں کے سکوں گی تم بلا پہر بلا کون کو نسی نما پہر تو بقیہ جرح جاو پٹ یا کہ ہو و بزرگ گل بہرین</p>
<p>اپنی خالق کی دوگی تم جیلا پہر طرد و رگاہ کو تم او کی پنا جرم اپنی ہی آدمی اور جن ہو زین حق کی اور ب ای برن سوخت</p>	<p>فَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَكُم مَّا تَكْتُمُونَ مِنَ الْآيَاتِ يَوْمَ نَسْفَعُ بِالنِّفْثِ النَّاسَ أَجْمَعِينَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا لَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَّا يَسْلُطَ عَلَيْنَا سِوَاكَ وَمَا كُنَّا بِمَلَكُوتِكَ بِشَيْءٍ مُّشْرِكِينَ</p>	<p>پہر بلا کون کو نسی نما سختیہ زور باہی و سنی پہر رسول ہو کوئی اور یعنی و حرج گور و</p>

<p>نہ کرین یوں سوال استعمل یا کہ چہ ونسی وکلین پوجا</p>	<p>کہ بہلا تسی کیا کی تی کام بہ چری سا سوال وہاں</p>	<p>بلکہ تو بیج سی کر سگے اول ایک وسر نو پوجی دین</p>	<p>کہ بہلا کیوں کی تہی ہی اعمال آویں تہ میں ہی شہد</p>
<p>پہر بہلا کون کون سے نما یعنی اوس کا جو بتا جا</p>	<p>فیہا ہی الہا سربکات تکذبانہ افضل و حسان کیا وہ پیکل</p>	<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا تم کرو اختیار تقوی کو</p>	<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا تم کرو اختیار تقوی کو</p>
<p>کہ وہ ہی موحی و فلا آپ سچائی جا تین جہم</p>	<p>یعرش المجرمون لیسبکھم ای بغیر سوال و تنفسا</p>	<p>یہوں اون کی سی جو کہ ہوں فیوخذ بالانوا حی واکادہ</p>	<p>دین دینکا اوس سے اصلاح سیا بروی چشم کو</p>
<p>یا کہ انار جن سرتا پہر ہو ما خود ابر اس</p>	<p>یعنی ہر ایک نس کی کھاجا ایکبار اوس کو میں برون</p>	<p>دفعہ بالانوا حی واکادہ پہر لڑا اوس کے باون بار</p>	<p>یا کہ دوبار بلند معام والدیر سنگوں کی لہی</p>
<p>پہر بہلا کون کون سے نما پہر اوس میں لکر مہینہ</p>	<p>فیہا ہی الہا سربکات تکذبانہ ہذہ جہم الہی تکذب</p>	<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا یوں کرین گی ملا کہ گفتار</p>	<p>اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا یوں کرین گی ملا کہ گفتار</p>
<p>المجرمون منیطوفون بینہما و بین حمیوانہ</p>			
<p>کہ یہی سر برود و وزخ شمار کہ وہ پانی ہے کہو لہی والا</p>	<p>کرتی تکذیب جس کی تی کفا جسکے سوزش منانے</p>	<p>پہر تی ہر میں سیاد و وزخ ونا غسل و سرباب علی لاتی</p>	<p>اور مابین آب گرم اور جا یا وہ پانی او زمین پلا جن</p>
<p>انظان اسجہ جو ہی اعداد پہر بہلا کون کون سے نما</p>	<p>فیہا ہی الہا سربکات تکذبانہ اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا</p>	<p>ہی نہایت حرارت اوس سے اپنی احسان سے دیا تھلا</p>	<p>ہی نہایت حرارت اوس سے اپنی احسان سے دیا تھلا</p>
<p>تا کہ ایمان اوس پر لاکر تم اور اوس شخص کے لیے کڈرا</p>	<p>اور تقوی سی شہر کہ تم ولمن خاف مقام سربہ جنتان</p>	<p>مخلصے اوس عذاب سی اور از جہلا ایک ہی جا کہ</p>	<p>میں جنت کی سرسبز و اپنی رب کی مقام خوف تیز</p>
<p>دو ہشتین میں عدل اور ہم بعض فی محل اوس حق یک</p>	<p>ای جن و انس کو علی ایہم راہ صد سلا کی قدر ہی لکھا</p>	<p>یا کہ ہی ایک شہت انسا کو اور ہر طغ میں ہی حدود</p>	<p>اور از جہلا ایک ہی جا کہ جو عیب تصور ہے دین</p>
<p>ہی نجوف الہی ایک شہت</p>	<p>اور تبرک سلا ایک شہت</p>	<p>یا کہ ہی ایک سلا نفسی خالق کو</p>	<p>دوسری اس کی غلام کو</p>





<p>سوس کسی جن کی یہاں نہیں اپنی خالق کی دگر تم جھٹلا یعنی مسخ و سفید تیار اپنی خالق کی دگر تم جھٹلا اپنی پاؤں اور اٹھ جرو بول</p>	<p>فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه كَا تَكْمَنَ الْيَا قُوتُ وَالْمَرْجَانُ ه فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه هَلْ جَزَاءُ الْأَحْسَانِ إِلَّا الْأَحْسَانُ ه</p>	<p>اور اسپیلو و حور جن کی تیز پہر پہلا کون کو نئے نما گو تیار ہیں و لعل اور مرونگا پہر پہلا کون کو نئے نما اجرنیکے ذہبی گرنیکے</p>
<p>اپنی خالق کی دگر تم جھٹلا دوہین موعودہ خائفین جو باغ اور یہ دوہین دوی میں لے لے اور دوزخ کی خائفین کے ہیں</p>	<p>فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّاتُ ه ہیں و دویغ خائفین لے لے</p>	<p>پہر پہلا کون کو نئے نما آوزون دوی ہیں سوا دویغ باقر و قرین و نسبی و بستان</p>
<p>اپنی خالق کے دگر تم جھٹلا اسیے نال سیکاہین اپنی خالق کے دگر تم جھٹلا جو بخش ان و نہیں ہو و مال</p>	<p>فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه مُدَّهَا مَتَانِ ه فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه</p>	<p>دو یہ سیمین دو یہ سیمین پہر پہلا کون کو نئے نما سیر گری و می ملا شاہی ہیں پہر پہلا کون کو نئے نما</p>
<p>اپنی خالق کے دگر تم جھٹلا اور کجورین میں در و خوش اور در زمان فاکہ اور دوا کہ نہیں کسا وین فاکہ کو ہم</p>	<p>فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه ہی ایتی ہوی بصطفیان کہ وہ زہری فاکہ وید</p>	<p>اونہین چشمے میں دگوشا پہر پہلا کون کو نئے نما اونہین سیوین سر بسوا اسجگہ حطف نخل اور ما</p>
<p>اپنی خالق کے دگر تم جھٹلا یا کہ صورت میں خوب زور و اپنی خالق کی دگر تم جھٹلا</p>	<p>فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه فِي أَيِّ الْأَدْرَبِ تَكْمَا تَكْدِبَانِ ه ہی نصیلت کا نقل شرح اور پند رحمت خدا کی جو ہو</p>	<p>پہر پہلا کون کو نئے نما اسجگہ سی ہی حجاج ماس پہر پہلا کون کو نئے نما اور تین میں نیک ترین پہر پہلا کون کو نئے نما</p>

ای سنان  
اعطاف  
بیت

<p>کین میں خسر رہیں پہر بلا کون کو نئے نما</p>	<p>عجیبوں کی ایسی ہی سن ایسی ہی جاتی ہوئی ہیں</p>	<p>ایسی خالق کی ہوگی تم جیسا اپنی خالق کی ہوگی تم جیسا</p>	<p>یہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>نہیں بیا اپنی اولوں کو پہلاوں سے اور میں کان</p>	<p>پہر بلا کون کون سے نبی میتوں کی علی المرتضیٰ حضرت</p>	<p>اپنی خالق کی ہوگی تم جیسا اپنی خالق کی ہوگی تم جیسا</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>میتے تھے لگائی ہیں پہر بلا کون کو نئے نما</p>	<p>باشوں سبز کہ فرعون اور سدا و فغین و نادر پہ</p>	<p>اپنی خالق کی ہوگی تم جیسا اپنی خالق کی ہوگی تم جیسا</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>تبارک و تعالیٰ</p>	<p>بک ذی الجلال و الاکرام</p>	<p>اور نبش میں سب بالاء کوئی آپ اور کسی کو نہیں</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>سب نہایت بزرگ اور نعمتوں کو جو یا ہنسا یا آسمی ہجودہ سماں اور تیری خوف میں ہار</p>	<p>ہام پروردگار تیری کا آیت آیت میں اور کو تبارک کروہ تو نہیں جو آسمان اور ہماروں پیر استغنا</p>	<p>کہ بندگی وہ کہنے والا نعمتیں میں خدا کی ہوس کہ شکر و سپاس میں ہوں انکہ نبش میں تیری سبب</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>کیوں نہ آوا الجلال والاکرام کہ بڑی اوستی زور جان</p>	<p>من قرء سورۃ الرحمن اذی تکرم ما انعم الله</p>	<p>اور نہ آوی بہت میں یہ اور یہ فرما گئی نبی زمان</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>سورة الواقعة مکیة وهي ست وتسعون اية وكلها ثمانمائة وثمانون حرفا وحررها الف وسبعمائة ودرکوها ثلث</p>			
<p>سورۃ واقعہ بخوابہ میں حرف میں سات سو اور کثیرا یا کہ جب پہر پڑی وہ</p>	<p>لائی کہ میں جبرئیل میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ</p>	<p>آیتیں ہوسکی ہیں شش و روز اور کر لی رکوع میں شش جو کہ پہر پڑی وہ یا ہنسا</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>
<p>و جو ہی لفظ واقعات نہم وقت اولی کو</p>	<p>اسکے ہی وقت میں لیس یواقیعہ کا وہیہ</p>	<p>استحقاق وقوع کثیرا بول سکتا ہی ہو نہ</p>	<p>کہ لفظ نہیں انشاءً منہم ولا جاناً فنبأ فی الاکرام تبکھا تکذبان</p>

ع  
ع  
ع

ع  
ع

	<p>یاد ہو چٹنی میں، اور کسی کو نہ دے</p>	<p>بلکہ کہنتا ہی راستی ہوئی</p>
<p>یچا اور پچا وہ کہ زیادتی ہے اور چڑھاتی ہے جو علیہم</p>	<p>کہہ جتہ میں پست حلالی</p>	<p>یعنی تہی سے بعض کو وہ تا</p>
<p>یا وہ کہ جب ہلائی جانے میں کہ کپ ہانی کر اور ہلائی کر</p>	<p>اخذ ارجحت الارض سر جہاہ لا لست الجب ال لبت</p>	<p>یا کہ جس دم چلائی جانے میں کہ ہوں بکری و دو ٹکر کہیے</p>
<p>پروسی ہو جائے میں پتے گردہ پیر جو کس میں رہنی والے</p>	<p>منشہ ورا وقتی اسی دلدار</p>	<p>اور ہو جاو یعنی اور ستم</p>
<p>اور جو میں بائیں والی اس ستر ہن جو اصحاب میں شہاد</p>	<p>فأصحاب الممیتہ و ما أصحاب الممیتہ و أصحاب المشامہ ما أصحاب المشامہ</p>	<p>کیسے بتر میں رہنی والے کیسے و بائیں و بائیں بتر</p>
<p>یا کہ جو تکو صاعق اعمال جو وی آگی گھنی والی میں</p>	<p>و الساکیتون الساکیتون</p>	<p>اور اصحاب سہم جو میں بوم</p>
<p>بعض تفسیر میں کیا ہی بیان اور غرض ہی صہیب والا ناگا</p>	<p>سودوی آگی گھنے والی میں</p>	<p>یعنی سہقت وہی میں لجا</p>
<p>یا بد و قبلہ جو نماز ادا یا کہ سہقت جو کہتی ہیں</p>	<p>وہ جو نماز تاملتہ تھا</p>	<p>اے وہ صدیق کہ بتر قبول یا جو سہقت سی شش تہی</p>
<p>یہ جو نزدیک محتو تک میں ہی بڑا اور کثیر ایک گروہ</p>	<p>أولئک المقربون فی جنات النعیم</p>	<p>اے وہ میں تو بلی قریل تھا</p>
<p>وہ جو ہی لفظ اولین شہاد</p>	<p>وہ جو میں تو بلی قریل تھا</p>	<p>پہلے است سے اسی بلند تھا</p>
<p>عہد آدم سی تانی میں</p>	<p>اہم سابقین میں اور اس سے اور</p>	<p>اور ہی قصد زمین میں بیان</p>
<p></p>	<p>اہم سابقین میں بہترین</p>	<p>پس ریش صحیح خواجہ میں</p>

اور اس میں کی سابقین ہوں	قَوْلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ لَمَتِي بِكُذُوبِكَ سَانَ اَلَامِ		کہ ہوں یہاں سابقین ام
کہ میں پہلے تصدیق ہوں	اور موضع میں یہ کیا ہے	ابا عوف سے امم کی بیوی زیاد	اور اس کی تابع اور نقی اور پہلو سے ہی ہر اور بیان
امت سید لوری کیسے پہلے لوگوں سے پہلے لوگوں کا یا کہ پہلے لوگوں سے پہلے ہوں	عَلَى سُرْمِ مَوْضُوعَةٍ مُتَّكِبِينَ عَلَيْهَا مُتَّقَابِلِينَ هـ		لیکے وقت میں ہر گروہ ہر بیٹے ہوں یہ بڑا تو تھوڑے
منہ بٹا ہوا ہے کہ میں خدمت کو لڑا کی کیا اسیہ لمان کے حدیث میں ال	خود سہ کی شکل و بیات یا وی میں مل کر کے لفظ	لڑا کی اور نعل سے ہی لائی حق نی پیدا و جو طفل کیسے	تکیزن اوں پہلے کہ گری پویا پستی ہیں اوں پہی ہوتی اہل جنت کی خدمت کی لیے

يَا كُوَيْبُكَ يَا بَارِقُ وَكَاسٍ مِنْ مَعِينٍ لَا يَصَدُّ عَوْنَ

صالحی کی نہ زمین دکاتا	عَنْهَا وَلَا يَزْفُونَ لَهُ		لیکے گوزی اور جھانگن نہیں کہلاتی جانتے ہر گروہ
اور نہ ہو اس میں یہ اس قسم کے کہ زمین جسکو چاہیں وہ جنتی ہے	یعنی اس میں ہوں بڑا	اور نہ بکن کریں نہ ہی تو	اور یہی ہے اس کی اور پرندوں کی گوشت کیسے
چاہیں جس قسم سی ملی ہو کہ صرف میں چھٹی میں ہوں	وَفَالِقَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۗ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۗ		خواہ جو شیدہ خواہ بریان ور پرتی ہیں گوریان پور
دست اختیار بن گھالی ہو جسکو دنیا میں کرتی ہو	موتیوں کی برابر اور نہ	جنگل آنگین برہن ہوں	گرمی ہر گروہ چاتی ہو اور اس عمل و حکام کا بار
اور نہ باتیں گناہ کی کیا اپنی آپس میں کہہ نہ تھا	وَأَصْحَابِ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۗ		یہ سینیں وین کیان جہاں ہاں مگر بولنا سلام
	کیسے ہیں اور کیا ہیں	اور نہ ناچاہیں والے	

<p>سورہ فصل غاشق سنبل</p>	<p>فوسدہ فخصو و ہ</p>		<p>ای مکرم ہیں اور بزرگ تمام</p>
<p>دست طاعت میں نظر کیا کہ طین دکو میران بی نما</p>	<p>کتے میں کبیر بیوی کی کتہین</p>	<p>دو بجلی کی گچی بن غدا کہ ہے ہلکا کاشن کی شمال</p>	<p>ترجمی ہیں سب بزرگ کا یوں لگی گئی آرزوی مال</p>
<p>ترتیب ہوں میں پاؤں کی اوپر میں جو کچھ ہو</p>	<p>و ظل منضو و ہ</p>		<p>اور کیلور میں جسے کیا تر اور سیاہ میں جو کچھ ہو</p>
<p>وفاکعہ کثیرة لا لا مقطوعة ولا ممنوعة و فرشتہ فوعہ</p>			
<p>کمانی والی سے جس قدر کہ وی بی بی ہوں تو</p>	<p>اور نہیں منع وہ کیا جاوے یا فرشتہ میں دو عورتیں</p>	<p>کہ نہوں منقطع کبھی نہ یا کہ اونچی کے ہوں وہ</p>	<p>اور یہ کثیر اور بسیار اور چھوٹے کہ ہوں بے</p>
<p>یعنی پدیس اور دماغ نوجوان ایک سال کہیں</p>	<p>انا انشا ناھن انشا ہ</p>		<p>ہم تو پیش کی ہیں بنائے اولی اہل ہون پڑھی عورتوں کی</p>
<p>کو ایساں پیدا والیاں برکت اور عین والو کو</p>	<p>لڑنے میں داخل رہتا کہ لڑنے میں داخل رہتا کہ</p>	<p>رکتی دنیا میں بولیں لڑنے میں داخل رہتا کہ</p>	<p>پہر کیا ہستی اونکو بیسیلا داہنی اور یسین والو کو</p>
<p>ہم عمر ہوں جو شوہر ہوں آئی ہیں حیات میں کما</p>	<p>لفظ اتراب سے ہی تصدیق اہل تحقیق لگایا ہیا</p>	<p>شوہر دکو جو چاہیں نہ یعنی تمہیں لا شوہر فنک</p>	<p>وی نساہن یہاں سے رکتے ہوں و نو کیساں</p>
<p>نخشے جاوے وہین ہوتی کہ ہی وہ پھل کیوں لے لیا</p>	<p>جو دنیا شوہر کتے ہو اور جو ہوں مٹی کی شوہر</p>	<p>گو دنیا ہوں پر پائے وہ ہی ایک مٹی کو جو</p>	<p>سے وی لہجہ ہیں اور ہستی ہستی ہو گیا</p>
<p>پہلے لوگو نے اسی سوال میں پچھلے لوگو نے ہیں اسرار</p>	<p>ثکاة مکن الہ و این کو ثکاة مکن الاحزاب</p>		<p>ہیں گروہ کشیدیل میں اور گروہ کثیر ایسے</p>
<p>حیات میں ہوتی ہیں ہم بہت لوگ تم پر لایا</p>	<p>اہل تحقیق سے ہیں تہا و تار خدا کی آیت یہ</p>	<p>پہلوں اور پھلوں میں قولہ تعالیٰ وقد ل من الاحزاب</p>	<p>یعنی نابل میں گروہ گروہ بولی فاروق کا ہی پیر</p>
<p>اور مٹی میں ہوتی ہیں</p>	<p>تہا و تار خدا کی آیت یہ</p>	<p>پہلوں اور پھلوں میں</p>	<p>کیا حیات کہ ہوتی ہیں</p>

یہی ہے جو  
دو لہجہ ہیں  
یہی ہے جو  
دو لہجہ ہیں



ایک کئی نہیں ہو سکتا یہ کھانہ قوم اور پانہ	ہذا لڑ لیسو کو مر الی تریہ پیش کش کوئی ہی دوسرا	ان جزا کی کیا تم کو	پیش کش کوئی نہیں ہو سکتا یہ کھانہ قوم اور پانہ
وہ جو لفظ نزل ہوا شاہ جسے پیدا کیا تمہاری تہین	گما فی قولہ لعلی وکشر ہم پہر بلا کیوں لعلی وکشر	تخون خلقناکم فلوکنا تصدقون آفر اینہم ہما جنون	پہر بلا کیوں لعلی وکشر یعنی اوس لہ کر بلا کیوں
دوسری بار کی بنائی کو کیا وہ دیکھا ہی نہیں ایدم	تخلوہ لہ امر یخون آدمی اپنی آپا ہی لوگو	تخلوہ لہ امر یخون یا کہ ہم ہیں بنائیں الی	جسکو بھائی جو ہم میں جنم اکر نش میں لایا الی
یہا بہا تمہا قی ہو و سکو یعنی یہ پیش و سکی تاسر	فخون قد زنا بیکم المومنا و ما خحل ہمت موتین	فخون قد زنا بیکم المومنا و ما خحل ہمت موتین	نصرت بہت حق ہے قدت اپنی سی تم میں نکو
تہنہ شہادہ یا ہے ہی لوگو اور نہ ہم میں کئی کئی ہے	نہ علی ہمت موتین اسی نہیں ہو کو عمری ہی	نہ علی ہمت موتین اسی نہیں ہو کو عمری ہی	تہنہ شہادہ یا ہے ہی لوگو اور نہ ہم میں کئی کئی ہے
سیلی موت سنی کتابی یعنی ہم لاوین تکو ماد کو	کل ان من کل امثالکم و نلتشکم و قما لا تغفلون	کل ان من کل امثالکم و نلتشکم و قما لا تغفلون	سیلی موت سنی کتابی یعنی ہم لاوین تکو ماد کو
آؤر دوشما ہم کو کرین تکو یا کو دوش شکل اور دوش چہر	ای بنا ہم کو کرین تکو کہ نہیں ہی تمہارے کوئی نہر	ای بنا ہم کو کرین تکو کہ نہیں ہی تمہارے کوئی نہر	آؤر دوشما ہم کو کرین تکو یا کو دوش شکل اور دوش چہر
اور تحقیق جاتی ہی تم کہ سنی ہی ہو کیا تکو	ولقد حلیم المشاء فلولا تذکرون	ولقد حلیم المشاء فلولا تذکرون	اور تحقیق جاتی ہی تم کہ سنی ہی ہو کیا تکو
پہر بلا کیوں بنیاد کرتی بارگاہ کو انہوں ہا کہ	فکر لغت سنی گدنی روی ہوشم بریرہ خاک	فکر لغت سنی گدنی روی ہوشم بریرہ خاک	پہر بلا کیوں بنیاد کرتی بارگاہ کو انہوں ہا کہ
آفر اینہم ہما جنون کیا یہاں ہم لگاتار ہو سکتا	وہ جو ہوتی ہی ہوشم بریرہ اویہ ہا نا اوی ہی ہا	وہ جو ہوتی ہی ہوشم بریرہ اویہ ہا نا اوی ہی ہا	آفر اینہم ہما جنون کیا یہاں ہم لگاتار ہو سکتا

اسی شخص  
 عظیم  
 اور اس  
 لعلی وکشر  
 علی لایار  
 قدر  
 لعلی وکشر  
 پیشاوی  
 علی لعلی وکشر  
 اور نہ ہم میں  
 سیلی موت  
 یعنی ہم  
 آؤر دوشما  
 یا کو دوش  
 اور تحقیق  
 کہ سنی ہی  
 پہر بلا کیوں  
 بارگاہ کو  
 آفر اینہم  
 کیا یہاں ہم



<p>گرداغت کلمی نہیں جو</p>	<p>بن برکت نیر و نال کجوا</p>	<p>اور اگلائی کلبہ دہ</p>
<p>جو کیفیت میں ہے</p>	<p>لَوْ لَيْسَ إِذْ جَعَلْنَا هَاطًا مَا فَطَلَمُ فَكَسَمُونَ</p>	<p>تو اسی میں وہیں غلو میں یعنی اوسکو دیکھو گئے</p>
<p>یا کہ ہم ہیں</p>	<p>یا کہ ہم بنائی ہی ہوں</p>	<p>یوں لگو کرئی گفتگو</p>
<p>یوں ہوں</p>	<p>إِنَّا لَخَشِرُونَ هَاطًا نَحْنُ خَشِرُونَ</p>	<p>بلکہ ہم ہیں کئی ہی ہوں</p>
<p>یوں ہوں</p>	<p>أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ هَاطًا أَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ مَوَدَّةً مِنَ الْمُنزَّلِ هَاطًا نَحْنُ</p>	<p>بلکہ مہر وہم ہے کبیر تمنی پانی کہ پستی ہو کبیر</p>
<p>یا کہ تم ہی لیا</p>	<p>الْمُنزَّلُونَ هَاطًا</p>	<p>ایر سی جو سفید و چٹا ہو</p>
<p>یا کہ ہم ہیں</p>	<p>لَوْ لَشَاءَ جَعَلْنَا هَاطًا جَاءَ لَكُمْ تَشْرُوهَاطًا</p>	<p>کرئی والی اوسرا کجوا</p>
<p>جو کرین</p>	<p>تو کرین اوسکو تلخ کلمہ</p>	<p>حق شناسی ہی گفتنی ہو</p>
<p>کیا پہلا</p>	<p>أَفَرَأَيْتُمُ الْتَائِرَ الَّتِي تَسُوقُونَ هَاطًا أَلَمْ يَكُنْ لَهَا لُتُفٌ فَتُجَرَّبُ لَهَا هَاطًا</p>	<p>وہ جو سگھائی تم پوچھنا شہرہ نارا اور آتش کا</p>
<p>کیا بدلتی</p>	<p>تَحْرِبُ الْمُنْشِشُونَ هَاطًا</p>	<p>اپنی قدرت میں وہ فطرت کا جس طرح مسی دخت درج</p>
<p>یا کہ ہم</p>	<p>اسکی تفصیل کو لہجہ میں</p>	<p>قدت حق سے کبھی کبھی وغدا اور برتی کوی لہجہ</p>
<p>لکھ چکا</p>	<p>عَنْ جَعَلْنَا هَاطًا تَذَكِيرًا لِّمَنْ هَاطًا لِلْمُفْتُونَ هَاطًا</p>	<p>آگن دہن کی ہی لہجہ یاد کلمہ میں آگن کی ہی لہجہ</p>
<p>میرا</p>	<p>یاسدا جگہی</p>	<p>ایسی ربکا کہ ہی جنگ نام گرئی تارکلی اسی تہیہ</p>
<p>اور صحت</p>	<p>فَسَجِّدْ بَا نَسُورِ تَاك الْعَطِينِ</p>	<p>کہ وہ لادانہ ہی لگتا کبیر</p>
<p>سوجا کی</p>	<p>ایسی خلائق کا نام جگہ</p>	<p>پر میں کڑا ہوں کہ قسم کلمہ</p>
<p>پتھر میں</p>	<p>قَالَ أَقْبَرُ مَسْوَاقِ الْعَطِينِ</p>	<p>ابن حنیف کی تہیہ</p>
<p>یا حسین</p>	<p>پر میں کڑا ہوں کہ قسم کلمہ</p>	<p>کہ وہ لادانہ ہی لگتا کبیر</p>

تالیا حکم

ثلث

تالیا حکم

<p>اصوات سے ہی میں نے لکھا یعنی دلہا انبیاء پر یا فلک کے ہمہ تن گونج</p>	<p>دی سوانح کہ ہونے والا یا کہ وہ کتاب دلیا ہونے کی</p>	<p>تو تو انہیں جو ہم نے یا کہ تار و نسیم ہیں وہ</p>	<p>تجربہ فضل زور سے جنگل کے تنہا ہیں کاجڑ</p>
<p>اور وہ تو ہی قسم جو مجھ کو تم اہل تحقیق گرتے تھے تیرے</p>	<p>میں نے بزرگ ایروم کہ ہفت ہی تمہی نظم</p>	<p>بعد ان جہری ضمیر ایشاد وہ جو لو تعلقوں میں</p>	<p>اوسکا آتش کی قسم ہے ازدہ اعتراض ہی تو کیا</p>
<p>وہ تو پڑھنے کی چیز ہے وہ تو ہی دس کتاب ہیں</p>	<p>انہ لقرآن کہ تمہی کتاب کہ وہ پوشیدہ اور کی تو تم</p>	<p>بہترین کتاب لوح محفوظ ہی کتاب ہیں</p>	<p>باکرات تمام دفاع ہے بہترین گھر لکھا قرآن</p>
<p>اسی ہوتی ہیں مطلع اور یا نہ چھوٹی ہیں لوح کو لا</p>	<p>جو لکھا ہی کتاب میں جو ہفتی ہی ہو گئی ہیں</p>	<p>ان گروہی فرشتگان یا کہ چوٹی وہی ہیں قرآن کو</p>	<p>جو کہ وراثت ہی ہیں جو کہیں پاک اپنی باگو</p>
<p>یہی سب دیکھا ہے لیکن لو نام والا نام</p>	<p>صحیح و جانور جب کہ تیرے رحمت اور عیون والا کرام</p>	<p>مالکی احشائے کی او کو جانور ہوا لگانا آ</p>	<p>استغفار با امام ہیں آپ ایک طرف علم و دینی</p>
<p>اہل تحقیق کی کیا آواز یا طلب کی ہیں اور ہی</p>	<p>یہی سب دیکھا ہے لیکن لو نام والا نام</p>	<p>یا عمل یا کہ علم یا اول تاریخ میں کہتے ہیں</p>	<p>یا نگہداشت حکمائی وہی جو ہیں پاک کہتی</p>
<p>یہ کتاب کئی کئی جگہ اور انور میں لکھا ہے</p>	<p>کہ وہی ہوتے ہیں کہ وہی ہوتے ہیں</p>	<p>یہی سب دیکھا ہے لیکن لو نام والا نام</p>	<p>یہی سب دیکھا ہے لیکن لو نام والا نام</p>
<p>میں نے جب کہ نام ہے یعنی تو اس کا کفرت تم</p>	<p>کہ وہی ہوتے ہیں کہ وہی ہوتے ہیں</p>	<p>کہ وہی ہوتے ہیں کہ وہی ہوتے ہیں</p>	<p>کہ وہی ہوتے ہیں کہ وہی ہوتے ہیں</p>

ع  
تو تو ایسے علم  
بہت سے  
کا ہر قسم جو  
تو تو ایسے علم  
بہت سے

ع  
تو تو ایسے علم  
بہت سے

ع  
تو تو ایسے علم  
بہت سے

ع  
تو تو ایسے علم  
بہت سے

ع  
تو تو ایسے علم  
بہت سے



سورة الحمد لله على ما خلقنا من نعمه والحمد لله على ما خلقنا من نعمه والنبيمة وآدمي وحرورهما الفان والبع حياة وسنة وسليوم وكوما		
يا كبريتون مني	يا كبريتون مني	يا كبريتون مني
سبح لله ما في السموات والارض والارض والارض والارض	سبح لله ما في السموات والارض والارض والارض	سبح لله ما في السموات والارض والارض والارض
يا درستی بین اور بیان کیا اور وہی بین میں جنوں سی سرد اور اسی منگلی ہر کیکو ہی جلا تا اور وہ ہر چیز ہی ہی کیکو ہی ہی سب پہلے کیکو اور وہی کیکو ہی ہی کیکو اور وہی ہی ہی کیکو علم وہ کیکو میں کیکو ہی اور وہی ہی ہی کیکو پر کیکو اور وہی کیکو جاتا ہی اور وہی کیکو ہی کیکو ہی کیکو اور وہی کیکو ہی کیکو اور وہی کیکو ہی کیکو	سبح ذوات حق تعالی اور ہمارا اور ہمارا کہ مکلف اللہ والی واکلا ویمیت و و هو علی کل شیء ہو الا اول و الا آخر و الظاہر و الباطن و هو بکل شیء اس میں ہی کیکو ہی کیکو ہی کیکو ہو اللہ ہی خلق اللہ والی فی نسبتہ آیات و شہاد عسی العرش یعلم ما علی الارض و ما تحت الارض ہو کیکو ہی کیکو ہو کیکو ہی کیکو و کیکو ہی کیکو اور وہی کیکو ہی کیکو	اور نہ ہر وہی کیکو ہی کیکو ہی کیکو اور امانت ہی کیکو یعنی کیکو ہی کیکو اور وہی کیکو ہی کیکو ہر کیکو کیکو ہی کیکو رکعتی الای علم اور وہی بیش کیکو ہی کیکو آسمان و زمین کیکو ہی کیکو تخت کیکو ہی کیکو ہو کیکو ہی کیکو سبح ہی کیکو ہی کیکو سبح ہی کیکو ہی کیکو ہو کیکو ہی کیکو سبح ہی کیکو ہی کیکو

ع

بجیسے اعمال اور بجز تمام	اور جو کہ جانی و نجاتی امور	اور وہ حکایتی و علمی
علم و قدرت پستی پر دم	وَهُمْ مَعَكُمْ أَلَيْسَ كُنْتُمْ	توہرہ ہمتی و جان
دیکھتا ہی تمہاری تسلیم	وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ	اور طرادہ جو کئی ہوتی
ہی ہمت با علموں ہی	وہ ہمت جو ایمان بشارت	پس تمہاری آتین بشارت
ذوق و سکا کشف ہی	لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	وہ عقل ہر پہن کی
پادشاہی آسمان زمین	اللَّهُ شَرِّحُ الْاَمْوَالِ	تھی ایسی حضرت علی
برابر اتنی جیسے بیچار	ای ہی عادیہ تکرار	اور اتنی کیوں کا نام
يُؤْتِي الْمَالَ عَلَى حَثِّ ثِقَلٍ وَهُوَ غَوِيٌّ بِهِدْمَةٌ يَتَّبِعُ		
فی وہ ازادہ مطلق و	اور وہ کاد کو ہی شب	لائی ہی شب کو زمین
دن گشتی اور آبدارہ جاو	روز و شب با جو ہر گری	سنی والی سخن کو اسیر
اور رسول و سکی مصلحت کو	وہ عجیب و شب میں	شب گشتی اور روز بجاو
جو خداوندی کیا تمکو	اَسْتَوِيَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ	مان لو حضرت نور کو تم
اور صرف میں وکی تیار	بَعَثَكُمْ مُنْتَخَفِينَ فِيهِ	اور کہ رومی و جس ہی گو
واسطے او کی ہی ثواب بڑا	اَمْنُوا مِنْكُمْ وَانْفِقُوا	جانشین و زمین کو
کہ میں لاتی ہو فی زمین	اور دنیا مال و زر بر او خدا	پہر و سی موم کلاوی
جہن میں صاف صاف تیار ہی	وَمَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ بِاللَّهِ	آورد کیا ہو گیا تمہاری
اپنی پروردگار کو اسیر	الرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لَتَأْتِيَ	اور یہ زمین بلا تار
تم زمین و کوجا جانی و	قَدْ أَخَذْنَا آلَ كَثُرٍ	ساکر مانو زمین اور باور
وہ تمہاری حقیر لانی ہی	جو ہر پیمانگی مانی و	اور بیگک یا تار ہی گو
اور تمہاری حقیر لانی ہی	خزک و سہی ہی لانی	یعنی وہی کجا پر دست
هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ		

اور وہ کلاوی

<p>آیتین صافات و صدو تکو مارکیو نسے قعیانخ اور آیت تو ہی تم پر شفیر</p>	<p>بھی ہی جواد تہا ہی تمام یعنی قرآن و مغزی تہا</p>	<p>بندی انجی پری جوا عزم تا سکلای خدا و پیغمبر</p>	<p>یعنی قرآن اوتامد و تکر روشنی کیسے لکھو یا لگی یسے دعوت کو جسے نہیں</p>
---	---	--	---

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاتُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

<p>اور کیا تم سمجھو کہ مال اپنا یعنی جو چھوڑ کر گئے میں آہم شہ دست خلق ہو تو صرف انفاق ہو برا خدا نہ برابر ہی تم میں جسے فتح مکہ سی پہلے پنا مال اور وہ کوئی کہ جسے خرچ یعنی لڑائی سی کا فونکی تہا</p>	<p>خرچ کرتی زمین براہ خدا اہل فداک ارض مال و ذرا کوئی مال نہ مگر اللہ اہل اسلام جگہ تری لکھل یعنی من بعد فتح خلیفہ فتح کی بعد اوین لوین ہوتے اسی فتح مکہ شہاد اگلی سی ہی پیغمبر</p>	<p>اور حالانکہ ہی خدا کی زمین آج ہی گریہ پڑی ہو دکھانا پس نہ زوار ہی ہر انسان اور کیا قبل فتح تہا انجی اور کیا بعد فتح کہ قتال تہا چندان ہر طلی کی حجت اگر تلاوت تو اسیتودہ نہاد</p>	<p>جملہ میراث آسمان زمین لیک ہی دست خلق میں ہو کی مسرور حکم اور فرمان کہ وہ ہو و ذخیرہ حقے یعنی یا وہ خدا میں خرچ کیا جبکہ تہا پیرو اہل عناد جبکہ اعدا ہو ہی طعیف لکل اور نہ اتنی قتال کی حجت</p>
--	---	--	---

أُولَئِكَ أَكْثَرُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا وَكَلَّا

<p>جو کئی نہیں مثال اور جان جو گرین خرچ مال اپنی کو اور ہر منفق اور قتال کو اور خدا اوس سے کرتی ہے کہ وہی میں پیشوا اہل یقین</p>	<p>ای نہایت بڑا و فائق تر بعد از فتح مکہ انجو شہو فتح سی پہلے یا کہ بھی ہو رکنی والا خیر جی امیر ہو صرف کرتی میں مال اوند کو</p>	<p>تقد و تہہ میں ونسی تہا اور کرین کارزار اور پیکار عہد و پیمان خدا نے فرمایا اہل تفسیرنی کیا تحقیق اور سابق میں کو بلند و فاع</p>	<p>قبل از فتح ای نبی ہا بعد از فتح کہ با کفار اجرا بھی کا یعنی جنت کا اسکا منشا میں حضرت بقال و جواد با کفار</p>
--	--	--	--

۴  
یعنی کہ

قَالَ الَّذِي يَفْقَهُ مِنَ اللَّهِ كَفَرَ مَا أَحْسَنَ فَمَا كُنَّا فَمَا كُنَّا فَمَا كُنَّا

کفرنا من الله کی بگویی	بگردد از مغالبت منام	وام و بی بی کی بگویی	ای بی غلامش کی بگویی
پس نیکو کار می بودی	وام و سگلاوی بن فضل عطا	اوراوسی اگرت بی	بهر خلیل رحمت اکر ام
اگر بوسی بی برائی	جوری نواز و نوبین	بگری بمراد مردور	پادوسی عمل از و عمل غلطه
نقشه قرض می عرض می	بسیه نوری من کیایی بی	یعنی و لیون من کار که خیر	خرج کر تا بر ایزدان مال
یا که اوس عرض می	شرح کر تا برای لوجها	تا غنا هم سی پائی	بهر هفت و دست نسی بده
تا که بی حدین	که زمین بود کلابی زمین	جود یا اوستی جود و سگلا	ندیا اوستی جود و سگلا

کفرنا من الله کی بگویی  
بهر خلیل رحمت اکر ام  
پادوسی عمل از و عمل غلطه  
شرح کر تا بر ایزدان مال  
بهر هفت و دست نسی بده  
ندیا اوستی جود و سگلا

يَوْمَ تَكُونُ الْمَوْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتُ لَيْسَ لِيَنَّ لَهُمْ وَايَاتُكُمْ  
فَمَا كُنَّا فَمَا كُنَّا فَمَا كُنَّا

با کلامی خود آمدند	ذالک هو الفؤمرا العظيمة	جسد آن گنوسی اینی	جسد آن گنوسی اینی
جمله ایمان والی مردان	اور ایمان و انسان کو	سے و گوشش کی	سے و گوشش کی
نور و حیرت و کمال	گل و گل اور دین کی	یون کما با اوستی	یون کما با اوستی
باغین جنین باره	بستی نوی بی بسکی این	بهری الی جون و سگلا	بهری الی جون و سگلا
بهری نور از نور	ای مراد بگشت جو بگری	کتی بین جب لپری	کتی بین جب لپری
پنی اعمال سی	دیکسین نور و گل اور دین	اور شب تیره وار تیره	اور شب تیره وار تیره
پرازمهر من	یَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ	یون کما با اوستی	یون کما با اوستی

لَا تَنْتَهُوا الظُّرُوفَ أَنْ تَقْتُلُوا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

جسد من گنوسی	مراود عورتین نفاق گنوسی	اور من کما با اوستی	اور من کما با اوستی
سوشی اینی	یعنی سگلا اینی	یون کما با اوستی	یون کما با اوستی
یعنی و کجولت	یا کسین یون ملاک و کسین	کسینیا اولت کی	کسینیا اولت کی
پس و تبریز	فَاَلْتَمِسُوا نُورًا	کسینیا اولت کی	کسینیا اولت کی

فَاَلْتَمِسُوا نُورًا

<p>بی وصال شترگاه بر اول جان شبت اپنی پیرین پیر بود ضرب می روی با</p>	<p>اسم گتله در عمل فهم و بایتهم سور که باب طه بأطنه في الرحمة</p>	<p>پیر به پیرین جو منی زمان فقطا هر که خیل گمان نور اصد روشنی کی اپنی کو صمیمان او کی سب کرم خدا</p>	<p>یک یوزر جکا هوایک کبری نوز و فریق ایساندا اور جوی خلیج مردویا کده بی اوانا فو توشی بو بعض تیسرین بی این اپنی اور سونو کی میابین</p>
<p>یکسکه در آئین بود منین اوس کی کسلاتی وکی بن و ظاهره منین قبله العکاب</p>	<p>اندا اوس کی او اول یا که جحک بی اوس کده یاوه بی وصل بود رخ ونا پس کرین صهنونی چاب</p>	<p>اوس کی او این صحت او اوس کی او این صحت او اوس کی او این صحت او اوس کی او این صحت او</p>	<p>یکسکه در آئین بود منین اوس کی کسلاتی وکی بن و ظاهره منین قبله العکاب یاوه بی وصل بود رخ ونا پس کرین صهنونی چاب رد دیواری بی جلدین</p>
<p>یتاد ونصم انه نكن معكوا قالوا ابی ولكتكم فماتوا انفسكم وترخصتموا وارتبتم وخرتكموا الا ما فی حتی جاء امر الله وخرتكموا</p>			
<p>مارین آوا سونو کی آستین کیان توی هم تملک سید لیکشان میں توی لاکرین اور به کی توی تم خیا لون پر اور به کادیا بکر و سیل یا که دنیا فی تکو به کایا مولوی نی بسو حاح لخر پر جو صحت کسی نمی کی پس گلین روشنی حق کوا که جین کرم و مشق شرم</p>	<p>بی الله العز و سزم اوی بصوم و صلوة فی نیا والین غمزه میں چائین رکتے آمل اول پوی نظر تکولی نام حق غزول کاد به تکو نیک کسلایا فانده ایک یون کی گهایا خواه سی برخواه کی بو حکله دایین نطق بی پنا اپنی اس روشنی ای بود</p>	<p>ابولین جو من کی آری میروم اور تو برین بر تم لانی تا بوقتی که تکو آپ چاب اوس غایبانی که بی حکم حق سی غرض بی که گذرین صراط پر کفا جین به پیرین نطق سوسن کی کو جلد بر جلا کونی بولی که صبی پر جلا</p>	<p>اسطرح و بی ناظرین ظا هر اتسی بهاری بیو تم اور نبوت میں شک سی حکم و فرمان حق تعالی کا کام جسا عدوت انسان یا عذاب تجورا در حق پس گلین روشنی حق کوا که جین کرم و مشق شرم</p>



کہ ہوشیار میں گشت و نور	یہ سبھی جہل و سفور	ہو گئی سمن کبری دیوار	ہت گئی سچی نفاشما
سبھی جوڑا آئی اپنی بی بی	قالوا ثم لا یؤخذ منکم فدیة و	اور ہوسکی نبی سنی کو	اور کمان کی اوسکی جاگہ کر
لا من الذین کفروا واما اولکم الناسط هم اولکم و			
المصیر ۵			
نہلیا جاتی تھی کہ بدلا	حق اور اوسکی نبی سنی کو		سویقہ حق آج روز جزا
تم سبوں کی لیبی بی بی ہا سقر	جاگہ بود و باش اور	اور بری باز گشت ہی و نا	آورد اوسنی کہ لاکھتی اٹھا
کہ کہتے کہ میں چنگ تھی تھا	ہی روایت کہ مہمان کر	لیک تھی صرف بندگی کا	ہی دشایان تکو امی کفا
بندگی میں تصور فرمایا	بعد ہجرت جو مال نذر پایا	گر پے مغلس اور پیشان	
لائی حضرت تلو کیلیک میل	الذین امنوا ان تخشع		تب یہ آیت حکم بلیل
وسی جو ایمان لائی اور یہ	قلوبهم لذلک الله وما ازل من		کیا نہ آیا سچی وقت کی تین
حق تعالیٰ سے سنی ایدہ	اور اوس چیز کسی ہی	کہ اور کی سنی حق کی محبوب	کہ گلین کو گرائی اوسکی قلو
اور ہی نہ کر ضرب حانطو	اور ہی نور و مراط کا مذکور	کہ اور کی یہی و سین	ای بوقت سماعت
جیوں سے بعضے نقات سے نکل	یا منافق ہیں و سکاوچ	کرتی باہم مزاج جو اصحا	یا اس آیت کا وہ شاخ
اور خلاص دی مشا	کہ و لو نہیں و اپنی طکماو	وسی جو ایمان ملا ہن	یعنی کیا آئی ہی جو اولکوں
دی گئی تھی کتاب پیش پز	ولا یکنوا کالذین اوتوا الکتاب		اور نہ ہوں مثل وہی کی ہی
مت عاورد مل کیر	من قبل فطال علیہم الامد		پہر سچی طول اور درازا پز
یعنی غفلت گنہت جیوں	فقتت قلوبهم و اکثر منهم فاسقون		پہر سچی سخت و کمال تیر
کہ مہول زہم موم کی نہند	یعنی ایمان ہی ہی اپنی	خارج جازوین تارک ایمان	اور سجت تین ہیں اور میں نافرمان
اوکل ہر مانی ال و اپنی سخت	بعد مدت کی ہو گئی سخت	اوس سچی فیض و اوصاف	صحبت انبیا جو پاتی ہیں
اوس صفت کو کیرین حاصل	اعلموا ان الله یحیی الاموات		ہی ملو اور سونو کتاب
کہ خداوند زندہ کرے ہی جاتا	بعد موتہا وقد بیتا لکم الایات		جان لو سنگران بحث یہا
یوں ہیں تکو بلا جیوں	لعلکم تعقلون		ارض کو اوسکی معنی

بیگانہ ہنر میں کین بیان ہو انجانی جلاویا اور نگو	ایسے تہہ کہ تم مرد پکرو سولوی نی لکھا تھی وہی	ان المظہر قین و المظہر قات	مثل ذہب میں کہاں کہاں عالم کابل سکھایا اور
وَاَقْرَبُوا اللَّهَ فَرَضًا حَسَنًا لِّضَاعَفْ كُفْرَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَثِيرٌ			
بیگانہ والی اپنا مال اور دیتی ہیں قرض یہ لوگو اور اونکو ہی جرنوت کا اور تخفیف گرتی ہے سیر یعنی جو لوگ کرتی ہیں	یعنی خیرات میں کو جو مال قرض میں کار ہی نہیں کو یعنی غلام و عیبت اما کو	اور عطا کرنا ایسا بہتر بخشاؤ گی وہ پڑو گی کہ تیرا پڑ ہی ہے تہہ ہی میں	مال اور خیرات میں نہاؤ یعنی اجر و ثواب میں جو صدق ہی ایمان اوسکو جو کہ اور میں کثیر اور خدا تو ہی کی با تحقیق
وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ اولئك هم الصديقون			
اور جو لوگ مانتی ہیں ہیں ہی لوگ صادق و امین واسطے اونکی ہی ثواب کا آیتوں کی جہاں ہے	اور یہی لوگ ہا احوال اور وہی ہے یعنی رفو جزا جو اوتد گئی ہیں	اپنی پروردگار کی نذر تک اور وہی جو خوش آئی یا ہیں یہ روز خ کی لوگ کردا	حق اور اسکی پیشانی انبیاء اور اسم پر اونکی شریک اور کذب ہو وہی بد کردا نت ہیں یا اوس میں کسکا
اعلموا انما الحیوة الدنیاء کما کفروا کفرکم و کذبکم و کذبکم			
جانور دنیا کی طالبو یہ با کیسلیں یہ وہی پیش آتا اور بڑائی بگڑت اموات	اور ہر ایک بتلو د کھانا اور با و لا اوتیہ و وہ مال اور ہر سچ انزل میں ہی	اور کرنی بڑا ایمان بہت اور نہیں جاوی بد عمل قابل قنار میں وہی	کہہ ہی دنیا کی زندگی و جا اپنی آپس میں ہی میں کہ وہی فیض خالق قابل قنار میں وہی
مِثْلَ خَبِيثَاتٍ كَالْبَقَارِ يُبَايِعُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ فَتْرَةٌ مِّنْهُنَّ لِيُبَيِّنَ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ			
جس طرح مینہ سی بنت پر لگی کہنی تو اوسکی تہہ	جو لگی خوش مزار عورتیں ہو گئی زندہ رنگیشہ دیز	اوسکا اوگنا زمین میں بعد ازاں ندگی ہو گیا	پرورد آتی خود توت پر بہر حیدہ تمام اور وہ

میں ذہب میں کہاں کہاں  
عالم کابل سکھایا اور  
"میں ذہب میں کہاں کہاں"  
عالم کابل سکھایا اور

بہارِ حیات

<p>امہدی پیکر میں خطبہ کہوئی دنیا میں بگڑی نہیں اور حانی صدیقی اور...</p>	<p>اور فی کلمۃ عذاب شدید و مغفیر یغفر اللہ و رضوان</p>	<p>یعنی صدقہ کریمانی باب اور خدا کی عین ہے اس میں کرتی ہیں اعلیٰ الملک</p>
<p>اور حانی صدیقی اور...</p>	<p>و ما الحیوة الدنیا الا متاع الفسوق</p>	<p>کہوئی دنوں جہان مالک ہر قسم جنس فریب اور وفا</p>
<p>امہدی بی رنگا نے دنیا مولوی بی لکھا کہ اس کا پہرہ کرنا بناؤ کی ہی کلمہ کا کہی سناری ہی دگر</p>	<p>ابتداء میں خیال باری ہو پہرہ مسالکی کر ہی حاصل سادہ سوئی کی ترسار</p>	<p>پہرہ تھا ماسی پیش کی تا پہر جو مرنا تو سب آتی ہی ہی جنس فریب و وفا</p>

سَابِقًا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكَ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا عَرْضُ الْمَشْرِقِ الْمَغْرِبِ  
أَحَدًا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِمَنِ الْاٰمَنُ

<p>جاؤ جلاہ و شتاب تم اے صوبی بہشت جہان و ہی جہاں ہے چین ایران مختصا اسی سے ہے</p>	<p>ایشاء ما و اللہ ذو الفضل العظیم</p>	<p>اپنی خالق کی مغفرت کیلئے واسطے اونکی اسی بھرتی فضل و احسان خیر ہے</p>
<p>وہ جو ہے لطف حضرت اعلیٰ جیسے صدقہ ہی قرآن مجید یا کہی تصدق ہی ہے</p>	<p>ہی فلک زبر کا ساغریں اور رسولوں پہ کونوں اوس کی ہے پچا کونوگا</p>	<p>کی گئی وہ بہشت ہے گیا ہی یہ لانا یقین اور ایمان اور دو نوجہا نہیں ہے خدا</p>
<p>جیسے صدقہ ہی قرآن مجید یا کہی تصدق ہی ہے</p>	<p>جیسے تو یہی یا کہ استفاء جیسے تکریر افتتاح صلوة قول سلی ہی مطرح</p>	<p>جیوں اور قرآن اعلیٰ ابدلہ یا حضور جماعت و جمعا مولوی بی اوس لکھا ہے</p>

مَا اَصَابَ مِنْ مَّصِيبَةٍ فِي الْاَمْرِ مِنْ دُونِ مَا فِي الْقِسْمِ كَرَاهِيَةً كَيْفَ

<p>خیر نہیں جو کہی خدا کا اور میں نے ہی اہم طور پچ دنیا کی اوسنی لائی ہی غلطی پاک کر رہی</p>	<p>مَنْ قَبْلَ أَنْ تَنْهَاهَا يَا قَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ</p>	<p>مک میں جس طرح اٹکا پہلے اوس کہہ کر میں نے جسکا اور تصدق ہی ہے</p>
<p>آپ تم سب میں ہی ہے یا کہ نفس مذہب کو اٹھیں کہ حکم ازل ہی کو پہریمان</p>	<p>ان کو ایک کہ میں بیگانہ ہو ہی تم کہ وہ جو لفظ کتاب ہی ہے</p>	<p>لوگ میں جس طرح اٹکا پہلے اوس کہہ کر میں نے جسکا اور تصدق ہی ہے</p>

<p>قبل پریشانی یا</p>	<p>الْحَيَلَاءُ نَاسُوا عَلَى مَا قَاتَكُمُ وَكَوَلُوا</p>		<p>اصحاب اسیرتوں کی کیا</p>
<p>تَقْرَحُوا أَيُّهَا الْمَكْرُوهُ وَاللَّهُ لَا يَحِبُّ كُلَّ مُحْتَالٍ</p>			
<p>جو یا تم کو ہونسی ایدوم ہی صفتاوس گھوٹل</p>	<p>اور زمین شام و شام کلات بیت میں آیتہ درجہ</p>	<p>کہ گئی پرک جسکو تم بزرگ اور فرولی کو</p>	<p>تائیدین کہا و غم غم اوس اور خدا چاہتا نہیں ہے کبھی</p>
<p>اور ہمال ہونساں آتے</p>	<p>وَالَّذِينَ يَبِخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِخْلِ</p>		<p>جو بیکری ساتھ پیش آتے</p>
<p>ہیں اس آیت میں دیکھو کہ تھی ازاد بخل وی بدحو مل ہی سے الایا</p>	<p>کہ دی کرتی ہیں بخل بعض فی اس طرح کیا اور چھایا حکم اور دیکھو</p>	<p>فرولی و لوگ میں پاک ساتھ اسماں بخل کے بخل اسماں پشترانی</p>	<p>اور کتنی میں حکم گو گو گو کہ نبی کی صفت نہ بتلاتے اور جو کوئی بھوی و گردن</p>
	<p>وصف جو نبی کیا کیا تو تھا</p>	<p>تو خدا آپ ہی بی بی پروا</p>	
<p>کوئی نقصان نہی و کس</p>	<p>لَقَدْ آذَيْنَا آذَيْنَا وَكُنَّا بِالْأَيْمَانِ</p>		<p>پس باعاطف و رحمان ہیں</p>
<p>وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ</p>			
<p>ساتھ اور کلی کتاب میں توسیع میں کریں و جذبہ اور تھی نوع نبی کو تھی تو تھی میں ہمہ گردن ہیں</p>	<p>اور اور تھی تھی ہی یعنی وقت معاملہ ہا ہم بعض فی اس طرح کیا تھی یا مراد اس ہی میں</p>	<p>سجوی اور نشانیاں مدان انصاف بیکدیگر حقے خدا کو کریں مخلوق کہی معاملہ میں عدل انصاف</p>	<p>بیگان سچی ہنسی اپنی تا کہ سیدی ہون لوگ رکھ لیا انصاف صل کو اور بعضوں میں کہا تھی</p>
<p>یا انصاف کو تو ہے جو ہمیں سے پر ہے چکا نہ</p>	<p>وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ لِّمَن لَّا يَرْجُو يَوْمَ الْحِسَابِ</p>		<p>یہ ہی سبب ہے اس اور ہم نے دیا وہ تھی اور عواد ہیں وہ ہیں گو گو</p>
<p>کہنا اس میں ہر حال میں مثل شیر زینہ و دیگر اور کواہر ہی تھی</p>	<p>کوئی درد کہیں نہیں بعض ذسی ہیں شجر پس خدائی تھا کہ</p>	<p>اسی بآلات حرد تھی اوس اس آیت کے جس طرح ہی وہی ہے</p>	<p>نہیں اس بیکر جہی فریاد بعض ذسی ہیں بعض</p>

اعتز بواو تاروی زینر	تا کرین چمن مکتو کیر	اور او تاروی کتاب سون	تا کر باطل سی حق عزیز
اور تا آنکه جان اموی غدا	و لعلکما الله منی تصویره و رسوله بالقیف		ای او تاروی سلیسی ابو با
	کہ بلا کون دیو یاری بین	اوسکو اور اوسکی انہالی تیز	
ہو کی پوشیدہ بن دیکھ	یعنی جسم میں حاضر تھے	ای او میں ہیں باغہ کھلتا	ساتھ کھانسی گری سپار
جبکہ حاضر سلف ہمیں	اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ		نہ کہ شمل منافقان حسین
حق تعالیٰ تو زور والا	پیر ہستی میں سب بالا	دشمنوں کی ہلاک کرنی پر	عکس فرمان میں پھر سر
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا وَاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ قُرْبٰنِہٖمُ النَّبُوْۃَ وَالْکِتٰبَ			
اور شفیق بہنوی سیانو	فہمہم مُّہْتَدِ وَاَنْتُمْ مِّنْہُمْ فَاسْقُوْنِہٖ	سوی قبلیان اتنی مقبول	
اور بیس اعلیٰ ابراہیم	سوی نرو دیان قوم ہیم	اور ہمیں کسی نہیں تو خود	اونکی اولاد میں جو گھنٹا
بودعت پیر کے وکتا	تا کہ اول وی ہوں فانی	پیر میں بعض زمین مانولا	جنکو ہنسی وی دینی احد
اور بت لوگ زمین	شَرَّفْنَا عَلٰی الْاَشْرٰہِمُ بَرَسَلْنَا		چلنے والی ہیں وی باہر
پیر تارک سی پیشانی	پہنچی حکمت کے ساتھ لائی ہم	تد سوئی تو خوش اونکی	بعد یکدیگر اپنی پیچیدہ
مرجع ہم میں نوح و ابراہیم	اور پیغمبران رب کریم	جنکو اونکی طرف کیا ازل	دیکھ کر فسق شکوہ کمال
یعنی حق سی لگی جو کرنی ہلا	ہمیں ہی سی رسول بعد رسول	ابا بو وقتیکہ عیسیٰ مریم	اوپر ہنسی گئی بفضل و کرم
وَقَدْ عَلَّمْنَا بَعِیْثِہٖمُ ابْنَ مَرْیَمَ وَاٰتَيْنَاہُ الْاِنجِیْلَ وَاَجَعَلْنَا فِيْ فَاؤُبِ			
اور ہم لائی ہم سے کوا	الذین اتبعوہ سرافۃ ورحمۃ	پور مریم کا تھا جو و خود	
اور وی ہمیں تھی وہی اعلیٰ	اور رسالت کی و سکی قبول	اور ہم ڈالنی ہی کی پیر	اونکی قلبوں میں ہی کشتیں
تھی جو تابع عیسیٰ مریم	زری و درایت خود ہیم	یعنی اتباع اونکی تھی کیر	شفیق و مہربان کر گھر
وَسَاهِبًا نَّبِیَّةً نَّابِتَدْعُوْنَہَا مَا کَتَبْنَا ہَا عَلَیْہِمُ اِلَّا ابْتِغَاءَ			
اور دنیا کی ترک کرنیکو	مَرْضٰوَاتِ اللّٰہِ	لائی از خود کمال خائف	
نہ لکھا ہمیں اوسکو و پیر	فَمَا رَعَوْہَا حَقَّ رَحْمٰتِہَا	چاہنی کور ضای حق کیر	

ع

ای اعلیٰ  
سوتا  
بغیر سہیل  
تھی دینی  
علی صبری  
بہین کھلا

<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>
---	---	---	---

فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسْتَوُوا

<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>
---	---	---	---

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْتُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفَايَتًا

<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>	<p>پس از آنکه از این دنیا          ابدان خود را بر زمین          گسارند و بر زمین          پدید آید و از این          دنیا که در آن است          و در آن است که          در آن است که          در آن است که</p>
---	---	---	---

ع  
بعضی مصنفین  
تاریخ  
تاریخ  
تاریخ

اصری اللہ تعالیٰ علیہ  
انکا چلو پال و کس کی  
اورد تیسرے ہر وہ نور ہوا  
تائیں تھے ہر ایک  
کہ تار ہوں و گشتی  
ای نہیں ہو سکتے  
اور ہی فعل تو بہت ہوا  
دیوئی میں فضل کو جو دو  
یعنی اللہ کا ہی فضل بڑا  
سکے احوال اختیار کر ل  
سو پھر یہ سب عقاب  
اور میں بہت کھسکو  
کشور ہر شتر قمری خوب  
کر لیا انقلاب فی وہ کام  
کافر و کئی جلیب میں  
بخش اسلایہ کو تو وہ

امر والا ہیا نسے بالا  
تا کہ پانچ نم کو ای مردم  
سکے ہو و وجود نہ  
جسکو چاہی یا زہر رسول  
جس ہی خاص عالم میں  
ملتی تھی یا تہ پنی کل  
حق فی قائم کیا بفضل  
رحمت فضل خالق جو  
گردش چرخ ہی انی الخ  
کہ مسلمان ہیں کافر و کئی  
دوڑتی ہیں پیادہ پا ہر  
جسموں ہو کارزار شتر

مولوی فی لکھا خدا  
مکھو اور دشمنی میں  
بعض تفسیر میں ہی  
ان یقدر ذون علی اللہ  
وان الفضل بید اللہ  
کیشا اسوا اللہ ذوالفضل  
اصری حضرت خدی کی  
مولوی فی بیان کیا اتقا  
کہ بڑی و راونسی ہر  
اوسکی صحبت میں  
شرعہ ہی نہیں  
جو کتے صوفی ہوں  
بازہتی ہر پیر میں  
گرچہ سلام ہی تو ہوں  
اور حسین ہوں

اقتاد ہی کا یاد و کئی  
ہر عمل کا وہ قاصد ہوا  
تجدد اس قدر لای  
جو ہی مان سہی  
وہ جو فضل خدی ہی  
مولوی کی لیے جو  
یعنی ذرونی خواہ  
صد اس فضل کا کہ  
کہ وی اہل کتاب باہم  
اولن مدیج کا ہی  
فضل سی ہو کین  
ہو صمد صید پناہ  
سرو کتے ہیں  
رکتی پالان  
پر مسلمان ہیں  
واسطی و کئی

لَا يَكْفُرُ أَحَدٌ بِالْكَافِرِ  
أَنْ يَقْتَدِرُونَ عَلَى اللَّهِ  
وَ أَنْ الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ  
كَيْشَاءُ اسْوَأَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

سورة المجادلة مدية وهي اثنان وعشرون آية وكلها افعالهم اربعة ائمة  
وثلاث وسبعون وحورفها الف وستائة واثنان وخمسون ورواها

عنی سوره مجادلہ جان	اوسکی تائیں تین
کلی چار سو ست گن	میں ہی ہیں
اہل تحقیق نے کیا اتقا	اللہ الرحمن الرحیم

والفصلان  
الحمد لله رب العالمین

لائی حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا	کہ وہ لایا دیا اور پانچ لاکھ	یعنی انت علی کو بیان ہو	اس پلایا انگلی کو
جاہلیت میں تامل و طمان	پس گناہ گاروں کو پشیمان	ہوئی فہرہ کمان حرمین	پہنچی نولہ پینس پینس
سگڑت اپنی گناہ گاروں کو	کرنی فتویٰ لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم	بولی سنکر وہ حال پھیر	کہ ہوئی تو حرام شوہر کا
بولی دینی ہی ہو جولوگ	اور ہی ولادہ خود و چہر شفاق	پہر امید و سی خطاب کیا	پہر امید و سی خطاب کیا
جو پینس ہی مراد کو دین	لائی غمسی زبان پر پینس	کہ نہ کہتی ہوں میں پینس	غیر غم کی کہی بدامنی
زندگی چہرہ پیمان کشادہ	کہ اہل کے ہوں بہشتی	بھیسے غم سے جسے سو گیا	فقرو فاقہ لیں میری تو
ویدہ ہر سی شکر باری	سخت بیابان بقدر ہر روز	ابراگریدہ شکر باری	برق خندہ پیتھری من
نہ دکھا ہی غمک بن	غم خود شوق بہا شوق	دی جو پیر صغیرین فرزند	پر روشنی ہو دین بنی
سوزنے ان کو تو وہی غم	اب جو میں دکھوں جانے	خود اس گناہ گاروں کو	کہ سطر ہوئی جو بول
وحی کا دیکر عاصفہ فی اثر	بیکریک چہرہ سبکد	باز اس قتل ہی گناہ کو	وہ اثر وحی کا گناہ کو
پہر تو فتیہ وحی اتری	کہ کی اکس وں کی نبی	پڑ رہنا تین ان و فرہر کہ	آیتیں چار صرف حسان
ہی خلاصہ اسی وایت کا	وہ جو منشا ہی آیت کا	پچ سو پنج کی ہی بیان	کہ یہ تہا پیدہ عد میں
مرہ دکھا جو اپنی بن کو	تو سمجھتے حرام او سکھدا	عد صرف میں پکھدا	اپنی عورت کو ماہ کو
پہر وہی وہ کمال سمجھتا	سزنا اندوہ ما پیش آ	آ کی عورت فی شوق	سال پنا بیان کیا کسر
بولی سنکر میری کمال	کہ ملاقات اب پتھری حال	پہلے کرنی شکر و ذر	جان حق ہو جونا چار
کہ یکایک یہ حکم حق آ	پس پینس اہلس فرمایا	کس طرح سی بہلا بغیر جے	کوئی ماہر کسی شکر بنے
لیک گستاخ کلامی ہی	جاوی من پاس کی	ای بگفارہ پیش آوی	تو اس حق تک اپنی
ان جو وہ پینس	تو وہ پینس پینس	ہی نماز طرح سی گار	اپنی عورت کو ماہ و فرہر

الحکم ابن

تھا وہ

قَدْ يَهْمُ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِي تَجَادِلُكَ فِي مَنَاجِمِهَا وَتَسْتَبِيحِي إِلَى اللَّهِ قَوْلَهُ  
 وَاللَّهُ يَهْمُ مَا تَدْرِكُ مَا إِنَّ اللَّهَ سَبَّحْتَهُ بِمَا تَدْرِكُ

سب سے زیادہ پتھری



<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>
<p>الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِنْكُمْ مِنْ قَبْلِ هَذَا وَمِنْ بَعْدِهِ</p>			
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>مِنَ الْقَوْلِ وَذُوًّا</p>		
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِنْكُمْ مِنْ قَبْلِ هَذَا وَمِنْ بَعْدِهِ</p>			
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>مِنَ الْقَوْلِ وَذُوًّا</p>		
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِنْكُمْ مِنْ قَبْلِ هَذَا وَمِنْ بَعْدِهِ</p>			
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>مِنَ الْقَوْلِ وَذُوًّا</p>		
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ</p>
<p>وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مِنْكُمْ مِنْ قَبْلِ هَذَا وَمِنْ بَعْدِهِ</p>			

قال المفسر  
 في قوله  
 تعبدوا لله  
 على كل حال  
 في كل وقت  
 في كل حال  
 في كل وقت



ع

تیرہ دن کی کھار و کھوکھو	بعض پتوں کی کھوکھو	انہوں سے کہ انہوں سے	کرتی طرح ہی ہوتی ہے
تیرہ دن کی کھار و کھوکھو	اللہ تو ان کی اللہ ہے	ماتر ما فی السطور	خواتین میں ہوتی ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا يَكُونُ مِنْ بَنِي آدَمَ إِلَّا هُوَ أَعْتَدُ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجْرًا وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَا آدَمُ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ إِنَّمَا كَانُوا أَفْعَىٰ تَتْبَعُهَا فَلَوْ أَبْغَضَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ حَلِيمٌ

کیا نہ کیا ہی ہے	کیا نہ کیا ہی ہے	کہ خدا جاننا، کس کو	
جو فلک میں تیری ہے	بسطر میں ملا کر اور نجوم	اور جو کہ زمین کی ہی اندہ	بھیے نیوں اور گیاه و شجر
نہیں ہر جگہ ایسے تو یہ	شہود میں نہیں گاہم	پر وہ آندا زمین پر جتا	یعنی اس سے ہر وہ کہتا،
اور زمین پانچ گانہ گروہ	ہی بعلم و خبر چلا اوتلا	اور زمین کتر اس کا وہ	اوی جو تین اور پانچ ہیں
پر وہ بعد اذ کی ہی ہر	جس گنہ مہلک اوی ہی	پر جہاد خدای خود حل	اونسی جو کہ یہی اولیٰ
دن تیرا مسکن ہر	یعنی دیکر زمین سے	بیشک یہ حضرت اللہ	ہر شئی و چیز ہی خوب
اگلی یہاں تک کہ	و اہر میں اسلحہ	کہ سر یہ کو جب ہی ہوتی	بھیجی تے یہاں ادا
دیر جو تیرا تانی میں	اور انجا کی بجائی میں	کرتی گروہی و ہر ہر	اور گروہ منافقان
یہ رہا ہر مہلک جتا	ہر شئی کی ساتھ میں	خود مزا و کئی مثل کون	بیشکی موشکی بل جان
لغزوں کی ہر ہر ہر	منع ہر ہر آئی رسول	پس ہی ہر ہر ہی	منع کرنی سے تین ان کا
پر اسیلہ و ہر	پس ہی ہر ہر ہی	تہا سقیت کئی	ہنوی ہا کاوش ہر

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْبَنِي إِسْرَائِيلَ وَآمَنُوا بِرُسُلِهِمْ وَاسْتَأْذَنُوا مِنْكُمْ وَإِن يُرِيدُوا لِيَخْرُجُوا مِنَ الْأَرْضِ فَأَجِبْ لَهُمْ مِن قِبَلِكُ مَقَامَاتٍ مَّا يَلْفُظُونَ فِي الْفِيءِ لَوْ لَمْ يَأْتِ اللَّهُ بِالْقَوْلِ لَحَبَسَهُمُ فِي الْأَرْضِ وَاسْتَأْذَنُوا مِنْكُمْ وَإِن يُرِيدُوا لِيَخْرُجُوا مِنَ الْأَرْضِ فَأَجِبْ لَهُمْ مِن قِبَلِكُ مَقَامَاتٍ مَّا يَلْفُظُونَ فِي الْفِيءِ لَوْ لَمْ يَأْتِ اللَّهُ بِالْقَوْلِ لَحَبَسَهُمُ فِي الْأَرْضِ وَاسْتَأْذَنُوا مِنْكُمْ وَإِن يُرِيدُوا لِيَخْرُجُوا مِنَ الْأَرْضِ فَأَجِبْ لَهُمْ مِن قِبَلِكُ مَقَامَاتٍ مَّا يَلْفُظُونَ فِي الْفِيءِ لَوْ لَمْ يَأْتِ اللَّهُ بِالْقَوْلِ لَحَبَسَهُمُ فِي الْأَرْضِ

کیا نہ کیا ہی ہے	بعض پتوں کی کھوکھو	انہوں سے کہ انہوں سے	کرتی طرح ہی ہوتی ہے
پر وہ بعد اذ کی ہی ہر	جس گنہ مہلک اوی ہی	پر جہاد خدای خود حل	اونسی جو کہ یہی اولیٰ
دن تیرا مسکن ہر	یعنی دیکر زمین سے	بیشک یہ حضرت اللہ	ہر شئی و چیز ہی خوب
اگلی یہاں تک کہ	و اہر میں اسلحہ	کہ سر یہ کو جب ہی ہوتی	بھیجی تے یہاں ادا
دیر جو تیرا تانی میں	اور انجا کی بجائی میں	کرتی گروہی و ہر ہر	اور گروہ منافقان
یہ رہا ہر مہلک جتا	ہر شئی کی ساتھ میں	خود مزا و کئی مثل کون	بیشکی موشکی بل جان
لغزوں کی ہر ہر ہر	منع ہر ہر آئی رسول	پس ہی ہر ہر ہی	منع کرنی سے تین ان کا
پر اسیلہ و ہر	پس ہی ہر ہر ہی	تہا سقیت کئی	ہنوی ہا کاوش ہر

اور جنتی حکم نئی دوسے	اسی نہیں تھی ہی حکم	اور جو وقت دین تیری	دین کا جھگڑا ہی نطق کیا
جو عادی ہیں کبھی	حق نکالی ہی پھینک	اور آتی ہیں اس نطق	بچ اپنی جیونکی وی ہمشیر
کیونکہ تباہی مدہ کو خدا	اس نطق پر کہ کتنی ہم پر	بسج انکو تقرر افر	بیشین کھینک انکو کھینک
سو سزا رکھت ہی اور	یعنی انکی خدا کو وہ سقر	سو کوئی گناہوں میں	کہ وہی بل نطق نبت کو
خوابچہرین کرم میں آکر	کرتی باتیں بلو کوشن	اہل ایمانی کرتی استرا	اوپر کھڑی تھی عیب اوکا
سکے حضرت کی بات کو	ہی مشورہ کر سکین	سابقا سوہ نسا میں	منع کا اوکی چچا کا کلام
پہر اوکی کھاتا تھی	درہی باز اوکس کوشی	اور دعایمان فرض ہی	جسکو کتنی بیوہی
بد معاہوتی انکو بد	ای پڑی مرگ یکے تیر	پہر وہی پھینک کتنی	کہ عودا گری ہی سچ ہی عمل
خونہ آتا ہی کیلنی	اوسکی گھنسی ہی	اور منافق ہی کو کتنا	یعنی ہلی سلام کی اوسکو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلَةٌ كَلَّا تَتَّخِذُونَ بِالَّذِينَ نَعْتَدُونَ  
وَمَقْصِدَ السُّؤْلِ وَتَتَّخِذُونَ بِالَّذِينَ نَعْتَدُونَ وَالَّذِينَ نَعْتَدُونَ

اسی ہی ہو گوجو کبھی	الذین نعتدون	جب کہ مشورہ تیریکر
تو تم مشورہ کر گنا	اور تعدی ہی بیوی گنا	کتنی ہیں جیون و عودا
اور کہ مشورہ تیریکر	اور پھر پھر کارکردم	جسکے پاس آوج تم پیکر
تا تمہاری کہنی کی ذرا	انما الخیای من الشیطان	دی تمہاری ہمیں جہاں
ہی نہ وہ مشورہ تیر	پہر ہی شیطان کوشی	سر پر ہی ہی شیطان
	یعنی کوشی اشم و عذلی	

الَّذِينَ آمَنُوا أُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

تاکہ تمہیں کئی	جنہیں ایمان لائی	اور زمین بگاڑی	غیر مان اور ان خدا
اسی نہیں متاچی	وَالَّذِينَ آمَنُوا	کہ مشورہ تیریکر	
اور تمہاری	پاس ہی ایک کرم	جو خدا کی ایمانی	سچ پیر کو جانی
کتنی ہیں کینان ہی	جسکو تھی	کہ وہی اہل	ولدہ الوقت بار سچ تمام



خواجه دین ادرس خدا را پیر کیا حکم صدقہ حضرت ایک صحت تملک با حکم اور علی ہی بیان در حدیث کہ میں دنیا را ایک کتھا سا پیر کیا از دل بفرودین	مصلی مانع تھی باہل انفاؤ الگلی آیت کو یہ بیکر سو یکو با عشر یوم تہای حکم کہ بقرآن ایک آیت ہے سو دیا مینی حسب حکم وہی کی ہر روز ایک حکم	جبکہ اقرایہ حکم حضرت یہ یعنی معسوخ او سکوفریا مختلف ہی وہ اسکا حکم نہ کسی فی عمل کیا او سپر دس مہینہ لکھی مسکن پہر اقرایہ ہی خدا آیت	چھوڑ دی بھل سنی جاوے الگلی آیت کو جبکہ بھولیا جیوں بانوار صابری و غیر میری کہ مینی بخشا نقرا کی تین دیا ایک سونوں پیر ہوئی عبادت
---	---	---	---

أَشْفَقْتُ أَنْ تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيَّ خُوفَكُمْ صَدَقَاتٍ فَمَا ذَكَرْتُمْ لَكُمْ وَأَوْ  
تَاتَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ وَسُؤَالَهُ وَوَاللَّهِ

تَحِبُّوا بِمَا تَقْمَلُونَ

کیا بسلاؤ گئی تم ہی لوگو پہر جب و سکام کو تھنی کیا تور کہو قائم اب صلوة کو تم اور ہی حضرت خدا آگاہ اس کے معلوم ہوئی یہاں کتھن ہین ہن افق گرا بافریق بیوڑو ہیدین کہ صحابی بولی غیر انکار کہ دیا یا و ان و عہد پس لگانا یوں قسم گرا تب دنیا بسرا لگتی تھی کیا نہ دیکھی ہین تو ہل نظر	اس ضمن کہ اگر تم ہی گی دنیا جو تہا وہ تو نہ کا اور تھی ہونو کو تو تم اوس کے جو کرتی ہو جو کہ کسی فی نہیں صلہ صدقا ابن نبتان بنام عبد امید کہ سناتھا اوس میں اوس اب بیکر وہ و تپا با و چشم کہو دو قلب بنا کہ مین مینی گالیان اللہ الذین تزلزلوا ارضہم غضیب اللہ علیہم ما اھو منکم	اپنی کر تھی پہلے کانہین با اور کیا حضرت خدای سبحان اور بجالاتو تم خدا کا حکم یعنی سو توفیق جو میں بھلا پس وہ معسوخ ہو گیاں پاس حضرت کی گاہ گاہ کہ میں ایک دن دی بند خطا جسکا جبار قلب اور جان ہو بولی حضرت دین میں پہر وہ یا را اپنی جا بلا لایا حق تعالیٰ نی وقت احسان دی جو کرتی ہین دستنی	استحقاق کو صدقہ غیر تکو ازہ افضل اور العطا اور صلہ اوس کے صلے حکم تم را زمین پر لگے رہو انسپر کسی ہی یہ بیت دل اور جسین لگو کہ سن جاتا سوفوق جبر با گروہ صحاب اور ناظر چشم شیطان جھکو تو اور تیری یا تمام کہ قسم ہی ہر ایک پیش آیا حق تعالیٰ نی وقت احسان دی جو کرتی ہین دستنی
---	---	---	---

سن  
ہی تعالیٰ  
اللہ و رسول  
صلواتہ و سلم  
تصلی  
نور اللہ  
بیتار

ع  
رجح  
ع

کہ ہوا غصہ خدا جن پر	وَلَا يَمْنُكُم		اہم سگروہ ہو کر
بلکہ وہ نہیں ہیں جہلموڑ	ای نہ اونہیں کہیں وقت	بلکہ اپنی او دہترین میں ہیں	نہوی تم میں ہیں اونہیں
جھوٹہ پر اور در کہیں میں	وَيُخَلِّفُونَ عَلَى الْكُذِبِ هُمْ يَعْلَمُونَ		اور قسم کھاتی ہیں نفاق پر
	جان اور جو جگہ ہی جو بات	یعنی سگند کھاتی ہیں ہذا	

أَخَذَ اللَّهُ لَكُمْ عَهْدَ آبَائِكُمْ إِذِ اتَّخَذْتُمْ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

کہ نہایت ہی سخت اور	بیگانہ و منافقان ہو	کہ ابھی جو کرتی ہیں رو	کی ہی طیار حق اونکو مار
أَخَذُوا وَإِنَّمَا كُنْتُمْ بَشَرًا مِثْلَهُمْ وَأَعَنَ سَبِيلَ اللَّهِ قَلِمًا مَرْدُودًا			
پکڑیں دن سب ہی تیر ڈال	انہی ایوں نے اور مال		
راہ الہی کی ہی شیخو	پس انکی ہی جذبہ	کر نیوالا اونہیں لسل خود	پس کہا باز اونوں کو

لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَئِكَ هُمُ

نہ کریں دفع اونہی اولاد	التَّكَايُرُ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ		نہ کریں دفع اونہی اولاد
مار الہی کی کچہ زہا	یہ منافق ہیں ہل دوزخ وار	وہی وہاں والی ہیں	مار الہی کی کچہ زہا
یعنی ہرگز کافران عنود	ہی منافق کیوں ہی نہاؤ	بلکہ اونکا وہاں محل	یعنی ہرگز کافران عنود
اور پونہی عذاب سخت تر	يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ حَبِيبًا		اور پونہی عذاب سخت تر

يُخَلِّفُونَ لَهُ كَمَا يَخْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

بسدن دنکو دشمنان ہوا	عَلَى شَيْءٍ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ		بسدن دنکو دشمنان ہوا
پہر قسم کھاتیں ہی نفاق پر	اگی کو کسی ہی پانی بیان	جیسے سگند کھاتی ہیں ہذا	پہر قسم کھاتیں ہی نفاق پر
اور کرتی خیال ہیں یہ	کہ وہی ہیں ایک پڑتہ	جان لی تو یہی نہی	اور کرتی خیال ہیں یہ
نہ نقطہ ہیں دروغ گو زبان	اسْتَحْذَرُوا عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانَ		نہ نقطہ ہیں دروغ گو زبان

فَأَنشَأَهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۗ وَأُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۗ أَأَلَّا

کر یا تا بڑا و پشیمان	إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْفَاسِقُونَ		کر یا تا بڑا و پشیمان
	مغوی کفر و شرک و عیب		

پس ملا دی او نہیں منگی ما جان لی تو کہ فرقتہ شیطا	اگر تلبیس اوسنی کری جاو ہیں وہ پانیوالی جملہ یا	یہ گرفتار دام نیانکے کہ بہشت دنعیم کو کو کر	ہیں گروہ اور فریق شیطا یہ لگتی ہیں غلب میں کہ
ان الذين يجادلون الله ورسوله اولئك في اذنينه كتب الله لهم اجرهم			
ہیگان جو گروہی لکھا	اَا ورسول الله قوی کینا		
یہ جو چلتی خلاص کی ہیں	حق اور وکی مہرین کا	ای حد و دو کی ملائی ہیں	کرتی ہیں و مقابلا و غلا
نی شک نہ گروہ زور او	اونہیں ہیں جو خوار تر	لکھ چکایں ضایع میں	کڑ برین ہوں و میر
بعد زرفاق اہل عنا	لا تجد قومًا يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله		
و لو كانوا اباة ابناء هم و اخوانهم و عشيروهم اولئك	كتب في قلوبهم الايمان و ائدهم بوجوه منه و يدخلهم الجنة		
میں پاو تو ایسی لوگو	کہ وہی کتی یقین ہیں	خدا تو برور بار پسین	کہ کہیں و سٹا وں ہرگز
جو مخالف ہو بانہ	ای کری حکم سے لوگو	گر یہ ہوں میں مخالف کی	یا کہ وی ہوں مخالف کی
یا کہ ہوں میں برور او کئی	او کئی کئی کی لوگ تار	یہ جو کرتی نہیں اہل عنا	غلت دوستی و حب و داد
لکہ وہا ہی تو نہیں او کئی	او تباہید کی ہی او کئی	لحوت نور قلب قرانی	اپنی جانب سی یا کہ ایسا
اور دا غل کر گیا و کو خدا	اون بشتو میں ای ہی	بہتی ہی سے جکے ہیں	جاو دان او نہان
راہی برور او کئی	کہ وہی تسی مر و لاعت	اور وہی خوشنود ہیں وں	کہ وہی او عود ہیں وں
اوس کراست و صلوات	اولئك حزب الله الا ان		
ہیں ہی لوگ شکرید	حزب الله هم المقفون		
جان لی تو یہ بات نہیں	جو گروہ خدایہی اور شکر	ہیں ہی پانیوالی چپکادہ	اور دا دلی بیکارہ
پس خلاصت کی جو	کہ کسی دشمنان میں	گر چہ آبسوں و کی یا	یا ہمہ ہوں یا کہ ہو گنبا



تو شرف ہو جس کو خدا تعالیٰ چاہے	آوین ایسی آمدین و اسکی تم	سکن میری ماکو تو یاب	بق سوره مجادلہ اب
غیر تیری کرم کی ای اللہ	میری ہرگز نہیں	بخت اقبل فی جو ہو پو	میری ادبارنی ہی تو تیری
دیکھ کر روزگار کی نینگ	زندگی سی ہون پی میں	ر کہہ مجی اونکی دوستی سی باز	وی جو ہیں میں میں غفل

غیر ہر تیرے کچھ اب میں جانے  
سورۃ الاحشر مدینۃ و ہا ربہم و حشر و ان  
ایۃ و کل آتھا ربعاۃ و خمسۃ و اربعۃ و حشر و فہما الف تسعاۃ و ثلاثۃ عشر و کما

سورۃ حشر اتوری تراسر	بدرینہ پمیر دین پر	آئین و سکی جلمین چوس	کلی چار سو اور پینتالیس
اور حشر و اسکی میں شعا	لوسو اور تیرہ اور ایک ہزار	اور اسکی کوچ گن لی آ	کہ زروی شہادتین میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بولتی پاکی میں شہادتین	اسموا و ما فی الارض و وہو اعز الحکم	جو ہیں فلاک میں اور جو ہیں	بسم اللہ تعالیٰ
اور وہی ہی کمال نہو اور	علم و حکمت میں ہے بالاتر	ہی روایت کہ جب دور	بدرینہ ہوئی فشر استرا
پس یہودی بنی نعیمی آ	عبد صالح استوار کیا	دیکھ کر روز بد و نفع و	بولی مبعوث ہی ہا میر
کتاب خدا کہ ہی تو آ	باہر نہرت نظر بالذات	پہر جو دیکھی صلی و	تو ظاہری و اس عند کو
پس ٹھکر ہوا بکرو اور	کعب شرف سوانی	اور ہوا باقریش ہم گوند	لیکے ہر اپنی مردم چند
پس انہی دین نے کیا	اسکی بہا کو جو ضا	جو محمد کی تباہنا نام	ابن سلمہ جسی کیا اتقا
پس اوی و سنی جان باری	ایک جیلہ و ثا باریک	الفرض سال چارم ہے	پونہی لیکر صحابہ حضرت
اون حصار و زمین چھتر	رکتی اپنی مقام اور کن	فکی گہر مہو سون گہر	اور گہر زمین مجا سر و و
ایک چکا کہ تہی بہت مبارک	ڈال دی بام ہی چیکار	نکا گئی خواجہ بلند مقام	اور پیر کے صحاب کرام
چسپہ نیر انکی ہو عا	کیا کری و سکا اسیا	ہو گئی صلح نہت س	کہ جلائی وطن و وطن
پس جہا بخشی بنی	اور شہ گئی رفتہ بجا	اور جنت اور شام کی	لیگتی اپنی ساتھ گہر
باکی وطن ہو دی تاسر	ہر دین شام حد میر	ندع و باغ و گہر و	حق تعالیٰ کی فضل جسا
جیوں غنیمت با حق و دین	اوستہ بعض ہی پیر دین	جن مہاجر کا خرچ اور	تہا مقرر نہتہ انصار

ع

<p>اولن مهاجروں کو کہنا ہے کہ اگلی اسکی کرب تلاوت تو وہ وہی ہی دیکھو جسکی اوس حالت کو لاجو نکالو</p>	<p>حق میں رونکی ہو جائیگا ہو الذا ہی احد بجز الذین کفروا من اصل الکتاب من حیاتیہم لا قول الحشر</p>	<p>اور کہ وارو دنگو ٹھہرنا تاکہ معلوم ہو یہ سب تنگ یعنی ازسوی قدر اول اہل تورات میں سے کہو</p>
<p>نہروں اور دیاروں کی ای مینی کی اول میں اور وہ شرفانی اول کی لیے</p>	<p>اور گرون اور حصاروں کی رکتی ہی تھی وہی حصار جب عمرنی وہ سب نکالے</p>	<p>پہلے ہی پہیر ہو اور کٹی کہ نہ پونجی تھی اولوں سے حصن میری بار اول</p>
<p>یا وہ خسروم جب مہم نہیں کرتی تھی تم خیان کہ وہی کتھی تھی شوکت</p>	<p>ما ظننکم ان یخرجوا یعنی اہل روم ذوی الایمان وکلنوا انصم ما لغنم حصونہم</p>	<p>دن قیامت کی خلق ہو وی ہو وہی نصیر دخل کثرت قوم و قوت بازو</p>
<p>اللہ فانتہم اللہ میرہ حیث لکم حیثہم</p>		
<p>اور گرتی گمان تھی اول اونکی قلعی قضای زود</p>	<p>ای گروہی نصیر دخل ای خدا بکلا زود انسی</p>	<p>رکتی والی میں باز جانی جس جگہ سی گمان لکھتا</p>
<p>وقدت فی قلوبکم العرب خیرا یون بیوتہم بائد یریم وایدی المؤمنین</p>		
<p>اور ڈالی لو نہیں اونکی ہوا کہ گلی وہی اور جانی بہتر اور ہاتھوں کی جو یہ دیکھو جنت کی چشم ترم ہی رویت کہ جب کہو پس گلی گرتی نہیں اور ہونکی تھی مسلمان</p>	<p>افاعتدوا یا اولی الا بصائر اپنی گروہی مسائل سکنا کہ نبیوالی یقین میں اور باو توڑ کر عمدہ لے لی توڑوا بجلائی وطن ہو لیا اپنی اپنی گروہی بیخ کی کہ وہی قوی جو فکی خواہ</p>	<p>ہو گئی بیان تاکہ جو جنت کہ لیتا جو بانجی مان اب تم امی لنگو نواوہ کہما اپنی ہی ہاتھ اپنی گروہی کہ مسلط مہن مہن مہن کوئی گڑھی کوئی پوکت اونکو آیا پسند جو سہا</p>

<p>الحشر شمشیر کورنول دو نان اور دو گویان</p>	<p>ایک تہا من مقبول تو لگا ان کتاب اللہ علیہم الجلالہ</p>	<p>بہت بخر تمام بد کردار کشور تمام اور خیر کو</p>
<p></p>	<p>اور جو پوتا نہ اپنی در سے اللہ کا تانا خدا اور پنے بلا</p>	<p></p>
<p>یعنی پہلی سی لکڑی کا پونپر تو وہ کتا خراب و کٹھنا</p>	<p>لَعْنَةُ كُفْرٍ فِي الدُّنْيَا وَ لَعْنَةُ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ</p>	<p>اونکو گوری نکالنا یا ہر بھانہین بقل استرقا</p>
<p>ادھی اونکی واسطی طیا یعنی گویا جی وادی سی</p>	<p>انہوں میں عذاب فرخ و ایک عقیب میں و پھینک</p>	<p>جیسے انوار میں لکھا جی شام سی بہا کی کھینک</p>
<p>دیکھ غالب ان نصار کو الغرض شام سی نکلتے</p>	<p>سخت ترخا اور بہان ہو پیر و انسی اچکی بد بہان</p>	<p>کہ تم آگلی شام میں پر آخر شام سب گئی کوشا</p>

ذَلِكَ يَأْتِكُمْ شَأْنُ اللَّهِ وَ رَسُولُهُ وَ مَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

<p>یہ عذاب سب سے پہلی حکم میں حضرت خلیفے</p>	<p>الْعِتَابِ</p>	<p>کہ وہی کرتی تھی ہمنی کبر انی اسکا نہ حکم اور زمان</p>
<p>تو بلا شک خدا کو سخت ما قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْتَةٍ أَوْ تَرَكْتُمْهَا</p>	<p>اور سب سے پہلی اور جو کوئی چھو ہمنی زرد</p>	<p>ای خدا کا ہی اسکو سخت ی خدا کا ہی اسکو سخت</p>

قَائِمَةٌ عَلَى أَسْوَأِ مَا فَعَلُوا ذُنُوبَهُمْ وَاللَّهُ وَ لِيُخَيِّرَ الْفَاسِقِينَ

<p>وہ جو تم سے قطع کر دے سودہ حکم خدا ای مری</p>	<p>شاخ نخل اور کھجور کا تاکہ حاصل کر سکی تم</p>	<p>بیخون و کس نخل کو تیار فاستو کو کہ حکم سی گذری</p>
<p>یوں ہی وضع میں تاکہ اوس و غم سی چور</p>	<p>نہیں نخل جو ہو کی جھا اک میڈ نہیں کریں پکار</p>	<p>قطع کر ڈالی وہ کی میت و ماری ہو بکری مردم</p>
<p>کیا میں کا فروخت سی اور انوار میں کیا سی بیان</p>	<p>کامی ہو جو حاصل صفر کہ یہ آیت ہی محبت بہان</p>	<p>تب اس آیت کو لانا اور یہی قطع نخل ہد شجا</p>

نہا با نگذیر  
خدا کا ہی سی

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أُوجِفْتُمْ عَلَيْكُمْ مِنْ حَيْبِلٍ

<p>وَلَا يَرْكَبُ وَلَا يَكُنْ اللَّهُ سَيِّدًا رُكُودًا عَلَىٰ مَنْ لَيْسَ بِأَهْلٍ</p>		
<p>اور جو کچھ کہہ پیر لیا حق ملک مال و ستاع و زمین سے اور دیگر خدا جاتا ہے اور خدا جوشی پہ قادر ہے اپنی گھر بعض بعض تو گئی اور گئی چوڑ و بھگدوی میں پسختی بہر صحابہ دیا پیش تمہیں سے نہ آئی رسول جگو یہ بات اسلام بنا یک نفس و ہمیں پیری خدا تا بگاری ضروری دیکھام</p>	<p>وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</p> <p>اور اس قدر و ضیاع و عین فتح و نصرت میں پیش آتا ہے حکم و قدرت میں سب کی ہے اور مال و عقار چوڑ گئی تین و شیر میں سوجا لیس عقبت چاہی حاکمی بیدار بیشتر ہی ہو منقول کہ غنیمت اور فی میں کیا پار حصہ میں حق لشکر کا</p>	<p>اور پیر نبی رسول کی مطلق اور سپہ کچھ گڑھی اور پیر جس پر وہ چاہتا ہے ہی لوگو اور عرض و حق کما کی ہی اپنی خود اور زور چھوٹا ہے جو گیا سید اہل کون جسکو چاہا عطا کیا فی حق بعض تفسیر میں ہی چون وہ غنیمت ہی ہتھیوہ مال بیت لاملوں میں کہا جاوے</p>
<p>مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ</p>		
<p>الْقُرَىٰ لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ</p>		
<p>وہ جو لیا بار دا اور عا دہ گانو والونسی غیر قرب اور ازبہ قرامی بنے اور ساکن کو کہہ میں کھال اور اوس کے مال کی قسم اور ہر وہ حق میر دین ظاہر آیت کا کہہ کچھ اور بھونچے نام سب کی</p>	<p>وَأَنَّ السَّبِيلَ</p> <p>اسی ضیاع و عقار مال کا وی جو میں ہاشمی و طلبے اور مسافر کو وہ جو چو مال متعلق تھیں ہی کہیم بلت دیتی ہی ہتھی کی اوسکو قسم کیا ہی اسکا جان کر رویند پی تنظیم</p>	<p>حق تعالیٰ رسول اپنی پہ اور نبی بر انھی سپہ مال و دروی جو کہتے ہیں کہ ہمیں کا خاصہ تھا کرتی انفاق تھی ہاں اور مخافت و عین جو کچھ مساجد اور کعبہ صفت کیا ایک تھا وہ جو ہم ظالم</p>

یہ پیر نبی رسول کی مطلق  
پیر خدا  
اور سپہ کچھ گڑھی اور پیر  
جس پر وہ چاہتا ہے ہی لوگو  
اور عرض و حق کما کی ہی  
اپنی خود اور زور چھوٹا ہے  
جو گیا سید اہل کون  
جسکو چاہا عطا کیا فی حق  
بعض تفسیر میں ہی چون  
وہ غنیمت ہی ہتھیوہ مال  
بیت لاملوں میں کہا جاوے  
گر گئی فی اوسیکون  
اور نبی بر انھی سپہ  
مال و دروی جو کہتے ہیں  
کہ ہمیں کا خاصہ تھا  
کرتی انفاق تھی ہاں اور  
مخافت و عین جو کچھ  
مساجد اور کعبہ صفت کیا  
ایک تھا وہ جو ہم ظالم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
ابن تیمیہ کے قول کے مطابق

بعض بزرگواروں نے کہا  
جس کے اسم کی تین بار

اور بعض نے کہا  
یعنی یہ حکم کی جو ہم نے دیا

اور وہی مصحف صالح و مستحکم  
اسی وہ بیان ہے کہ

تائید میں ہونی پابندی  
وہی جو تم میں ہے تم کو

کَلَّا يَكُونُ دَوْلَةً بَيْنَ الْأَحْزَابِ  
مِنْكُمْ

اور وہی مصحف صالح و مستحکم  
یعنی فی ذریعہ ان ہل و

ابن تیمیہ نے فرمایا  
اپنے زائد اور کو میں کہ

وَمَا هُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

اور جو چیز دی ہو تم میں  
اور کہی منع جس کے تم کو  
کہ خدا تو ہی بارو الا سخت  
اور کہیں جس سے منع ہی  
بعد حضرت ہی قبضہ نہ  
لہذا میں قربا ہی رسیدین  
فی کا معنی ہی گئی کہ

سو وہی چوڑا دور مانہ ہو  
انہی ہی مخالفان کی سخت  
کہنی اور کل م کی ہی ہوں باز  
پڑنی یہ خرچ اور کو ہوں  
اگر حضرت کی اور باز ہوں

اور ہر قسمی ہو خدا تم  
یعنی جو کہ رسول ہوں باز  
اور موصوف میں ہوں کہ ہوں  
ہی ہمدانک ہر قسم  
دیوی ہل دل کو جو ہوں

سو وہی ایسا اور کہ قبول  
ست مخالف ہوں اس کے ہوں  
چاہتی ہی و سکونت ہوں  
فی یہ ہی قبضہ رسول مان  
خرچ کہہ اور ہوں ہوں  
تو وہ ایسے نہیں کہ ہوں  
کہ تلاوت اسی بدید ہوں

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا

مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

اور فقیر و نکل دہلی ہوں  
کہ مہاجر ہیں ملک ان ہوں

وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ  
هُمُ الصَّادِقُونَ

اور مال و نسی اپنی ہی ہوں  
اور مدد دیتی ہیں کی ہوں

حصہ وہم یعنی قسمت نے  
وہی جو خدا کی ہوں

اور گروہ میں ہے ہوں  
چاہتی ہیں و فضل ہوں  
ہو جاتی ہیں چو مال ہوں  
اور ان کی لیے ہی ہوں

شہر مکہ میں انکی ہوں  
اور رضامندی انکی ہوں  
وہی ہی ہوں اپنی ہوں  
کہ کہ صبح ہمارا ہوں

اور مال و نسی اپنی ہی ہوں  
اور مدد دیتی ہیں کی ہوں  
کہ کہ صبح ہمارا ہوں

کافروں کی یا ہوں  
اور رسول کی ہوں  
صبح انصار کو کہ یا ہوں  
جس جماعت نے کہ ہوں

وَالَّذِينَ مَكَانًا

خاتہ ہجرت پس ہوں

وَأُولَئِكَ مَبْلُغُهُمْ

اور ایمان و دین کی ہوں

اور ایمان و دین کی ہوں

پسے ونسی کہ آئی ہجرت کر	لائی ایمان خواہ رہیں پر	اور وہی ہی غرض میندہاں	کہ وہ ہی ہمارے ہیں اور ایمان
الذین سی ہیں غرض انصاف	جوئی تہی مال جو ہے نانا	اور وہی لائے ہو برس	قبل از عتہ ہجرت
اور دو سال سابقہ ہجرت	يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا	دو ان سنا تین تین ہجرت	

يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ  
الْأَنْفُسِمْ وَلَا يَأْتُونَ بِمَنْعٍ خَاصَّةٍ ۚ وَمَنْ يُؤْتِكُمْ ثَمَنَ نَفْسِهِ

دوست کہتی ہیں اور وہی	تَاوَلْتُمْ هُمُ الْمُفْلِكُونَ ۚ	جو وطن چھوڑا کی ماؤ کی	
اور زمین پائی تہی ونسی	سینوں اپنی میں ہندہ تھا	اور سی جو کہ پی کی گئی	مال فی سی ما جرن کرام
اور ایٹھا کرتی ہیں کبیر	اون ہما جرن کو اپنی جانو پر	گر چہ او نکو احتیاج کمال	ہو کہ تنگی ہی ہوں اور خود
اور جو کوئی بے شہر چلا جا	اپنی جان کی طمع سی تر پای	تو وہی لوگ ہیں بیکار	پا بیوالی طلاح و چشکار
اسما تین کتا عاجل سے	اصحان میں ہما اجل سے	داری ہی ایمان میندہاں	کہ ہی انصاف کا وہ ہوم اور
بندہ کہ گروی اپنی جہت کا	کسی خدمت مہاجر و مدعا	جو مہاجر کہتے ہیں کہ پانے	کہ ہو وہی حسد میں آ
بلکہ انصاف و نکی دینی پر	شاعران ہوا اور خوش کیر	اور مہاجر کو باہر بیٹیم	اپنی جانو نہ کرتی ہی کیرم
کہ چہ چوتھی ہی نکل کلاس	لیک کہتی مہاجر و نکل	بیشرون جو ہی ایمان اشار	ہن ہی معنی و کس تصدق

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا  
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

اور ان کی لیے جو ایمان	أَسْنُوْا أَسْرَبْنَا أَنْتَ سَأْوَتْ رَحِيمًا	ان بعد از مہاجر و انصاف	
سب سے پہلی ہوئی قابل ستائش	از سر انکسار و عجز کمال	ہم کو اور بہا تون ہما بکو	
وہی جو لاتی ہیں کبیر سے	ہو کی منتقاد حکم مہاجرین	کہ نہ و غضب و زحمت کو	
واسطے و نکی فی جوار و	ہم سے پہلے پیسہ زمین	سیگان تو رہیں اور دنیا	
پیش می سی جو اپنی	مہر و الیہا نسی بالا	کامنتا ہیں و وہ	
کہ چہ زمین میں گولی گویا	اور چہ پیسہ زمین و انکی	بلکہ نہایت قدم ہیں بود	

ع

تجمع علی الناس

ع  
ضمیمہ  
تخلی لیا کیوں  
لیسوا وان  
کیوں لیا کیوں  
بیضی

یعنی لی برو حکم بیت سی	تو ہو مردم اس عیالتے	ایک صوابی کہی دور غل	پس کی جو کسی رہ کادل
<p>الْمُتَزَلِّي الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِأَخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَخُرُوجًا مَعَ كُودِكُمْ وَلَا</p>			
<p>اوہی کی جانب میں نفاق سے یعنی اپنی گرو نسی بیروم حق تمہارے میں یک شتر کا یا کسی ہوسن اور سلم کا یعنی تمہاری گرو لڑائی ہو</p>	<p>الطَّيْعَةُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا کہ جو باہر نکالی جاو تم اور نہیں ہنس حکم ذرا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرْكُمْ وَوَاللَّهُ لَشَهِيدٌ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ</p>	<p>وہی جو انکار لائی یعنی ہو یکدل اور ہوسم تمہارا اور نہیں ہنس حکم ذرا اور اس جنگ کی تمہاری بہتی بہتی صبی بہتی پیام</p>	<p>کیا نہ کیا ہی فی ایسور کتنی ہیں اپنی ساتھیوں کا تو نکل آوین ہم تمہارا اسی محمد کا ہم نہ مانیں کہا اور اگر جنگ تم کہی جاوے تو کریں نصرت اور پاکہم کافرو کو منافقان کہام</p>
<p>لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَوَالَّذِينَ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ وَإِنْ نَصَرُوا هُمُ لَمُؤْمِنُونَ إِلَّا الَّذِينَ بَرَأُوا شُرَكَاءَ لَا يَنْصُرُونَ</p>			
<p>جیسے ہتی پیام تمہاری دیکو تو وہی سپرنگی ٹپہ چاہے یا گرو منافقان غنود از سر ہم اور منافق ہر کہہ ٹپہ میں تک یہاں سے اور خدا سی نہیں تمہاری تو خدا کو وہی تا چوتے</p>	<p>ساتھ اون کافرو کی اکٹھی اور بالعرض میں اونکو اسی ہزرت کے بعد قوم ہو لَا تَنْتَوُوا شُرَكَاءَ فِي صَدُورِهِمْ مِمَّنِ اللَّهُ مَآذِكِ بَا فَتُؤْمَرُونَ لَا يَفْقَهُونَ</p>	<p>نہیں نکلیں منافقان غنود نہ دردیوں میں دیکو شیعہ اسی کہیں سے نہیں پیاوین نہیں کہتی ہی بوجہ کلام جو سمجھتی اور جا چوتے</p>	<p>بوجہ نکالی گئی وہی قوم ہو اور اگر وہی کی گئی پیکار پس نہیں ہی وہی پیاوین تم ہو ہوسنوا زیادہ تر اونکی سنیوں میں خوف ہے یہ جو کسی خوف کرتی اس سبب کہ وہ جہاں</p>
<p>لَا يَقَاتِلُوا كُفْرًا جَمِيعًا اَلَا فِي قَرْيَةٍ مَحْصُورَةٍ اَوْ مِنْ قَوْمٍ اَوْ حُدُودٍ بِاسْمِهِمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا</p>			

<p>نہت ہی جب یں جان کے سومنون کی مقابل اور دوپا اون ہو اور سنا فقولی</p>	<p>کلندار اونکی در میان اونکی برعب حق شی ہو سکین</p>	<p>باصد اونکی چھی ہو کر وٹ جب لڑن با خدا وغنہ پیر</p>	<p>لیک گونہن جو کہیں ہر کٹ پر جو ان اونکی من جان کیر</p>
<p>تفرقہ اور نفاق آگندہ</p>	<p>اور قلوب کی ہن پر آگندہ</p>	<p>راہی تیر میں ہمدیگر</p>	<p>جاننا ہی قوامی ہر دین مجمع اور متفق کیر</p>
<p>اور مقاصد میں متعلق تمام</p>	<p>اس سب کے روز دین تمام</p>	<p>ذٰلِكَ بِاَنْكُمْ قَوْمٌ كٰلِفٌ لِّعٰقِلُوْكُمْ</p>	<p>کہ عقائد میں مغرق ہن یہ بظاہر اتفاق اور نکاح</p>
<p>نہن کتا ہی عقل ہی کو کتا</p>	<p>ابنل ہی جو کہ ارشاد</p>	<p>او باطن میں ان قراق اور کلا</p>	<p>جو سو وی عقل ہی عار جیون کہتا ہی اونکی اور کلا</p>
<p>پڑہ کی معلوم کرنی و کلا سفا</p>	<p>وہی جو تہی ان ہو دو کلا</p>	<p>مَثَلُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَمَثَلِ</p>	<p>یہ بظاہر اتفاق اور نکاح جو سو وی عقل ہی عار</p>
<p>امم ماضیہ ہی جن ملو</p>	<p>یعنی ان بد کی پلٹن</p>	<p>بزمان قریب عدقرن</p>	<p>یہ بظاہر اتفاق اور نکاح جو سو وی عقل ہی عار</p>
<p>بیچ دنیا کی کفر ہی پر</p>	<p>یا کہ قبل اونکی تہی ہی اعنا</p>	<p>اگر کوئی جو بوجہ تہی ہی شیع</p>	<p>یا کہ قبل انہی تہی ہی شیع چکہ لیا تھا اور نہون بیچ</p>
<p>بیچ عقبی کی یعنی دفع</p>	<p>ڈول اونکسا ہی شہری ہوگا</p>	<p>خٰفُوْا وَاَبٰلَ اٰقْرِبٰهِنَّ وَاَلْحٰقِدٰتِ</p>	<p>اور اونکی لپی ہی کہہ کی موکو کی لکھا ہو وضع یون</p>
<p>کرتی اغوا تہی جو ہو دو کلا</p>	<p>روز بد اہل مکہ ستا یا</p>	<p>کہ نہنا ہی ہن لڑ کر جو یون</p>	<p>سے ہنشل اور نفاق کلا</p>
<p>دیتی ہن او جو ہو دو کلا</p>	<p>پہر جب انکار آدمی لادو</p>	<p>مَثَلُ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسٰنِ</p>	<p>مثل شیطان ہن ہن جب کہ آدمی کو لانا کار</p>
<p>میش اس گفتگو ہی او</p>	<p>جمہری پروردگار عالمیا</p>	<p>اِنَّ اِيَّيْ بِرِيْ مِيْنَكَ اِيَّيْ اَخٰفُ اللّٰهِ رَبِّ</p>	<p>میں تو نہنا ہن خوف ہی آنرت میں کی بکا شیطان</p>
<p>جنسی ہر ایک ہی زمین ہن</p>	<p>اور لڑائی میں ہمدیگر</p>	<p>اَلْعٰلَمِيْنَ</p>	<p>یون لکھا ہی ہو وضع یون اونی لڑو یا ہتا کو کو کلا</p>
<p>ایک فن شکل آپیکر</p>	<p>جیکہ آتی ملاکے کو نظر</p>	<p>اگر تم ہمیں اور اغوا ہو</p>	<p>ساتھ تفصیل کی بیا میل</p>
<p>تو وہ با کلا و ہا تہی کلا</p>	<p>ہی اون ہن نفاق کی</p>	<p>ہو چکا ہی بسوہ انفال</p>	<p>ہو چکا ہی بسوہ انفال</p>
<p>داؤ دیتی ہو دو کلا غل</p>	<p>پہر جب انکار آدمی لادو</p>	<p>میں ہوا اور ہو تیر اور یا</p>	<p>میں تو نہنا ہن خوف ہی</p>
<p>جنسی ہر ایک ہی زمین ہن</p>	<p>اور لڑائی میں ہمدیگر</p>	<p>آنرت میں کی بکا شیطان</p>	<p>یون لکھا ہی ہو وضع یون</p>
<p>ایک فن شکل آپیکر</p>	<p>جیکہ آتی ملاکے کو نظر</p>	<p>اگر تم ہمیں اور اغوا ہو</p>	<p>اونی لڑو یا ہتا کو کو کلا</p>
<p>تو وہ با کلا و ہا تہی کلا</p>	<p>ہی اون ہن نفاق کی</p>	<p>ہو چکا ہی بسوہ انفال</p>	<p>ہو چکا ہی بسوہ انفال</p>
<p>داؤ دیتی ہو دو کلا غل</p>	<p>پہر جب انکار آدمی لادو</p>	<p>میں ہوا اور ہو تیر اور یا</p>	<p>میں تو نہنا ہن خوف ہی</p>
<p>جنسی ہر ایک ہی زمین ہن</p>	<p>اور لڑائی میں ہمدیگر</p>	<p>آنرت میں کی بکا شیطان</p>	<p>یون لکھا ہی ہو وضع یون</p>
<p>ایک فن شکل آپیکر</p>	<p>جیکہ آتی ملاکے کو نظر</p>	<p>اگر تم ہمیں اور اغوا ہو</p>	<p>اونی لڑو یا ہتا کو کو کلا</p>
<p>تو وہ با کلا و ہا تہی کلا</p>	<p>ہی اون ہن نفاق کی</p>	<p>ہو چکا ہی بسوہ انفال</p>	<p>ہو چکا ہی بسوہ انفال</p>



کَلَّا عَاقِبْتَهُمَا لَتَعْمَا فِي التَّارِكِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

<p>پہرہ اور عتاب خدا      اور یہ ناز و متفرق ہونے کا      یا ہی جو جمل قصہ انسانی      آج غالب ہو کوئی پیچھے      جسکے گدڑی بڑے جبر کمال      ہیٹھ کر صومہ میں وہ کیسا      یکس تک وہی جو تیرا      جسکے جانی لگا نہیں کیا      یوں لگا کنی اور سے      پس ہرگز گیا تعلیم      پر گیا اور کیا زن کی پاس      ہی نہیں چارہ وہ علی      صومہ ہی جہت سکولانی      الفاظ کا کہیں بے دماغ      پس لگا گھوٹ کر بدن کشت      کہ غفور و رحیم ہے اللہ      اور کسی قربت کی گرتی      کوئی اس بن صواب بیز      پڑوسی مار کر جو کا دیا      پر کیا اور کسی جہت تعلیم</p>	<p>آخر اوس کی بھی شیطا      ہی مزا کا فرد کی اور یاد      جسے کہا بتاؤ تو بیٹا      میں تو عاتقی ہوں تو مت      بندی میں ستر سال      راہوں کو کسا جس کی کب      تمہاری انسانی ات اور دن کام      دہر نصرت کیا یہ وہی      کہ ہر کام کی نہیں وہ      اوس کا عمل کو دیویم      میں کی شکل لہو ہر کاسر      اور کہ جزد عای پر      بتلا اور سوسن ہا میں پائی      پیش پیش پیش پر      اور رہت وہ لعین بلا      تمہے بخشش کری لہو گنا      ہو گئی خاطر وہ دختر شاہ      کہ پس از تم کی اور تو نہیں      اور کسی گاہ یکہ کر کو کیا      اپنی جگہ پر اور کسی طرح</p>	<p>یہ کہ وہی تو لوگ کی اندر      لفظ انسانی ہی جس      یہ لگا کنی اور تلخیص      یا ہی انسانی قصہ پر      اور کسی غوا کی تو شیطا      اوس کی یا نصرت کے شیطا      نہ وہ کہ تا تا صومہ کو      کہ ہی جیسا کہ معامل      شغل نیاز میری عادت      پر لگا گھوٹ کر دختر شاہ      اور کسی بلا کہ اور سپاہ      الغرض کر لیا جو بتلایا      جب ہی صومہ میں لیا      دیکھ نہ لگا کمال حسن جمال      کہ ہو صحبت سے اور کسی تو      پہلے پہلے میں وہ بالایا      پر وہ بولا کہ ہی یہ امر      اور یہ شہسود کر باہر آن      پر یہ شاہ ہی اپنے کسی      پر جو سجد اور کسی بجالیایا</p>	<p>یہی دلی میں جان      جسے نوار میں کہا ایشاد      اور دزدوں میں ہی      وہ جو شہد خلق پر      بن کی آیا بصورت انسان      کہ اوس کی اپنی نام میں لایا      ایک چالیس روز میں لکھا      جس کے پانی شفا میں ہل      جھکو ایشاد عبادت ہے      تعرض ہو بیگانہ گاہ      اور کسی اسب نے حیا      رم ہوا اور کسی دم ہی حیا      نہ اور کسی سب سے شہادت      کرنی بڑھب لگا کہ لہو      بعد از ان امر تو بیکہ طوطا      پر کیا اور کسی جو کہ گردیا      کاسر شان در حیا      کہ اوشالی گیا وہی شہیدان      منصب اور حیا      تو وہ اور کسی گھوٹی</p>
---	---	--	--

کہ میں کسی کلمہ میں پڑا	جو کلمہ تیری کیا کار	دار پر نیکو جو کما ہی آج	لو کیا ہی مری لہی سیرا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلَنْظُرْ نَفْسٍ مَّا قَدْ مَتَّ لَعْد			
ای یقین کن کہ مالو اور باو	وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ		
اور ہی لائق کہ دیکھی ہو	جو کچھ اوستی کی گئی	کل قیامت کی نکرہ فرود	ناکری شکر و توبہ و ادب
اور ڈر و سلطنت خدا تم	نہ کہ وہ چپ جرم ایروم	حق تعالیٰ اوستی سے آگاہ	وہ جو کرتی ہو تم جی ہی
بہتر کیا ہی بیان آیا	امر تقویٰ کی و جگہ کرنا	یا کہ اول ہی تسدور یا	اس جگہ اجاکی ہی آدا
اور نانی سی ہی عرض جانا	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ		
فَأَنشَاهُمْ الْقِسْمَةَ الَّتِي كَانُوا يُسْوُونَ			
اور دست یسی ہو تم ایو گو	جو گئی بھول حق تعالیٰ کو	پر پہلایا خدا کی اولیٰ تین	اؤنی جانو تا توہین جو بسین
وہی گرد و فریق نظر سر	جانوالی بہن حکم ہی بہر	الذین سی بہن بیان	قوم اہل لفاق او دیوہ
ور پہلانی سی ہی چوئی	الَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ		
وَأَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَالْأَصْحَابِ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ			
دیر ای بہرین کنان جنت	اور جنت کو کب تک	لوگ جنت کی ایوہ نہاں	بہن ہی پائیولی اپنی اڑ
جنت شامی پیرتے	اونسی مرو جو پیرتے	کہ نہیں ہے قصاص کلم	بیل کافر کی جانو اور دا
جنت شامیہ اور بہرین	ہی سا او کی نہ نفی پیرا	دینی بہن اسطر حسی او کو جو	علمای امام اور اصحاب
کہ بنای قصاص کی لہو	ہی سا او جو بصیرت ہو	اور عصمت سے ثابت گئی	پر پہلایا کیسی ہو قصاص
ہسکی تیارید کہ یہ قول رسول	قَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ		
اور یہ بیت مرعہ حساب	اوس بات کی ہی نفی پیرا	تعلق جو کچھ ہو عقبت سے	کہ کہ ہو وہی سہر پیرا
ہی دلیل کی و بدل جا	جو ہی غلطی غفلت ہو	جانب ہل نا و اہل بہشت	کہ وہی بہن شہادت ہو
جس پر لہی و دن	لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ		
لَعَلَّيْتُمْ تَأْتِيهِمْ مَّوَدِعَةٌ مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ			

یہ فقیر نے تیار کیا ہے  
 فیہ اس کا واجب  
 اس جگہ پر  
 باقی انصاف سے  
 یہ جو جگہ ہے  
 وہی موجودہ ہے  
 اس کا نام ہے  
 اور اس کا  
 اس کا نام ہے  
 اس کا نام ہے  
 اس کا نام ہے  
 اس کا نام ہے  
 اس کا نام ہے

<p>جو ہم اسی سید میں ہیں ہر بیعت و عہد جو ہم نے دیا سولوی نے لکھا موضع یثرب کہ وہی قرآن کو بھی سن کر</p>	<p>کرتی نازل ہو وہی قرآن یعنی قرآن کی عظمت اور شہادت اس جگہ پر نازل ہونے سے نہیں لایقین اور باور</p>	<p>تو اوصیٰح کیا تو بجا یا سمجھ کر سو اعظمت ترا کہ وہی کفار سنگ کی سختی جو سمجھتی وہی ہیڈ و جا</p>	<p>شق اور پھٹنی کی ساتھی ہوتی مرز و وہ بیعت بردار سکتی اپنی دلوں کو نہیں دی ہی وہ جانی بوجہ</p>
<p>اور یہ مثال کرتی ہیں تا کہ وہی فکر اور دہیان</p>	<p>وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لِنَاسٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ</p>	<p>ہر تہیہ مردم و اشک بوجہ قرآن کو خدا ہی</p>	<p>هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ</p>
<p>وہ خدا ہی صفت ہے جانتا ہی چاہا ہے اسکی دنیا میں نہیں</p>	<p>اور کیوں کہ وہ نیرد برتر جس طرح شق و صحت اور عقیب کی نعمتیں تو جانی</p>	<p>ہی وہ دنیا میں نعمت اور عقیب کی نعمتیں تو جانی</p>	<p>چ عقیب کی جعلی آلا عفو و غفران رویت نہ</p>
<p>پادشاہ و ہرہہ خلالتی ہی لینے والا ہی خلق کی مستحق ہی وہ کبریا ہی</p>	<p>پاکت لایہہ علاقہ ہے زور والا حکم اور سر اسی بزرگی کا اور بڑا ہی</p>	<p>ہی و سالم عیوب کی دبہہ کا دکھانیو لایہی پاک ہی و سک حفر</p>	<p>دینی والا پناہ ہی در یا یا صلاح لانیو لایہی جو تانی شریک ہی گرا</p>
<p>وہ خدا ہی مقدر و مہیا صورت ایجاد کر نیو لایہی کرتی پاک ہی یا حکم</p>	<p>اسی حکمت کا کہ کسی صنعت اپنی میں سب بلا جو کچھ فلاک میں ہیں</p>	<p>کرتیو لایہی خلق کو بجا ہیں وہی حضرت خدا کی نام اور وہ غالب ہے حکم</p>	<p>جو تفاوت ہی پاک ہی بجا خاصی نذر و بھی شیخ نور و حکمت میں صری</p>
<p>هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَسْجُلُهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ</p>			

یا ائی مجھی بسورہ عشر نفس و شیطان میں حکم جلا کا دیگی بیکار دہ	گرنہ محمودہ و بعثت و نشر مجلس پر غلش کرتی ہیں حصن دل سی کر ڈکڑا لوارہ	انوار تہ دین کی شفا و صحت عبد شکری ہی شین لئی ہیں تا کر ایسا لسی میں کر لیا ہا	افضل سی اپنی اور عیادت منفردی اور شرف و شایان دل کو اپنی برقع مشرد و نسا
--	---	--	--

سورۃ الامتحان مدنیۃ وھی ثلثۃ عشر ایۃ وکلما کتھا ثلثا ثانیۃ  
وثمان واربعون وحر و فحما الف و خمساً و عشر وکوحما اثنا

سورۃ امتحان سے جان حرف گن باپ سو سے لیں کتی ہیں سال ہشتم ہجرت بمید بیہر کر چکی جسکو ایک سلمان تنہا جوھا نام فکر اخفاسی کہہ پڑا تو پس نہ ہونی وہ نہ لے گیا پس نے یوں کیا اثنا پنچے اور سن کی فراع کھان اور جو و اباسی پیش ہون پس نہیں اور جگہ وہ پسے تہ قتل کو طہیا قصہ کوتاہ پیش ہون کہ بتا صاحب غش تو میں نہیں کر نہ ہو سک اولیٰ از کا مینی کر کی گیا	آئین تیرہ و سکی تو پیمان عازم کہ جب پہنخت ساتھ حضرت کی خود و اہل مکہ کو خط کیا اتقام موشگافی کی سامنے پیش سرکی بالونین کہ کی خط بل کہ علی وزیر اور عتد اور سکا و خط کو چین لایا تو وہاں اسکی اردین و اور سس خط مانگی لگی ہر کیسچر تیغ حیدر کر ار چہیں کر لالی جب خط لے کیوں لکھا کا فیر و لکھو میں تو اسلام کو چکا ہون بخوشامد و خط کیا ارسال	کلمے میں سوا اور اثنا لیس بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اہل مکہ کا سکتے شرد و نسا پس کیا جمع فوج و موبہ و سنی و سہل و کما سز میں ساہ کی خط چپا کر کما کہ جو می خدا ہو معلوم اور وہ طلحہ و ابو مرشد سرکی بالونین سے جیسا وہ پہر جو پنچہ دینی خط فوہ سپن انکار و جو پیش پس یا خط حا او سنی سپن لاکر نبی لایا کو عرض کرنی لگا و کہا گئی لیک کی میں کتنی میں مار عایت کر میں و لکھی	بالطاف تمام اور تقدیر اور کر دو کر کوغ و سکی شایان نقش اس صلح کا کندہ داخبار بند فرما کر جو ارادہ نبی دین کا تھا سر لکتو مائدہ جوانشا راز لکتو مائدہ مر قوم اور وہ عمار کر کی جد و کید کوندہ بالونین سے بر کما خط کر کی طی وہ مسافت و لاخ یعنی اس خط میں ہا بالا اپنی بالونسی جو گندہ ہی تالی خط کا پو جیا صاحب اسطرحی کہ ای اشغنیع ام میری اہل و عیال ہی بدر سلوکی سنی امین او پندہ ہا
---	---	---	--

<p>لوی میں یہی جانشاہوں کا چوڑو دو جگہ لوسی نبی نہیں وہ تو ہا فرسوا ہی ہوتی ہے پیشتر یہ بیان نہ سہایا تبا و تارسی خدا آیت ہے</p>	<p>کہہ کر کسی مراکتوب تاکہ میں اسکی مارڈن گردن بدر والی سپر بیعت برہونگی خوشان میں آیا</p>	<p>منستی ہی اسکی خدا کو بولی فادون سپرین جنکی حق میں ہی مغفرتی ہے پڑا کی بعد علی کی پاشتم</p>	<p>یون لگی گنشی شمشکین مگر تا و اس جانب کجا نیٹا گنیز حق تعالیٰ کی فضل سی بی پڑہ سنایا قدرت لکم</p>
<p>اِنَّا اَشْهَدُ بِالَّذِينَ اٰمَنُوا اَلَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّهُمْ اَوْلِيَاءَ تَلْقَوْنَ اِلَيْهِمْ بِاللُّوْءِ وَ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ</p>			
<p>ای یقین کہتی اور پتہ پتہ دوستان جیسے بالاطلاق اور زمین تہاوی و سکی کرتی غارت ہیں وہ پتہ پتہ کہ ہو کہتی تھیں باور ہے ای خدا کو جو تہنی ان لیا</p>	<p>ظاہر اور باطن کسی کی وہ جو آیا ہی ٹکوسا دین یا کہ حق سی مراد قی ان گہری با نہیں نکال دیا پس تم کہو وہ اولیٰ</p>	<p>بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ کہ طرف ذکی ہی جتنی ہو یا کہ حق سی مراد قی ان گہری با نہیں نکال دیا پس تم کہو وہ اولیٰ</p>	<p>سیری اعدا اور اپنی اعدا کو خطا میں لکھ کر سستی تہا یا کہ وہی سید میں نہان اور تہیں اس عداوی میں جو اور س خواہر کہ ہی تہا لیا وہی او تہیں تہا میں سید</p>
<p>اِنْ كُنْتُمْ حَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيْلِ وَاِتِّبَاعًا مِّنْ دُنْيَانِي فَسِرُّوْنَا النَّهْمَ بِاللُّوْءِ اِنَّ اَنَا اَعْلَمُ بِمَا اَخْفَيْتُمْ وَاَمَّا اَعْلَمُ</p>			
<p>جو ہونگے وطن ہر جہاد بہت ہی جو تم از سر سار اور اس خبر کو ہی سہا</p>	<p>راہ میری میں تہا صدف اوقل جانٹ و متی انبا کرتی جسکی تہیں ظاہر تہا</p>	<p>اور نکلی ہو ہو نہ ہی اور میں جانٹا ہو جو اوس سی میری غرض تہا</p>	<p>میری شنو دی رہا ہر جو سپا یا تہنی ہی لوگو اور ہی ظاہر ہی اعتدال</p>
<p>وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ</p>			
<p>اور جو کوئی تن کری یا کاری و متی اہل عدا</p>	<p>تم میں سی ای گردو یا ان یثقفوکم بکم و نوالکم</p>	<p>تو بلا شک و شبہ یا کہ ارسال باز با جہاد</p>	<p>کر کی وہ کا لہر تہا یا کہ ارسال باز با جہاد</p>
<p>اَعْدَاءُكُمْ يَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتُهُمْ حَبِيْلًا</p>			

ع

دوست قدرتین اپنے لایز	وَدَّ ذُو لَوْنٍ كَفْرُونَ	دوست قدرتین اپنے لایز
ہاتون اپنی کو مریا نڈا ہا	اور کولین تہا رہا ہا	پہنونا تہا ہا
کہ کسی طرح لاؤ تم کا	اور لگی جاہی ہی بد کرنا	وسی برے فحش ہی بنو
کفر پر لائین مریا ہا	لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ	یعنی اپنی طرح تہا ستن
خوش و نا نا تہا لیلو	وَلَا اَوْلَادُكُمْ نَوْمَ الْقَبْرِ	نہ کسی یون فائدہ تہا
کرتی ہوا آج تم ہا	فائدہ یون تہا نہ تہا	اور تہا ہی آل اور اولاد
تم میں اتنی ہی دور جا	يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ يَمَا	فیصلہ کر دی اور جہا فرما
کرتی ہو دیکتا ہی ہوا	تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً	اور خدا اوس عمل کو جسکو
اوس تہا ہی عمل کی	تَدَّ كَانَتْ كَمَا اُسْوَةٌ	تا کہ دیوی تہا ہی جزا نہ تہا

حَسَنَةٌ فِي ابْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ

اور جو تہا ہی کسی سہا تہا	بکلام و مقال ابراہیم	سنت نیک پر کہ ہیں	ہر ایک پر تہا ہی
اور سر اور اسکی ارفیم	مِنْ دُونِ اللّٰهِ	یا کہ جب کہ ابراہیم	تو م اپنی کو تہا ہی
شرک سی بن نہا کی ہوا	اور در تہا ہی	کہ ہیں بیشک یہ ہوا	تہا ہی

یعنی انکار لائی تم سے	اَبَدًا حَتّٰى تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحَدّٰهُ	کفر سی پیش لائی تم سے
خدا ہی یگانہ ای ہوا	تا جو تہا ہی لاؤ ایمان تم	ہر اور دشمنی ہمیشہ کو
انسوہ حسد ہی تہا	اگلی اسکی بیان نہا گیا	یاد کر کہ وہ تہا ہی
جسکو شک ہووے کہیں	بہنس ہووے ہی تہا	منتفع ہی نہ تہا

اَلَا قَدْ اٰتٰىكُمْ اِبْرٰهِيْمَ لَآسْتَفِيْرًا لِّكَ وَمَا اَمْلٰكُ

ہاں مگر کنگوی ابراہیم لک من اللہ من شیء

سنت نیک پر کہ ہیں  
 اور سر اور اسکی ارفیم  
 یا کہ جب کہ ابراہیم  
 تو م اپنی کو تہا ہی  
 کہ ہیں بیشک یہ ہوا  
 تہا ہی  
 کفر سی پیش لائی تم سے  
 ہر اور دشمنی ہمیشہ کو  
 یاد کر کہ وہ تہا ہی  
 منتفع ہی نہ تہا

<p>باپ پنی سی جین خالہ جی انہ خدایہ خدا کسی شی کا کہ لہاں لکی طرحی ایاندا اور وہ لکی اتنا وہ لکی تو لکی کہ اہلاری</p>	<p>بشتاوان خدای میں تھکا ای نہیں خود میں دفع کر اختیاریت کفا</p>	<p>اور مالک نہیں زمین تو پس شایا باہل میں تویم کہ یہ ماہیں معا کوئی تھین</p>	<p>واسطی تیری شفیقتی کاپ ابتدای خلیل ابراہیم جس طرحی کہ وہ ہمیں</p>
<p>اور وہ لکی اتنا وہ لکی تو لکی کہ اہلاری اچیر ہی اور باضیح و بعض فی اسطرح کیا تریم اس کا کو زبان پر لایا</p>	<p>کہ لیا ہنسی باز گشت درج کہ نہیں ہے یہ قول ابراہیم یون منا جاسا ہنسی</p>	<p>اور تیری طرف پر جانا بلکہ ہی ہونو کو یہ خفا کہ تری اور ہنسی میرا</p>	<p>جو معافی لگی وی کرنی طلب تجسہ کہ بیٹی ہم ہر سو یعنی و شیح کہ من کہ وی اجداسی قطع کر گیا توڑ کر سبہ صلوات</p>

سَرَّيْنَاكَ لِاجْتِهَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاَوْخَفَدْنَا رَدْمًاكَ اِنَّكَ

<p>رب ہر گز جلیج ہم پر تو اور ہر بخش اہلاری پس عنایت اپنی ای یون لیا پیر قوم سی لیکھا لگی دعائی ہر پر جانیت کا فو کو ہم پر تو</p>	<p>تو گناہ و خطا ہر گز دفع کر اور کاشتر بخش گناہ کہ یہ کیا پر وئی اور کہو اور کو اور ستر زمین تھی یعنی کفار کی لی ہم کو</p>	<p>اِنَّتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ بیگان تو ہی درو آلا مولو کی لگا کہ جرت کر پس چو چال و چوٹی تھو معلوم ہی یہ ابروم تو صلست کر کو ہنسی</p>	<p>کفری پیش آندہ لونکو حکم و حکمت میں سب کو جب گئی وی خلیل ہم اور وہی کام اب کہ تو تم چاہو بیت کا فوٹی بخشتم بلکہ مغلوب کر او لگو</p>
---	---	--	---

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ اَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا لِلّٰهِ

<p>بیگان ہی نہیں ہر گز سنت نیک خدائی اور او ستر ہی اور جو کوئی شخص سیر تو خدائی نیاز ہی محمود</p>	<p>وَالسُّورَةُ الْاٰحِرَةُ اور ستر اور آدمی کی ای سید بڑی اور بڑا وَمَنْ يَتَّبِعْ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ</p>	<p>کہ ہی رکتار جاوہ ہر ہی وہ تا کنیدی لی کر خوبان و سکر ہر</p>	<p>اور وہ جو وہی دینتی یار جلیج رہنا وہ ہر جو تھی شک ہی کی ای نہ خدائی ہر گز خوبان و سکر ہر</p>
---	--	--	---

بی رویست که مردم منقاد	جب شکر ہو بے نسی واد	شکر الی بختی قاریت	کالتغاب ہمیشہ ہیر
دوستی نسی قطع کر بی	ابطالفت سے گزرتی	تب کیا ونسی من وند	تمضن سے اگلی آیت

عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ

ہی ستالی السید اور جا	مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ	کہ یکایک خدا کے پاس	اور بتی کا بدوستی بلا
تم میں اور زمین چکا ہوا	وَاللَّهُ عَافِيٌّ سَائِرٌ	کہ کتنی دشمن ہو گا ونسی تم	دشمنی کا بدوستی بلا
دوستی و صحبت و پارک	اور بقدرت خدا کرے گا	اور نسی تم سے ہوا	اور بقدرت خدا کرے گا
اور ہی اللہ بخششی والا	دیکی توفیق خیر و نیرا	اور نسی تم سے ہوا	اور بقدرت خدا کرے گا
مہربان و سپینتی بیان	مہر والا یا نسی با لا	اور نسی تم سے ہوا	اور بقدرت خدا کرے گا
ہو گئی اہل کہ خاص اور عام	بعد از نسی ونسی قطع کیا	اور نسی تم سے ہوا	اور بقدرت خدا کرے گا
اور ہوئی ونسی ستی کیا	اس سفر میں شرف	اور نسی تم سے ہوا	اور بقدرت خدا کرے گا

لَا يَنْصَلِكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ

لَقَدْ قَاتَلْتُمُوهُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ

نہیں کرتا ہی منع ہو خدا	تَلَاؤُهُمْ وَلِتُكْمِلُوا إِلَيْهِمْ	یہی کہ کتابی ہاتھ واد	اور کہ مصلحت ہی و نسی
اور سن جماعت سے لڑیں ہوں	إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ	نسی ایمنو ہوں	دوست کتابی اہل لوگو
اور نہ اخراج کر دیا ہو	نہرو نسی تمہاری لوگو	اور کہ مصلحت ہی و نسی	اور مسلمان و خود ہی کہ
یا کہ بی نصیب حصہ تم	ایسی لوگوئی جان ہوں	دوست کتابی اہل لوگو	اور مسلمان و خود ہی کہ
بعض ہی اہل کہ نسی سے	کہ نہ جو وہد و عداوت	اور مسلمان و خود ہی کہ	اور مسلمان و خود ہی کہ
یا عرض ہوں ہی ہوں ہوں	یا میں اطاعت و صلہ ہوں	اور مسلمان و خود ہی کہ	اور مسلمان و خود ہی کہ

إِنَّمَا يَنْصَلِكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلْتُمُوهُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوا

صرف کرتا ہی منع ہو خدا	ای نہ کتابی ہوا واد	اور مسلمان و خود ہی کہ	اور مسلمان و خود ہی کہ
اور نہ اخراج کر دیا ہو	نہرو نسی تمہاری ہی ہوں	اور مسلمان و خود ہی کہ	اور مسلمان و خود ہی کہ



اور نہ قضاوت جائز ہو گیا بجبت ہو بل ہمارا و	ای نہ احسان و اسرار وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاِنَّكَ مِنْهُمْ الظَّالِمُونَ	اونسی ہر ایک حکم ہر دم اور جو کوئی کہی دادا و	گندگہ دوستی و الفت تم دوستی چیکہ خدا کی تم
لکھ گئی اسطر حسنیہ لکھ اگر لکھی کوئی سنون تو پیر پختی نبی زنی ہما بتلا ہی حرام ہر ایک ہو اگلی آیت کو لاتی روح	دیتی پچا ہر ہنستی کو ابن تحقیق نہ کلی آیت کا یہ ہی شہری ایک ماور بجد یہ آئی پذیر جان کہ اگر پیر پختی ہو پس کایک نبی جن ہیں	سو یہ مردم وہ ہنظ شعاع اور حبیب اسکی صفت کسی شرط نوسی کہ کسی تہ تا وہی پیر ہن ظیر لانا شکر ہوی نبی زمان اور مردا و کی ہن ان کفار	کہ حد یہ ہن صلح سیر سید انبیاء کی وی پاس پر کئی عورتین جو آئین ہن کہ وی سوان ہن سیرا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مِمَّا جَاءَتْ			
دین ایمان ایمان سوان جایج لو کر کنی میان تم یا کسی اور اپنی حاجت کو عورتوں کی یقین و ایمان پس وہیں جایج تو تم تو پیر و انہیں سو کفار شوہرا و عورتوں کی ہن کافر و نگو کہ و کی ہن	وَمَا مَتَّعُوهُنَّ تو کر لو تم ان تم اون یا کہ وی شوہر و عورت اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كُنْتُمْ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَدْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا مِنْ حِلٍّ لَّهُنَّ وَلَا هُنَّ يَحِلُّونَ لَهُنَّ	چوڑنیو ایمان وطن اور یا کہ دنیا کی واسطی ہن کہ وی پیر شوہر آئین وطن تہی خدا خوب جانتی والا لیک ہی حکم شرع ظاہر تہ اگر جانو اونکو یا نزار لغذا کفار سی مرادیا نہ وی سوان لال ہن	موسوا وین جیت ہن واری کافر و کی ہن کہ وی پیر شوہر آئین وطن تہی خدا خوب جانتی والا لیک ہی حکم شرع ظاہر تہ اگر جانو اونکو یا نزار لغذا کفار سی مرادیا نہ وی سوان لال ہن
موجب قضا ہی ہن جو کیا غرچ اونوں کو بجسی تبصیر ہن اپنی اسلام کا ہن	کہ ہی اون ہن کہ ہی ہن بجد یہ آئی خطر پاس	ہوتی جائز ہن کی سوان پیر و اونکی شوہر و نبی بنت صاف ہوتی ہن	اور نہیں و حاجت ہن اودی و تو تم و کی ہن بجسی تبصیر ہن اپنی اسلام کا ہن

<p>زوج او سکا جو نما سنا کر پس یہ سہمی بولی ہے پس شوہر وہ مال پر دیا</p>	<p>اکی نوڑا لگا کر فی کلام کہ تم کہا تو اپنی ایمان پر وہ جو وسوسن کے خراج میں</p>	<p>کہ وہ توں را کجی فی اصل بولی ا طرح وہ سببہ نام اور اسن کا ولیدہ سن</p>	<p>سب مشرود و سبھی امان کہ خدا کیسولانی میں اسلام الانی حضرت عمر وی بکاح</p>
<p>وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا مَن بَدَأَ بِكُمْ أَنْ تَتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْرُهُنَّ</p>			
<p>اور نہیں تم پہی گناہ و بکاح</p>	<p>وَلَا تَنْكِحُوا أَيْصُولَكُمْ أَنْفِرَ</p>		<p>یہ کہ کروا دن عورتوں کی</p>
<p>اور مت مارو جنگل امیر دم بلکہ دو تم طلاق او کئی میں</p>	<p>ببقوہ زنان کا سرہ تم جو وی جن اقیس لائیں</p>	<p>یعنی کابین و مصلوکی ای باقی کر مصلو ک و کما</p>	<p>بند کر کنائین مباح او کما ہر زن کا فرہ کو بعد خطا</p>
<p>دینی یعنی لگی می مال مورد اور ما گروہ کا فرہی تم اور لائق ہی ننگ لین کہ ہوتی او زمین منقطع و رگم</p>	<p>جو کیا نریج او من ای لیا عصمت از و نچ امیر دم</p>	<p>موتنوں کہ لانی نہیں کو پس کن ویکہ رگی تین</p>	<p>ہو کی اس لگی کر می جو کیا نریج تینی امیر دم وی سخاوت میں پہلو کو سر سیر او کئی مراد کابین</p>
<p>ذَلِكَ مُحْكَمٌ بِاللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ</p>			
<p>پیشتر تا ہی فیصدی نہی اور ہی الدجا والا لینے وی او استعداد تہ زمار اسن کبیرت</p>	<p>حکمت و کسکی یا نسی زیر سرور کہ وہ نہی</p>	<p>اہل تحقیق نی کیا ر اور او امی مورسی کما</p>	<p>تم میں ای فرقہ بجان جو بہیہ حکم و مہنقا پیشتر سی بعد ز اور کما</p>
<p>اور اگر ہاتھ سی کل جاو یہ نہی کا نران بلا کما</p>	<p>یعنی جانی کی سنا تہ میں کہ وی ہن سر سیر و لکما</p>	<p>کوئی نہی ستارہ ت ہو پس نہیں ہنیر تینی</p>	<p>ہو موسی تہامی ای لوگو سب مشر و طرہ و کما ہن</p>
<p>فَعَاقَبْتُمْ فَاُولَٰئِكَ فِي هَيْئَةِ اٰذْوَابِهِمْ مِثْلَ مَا اَلْفَقُوْا</p>			
<p>پہر سنا پیشتر و تم</p>	<p>وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ</p>		<p>ماضیت ما و لوت پانوم</p>

علی بن ابی طالب  
 و سید الشہداء  
 و صاحب الزمان  
 و امام کبیر  
 و امام اعظم  
 و امام جواد  
 و امام رضا  
 و امام موسی  
 و امام جعفر  
 و امام صادق  
 و امام باقر  
 و امام زین العابدین  
 و امام حسن  
 و امام حسین  
 و امام علی  
 و امام ابوبکر  
 و امام عمر  
 و امام عثمان  
 و امام محمد  
 و امام احمد  
 و امام یوسف  
 و امام یحییٰ  
 و امام زکریا  
 و امام یونس  
 و امام اسحاق  
 و امام یعقوب  
 و امام اسحاق  
 و امام یحییٰ  
 و امام زکریا  
 و امام یونس  
 و امام اسحاق  
 و امام یعقوب

<p>پس غنیمت سی لاؤں کی تمہارا      اور مستعد جو وہ تمہارے خراج      وہ خزانہ نیا کہ تمہارے      اور وہی کا فخر پیر خراج      بلکہ دینیوں اور وہی مسلمانوں      صلح تک حکم ہوں میں تمہارا      اتھارنا جو مسلمانوں</p>	<p>قبل قسمت لاؤں کی تمہارا      یعنی کاہین جو شوہر و کیا      کہ کنسی والی یقین ہو اور باؤ      وہ جو طور نی لیکر خراج کیا      جسکے عورت گئی تھی ہر مذہب      اب نہیں حکم پیر دینی کا      زبردول کنسی ہر مذہب</p>	<p>کہ گنہگار ہیں بجا ب کفار      اور مڑتی ہو خدا سے تمہارا      جس خلاصہ کلاسیکی تو کیا      تو نہ دین خراج کہ پیر نیامتا      کہ ہی دس سال کی عورت      ہاں مگر سطر حسی جسکی      ایک ظاہر من امتحان</p>	<p>بی بیان ہوا کہ ہر مذہب      ای منع مہور ای ہر مذہب      جس مسلمان کی ہر مذہب      آوی کافر کی نہ لگ رہا      مال بالمال ہر مذہب      صلح کا اتفاق ہو وہ گنہگار      ماننا ہی ان کی عکس</p>
---	---	---	---

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبِيغُ بَكَ عَلَىٰ أَنْ كُنَّ كَاثِرَاتٍ بِاللَّهِ  
 شَيْئًا وَلَا كَاتِرَاتٍ لَكَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلُنَّ أَوْ كَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيْنَ

<p>اسی مذہب اور ہر مذہب      کہ نہ لاؤں خراج صلح      اور نہ مہرین و ہر مذہب      اور نہ لاؤں ہر مذہب اور      یا کہ ہر مذہب گنہگار ہوں      اور لگا دینیوں اور نہ لگا      سید الانبیاء فی ہر مذہب      تو ہی یعنی ہر مذہب اور      اور کہ ہر مذہب ہر مذہب      پس نہایت قبول کر دو      اور نہ مہرین خراج</p>	<p>کہ نہایت ہوں ہر مذہب      ساتھ ساتھ کسی کسی کو      اپنی بی بی اور بی بی      کہ اور وہی باندہ کیوں نہ      یا کہ تمہیں ہر مذہب کہا      باندہ کہ جو طہ اور ہر مذہب      یوں حدیث صحیح ہر مذہب      وَلَا يَحْبِبْنَكَ فِي مَعْرُوفٍ فِي كَيْفٍ      وَأَسْتَغْفِرُ لَكُنَّ اللَّهُ طَائِفَاتٍ      عَنْهُنَّ رَحِيمٌ</p>	<p>یعنی کہ وہی عورتیں اور      اور نہیں کہ کہی ہر مذہب      یا نہ مہرین و ہر مذہب      اپنی اتوں اور ہر مذہب      یا وہ طوفان ہی اور ہر مذہب      یا کہ وہ ہر مذہب ہر مذہب      کہ لگا دین جو اور کہ طوفان      کہ ہی اللہ طائفات      کہ ہی اللہ بخشنی والا</p>	<p>دین و ایمان و ایمان ہوں      اور نہ مہرین و ہر مذہب      اور نہ لگا دینیوں اور نہ لگا      کہ جنہیں ایک شخص کا بیٹا      ڈال دین اور ہر مذہب      جبکہ ہی ہر مذہب اور نہ لگا      سولہ ہی کی گنہگار      تجلی حکام ہر مذہب      یعنی اقراب اور ہر مذہب      اور والا ہر مذہب</p>
---	--	--	---

فتح کی دوزاوتری آیت یہ	جیوں ہی انوار میں لایت	کتنی ہیں سعید بے مال	پیشی فارغ ہو کر جی ہوا
پہچن جیت کیواسطی	کرنی جیت گئی نئی مان	کہ اس ساریت کو لانی صبح	عق نسوان میں کی استین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتْلُوا قَوْمًا غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ  
 قَدْ نَسُوا مَنَ الْآخِرَةَ كَمَا يُنْسِي الْكُفَّارُ مَنَ آخِرَاتِهِ

مومنوں کو مٹو تم	الْفِتْنَةُ		پہنیں سنا تو باجبت تم
ساتھ دستقوم کی کہتا	غصہ و خشم حق ہوں تم	توڑ پھینکے ہیں واسید	ابری آفت کی باہسیا
جیسے نوید ہو گئی کفا	گور دن انوسلی بلند	یعنی مرد و بچی بیکانی سے	سوی دنیا جوع والی ہو
یا کہ جیوں نا اسید ہیں کفا	مرگ گور و زمین پر یک بکلا	وی سلمان سکا ہیں	جنگل فاسد فقر عائدتا
کہ کسی طوطا مسود و بوجو	کرتی وی تسی ہوا صلحت ہو	یا کہ دستقوم ہی مراد بیان	عائتہ کافرن ہیں بیان
سورۃ امتحان کو اسمی اللہ	کریر اتو کسیدہ دنواہ	حب سے عدا بانکہ محبو	دوست کر اپنی دوستو نکا
	کر عنایت سلی بنی برقی	ہدسی ہجرت یا ربیب	

الصف

سورة الصف وقيل حواريين مدينة وقيل مكة هي  
 اربع عشرة آية وكلما تقرأها تقرأها  
 وحروفها تسعة وستة وعشرون ورؤسها

سورة صف کلامی کلامی	اشنان		بعض فی سورۃ حواریین
جان تو مدنی اور سکوا کی	مجموعہ دوہر آیتیں ہوں	ہین کلام اسلی و کسیر	اور حروف اسکی نو سو و ستر
اور اسکی کجی ہرین دو	جو تھی شکری شہداء کو		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کسی تبسیر میں کئی تین	جیوں خاک میں بوجہ ہیں	اور وہ غالب ہی کشتوں	زور و حکمت میں حشری
-----------------------	-----------------------	----------------------	---------------------

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

<p>جس مال کس نے کھنڈ کر دیا اور نہیں مال اور جان نہ کرنا</p>	<p>بی وایت کہ مومنان کرنا تو وہی ہم نبی استیاد</p>	<p>جو نہ کرنی سی پیش رفتی ہو جو میں نزدیک ہو چسبند</p>	<p>مومنو کیوں بلان پلان کہ اگر ہم وہ کام جائیں</p>
<p>اس طرح سی نہیں کیا انشا</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>پورا قارا گیا جو حکم جہاد</p>
<p>مسب حکم نہ اور بدوین</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>پس لیدر پورہ صحت دن</p>
<p>نزد نزدیکان بلشان ہمارے</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ہی بڑا انص نعت نیر</p>
<p>جو نہ کرنی کی سائپہ شہنشاہ</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>کہ بان پر وہ چیز تم لاؤ</p>
<p>کہ پڑی مشکل اثر مشل ہو</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>پس کسی ہر کوئی نہ بلان</p>
<p>دوست کتا ہی انکو جو</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>بیکٹ ریب حضرت</p>
<p>کہ پلائی گئی ہو جو سیسا</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>کسی ہیں کلزار اور پیکار</p>
<p>مور کہ میں ہی کاٹنی ہیں</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>بینی منغل بنای حکم</p>
<p>کیوں بہلا تم ستا ہو جو</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>اور کہ یاد ای نبی زبان</p>
<p>ایک ہرگز نہیں یقین لا</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>اور تحقیق یہ کہتی تم ہرگز</p>
<p>سر سرتیہ ضلالت ہر</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>کہ گئی جہل سی جہالت ہر</p>
<p>کہ دینی کہ خدا کی وہی قلو</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>پہر جو کہ ہو گئی نبی یقین</p>
<p>چنبر حکم سی ہی ہیں باہر</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>اور خدا راہ پرنیلا تا ہی</p>
<p>ہو گئی سر بہنہا ہلا</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>ان الله يحب الذين يقاتلون في سبيله</p>	<p>بینی یقین بیان شہنا</p>
<p>وَاذْ قَالَ جِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ الْكُتُبِ وَرَسُولًا مِّنْ مَّبْعُوثِي</p>			
<p>إِسْمَاءِ أَحْمَدَ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ</p>			

<p>سبح کا اوس کی گنگنی ایا پہر کیرا دی میرے بعد پاس اوکی نشانیاں لیکر معدنات مرتب اور حیا جیوں محمدیان ہی خوبیاں</p>	<p>جب لگا گئی جیسی میرے میں تو حق کا رسول پہن اور سنا تا ہوں خوش نظر پہر کیرا یا سچ سچ ہی غرض دل نشانیوں سے تمام نام ہی خواجہ دو جہاں</p>	<p>اور کیرا دای ستودہ شمیم دیکر منت ذرا شوب یا کہ تو را میں ہی ایک با ای ستاینہ خدا ہے کہ ہی جادوی مرتب و اور ابراہی جیسی ابراہیم کا</p>	<p>یوں مخالف ہو کا ہی وہ جو قبل مسی ہی نور اوس پہر کا نام ہی بولی دیکر دل نشانیوں کی مثلاً حیا ہی مردم ہوتے</p>
<p>یاد کرتی ہیں دیکھا اوس جو یاد ہو اور ہی اوس کی سوچتا ہو ہی مدعو بہت سلام عدل انصاف گنگنی کہ لگا گئی لک اور سنا نہ شرف ہو جو حیا کل کیا ہی چراغ نور کا اگلی بیت کو لائی روح میں</p>	<p>توم کو وہ جو ظلم کرتی ہے یاسی منشا نظر سن جب کہی روز خواجہ دوسرا کہ محمد کی شب ششم میں سکے حضرت ابراہیم</p>	<p>کہ کما تہی چوٹی کی براہ فعت حضرت کی جو کئی روز عشر کی بجائے شایان بگرو و ہوید ہو کر شاد اوس کا انجام کار ہی</p>	<p>اوجہ انہیں فرشتگان آدہ ہی کون شخص عالم تر ای پیر کو لکی جیلاوے اور وہ مغتری بد انجام اور عقوبت میں حضرت اللہ حال ہی یہ کتاب لوگنا بشفاعت خدا چنانچہ کعب اثرت فی دینی مبارک اوس کی عوی کا ہی روح</p>

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ  
وَهُوَ يَدْعِي إِلَى الْإِسْلَامِ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

<p>يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ</p>			
<p>کبھی کہ حضرت جبر کہ نہو الا تمام اپنا نور اور یہ عفاش میں بجا یادہ صحت ہی یا کہ ہی قرآن لی پیر کا ہی ہر جہہ</p>	<p>لو کہہ لکاکا نروون اور اللہ ہی بفضل نور اور تو ہی تہاب صاحب ہو اللہ ہی از سل رسو لہ بالصدق وہم من الحق لیظمرہ علی الدین</p>	<p>یعنی باہین و کلام ای نہ کہ کر سکن ہی بگوا یہاں</p>	<p>چاہتی ہیں کہ دین جبر ساتھ ہی ہونگی ہر گرچہ ناخوش کہیں ہی لورسی صفتیں ہیں وہ ہی ہی کہ جس ہی</p>

ع

اور ہر ایک کی سپا میں	كُلُّهُ دَوْلَةٌ كَثِيرَةٌ الْمُسْتَرْكُونَ ه		ناکہ غالب کرے گی اور ہر ایک کی سپا میں
جملہ ایمان پر کھرب و کھرب	ان میں سے ہر ایک میں ہے	اگر چہ ناخوش کہیں لیکن نصیب	دیکھو ابطال شرک شکر نماز
یعنی ایمان میں سرور میں	گہر و گہر پند آوی نہیں	سچ میں اور میں کو برادر	دیکھو ابطال شرک اور توبہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تَجَارِعِ تَجَارِعِكُمْ مَعَدَّ			
الہی ہو لو گو گھلانی حرم	السُّوء		کیا خبر میں کروں تمہارا
اور تجارت میں جو پائی	مارہ کہ سنی وہ چہرائی تمہارا	ابھی مذکور میں تجارت	جس میں امکان نہیں خیال
لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ			
ان لو حضرت خدا کو تم	وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ		اور رسول اور اس کی صفی کا
اور کہ تم جہاد اور پیکار	راہ اس کی میں با کفأ	اپنی مال کو خرچ میں لاکر	اور جان و نفس اپنی ترسار
یہ با ایمان تم کو پیش آنا	اور لڑائی بکافران لانا	ہی بہت خوب معلوم ہے	جو حقائق کو جانتی ہو تم
اگلی ایک ہی سر ارشاد	لَيَغْفِرَ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ		
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ فِي			
بخش دیوی تہیں ہر ایک کی	ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ		
ہفتوں میں بجھ غرور و قار	بستی ہی میں ہی میں انما	اور گہر میں ستر اور کلانہ	جو میں بسنی کی ہوتا تو نہیں
یہ گناہوں کا عفو فرمانا	اور نامہ بہشت کی لانا	ہی علاج بزرگ کا ملنا	اسی مراد ستر کا ملنا
وَأَحْسَنَىٰ مَجْزِيَاتِكُمْ فِي الْجَنَّاتِ			
اور ایک چیز اور ای ہر ایک	نعمت عاجز ہر تم کو اور	یا کہ منصب بکامیان ہر	یعنی مفعول لفظ یعنی
یاد ہی ابتدا اور	لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ الْمَغْلُوبَةِ		
حق کا جانب سنی مدد	اور فتح قریب حد پر	اور بشارت سستا اور	اگلی سکی ہی سیتودہ
وہ جو فتح قریب ہی تھا	فتح مکہ ایمان اور مس	یا وہی فتح و فتح تو میں	اہل ایمان اور یقین کہ تیز
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا الصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا نَزَلَ بِكُمْ			

<p>اسی نبی کو کہلاتی تھی کہ جیوں لگا کنسی عیسی مریم اہل تحقیق ہی کیا انعام</p>	<p>مَسْرُوعِي الْجَوَارِيْنَ مِنْ اَنْصَارِ اِيْلِ اللَّهِ ابنی یار ونسی تھی جو بیخ موسوں کو خطاب کیا یہ عام کہ بلا کون ہیں سرکار ایا مخاطب ہیں خاص ہی انصا</p>	<p>جو مددگار تھے خدا کی سب سے امر و عورت میں جاغیہ تھی جو ہفتاد ہزار تھی</p>
<p>عقوبت ناپید کی شب میں فَامَنْعَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ</p>	<p>أَقَالَ الْجَوَارِيُونَ نَحْسًا وَأَنْصَارًا لِلَّهِ کہانی ہے بیت میں سید</p>	<p>فَامَنْعَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ</p>
<p>بہ بی یاران عیسی مریم پر جو کاسیاب بالصدق اور منکر ہو اگر وہ دگر او کئی اعدا پر بعد رفع اہل تحقیق ہی لکھا ہی تو سولو کی بیان کیا ہی تم اور ہماری نبی کی چھپی تھی یا آلہی جوی بسورہ صفت ہو کی ثابت قدم ہو پڑو</p>	<p>الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبِرُوا ظَاهِرًا کنسی اوسکو لگا خدا کا دی کی جت کہ تھی وہ تھا و صریح حورسی ہی بیان حویلو کہ پس از رفع عیسی مریم اوس کو راہ ڈھائی تھی نماز جامعہ بخشش سورۃ الجمعة مدینہ و وہی حدیث</p>	<p>کہ مددگار ہیں خدا کی ہم بیٹوں یعقوب کے کسی کو وسی جو ایمان ملائی اور غالب میرے بر کفار وسی جو بارہ تھی اس کے تب ہزار ہا مشرک تھے اتحاد و غوغا اسی دن لگا باندہ کر موسیٰ کی ساتھ مشل بیان کیا کہ جو</p>
<p>سورۃ جمعہ ہاں تود کلیں اوسکی یکصد و ہشتاد</p>	<p>ور كَوْعَهَا اثْنَانِ اور اوسکی کوع ہیں</p>	<p>ایہ و کلماتها مائة و ثمانون و حروها سبعائة و ستون</p>
<p>کستی باکی ہیں میں کی تو وہ کجی جیسی</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ جو میں ہوں کہ میں جو کہ وہ بھی یہاں کذا ہے ہو الذی بعث فی الامم انبیا</p>	<p>ع</p>



<p>ہو وی تعلیم میں مستعد اطمی اذان لقب گرو گر نخواست خطا ازان وی جو مبعوث ہیں اس میں</p>	<p>ترسب سوزا منضم فیض ام کتاب پرورد برخط اوست این جانرا اب ہی ارشاد نعت مؤثر</p>	<p>ہی کتب خلاصہ علوم خدا ہمہ اسرار لوح اودہ کنہ کتبی کتاب تہی سی</p>	<p>انکا جس علم کی وہ مقالہ گر پر اسی ہی ایک کمال و لوح تعلیم گزرتہ بسر بن پڑ ہونسی غرض ہیں</p>
<p>یعنی پڑھتا ہی اور سنا تا اسی وہ پڑھتا ہی بن پڑ اور شریعت کی حکم کر گیا تو یہی معجزہ کفایت تھا</p>	<p>ہم شلو اعلیٰ آیاتہ و نیز لیس و تعدد سور کتاب والحکمة اور کما تاسی و نکوہ قرآن اور اتکا اؤمن قبل لکھی ضلال معین</p>	<p>کفر از حدیث علی و مرتبین پہلے اوست بگرہ ہیں اناکر بن و نکو ہنما تین</p>	<p>کہ تلاوت ہی پیش تہا ہی اصیبات حضرت یحییٰ اور کرتا ہی پاک و دل تین جو را اوس بن و بجز تہی</p>
<p>جاہلیت کی جبل کی بار حرف لام او کی وسطی تہی اہل بیان اور یقین میں راہ سید ہی نہیں ہلا دیں</p>	<p>ان بیان ہی مغضبی و الآخرین منهم کما یلقوا العہد و هو العزیز الحکیم اپنی حکمت میں سب کلام وہ جو ہی لفظ آخرین ارشاد</p>	<p>پہلے اوست بگرہ ہیں ان بیان ہی مغضبی یوں عالم میں ہر شے</p>	<p>اور تحقیق تہی ہی ان میں تہی سب کی حاجت و تہی تہی انہا و نکو ہی زمین یوں جو ہی ہی نہیں ملی زمین</p>
<p>ہیں بیان اور ہی تابعین جو کوئی لاوسی باور دیں یار بعثت ہی اطفح حاکم بن شیت نہ کہ کری گا</p>	<p>یا کر بعد از وفات مرتبین ذالک فضل اللہ تعالیٰ من لیس واللہ ذو الفضل العظیم مثل الذین حسبوا الثواب</p>	<p>یوں عالم میں ہر شے ذالک فضل اللہ تعالیٰ من لیس واللہ ذو الفضل العظیم مثل الذین حسبوا الثواب</p>	<p>اور وہ اشد درد الہی یا میں مقصود ہونیں ہم یہ رسالت ہی فضل زود نخواست ہی وہی جس پر جا</p>
<p>کہ پڑا وہ بیانسو مالا ہی یعنی تو بات کا اذکار کہ میں جہلاقی با تین جہلی</p>	<p>پر او شایا نہیں اور مشت بہ ہی مثال تو بار تورات ہونا مقبول</p>	<p>پر او شایا نہیں اور مشت بہ ہی مثال تو بار تورات ہونا مقبول</p>	<p>اور نیز ان فضل والا ہی مثل انکی جو جو قبول جیوں کما وجہ کفری</p>
<p>یعنی تو بات کا اذکار کہ میں جہلاقی با تین جہلی</p>	<p>پر او شایا نہیں اور مشت بہ ہی مثال تو</p>	<p>بار تورات ہونا مقبول کہ او شایا ہی وہ کتا کو</p>	<p>ہی مثل انکی جو جو قبول جیوں کما وجہ کفری</p>

اور تو میری عقاب سے لہند تھلو سے کہ پی پیلان ارشاد یا سکھت ہنوی عمل کی لپی طہرتی تورات گریہ تھی کیسے	ہر دکھ آتا ہی اور جیتا راہ علمیہ کی کٹھنوں سے مراد عالم و ہمیں بیان جو حق لیکھ لین تھاکہ اور کئی اثر	سر سرتو مظلوموں کا دشمن یعنی تورات وہی سکھتی ہے پس غلامیہ یہاں سے لے لیا اپنی فضل و کرم سے ہی اللہ	جنگو انصاف سے ہی کام لے اوسکی احکام سے ہی گنتے کہ وہی قوم ہی وہی عمل ایسی طہرتی سے خوش ہو گئے
---	---	---	--

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنَّمَا غَمَّتْ أَبْصَارُكُمْ وَلِيَاءُ اللَّهِ مِنْكُمْ

کہ بقوم پیوہ کا ہی مراد جو گمان کرتی ہو تم اور جو ان عرب و عجم کی لوگوں جو ہو تم اسکا قبول نہ تو وہ جو تباہی شامری سی اور زمین آرزو کریں ہی ہو اس سبب کہ انکی پیوہیا وہی جو ہاتھوں کی ہستی	دُونَ النَّاسِ فَمَتَّوْا الْمَوْتَ اَكْثَمَ صَادِقِينَ	کہ مسلمان ہیں اور وہ اپنی دعویٰ زعم میں بہر سو لوی لکھا کہ ہر وہی جو ہاتھوں کی ہستی	ہو گئی ہو پیوہ کیستہ یہ کہ تم سب ہو دو خدا رکھہ کی لٹو ظا جو عقبتی تم درج اپنا جا حق کی یہاں کام کہ متناہین ہی لپی سوت کی زمینا اور سب ظلم سے پیش آئیو الوٹھا ہوں معذب کیسے کردا
اور زمین آرزو کریں ہی ہو اس سبب کہ انکی پیوہیا وہی جو ہاتھوں کی ہستی	وَاللَّهُ هَلِيسَ مَا لَطَّالِيْنَ ه	اور ہی اللہ جاننی والا کہیں بزرگ برسر کفا	کہ بقوم پیوہ کا ہی مراد جو گمان کرتی ہو تم اور جو ان عرب و عجم کی لوگوں جو ہو تم اسکا قبول نہ تو وہ جو تباہی شامری سی اور زمین آرزو کریں ہی ہو اس سبب کہ انکی پیوہیا وہی جو ہاتھوں کی ہستی

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقَتْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ

کہ کہ ہی موت تو وہ پیر سوا ہر شک و ملتی عالی پہر کسی جلتو کی و پیر یعنی وہی کہ پیر ہر جہا کہ سبہ ہو کہ ہر کسک ایسی ہی جو ہستی ہی	إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	پہر بتاوی تو نہ ہستی کا سو لوی لکھا کہ ہر ایسی کا و نسکی کو منع کیا تا کہ دنیا کی کام میں	کہ کہ ہی موت تو وہ پیر سوا ہر شک و ملتی عالی پہر کسی جلتو کی و پیر یعنی وہی کہ پیر ہر جہا کہ سبہ ہو کہ ہر کسک ایسی ہی جو ہستی ہی
---	---	--	---

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَوَدَّعْتُمْ لِلصَّلَاةِ مِنْ كَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

ع

عنه  
 عن علي بن ابي طالب  
 عن ابي جعفر عليه السلام  
 في قوله تعالى  
 ان الله يمشي  
 بالليل في السموات  
 والنجوم  
 واما قوله  
 ان الله يمشي  
 بالليل في السموات  
 والنجوم  
 واما قوله  
 ان الله يمشي  
 بالليل في السموات  
 والنجوم

سوموجب ان هر چه نماز  
 جانبش گزرايد خدا  
 او چو روز و معاينه مستور  
 بي ببيت خوب تگوي  
 ديكه او سر و اجتماع  
 اورده جو پي و بيت قبا  
 بر ازان كي لمي بي گنيز  
 ذكر سي دي مر خطبه بيا  
 پر بو تنگي بو تمام ساز  
 بو وزی زمین ميں او چو  
 اور گزياد حق گويم  
 اسکا نشانيه بي که تو هم  
 هلسي يون خطب بيا  
 او تراش معاش من

ان الله و قد عرفنا الذبح طذا لخير  
 ان كنتوا تعلمون  
 يا كبرج اور جو اس سے ملحق  
 جو سمجتي اور جانتی ہو تم  
 کہ کسک ملحق اجتماع پا  
 او ميں جي شانه تسامع کا  
 کہ جماعت ملي گي اور کيں  
 فاذا قضيت الصلاة فانتشروا  
 في الارض و اتقوا من فضل الله  
 و اذكروا الله كثيرا العا  
 يعني هر حال ميں ايل و نما  
 رکعتي منتقل کر ورتي مسند  
 در گره حق سي حکم يه آيا  
 اولاد اسرا و اجاسرة او لعموان  
 الله و قد عرفنا الذبح طذا لخير  
 ان كنتوا تعلمون  
 يا كبرج اور جو اس سے ملحق  
 جو سمجتي اور جانتی ہو تم  
 کہ کسک ملحق اجتماع پا  
 او ميں جي شانه تسامع کا  
 کہ جماعت ملي گي اور کيں  
 فاذا قضيت الصلاة فانتشروا  
 في الارض و اتقوا من فضل الله  
 و اذكروا الله كثيرا العا

جسکي ورتو کر گنا  
 يعني خطبه سنو سپه  
 اور تم چو روز ناو بوج و  
 پہلے انصاری کہنا و  
 دار سالم ميں پہلی و سکول  
 اس سے پہلے ازان پران  
 پس کا گمان مجاگر  
 يا تازا و سي غول و مجا  
 تو بکر جا تو تم بطراز  
 فضل اشکي سي اي گو  
 نيرد و نو چمان ميں با تو  
 بدنگي کا دن اپني او سکول  
 منسخر بوزين ميں شرف و  
 باه حق کہ و به لاييرم  
 الله و قد عرفنا الذبح طذا لخير  
 ان كنتوا تعلمون  
 يا كبرج اور جو اس سے ملحق  
 جو سمجتي اور جانتی ہو تم  
 کہ کسک ملحق اجتماع پا  
 او ميں جي شانه تسامع کا  
 کہ جماعت ملي گي اور کيں  
 فاذا قضيت الصلاة فانتشروا  
 في الارض و اتقوا من فضل الله  
 و اذكروا الله كثيرا العا

اور جب کيں سوي  
 دوڑين و سويکي بصد  
 سو بي بتر و هر شاقا  
 پس خدا پر کر و تول  
 اتفاناف سي بي کيد  
 کون و کون کيں و کون

التحجاسرة و اوله خيرا الرازقين  
 اور چو پوننجي کذا  
 اور سوہ اگر سي سو  
 طالبه قادي سي هر کول  
 لي کی بر سنا نانج بخاره  
 شهرين شي کي هر کمال

يا تاشي کي سپه کجا هو  
 ابر صبي ملا و خطبه کا  
 بهترين خلق هني او کجا  
 جسکي ان خطبه شنگل  
 خود هر کيک کي کسک  
 پر سپه کجا هو  
 الله و قد عرفنا الذبح طذا لخير  
 ان كنتوا تعلمون  
 يا كبرج اور جو اس سے ملحق  
 جو سمجتي اور جانتی ہو تم  
 کہ کسک ملحق اجتماع پا  
 او ميں جي شانه تسامع کا  
 کہ جماعت ملي گي اور کيں  
 فاذا قضيت الصلاة فانتشروا  
 في الارض و اتقوا من فضل الله  
 و اذكروا الله كثيرا العا

پس جو علی بن ابی طالب کی جماعت اسی جماعت سے تھی	اسٹی شیخوں کا روایوں سے لایا ہوا ہے	اور جو حضرت کی ہی جماعت تھی اور انہوں نے چار بار تک	روایتی ہے کہ وہ بنی ہاشم سے تھے
پس وہ تار خدائی آیت پر بخیر توفیق تو وہ میرے	سومنون پر مہولی عبادت کے بنیاد چھوڑوں اور	سورۃ جمعہ کی تفسیل خدا کے فضل سے	مجھ کو دنیا کی کام میں لگا
		اور جو ہولوں تری میں ہیں	تلاش معاشی اور دوسری

سورۃ المنافقون مدینہ وہی احدى عشرة آية وكلها تمامائة وثمانون وحرروفها سبعائة وستة وسبعون وروكعها اثنان

ہی یہ سورۃ منافقون ہے	آیتیں گیارہ اور کلمے بیس	ہر کلمہ اس کی ایک صد	حرف ہیں ہر حرف ایک صد
اور اس کی کو دو ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		

اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك كرسول الله ووالله ليعلم انك كرسوله ووالله لئن شهد ان المنافقين لكاذبون

جب تیری پاس میں آئے	بولیں ہم تیری ہی نبی ہیں	کہ ہی تو میرے نیردان	یعنی ہم مقتدی تیری ہیں
اور اللہ ہی خبر دے گا	کہ تحقیق تو رسول اور	اور ہی اللہ شاہی ہے	کہ منافق ہیں جو یہ کہتے ہیں
اسی حالت کی مقتدی	اخذوا ايمانهم فصدوا	کہتے ہیں کہ فقط تو ہی	
عن سبيل الله انتم ساء ما كانوا يعملون			

لین میں جو کلمے ہیں	پروسی ہیں کہ تیرا نبی	بیشک ریب وفاق سے	ہی بڑا وہ جو کلمے ہیں
سو کئی لکھا کہ اہل غارت	اسی مجلس میں بیٹھ	طعن کرتی تھی جو	اور لگاتی تھی جو نہیں
پھر کہو ہوتی بیگماری	ہوئی منکر تیری وہی	کہ نہ ہونے لائی	وہ کلام و مقال اور گفتا
یہ کلام و مقال سراسر	ذالك يا قوم امنوا ائتوا	اس سے کہ وہی	اور کئی اعمال کی بڑائی پر
یہ لائی تھیں قطعاً	اور یہ ایمان کو پکڑنا	یا یقین لائی چشمیں	پہرے لگا کر کہ چشمیں
یا کلمہ لائی تھیں	اور کلمہ لائی وہی	اور اللہ لائی وہی	اور اللہ لائی وہی

اذا جاءك المنافقون  
اسی حالت کی مقتدی  
یعنی ہم مقتدی تیری ہیں  
کہ منافق ہیں جو یہ کہتے ہیں  
کہ فقط تو ہی  
بیشک ریب وفاق سے  
طعن کرتی تھی جو  
کہ نہ ہونے لائی  
اس سے کہ وہی  
یا یقین لائی چشمیں  
اور اللہ لائی وہی

ع

<p>پہر چوٹی جبرائیل کی تشریح گنتی میں جس پر زخوش گنتا دیکھ کر کمال اور توکل</p>	<p>فَطِيحَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَمَوْكَا يَفْقَهُوْا تتا وہ ابن ابی اوردو سکی یا کرنی لگتی تھی گفت کمال</p>	<p>اب وہ کہ پو پو نہیں نہیں لیکے یا نہ دکھائی وہ حکا اوس تعجب کو نہ فرمایا</p>
<p>اور جب کہ کتابی اور کلام سر پر اور کئی دلیل اور لہجہ گو میا جب میں لگاتی ہوں جہتی میں وہ میں کی ای مدینہ میں ہی نفاق ایک چنگا چھڑی تھی</p>	<p>وَ اذِ اسْرَاٰتِهِمْ تَعْبِكَ اَجْبَا مَهُمْ وَاِنْ يَقُوْلُوْا تَسْمَعُ لِقَوْلِ هٰٓؤُلَاءِ اصحابت و تازگی تمام ورود یو اسی لگاتی ہوں بصیحت و تازگی تمام پہر اگر عرض کھی بالذات سکے آواز کو کہ ہو وہ لہجہ او کو ما تہ و خوف ہو وہ اور اگر بات کتی ہیں بہ پہر اگر عرض کھی بالذات بوجہ میں میں گما کہ ہو اور انفاق اور وا</p>	<p>اللہ ہی میں اور خوش کان رکھتا ہے اور کئی بات کو او کو الواع و جنس حیوانا کہ ہر آواز آتی ہی ہوتی او سکوا آفات آسمانی اب ہی ہوں میں نصیحت</p>
<p>وہی منافق تری ہیں یعنی میں کہیں کی بعض ابن ابی کی غصہ جا کی حضرت سے التجا کرتو سورہ کر اپنی سر کو بولایوں پہر ولایاد کو تہ میں ہوں پس اگر خدا ہی کی تہیں</p>	<p>هٰٓؤُلَاءِ الْعٰذُوْنَ فَاِخْذُوْهُمْ فَاِخْذُوْهُمْ فَاِخْذُوْهُمْ فَاِخْذُوْهُمْ پس یہ انوسی ہی تہی ما پہر فابا زولیں میں کر لی ہر طرح کی گنتا معذرت سارے پیش کرتو جا کہ معذرت کو نہ توڑوں میں مال میں یا فی الحال وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا لِيُتَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ قَالُوا غَدِرًا جان سے مارا لی اور کھلا ہی معامل میں اسلایت کہ تری حق میں آتینا تا تری مغفرت نہ دے کہ با بیان جو بگوشہ ریا اب ہی کوئی بات نہ ہوں</p>	<p>پس یہ بانی کمانسی ہیں کہ جب تری ہی تہیت تو بہلا مقصد ہی غافل نوشو الین تری قصہ گنا قہر ایمان اور یقین لایا لیکے سہہ کہ زمین کو</p>
<p>اور جب کہ یہ اور کلام تاکہ شام ہی تک ہوں</p>	<p>وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ اپنی آندھی رسول آندا سہرتی میں ہر گونہ</p>	<p>از ہر خیرہ لہر ای ہر دم اور تو کہ کتابی اور کئی</p>

<p>کہ وہی ہونے پر کتنی ہیں</p>	<p>سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ</p>		<p>اور وہی کبھی پستی پر گردن</p>
<p>ہی برابر اور ایک اوپر بخشش اور ہی گناہ او کی تو حق تو ذرا پہلا و</p>	<p>یا نہیں بخشش اور ہی تو کو قوم کو جو سبق پیش آو</p>	<p>میں بخشش کا زینار آتے اس سبب کہ انہما کی</p>	<p>وہی جو سخت ہی کبھی واسطی اور کی کسی اور کی گنا ہی بکفر و نفاق سے تریا یا</p>
<p>هُوَ الَّذِي يَقُولُونَ لَا تَنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنْفَضُوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ</p>			
<p>وہی ہی ہیں کتنی ہیں مت کرو خرچ تم ہدایت اور حالاً کہ ہیں نہا کتنی</p>	<p>جو ہیں نزد پیغمبر نردان گنج ای سپہرا از میں</p>	<p>تا سجدہ تفرقہ کما دین اور لیکن جو ہیں ان نفاق</p>	<p>اسی مدینہ کی ہونے کی کتنی جانب مکہ بہاگ کر عا یہ سمجھی خدا کو ہیں اراق</p>
<p>يَقُولُونَ لَنْ نَرَجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَا أَوْلَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلَهُ السُّؤْلَةُ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ</p>			
<p>کہتی ہیں سر کی ہیں گنا کہ چہرہ باتیں ہم مدینہ اور ہی حضرت خدا کا نفا اور لیکن نفاق لعین اور لفظ اذل ہی ایمان دو صحابہ کہتے وہ دونوں پس لگے نفاق نہا کوئی بولا جو ہم دشمنان تو ہی ایمان سے ہونے کو</p>	<p>سفر تسع ہی فانی ہو اور رسول آپ کی مصیبت زور و غوث کو جا ہیں ہیں غرض سید میں زبان اگر وہ عاجز و انصار اونکو جو ہم کہتی زبان چہ بجا کہیں رسول کو کہ نکالیں وزیر تو کو</p>	<p>تو نکالی کا شخص ظالم تر اور ہی و غوث او کی میں وہ جو لفظ اعز علی پر شاہ اہل تحقیق ہی کیا ہی خواجہ دین او نکو ہمہا تو وہ کیونکر مقابلہ کرتے کوئی بولا کہ کسی ہم سفر دیدار تم ہی اس سخن کو</p>	<p>یعنی ایمان ہی اور او کی اوس مدینہ ہی خوار کو وہی جو مردم ہیں لانگلی ہی وہ ایمان ہی اوس مرا کہ بیک غزوہ لا پر وہا کہ دیار فخر غوث کبیر ہم سے کب یہ معاد کرتے جو مدینہ میں پہنچی جا کیا عرض میں پر ہیں</p>

صلی اللہ علیہ وسلم  
ایسے ہی  
دو توفیق

<p>پر جب کسی کی گاتیمیز تبیہ است حکم کربل</p>	<p>ہو گئی ہنسنا کہ و سبھی بوی ہطرح حوی قسم کما کر لائی حضرت پیکر کربل</p>	<p>جسوشہ بانہا کسی کو ہم لائی حضرت پیکر کربل</p>
<p>یا ایہ الذین امنوا لا تلغوا ذکرکم اللہ وامن یفعل ذلک فاولئک هم الخاسرون</p>	<p>مومنوں کو بگوشن مومل اور اولاد و آل تم بکے تو یہی ہیں وہ اپنی ازیان</p>	<p>ذکرین تمکو غافل و بے ذکر اور بندگی بزد یعنی جو چھوڑ دے غمی اکی</p>
<p>وأنفقوا من سائر أموالکم الموت فیقول رب لولا أنفقوا من سائر أموالکم الموت فیقول رب لولا</p>	<p>اور کہ خرچہ کرو سب سے تم تم میں مان مرگی لوگو یعنی تو میری دیر دت تک وکن ینجو حیو اللہ نفساً اجلها ما و اللہ خیر لکم لقد سئل</p>	<p>یعنی مشغول و بکا دل سے ہو کی مشغول مال و اولاد جو دیا ہستی تمکو ہی مردم بے سکر کیوں نہیں ہو اور میں صاحب ہستی ہو جاتا اور میں شایستہ ہوتا حق تعالیٰ کسی تن او چکوی و مرد و وقت و کی بائیکا</p>
<p>شمانیۃ عشرونۃ وکذا الف سبعون وکذا الآئین جبر او کی تو پیا اور کرد و کوی و کوی</p>	<p>سورۃ التقاین مدینۃ وھی یا وہ کتابی و سئل عیب او کتین لکاتی ہر سورۃ عشرونۃ وکذا الف سبعون وکذا الآئین جبر او کی تو پیا اور کرد و کوی و کوی</p>	<p>اور کہ خرچہ کرو سب سے تم تم میں مان مرگی لوگو یعنی تو میری دیر دت تک وکن ینجو حیو اللہ نفساً اجلها ما و اللہ خیر لکم لقد سئل</p>
<p>دنی سورۃ ثمانین جان کلمات و کی ہن و کی</p>	<p>چل ایک اور ستر و صد عرف ہن ہن او کتین</p>	<p>آئین جبر او کی تو پیا اور کرد و کوی و کوی</p>

ع

ع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَيْسَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ شَيْءٌ إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ خَزَائِنُ رِزْقِهِ يُؤْتِيهِ مَنَاسِكَةً وَمَا يَحِطُّ بِشَيْءٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ إِلَّا بِلِقَائِهِ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَيُمْسِكُ النَّفْسَ الَّتِي حَتَمَ اللَّهُ بِهَا الْمَوْتَ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

اور وہ سبھی ہی جملہ مرد و	خاص و سکاہت کے لئے ہے	جو میں فلاک میں جو میں	کتنی تسبیح میں خدا کے لئے
قدرت و سبھی ہی مافی الا	هو الذی خلقکم فمنکم		اور وہ ہر چیز پر توانا،

كَافِرًا وَمِنكُمُ الْمُؤْمِنُ بِطَوَّالٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ لَبِيبٌ

اور کوئی ہم تم میں مینا	اپر کوئی تم میں سے ہی انکار	جسنی پیدا کیا ہی تم کو	ہی ہی کہ صرف قدرت ہو
دیکھتا سرسبھی ہی موف	وَصَوْتَرَكُمُ فَاحْسِنِ صَوْتَكُمْ وَ		اور خدا اس کو کرتی ہو تم
حکمت بالغیبی ہی مین	الْمَاءِ الْمَصْبُورِ		اوسنی پیدا کی زمان زمین
حکمت قدرت ہی موف		ساری مخلوق سے تمہارا	اور کھینچا صورتہاری کو
اور جزا و سزا وہ ان پانا	اور اوسیکر ہے ہر جانا		پہر بنائیں مین اور ہر

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْتَرُونَ وَمَا تَعْلَمُونَ

آسمان زمین اندر مین	اور اللہ علیہ بذات الصدور		جاننا ہی خدا ہی جو
سینے والی سخن کا تر پنا	اور ہی حضرت خدا وانا	جو چھپاتی اور کو اتنی جو	اور وہ جاننا ہی ہی ہر دم

الْمُرْيَا تَكْفُرُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ ذَاتُوا بِال

اوس جو انکار لا چکی کیر	اور صابح کی تو مہی	پس کیا رنج کام ہی کا	کیا نہیں آئی تم کو کوئی
مثل غرق اور مرد دنیا	ذَلِكَ يَأْتِيهِ كَانَتْ تَابِتًا مِّنْ سَلْمِ	مرد اور کہہ سہی جسلی ہو	پیش ازین مثل قسوس
اس سبب کہ اتنی او اتنی	يَا لَبَنَاتٍ فَقَالُوا الْبَشَرُ لِمَ قَدَفْنَا		اور عقبی مین ان کو ہی خدا
کیا بلا وہین پر ہو	فِي كَفَرُوا ذَاتُوا تَوْلُو	پہر تو سب سے کتنی ہی جو	یہ وبال و عذاب مین
کہ وہی مین سرسبب خدا		یعنی عجز مین اندرون	اوسکی سبب مین
نہ نہ ہر یہ بیانات کیا	اور ہی سبب کو کیر کیا		اسی سبب جو پنا
		اون بل ہی کہ مین لا	پہر بلا کہہ کو مین

قرآن مجید کی روشنی میں تفسیر



الثالث

<p>پس حق بنی و ہلاک و تباہ اور خدائی بنی نازنی نام اور خدائی بنی نازنی صوم</p>	<p>وَاسْتَغْفِرِ اللَّهُ لَهُ وَ اللَّهُ غَفِيْرٌ حَمِيْدٌ سِرَّ عَمَّا لَا يَنْ كَفَرُوْا اِنَّ لَنْ</p>	<p>کہ وہ ہی بنی ناز و بی پرواہ حق تعالیٰ ہی اسی بلند مقام اسی سر اگیا بیانیسی فرزند</p>
<p>زعم و دعویٰ یہ کہتے ہیں کہ کہ تو اس طرح استودہ شہرہ اوس عمل کی محاسبہ تم حق تعالیٰ پہل و آسان ہے تسویا و یقین نہاد پر تم اور اس خبر پر کونسی کلمہ لوری ہی غرض بیان جب دن اکٹھا کری گھنٹا ہی دن ہر وقت با پاویں و نزع میں کونسی پس تغابن ہی میں یا ہی وہ روز و رات ہو ہی گیا</p>	<p>وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ لَيْسَ يُوْرُوْهُ کہ ہر بلا کیوں میری ہلک ایکمان تیرا دشمنی جاوگی جو بد بنا کیا ہی ابرو دم اور یہ مشرک و اوٹھا لینا فَاْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَالتَّوْرٰتِ الّٰذِيْ اَنْزَلْنَا وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ بہنی نازل کیا ہر دن اور خدا اس سے کرتی ہر جہ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمَ التَّغٰبِنِ غبن میں اور زمینیں سومونگی اپنی جوتھی لیا جیسے نصیر میں کیا لڑنا ازلی ازل کفر اور ایمان یعنی اکٹھی ہوں گا فرود میں اور پاویں و نشت میں یا بتصعیر نیکی و احسان یعنی ڈھونڈ میں ہوں</p>	<p>کہ اوٹھا ہی ہر جہ میں گنا پر بلا شک جتا جاوے اور اعمال کی جزا دینا گر ہر مشکل چشم انسان اور رسول اس کی صفی رکنی والا خبر ہی ابرو دم جیسے انوار میں کیا ہی ہوا جمع ہوں گی دن میں انہی ہی محاسبہ ہر دن کافر و نکی مکان کو اوس دن پاویں کفار اپنی حق میں اور نکلیا وریہ اور نکلیا</p>
<p>اور جو کئی خدا کا لقب اور داخل کری وہی خدا یہ گناہوں کا حضور مانا</p>	<p>وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ لِيَعْمَلْ صٰلِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ يَدْخُلْ حَبٰتٍ جَهَنَّمَ مِنْ تَحْتِهَا اَلَا نَهَاكَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ذٰلِكَ الَّذِيْ اور کری کام اچھی اور اون بشتوں میں کئی اور اون جنتوں میں لانا دور فرماوی حضرت بار بتی خوبی ہی کئی میں پہنچا ہی مراد و مقصد کا اوس اسکی ہر ایمان ۱۲۱ اہد بنت ہوا و انہیں کہ نہایت بزرگ ہی ہوا</p>	<p>اور وہی جو ایمان اور وہی جو ایمان اور وہی جو ایمان</p>

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَذُبُّوْا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَتَأْكُلَنَّ مِنَهَا لَئِيْمًا			
اور مئی جو نہ لائی حق نہیں	اور باتیں ہمار جملہ تین	یہ ملازم ہیں آگ کی بدشیر	یعنی والی ان ملازم و بدشیر
اور بری جہلا گشت ہی نار	مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا لَدُنَّ	جسین سہی بہین سدا کفا	
اللَّهُ ذُو مَنِّ لَوْ مِنْ بِلِلَّهِ قَلْبَهُ ذُو اللَّهِ يُكَلِّمُ مَن يَشَاءُ			
نہیں پہنی کوئی بلا تو کسل	جز قضای خدا غریب	اور جو کوئی مگری یقین بخبا	سبھی و سکی تضاد وقوع
راہ دیوی و حضرت نورا	اوسکی دکلو بصیر و طینا	اور خدا بجا حمد شی دانا	صبر صابرین ہی اس جہلا
اور تم مانو حکم حق کیسے	وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ	اور تم مانو حکم سفیر	
پہر جو موٹو تم اپنی موندیہ	فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَنَا عَلَىٰ رَسُولٍ	یعنی چھوڑ دو اور حق و رس	
تو ہمار ہی رسول پر ہی نہیں	السَّلَاحِ الْمُبِينِ	جز بلاغ صریح و صاف و پیر	
اسی نقطہ حکم تکوینیا نا	اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمُبِينِ	کسول کر صاف صاف تبتا	
ہی خدا مستحق عبادت کا	فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ	نہیں بہو کوئی باوکی	
اور تنہا بہ ایر و نعام	پس ہی ملاق کرین کو کام	بر کسنی والی یقین و ایما	
ابن عباس سے متقول	کر پس از جوت جناب رسول	جب لسان کہ باندہ کر	
ذوق فرزند غم و کمانی گی	اور نکو جانی ہی مانع آتی	دیکھ کر او کی بقراری کو	
وام الفت میں سہی بہین	دگر مئی چھوڑ کر دیا وطن	پس حکم خدا ہی کی تبتین	
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن مِّنْ آدَمٍ جَاهِلٍ وَلَا يَكْفُرُ بِمَا كَفَرَ فَاخَذُوا حُرْمًا			
اسی ہی لوگو جہلائی تم جو یقین	خدا و خدا و پیہرین	بیگمان ہیں تمہار بعض	اور تمہاری بنات اور بنیا
تم سہو سکی حد و دشمن	جسکے خاطر نہ چھوڑتی ہو	پس جو سہی و نسبی اپنی	یعنی مت کہا و اولیٰ تم
بیکس حکم کی تبتین	اسی حضرت کی پاس حکم	اہل جوت کا دیکھ و نظر کمال	منع فرزند منکر کر گیا
اور خدا و کاس صاف و نفا	اور چھوڑیں سہر ہم شفاق	پس بفرمان ملاق ہی چون	حکم سہا جیکان کو یون
وَأَن تَعْلَمُوا أَن تَعْلَمُوا أَن تَعْلَمُوا أَن تَعْلَمُوا أَن تَعْلَمُوا			

ع  
یعنی مقرر کیا  
از قضای  
اور خدا و ملا

ای خداوند باری  
پندیرید و آریسی

اور در گذر و اور بخشو تم	اورنگی گستا اور جرات کو	اصو کرد و نسا ای لوگو
آدمی کی بی زنی فرزند	جرم آموز مردمان کمال	تو ہی تحقیق ایزد متعال
ایک پیری جا کے سدا	ستیا اور استوین کمال	اور پڑتا ہی وہ با او جیلا
اورنگی داؤ اور ظالمین	انما أموالکم و اولادکم فیتنا	اور او کا زب کبانی متنبہ
کہہ لے تمہارا مال و منال	والله عندنا خزائنه	ہی نہ اسکی سو حقیقت حال
پس کہ سی اپنی دو دستوں کو	اور دیش اور جان زمین	اور پنا تمہاری اور پنا
حب ندرن سے حالت	فالتقوا الله ما استطعتم وواضعوا	ای خدا وہی کی جب تک
جس سدا سکوت ہم ایزد	واطعوا و انفقوا خیرا لانفسکم	سورہ حضرت صدق تم
واسطے اپنی تم براہ خدا	اور ما تو ہم اسکی حکام	اور شو گوش دل اسکی
نجل سہانی جی کی جسد	ومن یوق شتم نفسه فاولئک	اور جو کوئی تن پکایا چا
پانیوالی فلاح چھٹکارا	سوال المؤمنین	سوی ہی بن اور دنیا

ان تقرضوا الله قرضا حسنا أيضا حقه لکم و یغفر لکم  
والله شکور حلیم لا عالم الغیب والشہادۃ العزیز الحکیم

دین دنیا میں ہر حساب	قرض بنا کہ ہی قرض چیا	گزر و مال قرض و بخدا
دنیو الا جزیل کا قیل	اور ہی حضرت خدا میل	اور بخشیا تکو وہ اللہ
حکم و حکمت میں سب بات	غالب لانتقام و زور اور	برو بار و سلم میں کیت
یعنی بلین اہل زور ہم	ہو و جس وز بار و جیت ہم	ایخدا جن سے ہی جگو
دن ظالمین کے جیت ہا	تارہ منقون ہو پنا و نیز	تو میں پاؤن بہشت کی

سورۃ الطلاق مدینہ وہی اثنتا عشرایۃ و کلما اتما ما اتان و سبعۃ  
واربعون و حروفھا الف و مائۃ و ستون و رکوعھا اثنتان

چل نہ خیرا و پیر	آیتیں بارہ اسکی تو ہیا	دنی سورۃ طلاق کو جبا
------------------	------------------------	----------------------

ای دین الی الخفی  
دہشت  
یعنی لا اور مدین

الطلاق

اور زہرا و اسکی بہن ہی	ساتھ اور ایک اور ایک ہر	اور اسکی کو بی بی سے	جو تمہی شک ہی کرنا اور
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ			
جبکہ ابن عمر نے فرمایا ہے	حیض میں دطلاق نہ ہو	بولی اس طرح اس سے	کہ ایسی تو جو ع و ہی کر
حیض سے یا کن و مجرب ہو	اختیار طلاق ہی منجھو	جب اس آیت کو لانی	جب مان حق بروردین
بَا أَتْمَا النَّسِیْ اَدَ اَطْلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَعْتُمْ هُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ			
ای نبی و زہرا و سکی بہن ہی اپنی مذکورہ عورتوں کی یہ اور کہ وہ تم سے جدا ہو اور یہ وضع یہ ہے کہ تین حیضوں سے طلاق اس سے کہ یہی گناہ یعنی بدعی طلاق کہلاو کہ وہ کہ سکتی ہی نہیں خلفہ و راکی بوفاق پس اگر طہر میں کہ و طہر ہو اور اوں و امام کی تہ	و اَحْصُوا الْعِدَّةَ کہ وہی جلی و یہ عورت یعنی عدت کی تین حیضوں دو طلاق اونکو اونکی عدت تا گنی ہاتین تینو حیض مدتہ عدتہ و اسکو بعد طلاق سالت حیض میں جو ہوا اپنی عدت کی اون کی تین رکتی ہیں معتبر عدت طلاق تین دیوی طلاق عورتوں ہی وہ بدعی طلاق ہے	و اَحْصُوا الْعِدَّةَ تو طلاق اون کو وہی وقت عدت ہی مراد سو کوئی لکھا ہی کی تین ہی پس طلاق کہ اس اور بالعکس اسکی بدعی یا کہ جس طہر میں گیا ہو کہ نہ عدت کی ہی ہر مرد سے اور نزدیک شافعیہ نہیں اسکو نزدیک شافعیہ لوگ کہ کوئی دیو ایک طلاق کہ اسکی عدت کی ہی ہر مرد سے اور نزدیک شافعیہ نہیں اسکو نزدیک شافعیہ لوگ کہ کوئی دیو ایک طلاق	جب کہ وہ تم سے جدا ہو اونکی عدت کی کو چھایم طہر ہی و طہر اور جماع ہوا کہ وہ عدت کی ہی حیض اور جس کو بہی ہم نشی نقمانی کیا ہی حیض میں ہو وہی مرد طلاق کا ایسا اور نہی اذاعل و وہی اعتبار عدت ہی و اسکی سنی و حسن و حسن کہ سنی ہی ہر مرد سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمُ الَّذِیْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِیْنِہُمْ یَتَرْتَبِعْنَ وَا لَیْسَ جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اَنْ یَّآتِیَنَّہُمْ بِغَیْبَتِہُمْ وَا تَلَکَ عَدُوٌّ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُتَعَدَّ عَلَیْہِ وَا لَیْسَ جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اَنْ یَّآتِیَنَّہُمْ بِغَیْبَتِہُمْ وَا تَلَکَ عَدُوٌّ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُتَعَدَّ عَلَیْہِ			
اور کہ وہ تم سے جدا ہو	اور نہی اذاعل و وہی	اعتبار عدت ہی و اسکی	سنی و حسن و حسن

یاد رہے کہ  
ایک گناہ  
میں ہی ایک  
و طہر میں  
و طہر میں  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ

یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ  
یاد رہے کہ

ہاں مگر یہ کہ لائبریری میں نہ ہوں اور جو کوئی بڑی سجاوٹ کرے نہیں کہ کتابی تو جہرا ہے بعد اس کام کی کہ وہی کتب پر ہی مت کریں ہاں اگر یہ خطا ہی چھائی فاش	یہ جہاں فاش اور عیان عدول اس کی سی ہے یا نہ کہ کتابی کوئی نفس خیر کوئی کام اور مثل حدیث فاش ہو تو میں حد تک نہیں کہ پس چھوڑیں یا اگر ہوا	اور یہ احکام ہیں محدود و نام تو تحقیق و منی ظلم کیا شاید بیزد دنیا کریں سید اوں گونسی کے قصہ جہاں پس نکالی کوئی آؤلی تیز شاید اللہ فضل فرماوے	یعنی بڑے سنان میں سے کوئی جان اپنی پر یعنی اپنا بڑا اسی بقدر بنا نکالی گیا رہتی وقت طلاق تیسوں اور وہاں وہی آپ نہیں صلح دونوں کی مع ہو جاوے
---	--	---	---

فَاِذَا بَلَغْنَ اٰجُلَهُنَّ فَاَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَّاَوْفَرُوْهُنَّ

پہرے چھیننے اور پانی حد کیوں تو رکھو بند کر کے اور نہ تم اسی رجعت کہو تم کو بند آؤر کر لو گواہ اسی لوگو	ساتھ اچھی طرح ای مردم یا بعد کر دو و نکو اور چھوڑو اور حسن سبقت خورند یا بعد کر دوئی کی حق طلاق	یعنی حد کا وقت پورا ہو ساتھ اچھی طرح ای لوگو اسی دا کر دو متعہ اور صدا اپنی پس میں اولی کو اور قائل میں شافعی بوجہ	کہ نہیں ہوں و فاسق و کفار ہی بزرگ امام یہ مندوب
---	---	--	---

وَاَقِمُوْا الشَّعَادَةَ لِلّٰهِ ذٰلِكُمْ يُؤْتِيْكُمْ مِّنْ حَرَمٍ مَّا بَلَغْتُمْ اِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ

اور سید کر کو گواہی ہے یہ جو شہاد اور اقامت اور اس سے بڑے کہ چھوڑا اور جو کوئی کما و حق کر دے وہی دیکھو حضرت اور وہ دینی حق حدود اور سلیم حروف ابن اللک اور کسی اور گواہ و زمری بن	یا اس وقت میں بیان پندرہویں جہاں سے اسکو اور من یق الله يجعل له عندنا اجر و ثواب من حيث لا يحتسب یا کہ چھائی انیز و متعال اہل تحقیق کر گئی تفسیر عرض کرنی لگا کہ یہ ہے ہر فرزند کا فطرتی غم	برضا مندا آئی تم جو نہ پر عتسین لگتا ہے اور جس کے تعلق و سکا ہی ای نہ ہو مرکب منہا ہی رزق اور کسی تین بوجہ کیا تو سنوں نے قید کیا ہے یا بڑا اسیر ہے حضرت حقوق ہی اہل علم	اور سید کر کو گواہی ہے یہ جو شہاد اور اقامت اور اس سے بڑے کہ چھوڑا اور جو کوئی کما و حق کر دے وہی دیکھو حضرت اور وہ دینی حق حدود اور سلیم حروف ابن اللک اور کسی اور گواہ و زمری بن
--	---	--	--

یہ جو شہاد اور اقامت اور اس سے بڑے کہ چھوڑا اور جو کوئی کما و حق کر دے وہی دیکھو حضرت اور وہ دینی حق حدود اور سلیم حروف ابن اللک اور کسی اور گواہ و زمری بن

فقروفاقمیانیسی ہی خانقاہ	کٹنا عزم نگل ہی شائق	بولی کہ کہ خوف حضرت بیکار	اصطلاح پر بڑھت بیکار
جب کیا خوف نے عمل روپ	قیدی چیٹ کی سالہا بیکار	سالما اور خانقاہ نا گاہ	چہلا آفات لہیں غم سب بیکار
یا وہ سوانٹ ہانک لایا	تب اس سے تیرا خون بیکار	کہ جو تو سہی سنا تہہ شوق	زرق و برق صلال کی یاد

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ وَإِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ

اور جو کوئی کرے تو تیرا	اللہ لیکل شے نہ تیرا	چہوڑ دیوی خدا پر پناہ کا	
تو خدا ہی کفایت دے گی	حق تعالیٰ تو سب سے والا	ہی مراد اور کام اپنی کا	
بیکار یہ کہ خدا ہی کفایت	بہر ہر چیز مدد و عطا	نہیں تبدیل و میں تو سب سے	
ہی ہو وضع بیان کہ کسے	چہوڑ دینا جو بسکون کا	پا پناہی کہ کہ کسے	
تو وہ جنت پر کسے	تا کہ لوگوں میں تہم و زہو	اور تری آیت ہی پر چھید	
پس گلی کنی یوں ہوتا	وَالْمُطَلَّعَاتُ يَنْزِعْنَ مِنَ الْمُغْتَابِ	کیا کریں جگہ جیض کی	

وَاللَّائِي يَكْتُمْنَ مِنَ الْمُخْبِرِ

مِنْ نِسَاءِ نَحْرَانَ أَرْبَابُهُنَّ فَجِدْنَ ثَلَاثَةَ آيَاتٍ وَاللَّائِي كَتُمْنَ

اور وہی جو تو تہہ نہیں	یعنی ہمیں بنا امید بیکار	عورت تو نہیں تمہاری گلو	یعنی ہمیں بڑی اپنی کو
جو ہو تو تم میں ان کی	جہل کتہی ہو حکم و مدت	تو ہی حدت کی حد اپنی	خالبا تین جیض کی جاہ
اور یوں ہیں جہل کتہی	صغیر سے نہیں کہا جیض	ای مہینی ہیں تین اون کی	وی جو مانتی نہیں ہوں

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

اور وہی جو حمل لایا	یَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا	حدت اون کی ہی وضع حمل	
اور جو کوئی رکھے غم	کردی ہو سکون و نیر و تر	کام اون کی میں بہرہ و سا	کسے تو فوق تیرا
مولوی ہی ہر وضع و زمان	یوں غلامہ تم کہا ہی	کہ ہیں حدت کی تین جیض	غیر تعیین و مدد و عطا
جو پڑھی شہید اور ترک	کہ جیسے کہ جیض باہر	یا کہ ہو وی کہ میں ہوں	جیوں ان کی ہی عطا
تو خداوند ہی کہ تعیین	ذَلِكُمْ أَمْرَ اللَّهِ أَنْزَلَهُ الْبَيِّنَاتِ	اون کی حدت کی ہیں مہینی	

یہ سب کچھ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا ہے اور جو انہیں اپنی امتوں کے لیے بھیجا ہے۔ ان کے لیے یہ سب کچھ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا ہے اور جو انہیں اپنی امتوں کے لیے بھیجا ہے۔

<p>حکم و فرمان طالق متعال لوح مضمون و سنی چهار خط</p>	<p>يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَلْيُعْظِرْ عَنْهَا</p>	<p>تجی مذکور است و در حال که او با او سی بجز در</p>
<p>سر سرج او بیست و یکمین</p>	<p>تو در دور و در دفع کر تا</p>	<p>او بر جو کونی خدا سنی است</p>
<p>و خدا بر و مرد ای گو</p>	<p>اَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ</p>	<p>او بر گوی بی عطا بر او</p>
<p>تا بعدت جهان تم آپ</p>	<p>مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ</p>	<p>که در وادان عورت نفی بگو</p>
<p>یعنی مسکن بوفوق</p>	<p>لَتَضَيَّقُوا عَلَيْهِنَّ</p>	<p>مسبت در اپنی ای گو</p>
<p>که کل کر که در نفسی</p>	<p>اول کی تین کی تم</p>	<p>اوند بیجا و رخ و اندام</p>
<p>وَإِنْ كُنَّ أَوْلِيًّا فَانْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَاتَّمِرُوا</p>		
<p>تو که در خرج او بیله</p>	<p>يَبْعَثُونَ وَإِنْ نَعَسْتُمْ</p>	<p>او بر جو هر عمل ایلیان</p>
<p>عمل اپنی کو یعنی بیونین</p>	<p>لَسْتُمْ تَرْضَعُنَّ لَهُ أُخْرَى</p>	<p>تا به عکله وی بر کین</p>
<p>یعنی مردوری و دانی</p>	<p>تو در آنکه جو در دانی تم</p>	<p>پس آنکه تماری لڑا گو</p>
<p>جسی بر دم ضدکی</p>	<p>او جو تم تنگ پکر و</p>	<p>اپنی آپس بین بر طریق</p>
<p>خروج سچی کباب پر پی کام</p>	<p>مواکوی میان کیا انقا</p>	<p>نه کیا با او اسکی پر جو</p>
<p>تو در سی بر مثل دروانے</p>	<p>دو در مادر سی جو در پلو</p>	<p>دی طاقم و لباس و مایو</p>
<p>گو شکم من نه او سکی</p>	<p>که کا دینا ضروری زگو</p>	<p>او در کو دیوی و سس لک</p>
<p>لِيَنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۚ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُجْتَهِدْ مِثْلَ امْرِئٍ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا يَكْفُلُ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ</p>		
<p>او چه رزق او سکا اپنی</p>	<p>او بر جو کونی کیا گیا ہی</p>	<p>چا ہی آوی صرف حق پر</p>
<p>حق تعالی کسی حق جو</p>	<p>نہیں تیا ہی رخ لگو</p>	<p>تو کوی خرج او سکا گیا</p>

یعنی بیگانه طلاق  
قرآن مجید

ع

یا کہ روز علی جراتک	وکلین من تزیه عنت	یعنی میری ذوق عیال کو
عَنْ أَصْرٍ قَمَاعٍ وَنُسْلِهِ فَمَا سَبْنَا مَا حَسَبْنَا سَدِيدًا	وَعَدَّ بِنَا مَا عَدَّ أَبَانُكَ كَرَاهًا	اور بہت بدستیاں چلن
یعنی اہل و عیال کو میری جہت میں	اور رسول کو اہل و عیال کو	اور وہ فرمائشی اپنی نیر و ننگی
یک حساب یہ ہے کہ	پہر کرینی حساب ہم	آفتان و عیال
ہم کرین و نگو مستلای	یا کہ اور از حساب	پیروسی چینی کی
آفت کہ اور معا حوش	فَدَاثَتْ وَبَالَ أَمْرَهَا وَكَانَ	اور ہوا انتہائی کارا و نیکا
نفس یعنی زبان اور ٹوٹا	عَاقِبَةُ أَمْرَهَا خُسْرًا	لفظ ذات کہ ہن بولگ
کفر و عصیانسی اپنی	یعنی ٹوٹ میں آوی کفا	بستی تری میں جہل عیال
لذت و لذت غدا بکرم	چکدی مجوس بناروحم	اور جنت سے اتہ نہ ہو
حق نی دن سکونخت	أَعَدَّ اللَّهُ لِعَمْرٍو عَذَابًا شَدِيدًا	کہہ کسی ہی سعادت و شریا
آپ کو ہر طرح سنبھالو تم	فَأَتَقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ	سو ڈرو حق عیال کو
الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا لَسَوْفَ لَنُتْلُو عَلَيْكُمْ		
آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّخَاصِّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمَلُوا الصَّالِحَاتِ		
نجد و نداد و بنی مان	مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ	وہی جلالی یقین اور ایمان
ایسین حق کی اصحا و عیال	پڑہ سنا تہی تم پڑہ	ذکر ای کہ ہن پھیر
اور اچھی عمل سے شین	اور نگو جو سے عیال	یا کہ قرآن یا پھیر
جس سے حق سے پھیر	یا بطالت حق جانب	روشنی کی طرف بتی
یا کہ روح الامین یا نور	ذکر سے ہی غرض نبی	جانب علم کو کہ ہن
جیسی اور میں بتول	وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَنِعْمَ أَصْحَابُ	اور بد لہ کرسی ہی لفظ
اور کرسی کا ذریعہ	الَّذِينَ فِيهَا	یُدْخِلُهُ جَنَّاتٍ
	أَنْبَادًا	اور ہر کوئی کہی یقین

ای نادان  
 ای حساب  
 غولم کر  
 ایشا لہ  
 برزقیا  
 ۱۲



<p>و اتهم اوان بنفوسهم یہ عمل کو بنوں جابھی یا اون بشتقون نہیں فرما ہی ہستی ہا سارا مخلک جس طرح آسمان کی طبعی سات</p>	<p>بنتونین کہ ہون جبار یعنی جنکی حوشی اور زین قد احسن الله له سراته اللہ الہی خلق سبع سموات ومن الارض مثلها</p>	<p>او سکودا حضرت بار نافع اور جمل قلیوں ہیکان دخلی و سکودا رزق روزی کیا کہ زین اور بنا زین ای</p>	<p>۲۱</p>
<p>در میان و کی ای نیر قدرت و سکی ہا سارا بقتی ارض فلک میں میشون گوشہ من عالی اوسن ہما کا دیکھنا</p>	<p>ان الله قد احاط بكل شيء عیانا ہرشی اور چیز تو انا ہیکان علم میں ہی گیا کہ میں دنیا و کوئی کلا</p>	<p>ان الله قد احاط بكل شيء عیانا ہرشی اور چیز تو انا ہیکان علم میں ہی گیا کہ میں دنیا و کوئی کلا</p>	<p>جاری ہوتا حکم نریا تا کہ ارض طقت میں اور کیا حکم ایسی جبار جکو تو فی بخش تو بار نرکون پر جوع کو کا</p>
<p>سورۃ التھیم مدینہ وہی ثلثا کھن</p>			
<p>ایۃ و کما کما متان و سبجہ و ارجون و حر و فہا العو</p>			
<p>ستون و در کویھا اشان کہ اقداری یہ سورۃ تھیم اور کو در کویھا اشان</p>	<p>ستون و در کویھا اشان کہ اقداری یہ سورۃ تھیم اور کو در کویھا اشان</p>	<p>ستون و در کویھا اشان کہ اقداری یہ سورۃ تھیم اور کو در کویھا اشان</p>	<p>تھی میں نے بنی کریم اوسکی بارہ فقہ میں سورۃ التھیم مدینہ وہی ثلثا کھن</p>
<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِاٰیٰتِہَا النَّبِیُّ لَعَنَ ظٰلِمِیۡمًا اللّٰهُ لَکَ تَلٰغٰی مَرٰضِیٰتِ اَزْوَاجِکَ ط وَا اللّٰهُ عَنَّا رَحِیْمٌ</p>			
<p>حق فی تیری تہین لفظی یعنی خوشنودی و زور گرمی کہ ہوا نذر و دریم بعض فی خصہ کلکما لہی کو خرام مشر یا</p>	<p>جسکو فرما دیا و از صلا اپنی آسوان کی مضام بخشدی بکولت تک نوبت و ایشہ کا تہا پہر جا و سکول لول</p>	<p>تو بتا تو بہلا و چیز اور یعنی تھیم کہ کی اوس مہر و الامیان سے بال فلوت مدیسی آئی پیش گرمی فلک و گلین</p>	<p>ای ہی کیون حرام کتابی میش آہی پہنشی تو ادہ ہی اندیشہ و الا ہی وایت کردی زوت سکے خصہ ہون لول</p>

ع

<p>تب خدای خدائی است یا کنوینب کی پاس بعض ازواج طیبات رسول پیش افق ہوتیں بعد گیکر ادنی ہر ایک بعد گیکر الغرض سبھی بچھا تھا شاید کسی کو نسی کیا یا ہو تب سے یہ کلامی معنی بیکان غرض حق کی گویا کو لانا اول تمہاری قسم کا اور وہ دانہ ہی حکمتوں والا جو کوئی اس طرح کسی کی پس بکفار و کفر پھیل اگر کو یاد سومنوسیر اپنی بعض عورتوں کی بعض ازواج ہی ہوتی تھیں بعض تفسیر میں کیا ہے</p>	<p>مابہ پر جوئی عنایت جہاں تھی تھی شہد کو اکثر جو تین اوس پر کسی کو تین یا چار بیبان اسپر اس طرح کسی کو اسٹریٹ یون ہو اسید الوری کو کسی شہد کی فی کشتی کو</p>	<p>یاتی نی پر اس عمل کی تین دیر لگتی جو پیر کی آئی تین اوسکا دافع جو کچھ نہیں پاتو کے پس شرب شہد خیر الیہ کیا ہو اسی کہ سو گنتی ہیں کہ بی شہد کو نہ فرط کا پس نی کیا اس عمل</p>	<p>جہاں ایک روز پیش خصم شہد کی بی بی و پلانی میں گوٹ پی نہ بکھارے جائز لائن اشرف ہم میں جہاں تجسسی مغفول کی سی کو راہی زشت بوسی بد بکتا کسا کی سو گنت حق غرض حسب ان حق بجا ہیں اسی تمہاری بی قرار دیا کد ساروئی تمہاری تین اوس ہی کفارت اسم ہی دینی کفارت و سپہی ہے خود کپڑا ہو خواہ ہو وہ کپڑ جبکہ بولی چہاں کی سپہی اور باخفا اوس کی یاد قصد لفظ حدیث کی لگا کہ سی قصد سے شہد حق تعالیٰ فی پر ہیں کسی اس طرح وہ ہی ہے</p>
<p>قد فرض الله لکم حجۃ ایتما کنکم والله مولکم و هو العلیم الخبر</p>			
<p>تمنی تحریم سی زمین یاد علم و حکمت میں جس کی کہ ہی جو پر امیر ال تو اسی اپنی کام میں لاد</p>	<p>اور آمد ہی محل حسین وہ جو ہی کو لانا بیان تو قسم انعقاد پاتی ہے کسا کی منی کی خواہ ہو</p>	<p>اور آمد ہی محل حسین وہ جو ہی کو لانا بیان تو قسم انعقاد پاتی ہے کسا کی منی کی خواہ ہو</p>	<p>اور آمد ہی محل حسین وہ جو ہی کو لانا بیان تو قسم انعقاد پاتی ہے کسا کی منی کی خواہ ہو</p>
<p>وَاذِکَ اَسْرَ النَّبِیِّ اِلَیَّ بَعْضِ اَزْوَاجِہِ حَدِیثًا</p>			
<p>جیسے نوار میں کراشا اور تحریم ہر اسے</p>	<p>فَلَمَّا بَيَّنَّاتْ بِہِ وَاظْہَرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ عَرَّفَتْ بَعْضَہُ وَاَعْرَضَتْ عَنْ بَعْضِہٖ فَاَلَّتْ مِیْنْ اَمَّا کَ ہٰذَا قَالَ نَبَا نِی الْعِلْمِ الْخَبِیْرُہٗ</p>		
<p>پڑوس غصہ فی بیہ اور اوسنی ملائی کوئی با</p>	<p>ماشہ کو آن مردنی پر جو غصہ کو دی ہر کو</p>	<p>اور کیا ملا ہر کوئی پر جو غصہ کو دی ہر کو</p>	<p>حق تعالیٰ فی پر ہیں کسی اس طرح وہ ہی ہے</p>

<p>کسی تیار یا تجمی سے پہلے  علم والی جو معنی تع کا  بی بی حفصہ کو دی ہے  بی بی حفصہ بیان کر رہا  جس کا انشائی ملا تا معلوم  اسی لگی دینی وسیع ہو  تا پیر چینی میں کی جو شہ  اسی حضور و رفاقت  جس پر نور خدا کی تم  اسی نہیں کی مخالفت</p>	<p>کہ ہزار ہا یعنی خاش کیا  جس کے علم خبر کا ہی شمار  اور کہا اس سے سکھانے  کر دیا حاشہ کو لڑوہ باز  وحی کی رو سی ہو گیا معلوم  صرف لڑوہ کو کراہ حرم  اور زمین ما لونی اوس</p>	<p>کسی اور سی لگا وہ ہرگز  اہل تحقیق فی کیا ترقیم  پیر لگی کسی سید ات  اس جہت سے کہ مطلب  اوسکو الزام ایک نہیں  مثالیہ اوسا سلی ہیان کیا  جو ملا وحی خدا و غیب</p>	<p>کہ تبادلی وہ بات میریز  مدیہ کو نبی فی کر تحریم  ساتھ اوسکی پو اور اوسکی با  دونو تو عین و نو بی بی کا  دوسرے ہا کو بیان نہ کیا  اوسکے شیخین کی خلافت کا  ہم بہلا اوس سے دین خبر</p>
<p>ان تتوبوا الى الله فقد صفت قلوبكم</p>			
<p>کہ ملاوت تو امیانی باب  اول تمہاروہ راز کر نشا  دونو ہو متحق تو براب</p>	<p>تو ٹری حکم صواب ہی  وان تطاهر اعلیہ فان الله</p>	<p>اسی توبہ پر خوش آتی تم  وان تطاهر اعلیہ فان الله</p>	<p>اسی نہیں کی مخالفت</p>
<p>هو مولاه و جبرئیل و صالح و المؤمنین تا و الملائکة بعد</p>			
<p>ذلك ظمیرہ</p>			
<p>یعنی دونو میں سے پیغمبر  اور فرشتی ہیں اسی ہی  یا کہ فرشتوں میں حد کر رہا</p>	<p>اور شاہ تیکان اہل  یا کہ اصحاب خواجہ ابرا</p>	<p>ہی ہی دستا و سکا اور  جملہ اتباع حضرت اور عوا</p>	<p>اور جو با ہم مدد کر اور  تو مقرر خدا ہی پاک  مومنین سے ہیں اور وہا</p>
<p>عسی آتہ ان کلا فکن ان یبدلہ امر و اجا خیر امنک  مسلمات مؤمنات قانتات عابدات ساجدات متکبات</p>			
<p>جو تیرہ چوتھ ہی نبی  کہ تیان با در یقین ہیں  بخشوع و خضوع و سجد تمام  لفظ شیب بجز سجدت  نادر عیسیٰ ابن دسکان</p>	<p>حکم پر کستیان سجد کر  رکستیان بندگی حق میں  ابن عباس سے روایت ہے  اور مقصود بکسی ہی</p>	<p>بسیان نہیں بہتر اور  کہ تیان توبہ یا خشوع و  بیا ہیان اور کواریا بہ  نزل فرعون سے یہی</p>	<p>اب ہی نزدیک اسکی  یہ کہ بدلی میں دیوی  رکستیان قائم اور کوشی  چوڑنیو لیان کو و طرد  اسجگہ اوس سے ایستودہ</p>

کہ وہی ذوق بقدر خواہیں  
**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ**  
 ایتن کی درمیان علیہ

**وَأَهْلِيكُمْ نَارًا أَوْ يُبَدِّلْ مَا نَفْسُكُمْ يَحْلَاهُ**  
**شَكَرًا ۚ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ**

ای یقین اوتھم نماہ رکھو	اپنی جان اور اپنی لوگوں کو	آگ سی جسکی چٹپان کس	مردم کا فرہو میں تہ
ہیں زشتی دوس گ پرہیز	تند سوخت کا شمعین	کرتی جھکی خدا میں نہیں	دو جو فرمای حکم اولی میں
اور عمل میں نہ ملاتی ہیں	حکم جسکا دئی وہی جاتی ہیں	پس ہی لازم ہیں مسلمان کو	کہ وہ مفرد کہو گو شش میں
گر کی لوگوں کو دین بر لاؤ	اللہ از عروہ مبارک کلاؤ	ہی بتا دیب ضرک کہی	اس صحت سی کرتی وہی

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَقْتُلُوا**  
**النَّفْسَ الَّتِي حَبَسَ اللَّهُ بِالْحَقِّ وَالْآنَا حَبْرُونَ**  
 اس پر جو یہ سیکھیں یہ کہ

منگومت کرو بجا نہ آج  
 نہ ہی جاؤ تم نہ را لا  
 اوس عمل کی کہ کرتی تم کو  
 یعنی بدلا او بیجا یا اوسم

**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ**  
**تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ وَعَسَىٰ أَنْ يَكْفُرَ**  
**عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ**  
**تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ لَا يُؤْمَرُ**  
**لَا يُخْزَى اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ**  
**آمَنُوا مَعَهُ**  
**نُورًا مَسْرُومًا ۖ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ**  
**وَأَنْفُسُهُمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّ**  
**لَنَا نُورًا نَاوًا ۖ وَخَفْنَا**  
**عَلَىٰ كَلْبَتِهِ**  
 تم کرو توبہ جان میں  
 اسکی نزدیک ہی تمہارا رہ  
 اور داخل کرتی وہی تہ  
 جسدن آذرہ فضل علی عطا  
 اور اونکا ہو ہوتا کیس  
 سب ہمار فضل وہو نور  
 کہ توبہ او تار ہی تھی آ  
 اون ہشتو نہیں مرن  
 اگر ہی شرمسار اور سوا  
 آئی او کی اور دین کی  
 کہ وہی پورا ہون ہی انو

تو پورا نال از سر خلاص	تا کہ ہو جاؤ بند غم علی خاطر	تم کرو توبہ جان میں	کہ توبہ او تار ہی تھی آ
تم سب کو پراہی تو کی تہیں	سرسر ج کہ ادا ہونگی تہیں	اور داخل کرتی وہی تہ	اون ہشتو نہیں مرن
بہتی نہ ہی جسکی ہیں انما	اسی ہریرہ تصور یا اشما	جسدن آذرہ فضل علی عطا	اگر ہی شرمسار اور سوا
حق تعالیٰ نہ ہی کہ تہیں	اور عطا وہو کی ہونیں	اور اونکا ہو ہوتا کیس	آئی او کی اور دین کی
یو لین کرتی کہ وہی	دیکھ کر فرق وہی نور انما	سب ہمار فضل وہو نور	کہ وہی پورا ہون ہی انو

۷۷  
 کہ توبہ او تار ہی تھی آ  
 اون ہشتو نہیں مرن  
 اگر ہی شرمسار اور سوا  
 آئی او کی اور دین کی  
 کہ وہی پورا ہون ہی انو

اور تو بخشدی بہاری خطا	تو تو ہر ایک شی ہی کر سکتا	بعد تو یہ کی ہی جو لفظ نصوح	بیشتر شہرتی ہیں ان ہی ملتوی
نصح میں وہاں ہے ہی	صفت تائب و سکتو پوچھا	کہ وہ تائب توبہ جملہ صبح	پہنڈ و تیبائی نفس اپنی کو
صاف ل کی ہی پس	مولوی نے کیا ہی جیون ارشاد	کند ہتھائی پر خیال گناہ	ولین تائب کی ہی سخن
اور لفظ نصوح کو احباب	ہی بویک نے بعمہ پڑھا	سن معنی نصوح مصدر جان	جیسی کر شوکوری ہی بجا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا لَهُمْ جَمَلٌ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ لَعْنَةُ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا

ای ہی ساتھ کافرو کی لڑ	ماتوا و لعلوا جملہ و بنس المصیرہ	اور بھت منافقو جس جملہ	اور بری ہی جادگشت
اور دشمنی و نفی او پر کر	یعنی دو نوگرو کی او پر	اور ہی بازگشت کی ہوسق	اور زبری ہی و صلہ بردگر
مولوی لگا کافر کا	استعد غلق و خود کار خدا	علم کر تباہی و نکوستی پر	

كُفْرَ اللَّهِ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَةٌ شَوْجِرَةٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ لَوَّ كُفْرًا

کی بیان حق ہی ہی لیتا	عبدال بن من عبد ناصح الین	ایک مثل و کی لاتی جو اٹھا	نیرد و بند یعنی اولی گھر
کہ زن نوح جسکا اولاد	اور زن لوط جسکا اولاد	تین ہی زن لیتودہ	دو نوزن فی ہر دو پیغمبر
اون ہدی جہادین د	کہ بین شایعگان ہی دیکھو	پر خیا اتفاق سی کی سر	قوم ہی حال صہا نونخا
نوح کی کن نی یونین	کہ اوسی باولا قرار دیا	اور زن لوطانی کیا نغشا	واہد کہ ہی والہ ہی پڑھا
و اعلہ کو ہی والہ ہی لکھا	فَلَمَّا لَغِيْبًا غَوَّاهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَكِيْمًا	نوح و لوط اون ہی ہی لکھو	کہ و آ و متقر من تم دو نو
پہرہ کام آتی دو نواون	وَقِيلَ ادْخُلُوا التَّائِبِينَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ	اور کہا جا گا قیامت کو	دو نو کی ہی جہا کی
مارا شد کی سی کچر نہا	پہنچی دو نو پہ دو نو کی با	دو نو کی ہی جہا کی	پس کر تم شہرتی ہی لگا
ہمرو کا فران شہرت	وی بور آنیوالی ہین	کام جہو کی ہر دو نو ہین	کہ یہ حضرت کی ہی بیان
اوسکو لوطا نہیں فرقا	اسپہر کا مینہ برسا یا	نہ کر ہی کوئی و جہ ظن	پا گھا و ن لسانی ہو پایا
جب فند تہ فرما وی	ہی چانی سی کوئی پیش آ رہ	پا گھا و ن لسانی ہو پایا	
یہ جو ماسنا دیا حق نے	قاو رکارساز مطلق نے		
روز نادان ہی کچھ	یہ گمان ہوسک جس لہر دال		

علا  
قوله تعالى  
يغيبون

<p>اِسْمُ فَيَاتِي بِطَائِفٍ          اَوْ حَوْبَ اللهِ مَثَلًا لِلَّذِي اٰمَنُوا          جيسی انوار میں کیا افتاد</p>		<p>اِسْمُ رَاكِبٍ فَرَسٍ حَوْنٍ مِا ذَا كَالْتِ سَرَابِ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَجِي          مِثْقَلِ حَوْنٍ وَكَلْمٍ وَنَجْمٍ مِّنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ</p>	
<p>اور بیان کی خدائی پیکر          کا ہی کمر بندادی میری          اور وہی تو جنات میری          کہ میں نے حون کی بناؤں          کہ کی چو میز دہو پ میں          اور وہ فرعون سنگد سہر          نیرنگ کی جو بیگ شہر</p>	<p>از پی مومنان نیک عمل          اپنی پاس ایک گمراہ          قوم ظلم کی ہیں قتل عزیز          کرتی موسیٰ کی پروردگار          ظلم اور سپر کیا مد بالا          اوسکی حق میں جہاں پھیر          چاہی گمراہی بگداؤں</p>	<p>زن فرعون تھی جو سہا          اور خلاص نہادی جگمگ          اہل تحقیق کی ارقام          بیعت ہی وہ شرف اسلام          یوں ہوا حکم تو تھوگو          کہ بیک سنگ آب کر مارا          اور گلی چاہی نہایت</p>	<p>جب گلی کرنی یوں مکان          نفس فرعون اور ولسکی کام          اسید زعفران نام          اوسکو فرعون بزرگوار          سایہ گتہ ریاضت تم ہو          سنگدل فی اوسی بہت          یعنی فرعون تو موسیٰ پر          اور حیا</p>
<p>وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَيْنَتْ فَرْجَهَا فَنفَخْنَا مِنْهُ مِّنْ رُّوحِنَا          اور مریم کی بی بی مان          پر وہ پاپونک حسن احسان          اور وہی جو کو گھڑی تھی          کہ وہ مریم تھی خیر عین          اوس میں ایک بی بی اور جان          کہ تھی مریم کو بہن معاد و کا          شہر کا اور جا کھوت ہوتی          فرج مریم بیان اوس          جیسے انوار میں کیا ہی</p>		<p>وَصَبَدَّتْ يَكْنِاتِ سَرَابًا وَكُنْتِ مِّنَ الْقَائِمِينَ          اور بچ جاتی تھی مریم          یا کہ وعدہ کہ از خدا جلیل          یا کہ بونکو اوسکی ترس          ای یقین تھی تھی مریم          کہ گیا اوسکی پاس جبریل          وہی جناتل جوین سونپ          یا الہی نبوتہ تحریم          کہ نہ کہ لون لال کہین          اور طفیل ہی موسیٰ فرما</p>	
<p>حضرت بکی اسی باتیں          اور ولسکی لکھی تھی تین          اور تھی حیوان بل نہایت          کہ وہ بھی پیر و سولہ          مغل شرح موسیٰ پر          بہت توبہ لیسوح عطا</p>		<p>ای صحیفے کہ جگہ اسی          جس سے بی بی سونچ تین          بندگی کرنی انوس میں ایک</p>	

سورة الملك قیل و کئی تسمی قیتین من جنات بقی و قیل من عبد القبر  
 و تسمی طاعة لانها تمنع من عذاب القبر و هی ثلثون اذکر کما  
 ثلثانة و ثلثون خمسة و حروفها الالف ثلثون و ثلثون و ثلثون و ثلثون

سوره ملک در ۳۰	ای کوین جبرئیل امین	من ہی ایسی کیا ارقام	واقیہ بھی کہا ہی اوسکا نام
اور بھی ایسی سے پڑھا	اور نام اوسکا نام ہی کہا	کہہ سجاتی ہی اپنی قاری کہ	اور جو پڑاتی ہی اوسکا نام
گوئی باری شفاعت کہ	ای بدر گاہ ایزد برتر	آیتین اوسکی کسب میں تین	اوسکات تین چوتیس ہر
اور حرف اوسکی تین	تین ہوتیرہ اور ایک ہزار	اور اوسکی کج میں تین	جو تھی شکی کی ہزار اور تکر

جزء التمام  
 بالمشاور  
 ای ہندس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تبارک الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير  
 والحيون ليعلمون انهم لآخرون عظاما  
 وهو العزيز الغفور

غیر اوسکی غیر شایسے	حکمی آیت براج اور شایسے	اور وہ پر ضرر تو ناہی	قدرت اوسکی باری ہی
چسپید کیا ہی مرنی کو	اور مرنی کو صفت قدرت	تین جانچ ہی خود عمل	کون تم میں سے تین کل
اور غالب ہے تختہ والا	بدر بخش میں صبر والا	ای جو مرنا نہیں بیان تا	اہر اور در زہر کمان پوتا
	مفسر موت کو کہا دانا	اوسکی ہی حیات کو مفسر	

الذي خلق سبع سموات طباقا ما ترى في خلق الرحمن من تفاوت  
 وازجج البصر هل ترى من فطور  
 ثم ارجع البصر كرتين ينقلب

خسے سب کیا ہی تیسہ	الیکہ البصر خاسمًا او هو خاسم	سات اظکار کو تالی اور پر	
کیا وہ آگ کی پیش	یا نہ دیکھی تھی ہوت میں	اوسکی تین کی ہر کون	
پھر اگر شکی ہی پیر شمس	دیکھ سہکاب ہر ہر کر	کوئی عیب نہیں جو شمس	
پھر شکی کو تیری تین	پھر شمس ہر ہر کو	اگر تہمید کرے اسی دلدار	
	اور وہ زانو ہر ہر کو	ایسی اوسکی ہی ہر ہر کو	

ای ہندس

کرمیت بلای جانی نظر	وَلَقَدْ كَتَبْنَا السَّمْلَةَ لَدُنَّا عَصَايَ جِبْرِيْلَ	یکدیس کھنڈی نظر
اور تحقیق بخندہی شین	وَجَعَلْنَا هَاهُوَ مَا لِلشَّيَاطِينِ	لبیرونی آسانگتین
پوراخان انجم کو کوب	کہ کتب میں جو ہے جوشیب	مانا پینک پینک شیب
	بانیین جاسکی روہنجا	نہنگ برستہ لای کام

وَلَعَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ

اور تیار منی سکو کس	یعنی نیا کی رجیم کرنی پر	اور جنسی میں اور شیب لیکو
اور اور کور کتاتی ہیں شین	اپنی پروردگار کو بدین	ہی عذاب مخلوق و فرخ فنا

اِذْ اَلْقَوْا فِيهَا سَمْعًا وَاَبْصَارًا وَنُفُورًا تَكَاكُفًا مِنْ غَيْظِ مَا كَانُوا

جسکری ڈالی جلیں کی کھنڈ	مگر تو ہر سے بغض و فدا	سکری کھنڈ کھنڈ پنا
اور وہ فرخ فرخ شین جلی	جیسے بیک لگ پر اے تے	اور کی تڑیکہ ہو کی جلیوں
والی جن بیان میں امیر کی	یہیے بولگ کافر دنی سے	پڑھیں یوں ہی اور کی کھنڈ
کہ نہ آتا کاف و کفر	کوئی انسان نہ دلا اور	کہ وہ و تری کہتے ہیں آنا

قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

بہین آئی کہ ایک کھنڈ پر	الافضل کبیرہ	اک پور سنا نہ دلا اور
بہر تکبیر میں ہے	اخذیاں پر بر بات لکھی	کہ تواری نہیں ضانی
	تر تو اس معی صالت	پر بڑی شئی ضالت

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ

اور گین کئی اعلیٰ گنتا	یعنی وہی کافران بد کردار	کہ اگر کل کہ دن کلام کل
	خوشی ہوتی کل نہیں کئی	یعنی کھنڈ کھنڈ میں آنا

فَاَصْحَابُ السَّعِيرِ



سوگنی گئی خود بخود متواتر	بر مانی پہ لہجہ دی گئی	کسی بھی دور ہی بر آئی	یعنی بلکہ ہرگز و برتر
چیکر دین بگڑا ہوا ہے	وقتی میں اپنی بے بس تھی	اسی عذاب غم ہی بھی ہے	کہ ابھی تک ہی نہیں دیکھا
	یا تو میں ہی سے حال اور حال	کہہ لگوں کہ میں کسی اور کا	

اؤنگنی شیش گنا خط	معدہ مغفرتہ و اجر کبیرہ	اور وہ اب بزرگ اجر بڑا	
و آسرو و اقولکم اوشھر علیہ	انکہ علیہ بذات الصدوقہ		
اگرچہ ہے تم اپنی زبان کو	اگر تم بیکار کر آؤ گے	بیکار رہے وہ بڑا نا	ابن کی سننی زالی باؤنگا

الایکم من حلت وهو اللطیف الخبیر			
کیا نہ جانی وہ بریدینو کا	جسے مسخو کو خود کیا پیدا	اور وہی امید جاتی والا	یعنی باریک بین زنبالا
رکنی مال ہی اطلاع و خبر	جہ غفلت کی خواہ رہے	اسی فائق پرکتا ہے	اور حقائق کو دیکھتا ہے
سے روایت کٹر شکران میں	کہی ظہر ربانی کی تین	چند نوبت وہی اور قرآن	جسے بھی مطلق ہی زبان
لیس کسی طرح بدولت	کہ وہی ہے کہ تم پلے بات	نکو سننی پیش آئی نہیں	وہ عدا محمد او کی سنین
	تب بیک انداز کرنا گاہ	اؤنگو اپنی بات کی گاہ	

ع

هو الذی جعل لكم الارض ذلولا فامشوا فی ماکمها وکوا من			
یہ وہ کیا فصیح اور ایسا	رزقہ طو والیہ الشوریہ	جسے کر دی زمین میں	مستفاد
اب چلو اور تم پر دیکھ	دو تہائی زمین گندہ میں	اور کہا کہ اس کی پور	عبو شہراوی اس کی پور
اور وہ کسی طرف سے ہی آؤنگا	آؤنگو تم سے الشوریہ	بسن کہا اؤنگو تم اس کا	
کیا پہلا اس سے تم ہوئی آؤنگا	وہ جو ہی آسما کے اندر	اسی آؤنگو تم سے زمین	یا کہ خوف خدا کرنے ہو
کہ خدا کو زہم خود ہی ہو	باتے آئین تہی ب	یا اؤنگو اس کا پور	جہ اؤنگو میں اس پر تمنا
	اگلی اسکی ہی زمین کا زمین	پڑکی سلوک کو ہی ایسا	

ان یخففکم من الارض فاذا ہی عمود			
کہ جس کا خدا آسما میں	یا کہ اسکی زمین میں	پہر تو وہ زمین ہے	اگرچہ پانچ سے نکلے ہو

<p>أَمْ كُنْتُمْ مِنَ الَّذِينَ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاسِبًا فَسْتَعْلِفُونَ كَيْفَ تَدْعُونَ</p>		
<p>پایه زمین تم آویس او در آید</p>	<p>و هر چه آساست بکنند</p>	<p>ای که بر ساری نمید و در آید</p>
<p>سختی می رسد با کوهی تم</p>	<p>و یکباره عذاب می روم</p>	<p>ای که چون قوم لوط تم می خواند</p>
	<p>ای که در وقت کام آوی زمین</p>	<p>یعنی در همانا تم هر سه زمین</p>

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرُهُ

<p>او در پیشا یکی رسد که زمین</p>	<p>اگر چه با سیم کش ازین</p>	<p>پس بر ساری کنی تم هر الکا</p>
		<p>یعنی که زمین که در آن بود می رسد</p>

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يَمْسِكُكُمْ مِنْ

<p>کیا زمین نگین می آید</p>	<p>الاکم الحمرین لعلکم تبصرون</p>	<p>سوی مرغ و طویر می بدید</p>
-----------------------------	-----------------------------------	-------------------------------

<p>نبی بر سر بر این کوهی</p>	<p>او که بر سر می کشد</p>	<p>ندرات نام و زمین که در آن</p>
		<p>یعنی قدر است ای بندگان</p>

أَمْ مِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جَدُّكُمْ يُنصِرُكُمْ

<p>کیا بلا کون می آید ای لوگو</p>	<p>و من دونکم انکم ان الکا و قن الکا و قن الکا</p>	<p>که تمام ای بی در است که</p>
-----------------------------------	--	--------------------------------

<p>و ای در و نکوهه سو خدا</p>	<p>یعنی در حال ای بلای خدا</p>	<p>پس زمین کا فزان که در</p>
		<p>داوین او در سیر می رسد</p>

<p>یعنی در این داو شیطان</p>	<p>که در این عذاب الکا</p>	<p>ای در نشان با اعتماد قبول</p>
		<p>او سه چهار زمین که در</p>

أَمْ مِنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ

رِزْقَكُمْ تَلْبَسُوا مِنْهَ وَنَفْسُكُمْ

<p>بر کی بند می آید</p>	<p>ای بلا کون می آید ای لوگو</p>	<p>رزق که در وقت است</p>
-------------------------	----------------------------------	--------------------------

<p>بر کی بند می آید</p>	<p>بند که نکند که او در حال</p>	<p>ای زانسان که در زمین</p>
		<p>که در او در این زمین تمام</p>

أَمْ مِنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَكُمْ تَلْبَسُوا مِنْهَ وَنَفْسُكُمْ

<p>کیا بر این ای بند می آید</p>	<p>براهه او در است ای قدر</p>	<p>ای بلا کون می آید</p>
---------------------------------	-------------------------------	--------------------------

<p>نمی رسد ای بند می آید</p>	<p>که در زمین می رسد</p>	<p>او در سیر می رسد</p>
		<p>که در او در این زمین تمام</p>

فَلْيَنْظُرِ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ رِجْلًا وَيَجْعَلُ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

اور وہ جس نے بنا دیا تو اس کو	اَوْ لَا فِئْدَةٌ وَقَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ	کہ وہ ان شکرانہ کی کمی
اور وہ لوگوں پر کیے گئے	اور لوگوں کو دیکھو یہ کیسے اپنے	ہاں شکر کرنا عظیم بیان
اور یہ لوگوں کی نفرت عبرت	دیکھو اور کیسے منانے قدرت	بچے ان نعمتوں کا اور کیسے تم

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

کہ جس نے خدایا کی مخلوق	جس نے کیا تو کام اور عمل	انکو پیدا کر دیا زمین
اور اس کی کیفیت	تم کی جاؤ آگے ای لوگو	ہاں کہ اعمال کے حساب

اور یہ کہ تم	وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ	اور تم ہی میں سے ہے
کہ تو اس طرح ہی ہذا خطا	یعنی تم ہی کو کہو تو یہ جواب	کہ یہ وعدہ ہی جو ہوم ہے
اور میں تو ڈرانے والا ہوں	کہو کہ ڈرنا نہیں الا ہوں	یہی تم ہی کے لئے ہے

فَلَا رَأْيَ لَكُمْ فِيهِ لَقَدْ سَأَلْنَا	فَلَا رَأْيَ لَكُمْ فِيهِ لَقَدْ سَأَلْنَا	پہرہ بردی کہ لوگوں کی
کہ تم یہ کہتے ہو	اور کہا جا گیا ہے جسکو	ماگتی تم ہی زدوں کی
یہی دنیا میں جہنم ہے	جاتی تھے پاک پیغمبر	

قُلْ أَنبِئْتُمْ أَنِ أَهْلَكُمُ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُكَذِّبُ	قُلْ أَنبِئْتُمْ أَنِ أَهْلَكُمُ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُكَذِّبُ	کہ کہہ دیکھا ہی نہیں ای لوگو
اور انکو جو میری ہیں	یا کہی میری ہیں جسٹیل	کہ جو ہاری میری ہیں انہیں
اور انکو جو لائے الی ہیں	ماگتا جو ہی گفت درون	پہرہ بردی کہ لوگوں کی
کہ انکو میری جانتی ہوتی	نہتے اس میں نہیں ظلمت	

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْبَاهُ وَعَلَيْهِ تَعَوَّذُكُمْ فَاسْتَعِينُوا	قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْبَاهُ وَعَلَيْهِ تَعَوَّذُكُمْ فَاسْتَعِينُوا	کہ جو ہاری میری ہیں انہیں
مَنْ هُوَ قَوْلِي هَذَا لَقَدْ سَأَلْنَا	مَنْ هُوَ قَوْلِي هَذَا لَقَدْ سَأَلْنَا	کہہ لیا ہے میں نے

اس ہستی کو کبھی نہیں سوسکتا کسی جان لوگ تم وہ تو کل حق ہی بیان ارشاد ہی تو کل حق ہی ہمارا ادب	ہم یقین لایمیں سپر اور ایمان دیکھو وہ غدا پر ابروم اکس سے ہی تمامہ محض او بی خیال مسائل واسبتا	اور راوی پر کیا تو کل تمام کہی تم میں اور ہم میں کیا اسی ہنر یا اسی پہنہی کیا نہ کہ مانند کافران لعین کہ وہ قطع سب سے ہیں لال	ہنسی ہی سنگ لہن بد انجام جو گہر سے مسیح پر بڑا وخل اسباق کہہ او میں دیا ہم نظر کرتے ہیں سیکستین
--	---	---	--

قل ارايت لوان اصبح ما و كذا عودا اصبحت ايتي كرماء معين			
کہ تم دیکھتی ہو ای لو کہ پر بسا کون لا گشتگر ہو دی سالک ہر گہری کا پر کین تمامہ کیرن کہ کہ اگر سب اتفاق کہین کتھے ہی میں سخن کیا بیاب اسی آواز غیب میں نامہ ایچہ اتوی برکتوں وللا	آسمان زمین کی سبب نکر آب جاری کہ ساحل تر ہو ابنیا و چاہ پس نہا صرف سباب اور سبب آبنیا سبب ہی زمین اوسکی آمدن اگر آنا کا دور کہ اولاد آب سیاہ برکت تیری کد ہے بالا دی ہمارے غدا ہی سے	جو دم سے ہو تمہارا آب مارک سے مراد ہی اسن جبکہ سباب آسمان زمین کتی ہیں ایک حکیم زفریم کہ وہ سبب و کد ہے فی الحال کہ ایک ایک وہ کور ہویشا بہدازان ہلی اور کد ہے سورہ ملک کا فیصل سے تو اور چاہا چھتار عیب سے	خسک مائز میں میں لوٹا آب چاہ اور خستہ و دریا کام میں سطر علی کہ نہیں یون ہو اور فن پر کسی ہم زمین میں ہی لوٹتی دو تو آنگہ کافور کہوشا چاہ میں نکال پانی کو خبر وارن کہ عمل محکمہ

سورة نون مکتوبہ ہی اثنتان و خمسون آية و بعض  
اياها اختلاف قيل و قيل مذميت و كلماتها ثلثة اربعة  
حروفها الف و ما اثنتان وستة و خمسون و كوحها اثنتان

سورہ نون جان تو کئی کلی اوسکی میں سو تو کین	باہن آیتیں ہر ایک سودبارہ سو میں میں	بعض کی بعض کو ہی کہا اور گریہ کو کج او کی	بعض مذمبی بعض کو ہی کہ زری نہار دور میں سب
--	---	--	---

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

غزواتی غزواتی  
سے ۱۱۱  
غزواتی غزواتی  
بہین

<p>اوسکی تاویل کر کے پہلے سارے کالم میں تیار کیا روز بروز ہر روز کا مال یا کہی نون ایک نہشت کر لے انوار کو کر معلوم اوس خداوند پاک فی تعلیم روح کو جسے کر دیا ہے تم سب ان حق عزوجل</p>	<p>ایک ہر جگہ کا قریب او دور یا ترافع تا پنج سال یا تو ہی ایک روح فرشتہ جسکا یہوت نام ہی قوم اگل فراتی یاد اوسکی قسم</p>	<p>یہی خداوند کی طرف سے ہیک بودی اللہ ہر جگہ ہر وقت اسم نور اور اسم نام کا یا ہی پہلی زمین کے تصنیف اوسکی سگندگی خدائی یاد</p>	<p>یہی طرف پہلے ہی نون گو بہت تری با شکیک یا تری نصرت اور فیروز یا وہ خالق اور ہے میدا یا وہی اسم جنس ہے کہ یا کہی نور ہے وہاں ملو اور اوس کی علم کی قسم اور اوس جنس کو قسم</p>
<p>فضل کیا ہی ہے دیوانہ تیرے راہ پر ہے خوشی جیسے ازار میں کیا ہی بیا</p>	<p>ای نوبت گان حکم عمل تر میر کر سلام اور کار تم</p>	<p>لکھے ہیں مونی کو شہ اگی اسکے ہے ابواب</p>	<p>یہی نہ تو ہی بنی فرزانہ نیسے مستور ہے نہیں تمہیں تو جو ہے کہ ہے ممتا</p>
<p>وَأَلْقَى الْقُرْآنَ عَلَى الْحِجَابِ</p>			
<p>خلق و جو ہے کہ ہی برگزدا شان جو تزل سوہ نون غیب سے آسما گئے وگو اور ابو بکر و زید ستی حکم نون حق جی کون اہل کہ جسک استرا یکہ گرسے دی نرم کنا کو تہا ہی خدائی سے</p>	<p>اور تو تو ہی اسی بنی ورا اہل عقین نی کہہاں میں پس میں تازہ وضع و نو لاکی ایمان تاجیہ الکر برا دہی نما پیش آئے ویکے کہ یک وہ تازہ کو نہ ہر جگہ گنگندہ سکے کہ کو ہی ہر جگہ</p>	<p>فیر منطوق تا بروز حساب یا کہ مقصود اوس کی قرآن وسے دینا خالق تری کرے اظہار دین کی آغاز خادم جو ہے دین کی تہ سچی طبیعت جنس تعل بر زم کر کا و سکول اور سب اوسکی مردم خانہ</p>	<p>اور بیشک تری ہی ہے نور خلق سے دین تا اور دین کہ جب اور تہا میر میں پر یکہ کہ گوی خواہ بہت اور علی اور ام میں جگہ پس ناز و وضو ہر ایک پیش آئی ہے جسک تزل کو فطرت جو ہے دیوانہ</p>

کہا کی نون و غیر کی جن میں	گردیا نزع اور کھانن والی	ابھی اور کھانن کی جن میں	اگر نظر اور سکو تو بدیدہ
<b>فَسَبِّحْهُ وَوَسِّدْهُ وَتَبَارَكَ اسْمُهُ</b>			
سوتنیا سی دیکھ لیا تو	اور دیکھیں گے تیری جگہ دو	اگر بھلا کون تم سے نہیں	یہی ہے کون سے تم میں جن
<b>إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ</b>			

رب تر تو وہ ہے سہ ماہانہ	اوس بر کو کہ بر او شہ	اوسکی اوس سی کہ ہی ہین	یہی عنین ہینر کی تین
اور ہی خوب کی ہی تھا	<b>وَلَا تَطْعَمُ الْمَكْتَبِينَ</b>		
سوکھا تو مکذبوں کا نہ	جھوٹی باتوں پر ادا کی گئی	کتنے ہیں آبی کے پاس	پانی والی جو حاصل سے ہوا
کئے اس طرح گلی بیدین	کامی محمد تباہاری تین	اگر تو جھٹلا سوا دے	اور ابو جہل بافرین صید
پس ہیں اطلاع کر دی تو	اپنی احوال سے خبر دی تو	ناکہ دارود واسی دین	اوتن یان سے ہی ت ساو
اور جو دنیا کی جویا ہوں	تو کیا کین تمہی ہم سب	عورتین خبر سے ہر حال	اگر طعام لذیذ مال مثال
اور اگر چاہیسی ریا و جاہ	تو تری ہو طبع ہوں	بولی ان سب کوئی چربی	بن حد کہ نہیں عزت چبی
بندگی اوسکی سے صبی طلب	کئی اوس بن نہیں جو	بہن لولی وی مرد موزر	کہ اگر ہے تجھ سے منظور
ہم ہی اوس نہیں ہیں	بہ چشم ہی وہ ہو کہ قبل	لیک اس شرط پر کہ تو نہ کہو	اون ہمارے تو کھلے ہو
اور مانع نہ ہوں نہ خار	پوچھی سے تو نہ کی لین نہ خار	تو خدا کی سدا عبادت کر	اور اپنی تو نہ کہ ہم کیسہ
نہ کین طعن و ظہر ہم تجھ کو	اور نہ تو ظہر زین ہمارا ہو	سخت ساکت چوئی رسول	کہ ہوا ان سے تو نہ کنازل

چاہتی ہیں اگر جو ڈھیلا تو	<b>وَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ كَبِدُهُنَّ</b>		
اسی کامی اور کی تو ہو نہ کو بولا	تو کہیں ہی سے تو نہ کو بولا	تو جو طعن شرکی سی دین	تو کہیں تیری ہی کو نہ کی
اور تو ایسی ہی نہ مان کما	<b>وَلَا تَطْعَمُ كُلَّ جَلْفٍ مِّمِينَةٍ</b>		
وہ جو ہی سترا طعن رزیل	ہمارا سترا پیمبر متاع الخیر	چشم میں بلکہ وسی کی بیل	چشم جوئی کمانہ لے کا
طعن سے نہیں آتوں لے کا	معتد انہ عتق بعد الذک زنیہ	غیب دنیا لگا نہ لائی گا	غیب دنیا لگا نہ لائی گا
چلنی درالی کا لہنے پانہ	چلنے کر نیکی لیک کے ہو کر	پھر سے منع کرنے والی کا	پھر سے باہر گزرنے والی کا

منہ اسودین  
عبد الفوت  
بن اشرفین  
باب

اس کا  
تاریخ

خطبہ  
ایک روز حضرت  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ میں نے  
اپنے رب سے دعا کی ہے  
کہ میری امت پر  
میرا رحمت اور  
مہربانی ہو۔

ان کا  
تاریخ

ایک دفعہ  
ان کا

<p>کہنہ الی گناہ کا کہ مدام پیمپی حسن پر یکے ایک کا نام پانی پری پر یکا آدمی کو ضرور کہ غیرہ فی بعد ہر سال</p>	<p>شہر خرمز زہای اور سکاکام ہی زنا سے جہا ہر ابد نام کہ ہی ایسے خصلتوں سے دور اور کو مینا پر ماہر کمال</p>	<p>نعت گو کا کہ نبی نشت بخو سر لوی فی گناہ کہ کفار بعض نفس میں کیا تسمیہ ورنہ مجہول تہا نسب اور سکا</p>	<p>سر کشی میں جولی گیا ہی گو کہتے ہیں ہیں نطاشی صفت شہار اس نط حصلتیں کے تہا لید جانا کوئی باب کب اور سکا</p>
<p>اس سب کی ہی طالع منہ ہی زنا پر بجا دولت مال جس کو ہی پر ہر سال آتا کہنی گناہ ہے زہر کفار جس کو وہ جنگ بد میں آیا میں ان کو ہر اس نعت لو میں یہ زہر اور شارت باجاست تام و چہ سچو</p>	<p>ہیں یہ اگلوں کتھے اور جہا نغم شہر ناک پر کہا یا تا مسجد کہ در گناہ بد نعت کہ عرض ہو گی ان تعارت اور سکی چون جو کہ فیل تہا</p>	<p>ان کان ذامال و بنین اذا ائتلی علیہا تا قال اساطیر لا اولین سسبہ کہ علی الخ طوم زود و نیون کی طالع ہم ایک جا کی کہ میں جب طالع کیا لفظ خرمز سے جو ہر سال ہیے انسانیت سے باہر پانی ہی گال کا تاش سونہ</p>	<p>مال اور فر کہی ہی اور فرزند اوس ہے ایسے شمع مال اوسے پاتین چاری اور آہا سوڈ پر تاکہ جان سے جو کچھ آتا اور سنا وہ نہ یا ناک نامتی اور حرکت کی ہی فیل وغیرہ کب طبع وہ ہوا ناک پر طالع آخرت کے روز</p>
<p>ہی جانا جعوط اور کئی تہا سے پانچا تا سہا ہی جو پہلے وقت بیچ کا اندر اول میں ہی کیا ارشاد تہا وہ سنا ایک نہ سچو میرہ دار اور میں ہر طالع جس قدر کہ تہا موصول</p>	<p>باغ اور بوستان والو کو پہلے ہنگام با دار و سحر باغ اور تہا سے تین تہا باغ - فانی غل میں تہا مذہب و بیانی تہا باہر اپ کر تا تہا میں موصول</p>	<p>مضحکین ہ ولا یستدنیہ یاد کو تہا نعت کا ہی ہس اور زہر لانی زبان پر ہشتا تہا والہ سزا کہ گیا باغ میں اور سکی تہا میں تہا اوس میں ہر زہر کی زہر تہا کچھ سکا میں ہر زہر تہا</p>	<p>ایک صبر منہا دی جو کہ میں تہا میں تہا کہ میں قطع لو سکا سیرہ ہم پہلے اور سکی جو ہر تہا جس میں اور ہم فی کتا باغ تہا کہ زہر کو سس و لہنگا جس قدر ہر زہر تہا اور کچھ تہا سے تہا میں ملاتا</p>

چو زنا فرستای گندم جو	اور سیل سے بوقت درو	چنانچہ وقت بار اور سیوہ	گجودہ دیا بلبس و بیوہ
بختا تقدیر سے پیڑہ و در	اور سیل جب طمانگر	مانقی بختا بعدتہ و خبر	اور سیل جوب ٹھاتا پیر
برکت سیل سے تہ سیرہ	اس عطا اور بخش شے پر	بختا عشق ان بختا جان	اور سیل ج وقت بختن مان
ہوگی سد باب خیر فقیر	پس می آل عیال و دیگر	چو ترک باغ اور بیٹے تین	الغرض جب گیا بجلد پیرن
پسینہ ز او سکون یا	برائی اور طنی گریہ نہم کیا	تقریبی جو کچھ پچا دین ہم	بولی مصفین اپنی لایین ہم
اور وہی کہ مگنی سے پیش دین	ہاں سا کین نہہر شے با	کہ سویری ہی توڑ لادین ہم	آخرش نشورہ کیا قسم
آنت ترسے وہی پوجا	جو ادھی زبان پر لانی	کہ نہ لایا زبان پہ ہشتنا	اور او سپرین کیا یا
آنتش قمری بیکہ ناگاہ	کہ جلا کر گارہ باغ تباہ	کرے کھاکم اوس جہڑ مانگو	قصہ کتاہ سور سے تیز

فَكَفَّ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّجُلِكُ وَ هُمْ نَائِمُونَ

تیزی پروردگار برحق	بہری و الا کوئی ملک پر	یعنی بر باغ نزع نازہ تو	پہرادی رات پیر گیا او پیر
یا وہ رستان ہلاک صاب کیا	یہ آتشی اس سے آ	کہ کیا ترقی فی اوسکا کام	اور ہی تہی بجی بخلت نام
سوگی بکے خاک کیا	اور عمارت باغ ہی سدا	اور نہ نزع و فرار عا بقبر	ز نام او زب شان شمر
	تھسے اہل کا جسے سب	اور وہی غافل ہی گئے اہل	

فَأَجْمَعَت كَالصَّيْرِ فَنَادُوا مُصِيبِينَ أَنْ عُدُّوا عَلَيَّ الْخُرُوجَ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ

بہر گری تین بوقت سمو	پہر گریون پکارنے کی	مثل نزع میرید ہر تباہ	پس ہوا صبح کو بہانہ
کہ ہوا بکے رات کو وہ تباہ	اور نہ تہی حال مانہ سے	جو تہمین کا تباہی باروم	کہ جلتو ترگا کیت لپنے
اور وہی آتشی کسی تو نام			پہر علی با علی طرف اوسدم

فَانظُرُوا هُم مِّنْ حَيْثُ أَقْبَتُوا

أَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ يَّجْعَدُونَ أَعْلَى حُقُوقِهِمْ

کہ نہ در آئی پائین اوسیں آج	تم پر دیشیں مردم حلاج	اور وہی مگے بچیلے پر	کہ نہ اندازہ ایسہ دوسیر
یا لپتے سے وہی وقت پر	ناکہ سو کرے توڑ لین جا کر	جسے کہ سے دروئی تھو	اور وہی کو پیسے کا لورہ
پہر بختن مانگی تین دیکھا	فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ		مخت نابو دار و پیر ٹھاتا

یہ لفظ کا معنی ہے کہ جو شخص اپنے مال کو بیکے خاک کرے گا وہ اس کا پھل اٹھائے گا۔



بلکہ تارکی کی سبب  
 پروردگار کی تامل کر  
 بلکہ ہم سب کو محروم  
 جامی گل خاہین نظر آئے  
 نیت نعل سے فریاد  
 نہیں بھی عقاب یزداد  
 اور کین بعد جنگ بد خیال  
 بولے اب ہو گیا ہیں معلوم  
 یوں لگا کئے اوجی حضرت  
 کیوں نہیں بولتی ہو پاکی تم  
 کئے اس طرح سی گے باہم  
 کہہ ہی پاکی ہمارے کبھی تین  
 پر کیا موندہ بانفعال اگر  
 نشیں تاشیں آتے ہو  
 بولی اسی کی کہ تم تو سب  
 کہ لائی زبان پہ ہستنا  
 شاید اس اعتراف تو پہ  
 دی جیل بکوانی اسکا  
 ابن مسعود ہی یوں  
 حسین سے کہ ہر طرح کی  
 اور گرفتار خط ہوا بس

ہم تو راہ طریق بولی سب  
 ابو لکر آئی ہم کہ کسی کمان  
**سَلِّحْنَا كُرُومًا وَ مَوَاتِ**  
 ہی یہ تاشیرت قسمت شویم  
 با مٹی بلین نرغہ کسکا  
 کہ یافت اچانک آئے  
 از سر فرط جمل ناوا سنے  
 ہم مظهر نمون اونہ اعلیٰ مال  
**قَالَ وَسَطُوهُ الْاَوَّلُ لَكُمْ كَوَلَا تَسْتَجِ**  
 اور کمانجہ لادہ جو برادر تہا  
 کیا زمین کمانا تم سب کو  
 یعنی اس حضرت خدا کی تم  
 سنے وہاں نرغہ فرمایا  
**قَالَ اسْتِجِانَ سَيِّدِنَا كُنَّا ظَالِمِينَ**  
 ہم تو ہیں ظالم اور تم آمین  
 خستیت ہی ان تم یوں  
**وَاَقْبَلُ الْعَجْبَةَ عَلَى الْغَضِّ نِيْلًا وَمَوَاتِ**  
 لوم با ہم زبان بولاتی ہو  
 ایک فی دوسرے کیوتلایا  
**قَالَ اَيَا وَيْلَكَ اَنَا كُنَّا ظَالِمِينَ**  
 عسیٰ کہتے ان یبدا کنا خیر امنہا  
**لَنَا اَلِیٰ رَبِّنَا رَا عِبْرًا**  
 ہر تو ہیں اپنی رب کا جانک  
 ہر تو ہیں وہ کیسا  
 ایسی جیل کہ بعد قتال  
 جیت ان کے ساتھ پیش  
 ہر تو ہیں ان لوگوں کے  
 کہ وہ ان خاص تو بہ کر کے قبول  
 خوش خوش غنبا باہر میر  
 ہر تو کہو جسکی سات برس

یہ نہیں ہے وہ ہوا ہیرستان  
 بولی پہا نکراو سے بکیر  
 کر دیا ہی حد اسرار رخ  
 ایسی جیل  
 کہو دیا ہنہ صرف خست  
 تھا اور روز بدر کلا دل  
 صرف امسا کاش باران  
 اور تری تہ ہی کس ہون  
 ہم تو درگاہ سے ہیں ہم  
 خستیت کو اپنی تم رو کو  
 جامی طیل سکران بٹلایا  
 رکتی ہیں اعتقاد او سپر ہم  
 باغ سے پاتے جوانا ج و شمر  
 بعض اونکی نے بعض دیکر یہ  
 کہ یہ ایجاد تو نے فرمایا  
 تہی حد نسی گذر نیوالی تب  
 اور حق خدا ادا نہ کیا  
 رب ہمارا نگاہ فرما کہ  
 آرزو رکھنی ہوالی تائب ہو  
 کہ کو نہیں شاہ فی ہا ہستنا  
 کہو کی جا میں بہت اور  
 اور ایمان بجان دل

سورہ فصل حق برتر ہو	بہوئی دنیا و دین کی دولت	مدت سیصد اور چھ سال	اوپر نکتہ اور ملک در شمال
کہ بلا کوئی ہی مانیسی کو	اور خزانہ سازی بیرون	آورش کر دیا ہلاک تباہ	اور خاکساروں کی ملک اور جاہ
<b>كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَ الْعَذَابُ الْاٰخِرُ الْاَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ</b>			
یوں میں دنیا میں عذاب	جیسے تباہی اور وکھ کا	اور عقیقہ کی مار تو ہے بڑے	سرخ سے سخت اور کڑی ہے
	جوری سا لگ جاتی ہوتے	توری قومی کو تم کو ہوتے	
بیشک بریں بنو الون کو	ان للثقیین عند ربهم جنات البقیعہ	یعنی پرہیز کرنے والوں کو	ع
اور کئی دین پاس نماز اور ستا	نفسوں کی بری ہوتی ہیں	بدلی دسکی کہ کیتھی تھی سدا	رات دن ہی مصائب دنیا
ابھی اوکی بات جو برین	تھی نہیں قابل شہت برین	اور کتھی تھی یوں ہی کتھی	کہی باغرض اگر جو شہت
	تو وہاں ہی ہیں حق نعم	اہل اسلام ہی زیادہ ہم	
<b>اجعل المسلمین کالجہین ما کم کیف تحکمون</b>			
کیا اسلام کرن کی ای لگا	حکم فرمان اور ثنائیوں کو	مثل کفار کے با بر نجات	اور بتکریم نعمت جنات
کیا ہی لگو کہ عقل کہہ کر تم	کیسے کرنی ہو حکم کی تم	کہ مسلمان ہوتی ہو جبرج	شرک والی کو تم ظن تم
<b>اَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِیْہِ تَدْرِسُوْنَ اِنْ لَمْ فِیْہِ لَمَّا تَحْتَدِرُوْنَ</b>			
کیا نہیں کوئی وہ کتاب ہے	بسیں پڑھتی ہو تم میں	کہی موعود لگو ای لو گہ	اوسین وہ شمس کی سپرد
اور جو کئی لگین کہ کتاب	اگرچہ پر پاس ہے ایسی کتاب	لیکھ کتھی ہیں ابتدا ہم	اب تک کام اور خلسہ ہم
کہ فرمای وہ خدا زنا	غیر مہول اپنے کوئی کار	تو کرن یوں مقال ہی ہم	بطریق سوال تھے ہم
<b>اَمْ لَكُمْ اٰمَانٌ عَلٰنَا بِالْغَدٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِنْ لَمْ تَكُنْ اٰمَانٌ</b>			
کیا تم میں ہیں جو ہم پر	بد و خلقت تبار و جبر	کہ طاب عدہ تلو	جسکو شہر اور جو حکم کرد
	اسی قیامت کے روز تک پاؤ	جسکو تم انہی آپس اور	
یو چہ تو اوسنی ہی جہیل	سَلٰمٌ عَلٰیہُمْ یٰۤاٰیُّہَا الَّذِیْنَ	کون اور میں سنا اوکی	کون اور میں سنا اوکی
یعنی اس حکم کا کفیل کہ تم	جسکو شہر ان جو خود ایروم	بس تو لگو اگر تبار دین ہی تمام	یوں کیا جا اوسنی استفہام

وای که در این کتاب  
بسیار از این  
مذکور است  
نزدیک رساله  
تشریحی  
من تصحیح  
اصوب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ شَرَكَهُ فَقَدْ كَفَرَ بِهِ

کیا میں نے کوئی شریک بنا لیا	شکے خانی پر کیرین بنانا	تو ہی لائق کہ اولین اور آخرین ہے	ساجیوں اپنی اور میری لوگو
جو میں نے کسی کو شریک بنا لیا	سات گنہگار اور صدق شہداء	ان کا کہیں کسی سے مقابلہ نہ تھا	کو زمین تھا اور میری طرف سے کلام
لاؤ بیٹے سوز گہری جاوے	یوسف یکشف عن سوات		یعنی جہاں سوز کا نام ہے شہداء
چند شہید گہرا زمین کی	کام بہر سوخت برخت	پارہ فرغ حملہ ہمسایہ	ہر شہید گہرا یا کا تصور

وَيَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَعْيُنُهُمْ تَرَاهُمْ

اور سجدہ کی بجاری جہاں لوگو	یعنی انکار ماری جہاں لوگو	سجدہ کی کہ نہ کیو جانب معبود	پس نہیں سجدہ کی سجدہ کی
بھی ہوں انکے میں کی سجدہ	تو انکے انکو ہر وی رسوا	اور بڑھیک بلائی جا رہے	اسی دنیا اور زمین بلا تھے
بسجود خدای عزوجل	اور وہی سجدہ سے اول	ہوتی سجدہ کی کان جہاں	آج بھی اپنی ہی جگہ کی
اہل زمین گئی ہیں رسم	کہ قیامت کے روز حملہ ام	ساتھ جانی انکی انکی نیکو	پڑھتی اس جہاں غیر خدا
اور مسلمان خدای پرست جو ہیں	اور جگہ میں کتری ہوئی جہا	پس خداوند باک کا ہونے	یکہیک باہر سے نکلے نور
ایسی سورج کا وہ نمایاں	کہ نہ پہچانی کوئی شخص اسکو	اور کسی فرمائی کہ آؤ تم	میں تمہارا خدا ہوں اچھو
بولیں اُنہ کی بناو گمان	سب بھاری کی ایسی شکل گمان	آوی جسم میں بیا جا رہا	م تم تو پہچان لو میں اسکو سب
پہرہ فرمائی کہ نشان پنا	جاتی ہو تم پہلے خالق کا	بولیں ہم جانتی ہیں مکان	دیکھتے ہم اسکو کون پہچان
پہرہ اس شکل سے کہ گواہی	کہ وہی پہچالیں ایسی اعمال	اور کہیں وہ اپنی عقل کو	ہاں سجدہ در زمین دی خوش
کہ جو کائناتی ہی پر جبر پسر	یعنی دنیا میں ہی اسکا کسر	اور جو جبر وہاں نہ کرتا	نہ مری مشدہ اور گری اولنا
پرسجود یہ استمان اولن کا	خدا تو عید سے عیدہ تھا	کہ میں نے پروردگار اسلام	شکل صورت کے پہنچے نام
	تسکین خراج مقبول	اور نہ بددیکھن جہول	

ایسی چیز ایسی چیز	قد لای و من یکذب بعد انک	اور نہ بددیکھن جہول	اور نہ بددیکھن جہول
ایسی بات ہے تیری یا	جسکو جہول کہیں ہی اور ات	اور نہ بددیکھن جہول	اور نہ بددیکھن جہول

اب بتبین کجیہ عیہما و نکو یعنی او اس میں کی جی متین	سنستد لاجھ من حیث لا یعلمون واملی لھما ان کید می متین	جہ کجیہ سو نہ جائیں دی بدجو موجب جہ جہا میں سی بدین
اور دیا ہوں میں میں ان کو کیا بارشاد مانگتا ہی تو	انکہ ما دین نوبی بدجو امر تشکی لھما اجر اکھون من مغرم متقلون	دو میرا ہی اتوار نام اوسی کچھ فریاد اور بدلو کو
سو کجا دانسی او سکی میں کیا میں ان میں شریک اجا	یعنی تاوان مزدوسی بول امر عندهم الغیب فھم یکنون	اسلمی بیستی میں بد تجسی کسی میں تنہا دھین
پس ہی پڑ کر سنا ہی میں بد پس ہی پڑ کر سنا ہی میں بد	پہی اجاب دستار نکو پس ہلا سلی ہی نامہ جار	عالم سیری میں ہی مستنی تیری برادر کسی میں ہی

فأصبر على ما أمرتك ولا تكن كصاحب الخوت إذ نادى وهو كظيم

اب شہ ظلم برطوحا سہ اور بیت ہو تو امی بنے ورا	کہو لکہ آگیا مکتارہ جس طرح سے کہ جماع الہا	حکم پروردگار نے کہ جب پکارا وہ اپنی رنگ نین
یعنی پڑ گیا میں زرد و شاد اور اگر حکم دیر سے آوے	تو میں اپنی کہ تو نہ مانگ خدا شکوہ لائق نہیں کہ جھجلا	بد دعا دیکھی میں ہی مت کر تو مثل پڑ گیا تو او دیکھی ایذا پر

لو ان تدارك لعمه من ثبته لشد بالعراء وهو مذموم

جو نہ لینا سبھال اسکی سبھ تیری خالی کا فضل انہی	تو وہ پھینکا گیا ہی تہا لاکا ای لالت گیا گیا بہ نام	دست میں حسین ہر لاکا گیا عہد وہ ہر تار یا گیا الام
--	--	---

فأجاباه رب فجاءه من الصلحین

پس کہید گزیدہ او سکی میں کہ ہوی ایک ملک آدمی سے زیاد	پس کیا او سکو فضل نہ کہ اب خلیف میں خواہد ارار	ایک کو کوسے نبی میں پھین کہ نہیں داوا کا میں لیا
---	---	---

وان یکاد الذين كفروا الذين كفروا بانصارتهم لما سمعوا الذکرا

اور سیکر میں گئی بدشیر و یقولون انہ لجنون	کہ گمان سے تیری آئین
--	----------------------

اپنی نگہ تیرے کرکے تیرے نظر اور کئی ہیں وہ سب مجھوں اور حالانکہ ہی نہ وہ قرآن اور اکثر مفسرین فی کما پس تکلف بنی اس سے ہوا اور ذہنیں وہ پلے سارین جبکہ پہنچا وہ فقہ دوران گوہرین خوش راہی حکمان تس اس آیت کو لای روح از کہ گئی اسطرح جناب سٹن یا اللہ فضل من قلم	تا کہ تو صبر صوری ڈر کر بلن گنبد بر عالمیان یوں اس یکا وجہ اور لائی لیکہ جلیہ سازین کو نہا بعین الکمال کل فن پڑتی اور سوت تہی قرآن پس دیکھای نامی قرآن قوله تعالی ما شان الله لا فناء لایا الله جنگل صبر ہی مولد و سن نیکو کہد رف خیر تو مردم	نیکو سستی بن ذکر جانکو وما هو الا ذکر العلماء یا نہیں وہ شہ زمان زمین کہ دی کفار جو تیش ہی کتی ہیں تہی بنی اسد اول عسین الکمال سفیر ایکدم تیر تیر کر کا گاہ کہے بار لوسی یوں کما تکرار قوله تعالی ما شان الله لا فناء لایا الله جسکو خوشی خوشی خوف و خطر نام راغ و بوستان امید
--	--	--

سورة الحاقة مکیہ و ہجرتان و حسوۃ ابن و کما اتھا کما تان  
وستہ و حسوۃ حروفھا الف و ی تانیتہ و اربعون و رکوعھا اثنا

سورة الحاقة کہے کمان	آیتین بارون مسکی تو پہیا اور ادسکار کو عین سب	ہین کلام مسکی و سولہ جہن جو تھی شکری کر شمارا و نگو	حرف اثنا و اس اور ستر زمین
----------------------	--	--	----------------------------

سورہ

ثابت اور شیک بہر بنو الی شہ وہ جو ہی لفظ ماقا اور شہ اور کسے خا و یا تک کرتی تکوید تہی شوہ و زہ کوئی ذالی تا کما اور سکر	الحاقة ما الحاقة الحاقة ما الحاقة وما آذرتک ما الحاقة کذبت شوہ و عا د بال قار حة واما کتوہ و اھلک و اھلک الخبیة	کیا ہی جو شیک بنو الی ہے جنا اور سن و شوہ ہی حق کیا ہی جو شیک ہی ہی شوہ یہے سام بن ہی کی اولاد یہی جسٹا کوئی شوہ کہ
--	---	---

سودی جو نوہرتی کبیرا	سودی جو یاغرتا تو ای شہر	پس کپاسی اگھتہ آواز	جکے تندی تھی آؤ لڑ انداز
اوسدی جو عادی میڈر	واما عاڈا فاهلکای برص	بوسہ بولوان کشتی گیر	ماندین سی کلنی والی تے
سوکھائی کئی تے دی کشت	باہوی وہ جوہرتی اوہرت	مدتے جو تہد پلنی والی تھی	باہوسہرتی دی شعیب
	بہنی ہاتھوئی اوکھی جوہرت		

عقرها علیہم سبع کلال وثمانیۃ اگم حوسوما فتری القوم فیہا

کر دیا تہا سدا اولاد کتب	صاری کاکھو کتھا رتھل خاویہ	اونہ جو قوم عادی بیہن	
سات یاقن اور کدنگ پھر	بانوست تھیں وہ ہوم قدم	اونکی جڑ کو تھی کشتی واسلے	دی ہرین کجور کھکھلے
پہر نظر تو کئی ہر مردم قاد	اٹن دلہین کئی تری	یادی دن رات نرس اور کا	دبہ وہ جین کجور کا کا کا
	بہنی گواہی مرد ہا پاک		
پہر ملا دکتی یا حکاتو	فصل تری کھڑی قیہ	بہنی کو تھی کھس جو ہوسو	
	بہنی اونکی نہیں ہے اولاد	کر وہ منسوب ہو جانے عاؤ	

وجاء فرعون ومن قبلہ والموتفکات بالخاطیۃ

اوسا یا تہا صعب فرعون	یا جو قابوس نام تھا بیون	اور دی جو پہلی اور تھی بیون	بہنی قوم صعب فرعی در
اور ای تھی اول موتفکات	بہنی دی لوگ لو کبذات	گناہان عسدا ونام	یادی کئی گناہ والی کا کا
جیسے فرعون ہی صعب	کام کرتا بقتل و ہتھیار	جیسے قوم شیب بد کواہر	پہرتی تھی تڑو کولم و ہزار
بسط قوم لوہین و نام	کئی تھی لوہین غلام	سینان جو الٹی واسلے	بسط نامی بفسخ و کبیر
شہرینین جو کانتہا	نام اوش ہر کا سدوم	بہنی تھی پارک دی کجا	جکے قوت کا بروکھی بیہان
مستانی لوہا کو اٹن پر	جکے سدا رسول فرکر	نہ دی بیان اوہین کا	گناہ و قصہ پیش لے

فصواد رسول ربهم فخذهم فخذہ زایبۃ

پہرتی ماسی ہر فرعون	برزق انہین ای تھی نا	اپنی جکے رسول کشتی	اور تھی اولاد تھی ایوب
	پس خانی یا کجور لوگر	بگرتہ شید منہ ہو	

<p>پہلے اپنے جیکے ابواب</p>	<p>الذات کفنی لکنما حمتنا کفرنا الحاریة</p>	<p>اور مقرر و مقرر ابواب</p>
<p>ناگروا میں ہم اوسے نکلو اور رکھی یا و اوسکو کوئی کا وہ جو بی غایہ فیہ لیرش اوس جہان کو اہل ایمان کے تب ہی سے سکے سے فرمایا اوہ ظاہر جو یہ شہ فی غیبا تربیت او کی دوسری کی تیز جن سے اٹھانے کا ہوا بار اور اپنے کمال علی کا تا ابوت کی حکمت سے کمال اور اسو اعلیٰ خطاب علی اور بلادی چیر دین پس جو وہ علی سے کاتا پس وہی معنی انکو ہوتا ہر طرح کی کمال کی تین</p>	<p>لاذکو لیا کتے نوح کرے ابواب فضل سے مستفیع لیصلوا لکم تذکرۃ ولعیبہ اذن لعیبہ رکنی ملا جہا و ہوا ایمان اوس سے تیسرے جگہ یہ ملو اور ڈیبا نیکو اہل غیبا کے شکوہ میں اس دعائی سے کیا اوسکی تخصیص میں یہ کرتا تھی منافی شان سوزین پس نہیں مقصد کوئی ایسا او کو جو غفلت محل دیکھا یہا میں دوسری کرین اہل اسی جو سب بوضن سے علی اور علی سے رہی کی تیز غل و صورت کمال علی کا اوس سے جگہ تین تین بہتر ہے ہر تین تین جی تو ناگروا کر لیا و</p>	<p>یا و گاری و ہنہ را لگو کو دشمن اور کر کے لگو ہوا تا کرین فکر دہسا و ہنہ کو اتالی کے جب کتے و اوسے کوئی از فضل اور وہی ہونے میں او کو کیسے قاعدہ ملو تتمہ ہوا بے درین تا جسے اخاص اور عام و لگو جادی یہ سلسلہ فضل خدا پر شخص کچھ نہیں کی یا مثل خدمت تو ہی رسو کا اور ولایت اشارت لگی تھی میں ہر جگہ جان و دل لگو ماہ اور ہر طرح سخن</p>
<p>پہر تین کس کی جادی کو صومین ایک پونہ کا لگو اوس میں اوس کا جادی زمین</p>	<p>و اذ لفقوا الصوفیۃ و اجدۃ ایک تین اور سے لگو و حملت الارض و الجناب</p>	<p>بہر جہم تو ہوا کس کو یعنی اوسکو و ہنہ لگو اوس میں کس کی تین</p>

کمال سے کس کی تین

بہتر ہے ہر تین تین

ایک ہی مکان اور کجا	تقدیر حضرت تعالیٰ سے	اپنی ہی مکان اور کجا
پہرین کوئی جاوے گی نہ	یا توسطی یا کوئی جاوے	پہرین کوئی جاوے گی نہ
	فدکے تادکے واکدہ	یعنی ہر ایک طرف سے اسکا اثر
پہر روزیکہ سو رہوگی جا	عالم مغربی اور علیہ سے	قیومینہ وقعت الواقعة
	کہ تخریب خلق سے موجود	یعنی اس حالت کا ہر وہی ہو
اور پست جا اسان کی	وانشقت السماء کھنچی ہو مید فاقہ	اور پست جا اسان کی
سطح مبتدع روح اروا	والملاک علی ارجائہا او عمل عن	سطح مبتدع روح اروا
اور خوشی کنارتوں کی	ربک قوقھو نو مید ثنائیہ	اور خوشی کنارتوں کی
اور تری کیا تخت اوسا	اپنی دویش بر سر بلاوین	اور تری کیا تخت اوسا
سواری گھا اوسے تک	ہن اوسانی بندو جا ملک	سواری گھا اوسے تک
اور پست سے خدا پر دم	یومینہ تعرض لا یخفی منہ کخافہ	اور پست سے خدا پر دم
جس سے گمان نہ میں سلطان	یا کہ کسی کوئی خفرت حق	جس سے گمان نہ میں سلطان
	یعنی ہر جا و جاہ اور معلوم	
فاما من اوتی کتابہ یمینہ فیقول ہاؤ عرفاؤ لکتابہ		
سورہ انسان کے پہلا پارہ	یعنی جسکو حکم کیا جاوے	سورہ انسان کے پہلا پارہ
پس کہ باؤرنگا توڑن	بہر پور پور میرے نامی کو	پس کہ باؤرنگا توڑن
کہ دنیا تو سے تراسی لوگو	جاننا تان میں حق کی جگہ	کہ دنیا تو سے تراسی لوگو
	ہی کت کی کتاب میں نا	
میں تو دنیا میں کئی کئی	انی ظننت لکی ملاقی حاکمیکہ	میں تو دنیا میں کئی کئی
کوین دن آتے ہیں ان لوگو	مانی الاحساب اپنی کو	کوین دن آتے ہیں ان لوگو
فقد فی عیشہ راضیۃ وہی جتہ عالیۃ قطوفا دانیکہ		

یعنی ہر جا و جاہ اور معلوم  
 ہر وہی کوئی خفرت حق  
 یعنی ہر جا و جاہ اور معلوم  
 ہر وہی کوئی خفرت حق  
 یعنی ہر جا و جاہ اور معلوم  
 ہر وہی کوئی خفرت حق



<p>سودہ ہی زندگانی خوشین کہاؤ نہیں تو زمین کبھی ہرگز گناہ تو تم اور جہنم کے لوگو بدیا ہو سکی جو کہ جی ہو تم یا اون تیاہن کہ جہنم سے کام میں ہو روزات</p>	<p>برستان بلند گنہگارین اور پیشی ہا اور لیے پہلو سے گلو او اشتر تو اھنیتا ہما اسکتہ منی الا یام الخالیہ کہانی پیشی عالی اور پیر یے اتو لو جو صدرات</p>	<p>بجسے میو یزین جنگ کھی اور فضل از دخل ظہیر کہا اور اشتر تو اھنیتا ہما اسکتہ منی الا یام الخالیہ کہا اور اشتر تو اھنیتا ہما اسکتہ منی الا یام الخالیہ</p>	<p>ابھی بیا اور برو جی کامے کسی فرمان کی یا اون کی تین بجی و نیز از رخ شکوہ او کو من دنوین جھکندی امیر یے عرفہ کلاں اور تاسو ہو یا کاما حدیث شمال</p>
<p>وَاَمَّا مَنْ اَوْفَى كِتَابَهُ لَشَاهِلِهِ فَيَقُولُ اَلَيْسَ لِيْ كَمِثْلِكَ كِتَابَةٌ</p>			
<p>اور وہ جو خدا کا کیا جاوے پس گئی رویت تامل ع</p>	<p>جیسے جس شخص کو دیا جاوے جیسے زوری انصاف کمال تا نصیحت نہ لیا تا مین</p>	<p>خطا اور نامہ حسن اسکا کاش جگہ نہیں دیا جاتا ہندست نہیں اور تامل</p>	<p>تا تامل کسی کی وہ جو بیا جاتا خطا اور نامہ حسن اسکا ہندست نہیں اور تامل</p>
<p>دری کا تنہا تا مین شاکی کہ زوری نجات برق تفتیشیہ واسط تا نہ جو مین آج ہو لای آجما تری تصور گناہ کام تیا نہ میری بر مال</p>	<p>وَلَوْ اَدْرَاكَ حِسَابَهُ يَا لَيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ جوں جگہ اکیر تو ہا اور نہ با اعصاب غشی بو پانی نہیں کہ جوں بیکار نا</p>	<p>وَلَوْ اَدْرَاكَ حِسَابَهُ يَا لَيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ اور نہ جیا کہ مین بیعت پہر تو ہی کہین اور سے سوال کو گی کہے طرح بد شمس</p>	<p>کیا ہی میر لسا پاپین یا کہ دنیا کی زندگی جات اور نہ تر تا کہ مین تبت کیون تصدق کیا نہ لای جیسے کوئی جو ہے بلین شمس ای طرح مذاق ضرور نکال</p>
<p>کہا کہ میری بر مال</p>	<p>کہا کہ میری بر مال</p>	<p>کہا کہ میری بر مال</p>	<p>کہا کہ میری بر مال</p>
<p>کہا کہ میری بر مال</p>	<p>کہا کہ میری بر مال</p>	<p>کہا کہ میری بر مال</p>	<p>کہا کہ میری بر مال</p>

ع  
قال علی بن ابی طالب  
وسم الصدوق  
تفسیر علی بن ابی طالب  
۱۱۱۱

<p>پہر اوسى طبعى آگ میں ڈلو پہر کمرہ تیشہ اوسدم کمرہ تیشہ آگ کی سترتہ</p>	<p>شَرَّ الْحَجِّ صَلَوةً تَقْرِيْبُ سَلَاةٍ ذِكْرُهَا سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا جو قدر شترتہ کی میزوں کی گہرائی اور طہالت میں ہر ایک</p>	<p>بارہ ہفتہ تک بدلا کر علقہ در علقہ مستعمل ہا ہم ہی طہالت کی سترتہ</p>
---	---	---

فَسَلُّوْا لَآئِهٖ كَاٰیٰتِہٖنَّ بِاَللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَلَا تَجْحَدُوا بِمَا كَفَرْتُمْ فَاصْلٰحٌ لِّلْمُسْلِمِيْنَ

<p>پس جگہ رو بسلا اوسکو اور نہ خوب دلائی تیارین</p>	<p>کہ نہیں مانتا ہواہ بدخو ہر طعام فقیر اور مسکین</p>	<p>کیون نہ یوںی بجا کج نہرا ہینو اکی طعام مینے پر</p>
---	---	---

فَاٰیٰتِہٖنَّ لَآئِہٖ الْیَوْمَ مَا حٰجِبَہٗ وَلَا طَعَامٌ لِّاَلِہٖ مِنْ غٰیْبِہٖنَّ

<p>سو نہ اوسکی لے سے آج پیا اور نہ کہا مابی کہ گروہ من پس قسم سی معیشہ تیار ہون کہ نہیں ہی کہو عقیق قسم بس طرح وہ ان کے گناہ شفا</p>	<p>اول دوزخ کی رقم کا برتن نہیں کہا دین پس ہر کف فَاٰیٰتِہٖنَّ ہی یہ قرآن کلام حق حکم بکلام حکیم سترتہ پیا اور جو سو گندگی ہو تو ہیند تو میں آنا ہون شش ما گند</p>	<p>کون نہ غفورہ دوست یا دل ہو کہ کامی ہو کج نہرا بہنے سو گندین نہ گناہ ہون رہنک اوسین کہ نہیں ملن بکلام طیب کی سوال</p>
--	--	---

بِمَا تَجْعَلُوْنَ وَاٰیٰتِہٖنَّ مَقْصُوْرٰتِہٖ

<p>ساتھ اوسکی کہ دیکھتے ہون اور اوسکی قسم کہ عیادتین اور نہ دیکھی ہو دیکھتے ہون اور غرض اس کج جو دیکھتے ہون اور جو دیکھتے ہی نہ عیان بسی اول بلا غم و دردین کہہ دوزخ ہی قول میں</p>	<p>بشم مرتہ سی لکھتی ہون جو رکمانی ہیں ہیں اوستا بھی جو چوبی ہر زین اوسکو روک کہ تو عالم جان اور تانی نزل ہون میں اگ لکھی ہی اب جاتیں</p>	<p>اسی بظاہر پر دیکھتے ہون ہیں سکھادی طہالت جو بروہی میں ہون ہون نقصہ تمام کہا ہون علم اور تانی سے جو اور در کہ طہالت اوس سے ہی ہون جسکو دیکھتے ہون</p>
---	---	---

ای محمد کہی چہ بدین انہیں سے کہ قرآن شاعر کا قرنی انکار ہو حالت سے	وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا يَتَّبِعُونَ جو کہ توڑ جوہل ہیں کہتا منصوب ہر توہم لطافت سے	یا کہ وہ یا جی جہیل ہیں اور نہ کہ کوئی شاعر اور سکو تھلا اور نہ شاعر ہے بلکہ مقام
--	---	---

وَلَا يَقُولُ كَاهِرًا قَلِيلًا مَّا تَدَّكُرُونَ

اور وہ کہہ کرے قول کا بس کا جیسے غیب ہی بات دہن کیا ہی وہ قرآن سر اعجاب	تذکرہ کئی ہو یاد اور دور کھنویں کا کمان کا پادار	کہتے ہیں غفلت اور بیکس اور کئی نشان بدیہت سے عام
---	---	---

تَذَكُّرًا لِّمَن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِينِ لَآخِذْنَا مِنْهُ بِالْأَيْمَنِ شَرًّا

اور جو بالفرض نہ ہوتا ہم پر تو کہتے ہم اور سکا دستہ پیر پہر تین تہن کئی اور اسی خدا پر جو اقرار کرتا	لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ عبداللہ قطع کر اور کون قماوند کفر من لحد عنہ حاجرت تو پکڑتا وہ دامنہ لو سکا ہی پکڑتا وہ اور سکا دستہ	بعض جوئی خون نہ ہو سیر کئی اور کئی تہن ہا کہ تباہ داتھوین ہی کو کئی والا مادی گروں سے جو کئی جاو
---	--	---

وَلَكِنَّ لَتَذَكَّرَ لِمَن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

وَلَا تَعْلَمُونَ أَنَّمَا يُنذِرُكُمْ ذِكْرُ اللَّهِ كَذِبًا عَلَى الْكَافِرِينَ وَلَا تَعْلَمُونَ

اور ہم تو نہیں جانتی ہمت جو من حملانیالی تر آئی اور وہ قرآن تو صرف کہ نہایت بزرگ ہی اور بڑا	الْيَقِينُ فَسَيَرْجِيهِ الْعِظِيمُ سب کفر اور طغیان کے دع بلقان شک کا خون ملو کی نفلت میں کھینچتا	کہ میں تم سے کسے نہیں کافروں پر بڑے شہر و جزا اپنی خالق کی نام نامی کو اور وہ اس سے مستعمل نہیں
--	---	--

کعبه تری بنی بکیت یہ	ہی عزیزین بید وایت	شکل حق الیقین قرآنکو	کعبہ لوس انجین میں کی گئی
دفعہ ربیعہ العظیم پڑھو۔	بنی تم پر کی لفظ سبحان کو	کہ پڑھو یہ کعبہ میں شیخ	پس غالب ہی بقیہ فصیح
لفظ سبحان ربی اللہ علی	کہ پڑھتی تم لب جہدہ	اولی اسطرح خواہم دوسرا	اوجیا دتری سورہ اے
اور دماغ حواق سبحانم	اسما کی حواق سے ہوم	گورہ پر سبحان کا ٹھکانہ	سورہ مائتہ کر بارب تو
مقتصد لکونی باونہین	مالک خوش ہوا ہی پڑاؤنہین	شکر گدین کتاب میری	اسد کرت مستبستین

سورۃ للعلاج حکمتا وھو اربع والسبعون آتہ وکلماتھا مائتان وستہ عشر وھو فیھا ثماناۃ احدى وستون کوعھا لثانہ

اور کعبہ لوس انجین میں	اور کعبہ لوس انجین میں	شکر کو پڑھنے انام	اور کعبہ لوس انجین میں
اور کعبہ لوس انجین میں	اور کعبہ لوس انجین میں	اور کعبہ لوس انجین میں	اور کعبہ لوس انجین میں

ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یون غالب سورت کا	رکعتا کر اپنے نامتہ	اور شل نغمہ کے ذریعہ	ہی سبیت کہ ایکین بوسل
عمرہ روزگار کر تو تک	تو چاہی الی بیاض سنگ	تو اور احکام وکی بن جن	کہ مجھی جو پیمبر حق
تب یہ سورت خدائی ہو	یہ پھیل جینے پہ شاق آئی	یا اذتار اور ساعذاب وکل	یا لکھ لاس آسمان کا ڈال
مانگنی کے معال کرنی سے	سئل سائل العذاب فاقع لکھا قرین	سئل سائل العذاب فاقع لکھا قرین	پیش آسول کرنی سے
نور کافرون پہ پی اور پلے	اوس وہ جو پڑنی والی ہے	وہ جو ستارہ سے تباہا	ایک سائل اور مانگنے والا
	اور بعضی بہ لٹش پر سوز	بوج دنیا کی جیسے نیکی دے	

کہ وہ ہی اوس سالی لڑکی	اللہ ذی المعالیم	لکھیں کہہ دافہم من	ہی نہیں کئی دانہ اوسکی
دو ٹوکوں جو کر لے پوجا	یا کفر نہ برشت کی ہن	لکھیں کہہ دافہم من	ہی نہیں کئی دانہ اوسکی

تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ الْمَلِئُوتُ فِي بَعْدِ مَا كَانَ مِقْدَارُ خَمْسِينَ آيَةً

لکھیں کہہ دافہم من	سئل سائل العذاب فاقع لکھا قرین	بانی کعبہ پڑھتے ہو	بانی کعبہ پڑھتے ہو
کہ وہ ہی اوس سالی لڑکی	یا کفر نہ برشت کی ہن	بانی کعبہ پڑھتے ہو	بانی کعبہ پڑھتے ہو

کتابتیں جو میں سے سوال اور کتب پوری ہشت عشر	اگر طافہ زمین ہی بل نملال جسے کلین جنور کے گیسے	منسحب او تنکمل مت ی قیامت کار و قضا بران	سب کجا بجا کجا کجا اور چہ خبر سوال سے بیان
دکتر اور سکودہ میں بحال	لا تصور و نونہ یعد	یئسہ اسکان بر جو زمین	یکمان ازل تو جمال
میں تیرا لقاؤں عایشہ میں	و نسا بہ قریب کا	اور ہم دیکھیں میں اس کی نظر	
بہتی اور نکل اترتے ہیں	اور در لہری ہی سنگ مان	کہہ دلی قیامت ہی ہر طرف	اس لیے ہے تیرا کجا تو کجا
آگ کی تباہ سے ہو گا	یوم تکون السماء کالصل و تکون	یوم تکون السماء کالصل و تکون	جسے آتش کجا ہی ہو گا
یا کہ لپکتے ہو جسے زمین کا	الجمال کالعین و کایس جوجماہ	یوم تکون السماء کالصل و تکون	آسمان جوں گلابو اتنا
کئی خلیق نہیں توں کا کمال	اور نہ پوچھے ہا نظر کمال	بیسے چشم اور اون ہونگین	اور ہر ذریعہ پیمانہ زمین
	دوری خورشید خورشید	اور زمین پر چھینے ہو	
بہنے انہر کر لپکتے ہو جو شو	بیت پر کوس		بلکہ گھلائی ہائیں گے او کوس
انہر کی جگہ کے پر سوال	ایک ایک جو زمین کمال	اور ہمراہ ذہ جانین	یکے گے کاتین دی ہی پیمان
	کوس سے بدلی ہی منزل کمال	بلکہ ایک آرزو دیکے	
آرزو کی گئی کہنی کلام	یوم تکون السماء کالصل و تکون	یوم تکون السماء کالصل و تکون	پاہی کافہ آرزوی تمام
مارا اس منگی ہی تپتی ہے	بیشہ و صاحبہ عظیمہ و فضیلہ	بیشہ و صاحبہ عظیمہ و فضیلہ	کاش پہلی میں دیکھ کمال
کو وہ ناموس سے اڑو کمال	الشی تو ویدہ و کنفی الارض	الشی تو ویدہ و کنفی الارض	اور جہر کہ اپنے کوس کمال
کہہ او سکای ہی قوت بازو	حیعیاء تقویٰ	حیعیاء تقویٰ	اور دیوی براو رہنے کو
جو خلائق ہیں میں کمال	اور پیمان میں یکبار	ہر ذریعہ میں کمال میں	اور کہنی کو انہی جو مرتن
	یاد نہو اگر چہا دیوس	پر وہ بیلاوی کا اور	
اسی پیمان میں ہر کمال	کلاہا کلاہا ترا ع الشی	کلاہا کلاہا ترا ع الشی	میں پیمان میں کمال میں
کے ہی میں کمال	اگر شملدن بسز کمال	یہی حق و مذکب	بیشک سے تہا شملدن

بہنے خورشید  
مذہب کو دلی  
روایت زمانیت  
نمبر برادان  
جہا مست

<p>خسب می باشد اور بسیار و اور کسی آدمی کا حق نزد ما</p>	<p>تدعون ادب و توبیخ جمع قاعی</p>	<p>پس کہمانید کہ تامل کمال</p>	<p>پس از این بقی بتاوسد اور حسن کیا و اسم مال</p>
<p>ان الانسان خلق هلوعا اذ مسه الشر خزوا واذا امسه الخير منوعا</p>			
<p>تو وہ ہوتا ہی گناہ کا اجر اور قہر پکڑو وہ کسی کا نیز سکس ہیر گناہ اور کسی گناہی ہی غم وہ رزق خدا ہی حقراو سکی اور شیطان جیلہ داعی ہی جنت الماد</p>	<p>جب کہ او سکے کہ لینی شرم سنخ کن ہی لپی جی کی گناہ اور پس کوہ قاف ہی جبکہ شب کو رہتا ہے سب سے پس باہل جلت انسان اور فقیہین اور میں مشتے</p>	<p>خستہ حریف اور صبیح تیرا تو وہ ملاعت خالق ہی ایک میلان ہی کثیر اور سات دریا و کلاس کسیرند کہ ہی بی صبر اور دریں کمال و عورت ناری باہل بنا</p>	<p>آدمی تو کیا گیس پیدا اور ہم گلی سے نیچے اور گناہی بایں کہ پہلو سات ممالکی گناہ سے پڑو ہی اسپیل آدمی کمال پائی جاتی ہی او میں</p>
<p>قائم انہی نماز پرین مسلم اور مجبور ہیں بقیہ شیل پیکار نماز میں ویسا مال انہی کو رکھ جو میں گناہ</p>	<p>الاصحاب الذین هم على صلواتهم انوار</p>	<p>اور نہ مبر و شکیب اگر نہ کرتی اولوی حق تہا جسکو جو ہی ہشت کوزا</p>	<p>چہ نمازی کہ وہی خوف تمام ہی یہ فعل اور گناہ ہی اور وی مردم کہ کسیر میں اور ما و صفیہ جو تہ تصور اب ہی مذکور ہے</p>
<p>والذین في اموالهم حق معلوم للسائل والغرم</p>			
<p>جسکو شہادی لکھی ہے کار نقد حاصل نزع اور انعام جسکو نہ حاصل ہے شہاد جسکو نہ عار و انہیں کلاب اور مردم بی زبان</p>	<p>اور کا صدہ دیکھا ہی لفظ اسوائے عرفی عام اور سائل سے ہی مراد بیان اور مردم میں قصد ویسے یا کسائل سے ہی مراد بیان</p>	<p>جسکو ہر ایک طرح مال الوین لگتا اور طلبیہ نیز اور چون نظر اور انعامات اور عامہ داسین تمام اور کلاب ہی از کی نہیں</p>	<p>اور میں انہن ہشت و لوین اور از وی شرح کی تہن حق معلوم صلح ہی مذکورہ مثل فرزند دن کی نظام جس طرح تم اور سکین</p>

ای تقاضا  
دابعہ ۱۲

اور مردوم دوزخو پیش رو	والذین یصدقون بیوع الدین	یا کس کس کو جو کہ گود گودا
بسیخ لستہ میں بی بی	روز انصاف اور خیر الی تین	اور جو لوگ ناشی میں بی بین
	اور نہ سلع خیر سوتی ہیں	
ماری بی بی کے ہیں ترسان	والذین یمروا عنک ان یمسفقون	اور وہی مرد کداسی بی بی
اور نیند لے عکاس کچھ آئین	جو بلا رہ نہ میر فرماوین	اور معلوم ہی یہ او کو کئی تین
نہ مذکی گئے ہے ایدلدار	ان حداب لہم غیر مامونہ	کہ تین اون کئی کئی مار
	اور نیند لے عکاس فرماوین	
	گودی بھر لے بی بی تین	

اور جو اپنی شہر گلاوین کو	والذین یفرحون بما آتواہم	اور جو اپنی شہر گلاوین کو
یا کس کس کو جو کہ گود گودا	والذین یفرحون بما آتواہم	یا کس کس کو جو کہ گود گودا
دو برس لے جو کس کس کا	یومئذ یفرحون بما آتواہم	دو برس لے جو کس کس کا
سودی توڑ کر کھٹا دیکھی	والذین یفرحون بما آتواہم	سودی توڑ کر کھٹا دیکھی
نی بی بی بھر اور جس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	نی بی بی بھر اور جس کس

پہر جو کئی کہ پہاڑی کس	والذین یفرحون بما آتواہم	پہر جو کئی کہ پہاڑی کس
اور اون کی کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور اون کی کس کس
اور وہی کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور وہی کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس
اور کس کس	والذین یفرحون بما آتواہم	اور کس کس

بعض کس کس

اور نقل روز اول اپنے کو بین المات و عند ذلک اور صلح سے صوم و صلوات کلیا فی حال مردم و مال تیسری کی مال اور ذریعہ پانچویں عدم فقہ الحکام اور صحیح بیان فتویٰ سے آٹھویں ہی المانت خاوند اور صلح حدیثی بحکم اور او ای عبادت حق پر از برای سلوک را تویم	ہر وہ خالص ہے یا کون ہے بہر خلق ہر ان یا برای نام اور صلح سے ہی ہر ذر کو جو وصیت کہیں کی ہے جو تعلق ترکین بہین رو ہی المانت برای خلق نام ذمہ سنیان سے قسم ہے بقلام و کثیر لیسے و لیسند یعنی اوسکی ہی ہیں قسم حدیث ہی اسی تودہ سے تو وہی حدیث اسی کی	بین رعایت کنندگان سے کن المانت ہی خدا کی تو اور المانت بہر خلق نام دوسری ہی حقوق ہیں جو تھی ہی ان مردم اور ہر قاضیوں کو ہی حکم کرنے کا ساتویں اون ملوگوں اور نویں ہی المانت احباب حدیثی مال لہر برای عباد پس جو حکم ہی کوئی کیس کا اوسکی ہی حدیث ہی	جیسے زلی کی ہر وقت ہر نظر مثل غسل جنابت اور غیو ہین کی صلح اور کسی قسم سامعین کو نہ ہر وہی غیر جو غیو سے کیس ہر وہی بیل یعنی اون پر سے ہی حجت کا کدی ہر وہی اور ہر ہر منعہ ہر وہی احباب نہ ہی جان چوبہ اوسکی عباد یعنی ہر ایک شخص کو تسلیم جیسے تہجد میرے لفظوں
---	---	---	---

كَمَا فِي سُوْرَةِ الْحَجَّرَانِ الَّذِينَ يَبْعَثُونَ كَلِمًا كَلِمًا يَأْتِيَنَّكَ اللَّهُ يَدًا اللَّهُ قُوْفٌ كَيْفَ يَنْتَمِ  
قَسْرٌ بِكَلِمَاتِكَ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْكَ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيَهُ أَجْرًا عَظِيمًا

اور وصیت منار ہر وہی اور وہی حدیثی برای نام اور نامی محدود کہ معلوم اور وہی کوئی ہی میرین سستی حدیثی تودہ ہر او پس وہی ہر ترکیب کہ ہے خواہ عبادت کی تو تہمت اور وہی ہر وہی غلامی ہے اسی حدیثی ہر وہی احباب	اوسکی ہی قسم ہی المانت اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین تا کہین ہی بندگان احیا بل کہ تودہ حدیثی جیلو جیلو ہی تہمت اور وہی کوئی ہی غلامی ہے تا کہین ہی بندگان احیا بل کہ تودہ حدیثی جیلو جیلو ہی تہمت اور وہی کوئی ہی غلامی ہے	اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین	اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین اور وہی کوئی ہی میرین
--	--	--	--

پہنچ



<p>کہ وہاں ماویں اور شیخ مراد اور فرخ و مانتک یہاں میں ہی گویا ہی کریم ہی روایت ہے کہ یہ بولی قوم قریش کے نیکو پرست تھے جو میں آج</p>	<p>پہلی آیت میں جو پر ارشاد اہتمام و رعایت کرکان اولئک فی جنات مكرهون موسوی ہر موی جنات یہ کہ حضرت کے مقلدین ہو کر سپر خوار و زار و مومنان تب ان آیات کو لو تارو</p>	<p>ہی ہیشہ ایسی جب لانا اور شہر لٹکا اور کی استیقا شاق کندر الجازان لکیم اگر اس سے اور نہ لکیم ہی ریاست ہما کی دلیل نہ کہ کہا اور کانہ لکیم</p>	<p>اور نافر کہ ہونے فرمانا اور کسب فرعون صنت کا جنتوں میں کی گئے تقسیم وعدہ خدا بہ سب تکیم اور سوار ترین اور سکیم مخمر آج ہم ہیں اور ویلی</p>
<p>۴ پہرہ کیا ہی ہنکارو کی شہر راست اور چپ بانہ کیا طبع اپنی طبع لانا ہر شہر میں ہی ہی کریم</p>	<p>یہی باوصف کفر و تنہا مستعدی موعول خت کا</p>	<p>فَاَلَّذِينَ كَفَرُوا قَبْلَكَ مُطْعِن عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ غَرِيب اَيُّكُمْ كَلَّ اَفْرِي وَمِنْهُمْ اَنْ يَدْخُلَ جَنَّةَ لَعْنٍ</p>	<p>کہ تری اور دوشی میں آ جوق جوق اور گو گو یعنی لڑنے سے پیش آتا کہ در آوی ہوستان لکیم</p>
<p>نہ در او میں ہی بخاندین کس کی شہر کہ جاتی ہو اور لید اور کسی پر بارگاہ</p>	<p>پس میں لائق بدست مطلوبی شہر آگاہ شرف آدمی ہی ہا ہا</p>	<p>كَلَّا اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْجَلُونَ بِئْسَ بِنَاصِيَةٍ كَانُوا عَمَلًا</p>	<p>کہ بنا ہی ہی اونکی تین نور و ناپاک لکیم کس طرح ہو قائل کریم</p>
<p>فَلَا اَقْسَمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اِنَّا لَقَادِرُونَ عَلٰى اَنْ نَّبْدِلَ اَخْرَاجَ</p>			
<p>سویں کھانا قہر ہوں کہ تین ہم صابیل اور ہم میں کی ہی پس ہی پاس لکیم</p>	<p>منهم وما نحن بسبوقين صانع نائق کثیر و قلیل ای ہی ہیں بجز انہ بامید دخل جلدین</p>	<p>وہ وہ رکنی عالی ہیں قدرت پر یعنی کوئی نہیں تکلیف بلکہ ان میں تری پاس</p>	<p>خدا ہی شوق اور غریب کہ بدل ظن اور سبتر عجز و دراز گاہیں بہر طرف دگر اور کس</p>

فَدَرَكْنِي صَوَابًا لَعْنَتِي يَا قَوْمِ اِنَّهُمْ الَّذِي يُوْعَدُونَ

سراو نہیں جوڑا دمی لڑی	اگر میں نے جلی انعام	تجلیک ہوں دوچار ہوئی	اپنی اور جسے جس میں ہو
پس اہل بیت کہیں بطرز	جانب داعی خدا کبیر	یعنی ازراہ نظر کمال	دور میں دفعہ فی الحال

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرًّا كَاَنْهُمْ اَلَمْ يُقِضُوا خَاشِعَةً  
اَبْصَارَهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذُلٌّ ۗ ذٰلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ

بند آوین نکل کر تپو	دور میں برہنہ ہو کر	کو تپا دی تو کئی تپانے	دور میں جاتی ہیں تصدق
پہنچے ہوں اور کئی گھین	دیکھنا کئی ہو گی ان کو رسوا	یہ وہ دن کہیں سے ہو	بغیر دنیا میں بسر ہی نہ ہو
ایندہ تو ہی نہی سراج کل	میں تری حکم میں ہر گھل	سج سورتہ معراج تو	کرمی لطف اور ملج کرم
کہ تجھی ہیں پسند امی ہو	کئی ہیں جو تری طرف سے	سو میں وہاں کسی کو کہہ تو ہاں	اور کرمی سے مجھے متاں

سورة نوح عليه السلام مكية ثمان وعشرون آية و كلماتها  
ثمانون والعشرون حرفا تسعة واثنان وعشرون حرفا اثنان

سورہ نوح کولہ و دین	ایک کہیں آبی و امین	اگر لیات بست ہشت شمار	اور کلمہ دو سو اربست و چار
	نوسو بائیس حرف اور سی امان	اور او سہی کرم دو پیمان	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا ارسلنا نوحا الی قومه ان کنذ قوماک من قبل ان یتیم

پیکر یہ بھیجا تا	اپنی لوگو کو اسی نبوت	پہلی سے کہ کوئی نہ تیر	نوح کو اور سہی قوم بائیں
کہ تو انکی ساتھ آتویش	ہی غم میں فطرت کو	یا ہی تصدق کی لہر	آنت و مذاک قمر کہیں

قال یا قوم انی کنت نبی مبین ۗ ان لعبدک اللہ واتقوا ۗ و

نوح بولا کہ اسی میری لوگ	اے قوم ان کی غفلت	میں تو ہمارے خدا کا	اور وہ لوگوں سے خدا کی
کہو کہ تم نے ایمان لایا	اسکا لڑائی والا ہوں	کہ عبادت کو خدا کا تم	

اور صلوات پیر پیش اور سین چہ پیش کی یا بجا پس کہ گناہان و دہشت	جو کمزورین اسی بجا لاؤ پس میں یعنی گناہ تصدیا قبل اسلام جو کسی یہ گناہ	کہ کہ گناہان و دہشت مثل ترک عبادت تقویٰ اور غیرت جیگانہ از اسلام	ہم جن کی تہلہ یعنی گناہ اور خلقت و س خالی تک بجا ہر حال گناہ اور آنا م
	اور حق جبار کو نہیں	حضور فرماو گناہ کسی سے نہیں	

وَيُؤْتِكُمُ الرِّزْقَ حَيْثُ تُرِيدُونَ وَإِذَا جَاءَ لَكُمْ تَعِينٌ

اور دینو گناہ ڈھیل جو تکر کاش تم لوگ جانتی ہوئے برقرار آجاسکے اندر	ابو بکر مقرر ای لوگو موت کو سچ سی اتنی ہوتے تایقاً قیامت خوش	بیکرا و عدہ فدای ہلیل اسی کہ تم عبادت نہیں اور زمین دیر برنی بائی	جیکو اسی دیا بخاوی ڈھیل کہ بی نوع مردم انسان جگہ مری تو قیامت آسکے
اور عبادت جو نہ پیش آؤ	تو ابھی سب ہلاک ہو جاؤ ایک پائی نجات طرفان	پس آیتا استعد طوفان نوحی ننگی نردان	کہ نہ با تالان ایک انسان

قَالَ يَا بَنِي إِدْرِيصَ دَعُوا تَعْمُرُوا كَمَا كُنْتُمْ تُعْمَرُونَ

نوع بولا کہ بر ہی میں تو پہر زیادہ نہیں کیا تمہار	تسا بنے ناگر وہ لپنے کو اونکو مری دغا غیر زار	ارنگہ اور رنگو نیسے سدا اسی بلا ہجرتی اونکو	کہ عبادت تری ہی نہیں بجا رم گئی کئی تجھی ہی بنو
--	--	--	--

وَأَسْتَعْمَرُوا تَعْمُرَهُمْ خَلَّوْا صَابِعَهُمْ وَأَظْفَارَهُمْ

اور میں جس میں ہجرتی اونکو اور لیا اور ہ اپنی کپڑو کو اور لگی کئی سرکے غروب	تیری جانب کبھی اونکو تو تا کہ جو کبھی دیکھیں ہی بد کچھ سے نہایت بگورور	کہ لیا اونکو کپڑے تین اور ستلگی ہی آپیش اہل ملک سے میری دنگو	اپنی کانوین تانسی ہی نہیں کفر اور بصیرت پر وہ بہتر جانکڑا لیاست و جاہ
پہر چون اونکو دیکھا گیا	تھیں کہنی کو تو کہ نہ لیا	طرز تو اختیار فرما	آٹھکار ایک فرما

وَأَسْتَعْمَرُوا تَعْمُرَهُمْ خَلَّوْا صَابِعَهُمْ وَأَظْفَارَهُمْ

پہر تو اور اونکو دیکھنے تو	آٹھکار اپکار دی اونکو	اپنے لزام بر ملا ہی کر	اونکو سر لگی پدم کی لہر
----------------------------	-----------------------	------------------------	-------------------------

مخبر

ثُمَّ إِنِّي عَلِمْتُ لَهُمْ وَأَسْرَأْتُ لَهُمْ سِرًّا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

پھر میں نے ان کے گناہوں کو جان لیا اور ان کے لیے سزا سنائی اور ان سے کہنے لگا کہ تم دعا مانگو	اگر تم دعا مانگو	اور میں نے ان کے لیے سزا سنائی اور ان سے کہنے لگا کہ تم دعا مانگو	یہی جو وہ موت کے لشکر تھے
اور جب کسی جیسا جیسا ان کو	پس کہ میں نے تم کو ان سے	اور نبی جرم سخت والا	انہی ایک گناہ اور بڑے
وہ نبی جرم سخت والا	اور اس کی گناہیں سے صبر والا		

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْكُمْ

پھر وہ آسمان سے پانی کی طرح پھینکے گا اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	جو جیسا ہونے لگیں گی
اور وہ آسمان سے پانی کی طرح پھینکے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا

مَالِكُمْ لَا تَرْحَمُونَ لِلَّهِ وَفَاتَاهُ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا

اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ

اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا

وَلِلَّهِ آيَاتٌ لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ بَنَاتًا

اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ بِسَاطًا

اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا
اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا	اور تم کو پیسوں اور دولتوں سے مدد دے گا

<p>لَسْتَ لَكُمْ أَوْلِيًّا مَن دَخَلَ أَهْلَ الْبَيْتِ فَهُوَ مِنْكُمْ وَلَا خِلَافَ لَكُمْ فِي شَيْءٍ مِّنْهُ</p>	<p>اور صفائی بتائی مگر زمین کہ حلو اور زمین کی اورین</p>
<p>بِرَّاهِمَ يَوْمَ يَكْفُرُ الْمَشْرِكُونَ إِلَّا ابْنُ زَوْجِكُمَ إِن سَأَلْتَهُمْ فَيَقُولُوا كُنَّا كَمَا كُنْتُمْ فَذَرْهُمْ إِنَّ اللَّهَ يُبْطِلُ الْعَمَلُ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ</p>	<p>پیش لیں گے مگر وہی کیا نوح اور تاج بروی اور کسی تین</p>
<p>وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ كِتَابٌ وَلَا حِسَابٌ لَّكُمْ فِيهِمْ إِنَّهُمْ مُّسْمِكُونَ</p>	<p>انہیں لب پر یہ بات لایا نوح کہ زیادہ کیا ہی جو نہیں</p>
<p>وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ كِتَابٌ وَلَا حِسَابٌ لَّكُمْ فِيهِمْ إِنَّهُمْ مُّسْمِكُونَ</p>	<p>یہی تو ثابت و حوار اور اولاد و آل و اللہ کے</p>
<p>وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ كِتَابٌ وَلَا حِسَابٌ لَّكُمْ فِيهِمْ إِنَّهُمْ مُّسْمِكُونَ</p>	<p>اور اولاد و آل و اللہ کے اور اولاد و آل و اللہ کے</p>
<p>وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ كِتَابٌ وَلَا حِسَابٌ لَّكُمْ فِيهِمْ إِنَّهُمْ مُّسْمِكُونَ</p>	<p>اور اولاد و آل و اللہ کے اور اولاد و آل و اللہ کے</p>
<p>وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ كِتَابٌ وَلَا حِسَابٌ لَّكُمْ فِيهِمْ إِنَّهُمْ مُّسْمِكُونَ</p>	<p>اور اولاد و آل و اللہ کے اور اولاد و آل و اللہ کے</p>

ع

<p>رنگ کی فرسے جبر کا کریم      یا کو لکھیں کے وی تھی اپنا      جن سب باہر ہونان سنہ      اہل تحقیق فی رینسہ یاما      پہر شیطان پلٹن طوفان      کہ ہنر کلب اس سنم کی تین</p>	<p>پیش آئی لگی بصدتیم      سبکی مذکور ہیں دی پانچہا      مسور شہر سحر حق کی شبیہ      وقت طوفان جب سب آیا      اور تیروں دیار کے نشان      جہتی تھی بصدت و زمین      اور عزا او سن لمحق کو ہزم</p>	<p>پہر پیش میں بصدت مل      پس تیشی موافق اور نام      اور بناتی ہیں بعض کے صورت      کر دیا ذن انون تونکی تین      پس قضا بدو تہ اجندل      اور ہلک سولہ کی صورت      اور اس شکر کو بی خشم</p>	<p>اون تو کئی ہی سب ہر کوشل      نام اونکی ہی کئی انسانم      عمل شہبانکی ہی ایک موش      قزو شکر کو کج زیر زمین      اور سب کو کئی گئے اول      اور مع فیوت کی صورت</p>
<p>اور گراہ کر دی تھی کشیر</p>	<p>وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا</p>		<p>زور سا بکرا اور ترویر</p>
<p>اور بڑا وی نہ اسی الہی تو      اسی بڑا وی فقط خدا تک</p>	<p>یا اوان صنمام سی بکراہ      یا اوان انسانم کے گمانی باہ</p>	<p>وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا</p>	<p>عالم کو گوتی ہے کو      یہ دعا مانگی اپنے نزدیک</p>
<p>وہ اعلیٰ ہی اون خطاوں کے      آب طوفان میں ڈبا ہی گئے      تارسی جگہ ہے مقصود      جیسے نہما کی ہوا منتول      پس تو جیسا گیا اس آیت      خواہ یہ میں ہو درگی غرق</p>	<p>کردی گراہ اور خراب لنگو      ورنہ اضلال جانتی ہی کب      بعد ان الگین ہی لای گئے      غیر انار و فرخ موعود      کہ وہی جو قوم فی تھی قول      نہ چسپا ہی ہوزی اور آیت      خواہ تیش میں ہو وہ جاگیر      کہ ہی از ہر سو جبار و عقا</p>	<p>ہر کسی نو میدا و کئی ایمان      اوکا ابد اخلو تہا نصیب      یعنی لی فاصلہ میں طوفان      کہ دخل اسکی میں ہے بیکمال      لیک طرف وہی باقی تھے      کہ جو کئی گنا ہنگار سے      پس وہ پاؤ غذاب کو زور      نہ تھا ہی بدین ہر شرط غنا</p>	<p>کہ وہی صحت میں ہی کئی      ہو گین گوین او کئی انشا      حلا ماننے ہی نا کو پڑ وال      ایک طرف سے جلای جانی      ہر طرف سے غریبانی کس      جیلج ہی کہ مردہ متبور</p>
<p>پہر پانچوں میں اپنی تین      نہ صورت کے پیش آیا و</p>	<p>اور نہ سولہ کی صلح ہی کند</p>	<p>وَأَمْ كَيْدُ الْإِصْرِ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا</p>	<p>سب خدا کی کئی مدد میں      تھی سب میں نصرت پڑی</p>

اور نہ کفر نہ ہی از رویا	اسی جاتی وہی جب طوفان کا	اور جتنا وہی نامرنا کو لگا
آپ جہان آسمان میں	تو جی ہر سو لگتے پر	کافر نہ لگو کیا نگاہ و نظر
کوئی چوٹی پر کبوتر کی ہٹیا	کوئی ہٹیا چوٹیش محل	شیشہ دل ہر نہائی جابل
بس کجا عرض کج کار و کر	کافر نہ کی نہجات ہی ڈر کر	

وَقَالِ كَذِبًا لَا تَذَرُ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْكَافِرِينَ كَلِمَةً

اور کفر چنی کہ ہری باب	وہ جو طوفان تو فی ہری باب	تو نہ جوڑی اسی خدا پر توڑی
اسے والا اور ہر نہ والا تو	اسی ڈبا کر ملاک کر سکو	کافر نہ میں سے یکین میں تیز

لَا تَذَرُ أَنْ تَدْرَهُمْ نِصْفَهُ عِبَادًا وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فِجْرًا كَفَّارًا

تو نہ جو چوڑی ذری اوکلی تیز	تو ہی بسکاوین ماہ بیدین	تیری بند نہ لگو جو تعین لگا
اور نہیں روخین گریہ کا	بے کاشکر و سپاس ہی نہ تھا	یعنی اوکسی کہ ہن سر سیر کی

لَا تَذَرُ فِي الْكَلْبِ لَيْسَ حَمَلِي مَوْمِنًا وَلَا مَوْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اسی ہی رب بمان کوئی تو	مجا اور میری باپ ما کو	اور آج جوڑی کوئی سیر گہر
اور ایمان والی مردان کہ	اور ایمان والی نسوا لگو	اسی قیامت کا تلب ہر نیام
یون عزیزین گریہ ارقام	شاہ عبدالعزیز والا نام	کہ بت اس کے بولے ہی دیا
کہ ہوئی بالیقین ہلکے تارہ	جیسے اوکسی دعا ہی گراہ	ایسی ہی اوکلی اوس ملک سیر
اور زیادہ نکر لے تو	وَلَا تَذَرُ الظَّالِمِينَ الْاِكْتِبَارًا	یاد ہی ناوین یقین لاکر

یا الی ظلیفین سورہ فوج	موجبہ ابواب فضل کہ مفتوح	کہ عبادت تری ہی با الاذن
	یا کہ جون فوج ہو یون مستبیاں	میری تو خواہ زمین و زمان

سَمِعَ الْحَرْبُ مَكِيَّةً وَهَوْتَانِ وَعَشْرُونَ اَبَةً وَكَلَامًا تَامًا تَانِ  
وَحَسَنًا ثَمَانُونَ وَحَرْبِي اَتَسْمَعُ اَتَهُ وَتَسْمَعُ فِجْرًا وَرُكُوعًا اَتَانِ

اور تری کھینچے یہ سورہ جونا	بست و بست اوکلی تیرین لوز	کھینچن یہ پاس اور سو
		صرف تو سپاس بدیا اور

یعنی اس زمانہ میں  
ان کا تعلق ہے  
اور یہ اس کا  
بہت ہی اچھا ہے

اور اوسکی کو کعبہ میں دو سوسا ہوتی تھی شنگی گن کی لاکھوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یونہی وہ بڑے خطاب رہتا	اگر ہی دس بستے ملک بزمین	خواجہ دین چند سہ ماہر	صرف دعوتِ قادری اپنی کو
جو نہ گمراہ راہ پر آئے	دل میں حضرت خیال یوں لگا	کہ اجانب بہ از قاریتین	یہ قاریب تو کما عقاب تین
اب کسین اور یوں نکل جاؤں	غیر لوگوں کو راہ پر لاؤں	پہلی طائف میں نزلت افزا	اکی دعوت ہی پیش لوگوں کو
جو زمین ہو براہ مومنین پلا	غرم مشرق حکماؤں سے پلا	بطن تجلیں اگی تھی جبل	بہ ناز مہر سے پھنسل
جماعت بڑی حرف نماز	کر تلاوت کو ہر سے آغاز	کہ وہاں کتنی ایک انسر من	جن کو تو کنگی تھمیں گن
سکھ حضرت ہی تھو قرآن	تو کی تو لائی ایک یکا بیان	بعد از ان اپنی قوم سے جا کر	باجا یہ بیان کیا کیسے
اپس نو تین برس اور وار	لائی ایمان بسید اللہ بار	پہر کی بار اگی لائی تھیں	بیشتر ضعیفان سید دین
اور سکھانجی سے قرآن کو	بہرہ اندوز دین و ایمان	پس سہرا پائے روز دین	ایک آئی یہ ہی دوم امین

کہ کبھی کبھی حکم و پیام  
 کہ اوس کی کسی بگڑت قبول  
 ہی تھو سے بیان گروہ مراد  
 بن پہ خطاب آگ اور بوا  
 اور عرب کئی ہیں اولیٰ تھو

ایکجاوت احسان مہدی  
 تین سے دست تک از تہ ادر  
 جیسے نزار میں بیان کیا  
 جو شہر سے پیش آتی تھو  
 اور تھی میں اہل فرس تام

انہ کو ہی وہ کلام جنون کا  
 جن لبسام عاقلہ کو جان  
 اور نفا توت تو بچا  
 جس طرح ہی انصافی گشتار  
 غیر نثار کا چر سے نام

سیر ہی باب ز ایزد مقام  
 جس طرح دم کتنی ہیں اعدا  
 پشتم انسان جو میں پہنا  
 اونکی نثار کتھیں شیطان  
 دیو کسلانی اونکی میں نثار

پہر اوسکے کما کہ ہی سنا  
 اسی ہی ہی ایک کتا یہ  
 او میں ادا کلا اور میں او  
 ہی ہفت نما بارت سے

فَعَا لَو اَن اَسْمِعْنَا فَرَسًا نَّجْبًا  
 جس میں ہر بات ہی ہر غر سے  
 بین مواظب اور سوز اور کجا  
 قدرت خلق ہی کمان الیہ  
 میں ضعیفین عہد اوسکی عمل

لیکے پر تھنا کہ ہی ایسے کسا  
 اور وہ سا کہ دقتالی ہے  
 اور علی ہی ہر جہاں ہی تھم  
 کہ عبارت کر ہی چاہا ایسے

ع



يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَامْتَابِهِ وَكُنْ شَرِيكًا مِّنَّا أَحَدًا ۗ وَكَانَ تَعَالَىٰ أَحَدًا رَبَّنَا مَا تَلَّخَدُ صَاحِبٌ لَّهُ قَوْلًا وَلَكِنَّا

راہ و کلماتی ہی بہرہ و جہاں ہمیں رہا کہ سیکو جیسے ہم سینے نگہار و بی بی و فرزند ہو مصلحت اور شرک کی پائندگی	سوی خیر و صواب قرآن شرک ہی جو تہی تھی پہلی منہم یعنی ہر ایک شرک ہی ہے ملند حق کی شہرانی تھی ان و فرزند	سو لیا مان نہیں اور سہی ہر اور تحقیق یہ کہ ہے اپنے اہل تحقیق فی کلمہ ہی بیان جیکہ قرآن کو سن ہے ممتاز	اور کہ ہم شریک لاویں نہیں شرک ہی شان مبتدا کی کہ بیان ہی بطور آدمیان آسی اور معنای وی ہی باز
--	---	--	---

اور تحقیق یہ کہ تہا کتا منہم کہ پڑھائی منہم	وَأَنكَ كَانُ يَقُولُ سَعِينًا عَلَ اللَّهِ شَطَطًا کہہ ہی نسبت و لداوزن	خبر و بیوقوف ہم میں کا جس کا کہ زیادہ ہی نہیں
--	---	--

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نَقُولَ الْإِنسَٰنُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۗ

اور بیشک کیا یہ نہیں خیال یعنی اس سے بیکہ ہی ہم	کہ نہ ہرگز کہیں کی قال متلا اور شرک کو جو تھی تھے منہم	آدمی اور جن خدا پر جو تہا جیکہ قرآن کو سن لیا ہتے	ای نہ بانہ میں کی ہی کہ تہا جو ہر اور شکر کو دیا ہتے
--	---	--	---

وَأَنكَ كَانُ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسَٰنِ يَعْبُدُونَ رِجَالًا مِّنْ لِّجِنِّ فَرَادُوهُم رَهَقًا ۗ

اور تحقیق یہ کہ تھی کے مرد پس حق با جنوں کو کہ غرور خبر قسم تہا وہ انسان لیکے جاتی طعام اور خوشبو	آدمی ہی کہ دیکھ کر کہ اور لہ یعنی اب کو لگی ہی دور یعنی ہی گیا گیا ہی بیان یعنی ہی مقام و سکن کہ	چاہتی تھی لان اور یہاں یعنی انسان کے التہا ہی محمد ایک قسم انسان ہی ہی انسان دوسرے ان تہا ہی جاکر کہ	خبر مردان جن کا جگہ دیکھ کر تھی ہی ہی جن ان جن مرض کو اپنی جان محل شکل کو اپنی ہی ہی درد
اور وہی ہی پاتی اون تو کتا دعوت بیان بڑھاتی تھے جو تھی ہی ہی پاتی سے تاکہ ایسے جنیان اون کو	تھی جو جنوں کی نام کے مشہور پہری خوانی میں ہی تھے یا کسی سوی شہت جاتی ہستان ہی میں ہی ہی	تیسے جانتی کہ اکلا حال تاکہ حاضر ہی جنیان ہو کہ کوئی کلمات بہت تھی پانچویں وہ کہ تھی ان کو کہ	کہ جنوں کا التہا ہی حال دین جنیان انہ سے اور کہ خبر نام شان جنیان ہی ہی کہ وہ شاہ اور وہی نہ لیا

<p>اور تحقیق یہ کہ آدمیان جیسے ہی تو مہینیاں کہ نہیں تھما اور شاہی خزا</p>	<p>وَأَنْهَرُوا كَمَا طَنَّتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ لَاحِدًا ایک مرد کو یعنی نذر خزا یا رسول کو کہ اگر کسی نہ کہو کہ جیسے کہ اسکا اونکو</p>	<p>پیش آتی تھی باخیاں گن تم ہی کہتی خیال ہوا وطن</p>
<p>وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاَهَا مَصْلُوتَةً حَرِّسًا شَدِيدًا وَشُجْبًا كَالْحَمَلِ</p>		
<p>اور تحقیق یہ کہ اتنے لگا اور دیکھا تھرا اور گارٹھے یعنی اونکو شوشگان کلام اور یہی کہ تم زعمہ قدیم ٹپٹھے تھی اون آسٹونین</p>	<p>ہنچے دیکھا فلک کو پہر پایا یا کہ آتش نشان تیار کیا ہوتی ہیں سدا شرق کلام وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاَهَا مَصْلُوتَةً حَرِّسًا شَدِيدًا وَشُجْبًا كَالْحَمَلِ جانکا ہر زمین اور کمانہنیز اور زمین کوئی روکنا تھا گوش کر نیو باتین اور کلام اور زمین کوئی روکنا تھا اور زمین کوئی روکنا تھا</p>	<p>پاسا زونہی جو زور زور رو کی ہیں خیرے میں کشتیز ہاگت ہیں دینی کی لاری قبل از شب تہے کہ ہم زبان زوشگان کر اہم</p>
<p>پہر جو کوئی کہی اپنا پان پاوی اپنی لپی ڈانکارا</p>	<p>فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآلَانَ جِدًّا لَشُجْبِ آلِ صَدَّائِ گاتین اور کہیں کہیں سورہ صافات میں یعنی پناہی الگ کاشدہ اسکا کہ کیا گاہی ہان</p>	<p>ای سنا چکا ہم اور اس اپنی جلتی کو رو کہیں ہیں</p>
<p>وَأَنَّا لَنذَرِي أَلْشُرَّارَ يَدْعُونَ فِي الْأَرْضِ أَمْ آرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رُدًّا اور یہی کہ ہم میں لایمیل یا ارادہ کیا ہی اور کئی تیز</p>		
<p>اور یہی کہ ہم میں لایمیل یا ارادہ کیا ہی اور کئی تیز</p>	<p>ای نہیں اسکو جانتے ہیں ہم دی جو تہی ہی آدمی تیز</p>	<p>دی جوڑی زمین میں ہیں شاید اسو علی صہن روکا</p>
<p>وَأَنَّا مَتَّعْنَا الصَّالِحِينَ وَمِنَّا دُونُ ذَلِكَ كَمَا طَرَفَتْ فِتْنَةُ آلِ</p>		
<p>اور یہی کہ ہم میں بعضی ہیں یوں سالم ہیں کہ تو جانا اور یہ کہ جسے جان لیا کہ نکالیں ہم خدا تیز</p>	<p>نیکو ہیں اور نبی میں ان کئی نہ بہت بہت طبع ان وَأَنَّا طَلَمْنَا أَنْ كُنْ بَعْرًا لَكُلِّهِ فِي الْأَرْضِ ہر کئی جان خوش زمین جوں غلام کی پرستی لڑو</p>	<p>ایسی کہتے ہیں مختلف ہیں کوئی زونہی کئی اس بن ہر طرحے نون اور گمان کیا ستواری بنا رو صحرا ہو</p>

بے شمار  
سوارانہ





<p>گروہی سیدنا زمان زین بیخ دینی کا اور برائی کا</p>	<p>اور نہ پھر اور بعلانی کا اور اگر چاہیں تم ہی گمراہ</p>	<p>یعنی بندہ ہونے میں منصب نفس حضرت خدا ہی تباہ</p>	<p>میں تو کھائیں تم سائیز ہی نہیں کہ تم عبادت یہ</p>
<p>قُلْ إِنِّي لَنْ يُخْرِجَنِي مِنَ اللَّهِ بِحَدِّ وَلَنْ أُجِدَ مَرْجُوهُ مَلِكًا</p>			
<p>گروہ کہ یہ گمان مجھ اور زمین پاؤں گامین کی</p>	<p>کوئی بجائی نہا اور مجھ پر نہ کہ پھر ہی پونہی نا</p>	<p>الابلاغاً من اللہ ورسالاتہ اور پیام او سکی خلق کو مانا</p>	<p>نہ بچاؤ ہی خدا کی کوئی جو اور پیام او سکی خلق کو مانا</p>
<p>وَمَنْ يُضِلَّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ لَهُ نَارًا جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا</p>			
<p>اور جو کوئی نہانی حکم خدا نہ وہ کھلی اوس کسی زنا بغلافی صدا ایماندار یکہ ہی مایمان شرک آب تاجیکہ دیکہ لین بنو</p>	<p>اور او سکی سپردین کا راوسن کا شرک کی تیار وی جو کہ تہن تہن بنی کار پاویں جس وقت تک مارو حقی اذار او اما تو عدونک</p>	<p>سوی پیشکاری جبکہ نہ نہ ہرین او سکی شہنشاہ کشاعت کی او کی کیا را اپنی دلین کہیں خیال علم یا کہ سو عودی جو عقی بن</p>	<p>مارو دوزخ ہی اوسین اور نہ شمشاد او دیکہ مارو دوزخ ہی پاویں چٹھا کہ وہی جو او کوئی آدین کام جو ہی وعدہ کیا گیا او کو</p>
<p>فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفٌ نَاصِرًا وَقَلَّ كَدًّا</p>			
<p>سوشا ہی جان لین مال اور یہ لوگ شہنشاہ گستر جکی بن ذات حضرت بلکہ سودا اور کافرو دکھ حال نشانہ رو عدو کہ چہ چہ کوئی گرا نہیں ہو دگار کہ بلا کہنگ ہو او سکا نمود</p>	<p>کہ بلا کہنگ بہت کم نمود اہل توحید پر آتی ہیں اور اگر وہ چین ایسے بنی مان وہ جو روز عذاب ہو نمود</p>	<p>باری والو کو دیکہ اونکی اور شکر ہیشا راقی ہیں تجسے کفارین و اوسین باری والو کو دیکہ اونکی اور شکر ہیشا راقی ہیں تجسے کفارین و اوسین</p>	<p>باری والو کو دیکہ اونکی اور شکر ہیشا راقی ہیں تجسے کفارین و اوسین</p>
<p>قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تَعْبُدُونَ لَمْ يَجْعَلْ لِي رَبًّا مَدَاه</p>			
<p>کہ محمد کہ جاتا میں نہیں یا کہی او سکو میرا بصدید</p>	<p>کیا ہی نزدیک ہو کہ اپیر دم ایک مدہ کہ ہی دور و صدید</p>	<p>یا کہی او سکو میرا بصدید ایک مدہ کہ ہی دور و صدید</p>	<p>یا کہی او سکو میرا بصدید ایک مدہ کہ ہی دور و صدید</p>

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ			
بسیکی بات جاننی والا	غیب وان حد صری بالا	سو نہ کرنا ہی اطلاق و خبر	بسی پنی پر و کہ سیکو مگر
جس کو پسند کرنا ہے	اور تم من ملند کرنا ہے	اپنی چھی پر سنی اجسی کو	آوی پر و کرنا شہر
	آوی جس طرح پیر دین	اور ملک جس طرح پیر دین	

فَإِنَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْبَيْنِ يَدٌ وَمَنْ خَلَفَهُ نَصْرُهُ			
بے شک تو نے اپنے پاس سے	ای جتا ہے اور نہ پاس	اگلی اور پیچھی اور سکی جو کیرا	کہ کہیں اور سکی خلیفہ ہو
یعنی کہ تاج ہے غیب سے آگاہ	اپنی پر کیرا سولی کو اٹھ	پہرہ و کتہا ہی اور پیر چکر	تا نہ شیطان و فعل پر نہ
اور نہیں برہے پانی اور سکا	انجلاط فہے کہے بنے	جو کیرا اس کلام ہی معلوم	کہ میں پیغمبر ان حق مصوم
	اور معلوم ہی جو اور کتہا	اور میں کہ فعل شک نہ نہیں	

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَنَّ			
تاکہ جان وہ خالق برتر	اپنی پروردگار کی پیغام	اور احاطہ کیا خدا سے	ایا کہ جان کی اور پیغمبر
یہ کہ پیغام دہی اور رسول تمام	اور احاطہ و علم اور حکام	اور کئی شمار ہی جبرکہ	انہی پر کیرا کئی زور ہی
دی جو میں پاس ہی پیغام	علم رکھتا ہے خالق برتر	ہر پرہ و انست و دو جہا	نیست از نظر کش پنا
قطری قطری اور زور ہی کئی	تاکہ تو ضیق دی میں خبر	زعبادت کردن کس کی کہو	ہاچا ہوں تیرا ہی تصدک
یا اللہ غیبی سورہ جن	اور میں برتر کئی کئی	خواہ ہو و جیل و خوار و خفا	چہا

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ وَمِنْهَا عَشْرُونَ آيَةً وَكُلُّهَا مِائَةٌ وَتِسْعٌ			
ہی زفر قل ایستو کہ	کہ والی سوئی سر تا سر	آئین اور سکی از تعبیر و	ہیں نہیں بیس کئی کئی
سوار زور کئی اور تو کون	حرف طہ سے و آٹھ سو کون	اور اور سکی کہ میں	جو تھی شک نہ کرنا اور کون
سورۃ الزمر			

درستی کئی کئی  
مذہبی میساز  
سات



<p>پایابی کو نفس کہ بہتر اور وقتوں ایسے دروہ</p>	<p>نہایت سستی کہیں کہیں</p>	<p>یا کہتے کا قیام یا ساعت</p>	<p>بہتر شکر عبادت و عبادت</p>
<p>و أقوم قیامہ</p>			
<p>نکدہ سے صواب جاتی ہے</p>	<p>اور نہ نشوونما دہتی ہے</p>	<p>بوجہ نبی کو سانی قرآن</p>	<p>کہ شب سب ہوتی ہیں اذنا</p>
<p>وہیں شغل ہزار ہی ہاڑیا</p>	<p>ان لك في الثمار سبحا طویلا</p>		
<p>رات کا وقت تو مقرر کر</p>	<p>بہتر عبادت کو خاص ایسی</p>	<p>ساتھ لوگوں کی تو رکھی ہی</p>	<p>یہی دنگو شتغال صام</p>
<p>عبدالغفور نام شرف</p>	<p>نکدہ اور ذکرین علی الاطلاق</p>	<p>دنگو تھی وہاں مشغول</p>	<p>ہی عزیزین یوں کہ معلوم</p>
<p>تا بوقت قرب پڑتی تھی</p>	<p>سطح و سکو عصر کے چہچہ</p>	<p>وقت ہرق تک ہی بوجہ</p>	<p>اور پڑتے سبحان عشر</p>
<p>اسی ہر لفظ کو پڑھنی چاہی</p>	<p>کہ عبادت کی ساتھ پیش آتے</p>	<p>کئی لاتی عبادتیں ہی بجا</p>	<p>بعد ہرق تا پچاس سال</p>
<p>اہل طہارت کی اعانت بھی</p>	<p>اور ان کی عبادتوں ہی تھی</p>	<p>کامی چہ اپنی بانہیں شکر</p>	<p>اور جہازوں کی ہی اشاعت</p>
<p>گاہ گاہ ہی ہوتی تھی</p>	<p>اور مستقیم کو مفت اب</p>	<p>راہ ہو لوں گوارا پر لاتے</p>	<p>اور کچھ علم دین سکھاتے</p>
<p>کا ہی بتلائی ہی شہر</p>	<p>اور صام جہاد کی تدبیر</p>	<p>کامی رکھتی تھی ہی ہندو مقام</p>	<p>اور اصلاح ذات بین کام</p>
<p>کہ میں قیلولہ جا کی فرماتے</p>	<p>تہنقدوی اونسی پیش آتے</p>	<p>اپنی اہل عیال سے مشغول</p>	<p>عبدالغفور ہوتی ہی معلوم</p>
<p>کئی اوجی اجدید سازا دل</p>	<p>چار کونٹ بیک سلام سدا</p>	<p>یا کہ فرما کی غسل زمین کبھی</p>	<p>پہر بوقت زوال کئی فرم</p>
<p>ہوتی دعوت میں نفل کی</p>	<p>پہر نہیں اظہار معبر رسول</p>	<p>سنن فرض نظر کرتی ادا</p>	<p>پہر اذان سنتے ہی سجد آ</p>
<p>بندگی خدا سبحان لاتے</p>	<p>ذکر اور فکر ساتھ پیش آتے</p>	<p>بیٹھے قبلہ رو نبی زمان</p>	<p>پہر ادا کر فرض عہد مان</p>
<p>ہوتی ہر طرف لطف اہل عیال</p>	<p>رونق افزا خانہ ہوتی اہل</p>	<p>اور نوافل سے بکر ادا ہر تن</p>	<p>پہر ہی ہر تن کے چکر فرض سن</p>
<p>مستحقین پر صرف فرماتے</p>	<p>اور جو دنیا کا مال تو زیادتی</p>	<p>تجسس تھی طعام کمان کو</p>	<p>پہر ہی اہلیان ہنہما نونو</p>
<p>حلف دوانہ دو اب کمال</p>	<p>کرتی تقشیر اور تفحص حال</p>	<p>اور شکر خدا سبحان لا کر</p>	<p>پہر شامل طعام نہ لا کر</p>
<p>پہر ہی سب بندین سے بھلا نواز</p>	<p>پہر و منگی ہی عشا کی نواز</p>	<p>بہو کی سیاد کی کاہ پاستے</p>	<p>کہ نہ رہ جائیں بیزاری</p>
<p>چار کما نفل کرتی ادا</p>	<p>عبدالان اپنی خواہ گاہ میں</p>	<p>آغوش میں دیکھتے تمام</p>	<p>لیکھتے ہی ناز و ترم دام</p>
<p>بچے ہر آواز اور ہر</p>	<p>پہر ہی فرنگی تھی چند سوہ</p>	<p>اور جیالاک محمدت قدیر</p>	<p>پہر ہی ہر چکر کی اور کبیر</p>

و  
 اور وقتوں ایسے  
 کا ساتھی رہی  
 علیہ و آلہ



جیسے ہی ملک ہی بے اختیار اپنی اوقات رکاتی وہی جو۔	جس طرح نورین موزون ہیں اس طرح ہی کج کشنیں نوز۔	اور اخص و خاتمہ کج کش اس راحت ہی نہیں آتے	جس طرح سخت ترین پسوی بستر پانی جاتی
یعنی بوقت بربط دوم ہر عمل سے کہ ہو وہ بالغ یاد	چھوٹ جلیکا ایستودہ نہا پھر جو دھت سکی نامی سوا	یعنی چھوٹ اطراف کوئی کو تو جو حق عبادت سامتہ	اور کیا پانی رب کا نام اور تو قوت اطراف اس کے
تو نظر اس سے کہ جانن کر			ای اور اس کا سوا کج کاتہ

جس طرح سخت ترین  
پسوی بستر پانی جاتی  
اور کیا پانی رب کا نام  
اور تو قوت اطراف اس کے  
ای اور اس کا سوا کج کاتہ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

کہہ ہی شرق کار باہر لفظ مشرق عزیزیت	نہیں مہبو کوئی اس کی سوا اوسین یہ رفراو کیست	سور کجا او کجا کارا زما کہ داتا ہی یاد جو شخو	کہہ ہی شرق کار باہر لفظ مشرق عزیزیت
یعنی بوقت بربط دوم ہر عمل سے کہ ہو وہ بالغ یاد	چھوٹ جلیکا ایستودہ نہا پھر جو دھت سکی نامی سوا	یعنی بوقت بربط دوم ہر عمل سے کہ ہو وہ بالغ یاد	چھوٹ جلیکا ایستودہ نہا پھر جو دھت سکی نامی سوا
تو نظر اس سے کہ جانن کر			

جس طرح سخت ترین  
پسوی بستر پانی جاتی  
اور کیا پانی رب کا نام  
اور تو قوت اطراف اس کے  
ای اور اس کا سوا کج کاتہ

وَأَصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَأَنْحِرْ هُمْ وَأَجْمَلًا

اور کہ صبر ہی نبی در ای عمل ہی تو کندہ کہ	اوس سخن پر جو کہتی ہیں ایک کہہ تو سلو کہہ نظر	اور کہ ترکا انکی ہمت تو خوب معلوم کری حال نکا	اور کہ صبر ہی نبی در ای عمل ہی تو کندہ کہ
--	--	--	--

جس طرح سخت ترین  
پسوی بستر پانی جاتی  
اور کیا پانی رب کا نام  
اور تو قوت اطراف اس کے  
ای اور اس کا سوا کج کاتہ

بیسلی ہرگز انوکھی خیال	چو طرح شکوہ کا انوکھی قبل قابل	اور دم نشام اسی محبوب	کہ زہار ظاہر انوکھی صوب
اور کھٹکتی انوکھی ساتھ ہم	اور تو چو طرح بد زبانے کو	اور نصیحت میں تو قصور نہ کر	پاؤ جو بد اسی سہو

وَدَّرْنِي وَالْمَكْذِبِينَ سَأُولِي النِّعْمَةِ وَمَقَالَهُمْ قِيلًا

اور تو چو طرح مجھ کو اسی شیخو	اور چھٹلا نیوالی لوگو کو	ہر کہ میں میں ہم قوتن دوا	اور کاش بندن دوا
اور درمی شہیل اور کھوسو	تا کہ زبانی شہس بران	کہ میں تکلیف کجا کجا کجا	دین دنیا میں رکھی اور کھوسو

لَا كَدُنَا انْكَارًا وَبِحَيْمًا قَطْعًا مَا ذُلُّ غَضَبٍ وَعَذَابًا اَلِيْمًا

بیگانہ ہر جا پھر کران	بیگان اور آتش بوزن	اور کمانہ ہی چون فیروز	جو پھر باکتاب اور طغوم
اور غضب نہ گری ڈکھ والا	در در جکسا بیان کجا	نخل بیخ عقارب حیات	اور ضرب زغانہ نہ من
اور سن لٹا بہن یہ لاجت	یَقُوْعُ تَرْتَجِفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	اگر کہیں کاپتہ فرین جبال	تو وہ ریگ ای وقتہ پسند
اور جو جابین کوہ ماہی بند	وَكَاثُ الْجِبَالِ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا		

کہی ارشاد راہ قرب کی آرا

بیگانہ ہی کر دیا ارسال	اَنَا ارْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ	ہر کی صرف ماہر افضل	شاہد قول فعل ہر تم پر
کجا اتا تو ہرے جانب	ایک پیغمبر کرتے ہر شاہد ہو	اسی قیام کے دن ہر پیغمبر	
	تا کہ دین ہم سوا فقو نکو خزا	اور دین نامو اتقو نکو خزا	

گم آرسلنا الی فرعون رسولاً

بیچہر سہا ہن ہی اسی اوگر	یٰۤاٰی فرعون انزلناک علیک	سوی فرعون انک پیرو	
	یٰۤاٰی فرعون انزلناک علیک	یہی ہوا تا اوسکی اور کج	

فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاهُ آخِذًا وَّاقِيْلًا

پہر نہ فرعون کی کہا مانا	اوس پیغمبر کا وہ پیغمبر کتا	پس کہ زنی سے پیش آئی ہم	اوس میں کی تین فقہر
وہ پکڑنا کہ تارہ ہوت کمال	دین و دنیا میں نہ ستورہ	اجمانین کی عزتی بیک	اوسجا نہیں دیا بنا غدا
شان و عظمت کہ او کی کیلا	تو قصاصی پلٹ مارا	مال و مال کا خونخو گیا	ایک دم میں اسی تباہ کر
پہر سلا کر ان خواہین	کیسے قصیدہ از دوی چون بیز	لعل حضرت بکلم ہی جواب	اگر کسی سستی ہی طہم اشرا

	سین بوسقا تم محفوظا	آن تشکر کا قدر کہ محفوظا	
پہر بلا کس طرح بھگو گی تم مارا دس روز کی ہی بھگنا	فکیف تنقون ان کفر آخر یوم حجج اولدان شینان	ابن تحقیق فی کیا ہی تم	جو روگی بگنا کی موی کردی لڑکوں کو پیر اور بدنا
یعنی اوس دن کی جمل کی بار ور نہ سب لوگ غفلت پر ہوا	ہو زمین پیرا سر جان سا بیسین بوسی مارن دو	یاد راز سقد روه دان کا	کو ہی مقصود اوس کثرت تک بیتے مدت میں غفلت ہو تو
آسمان پر تپتے ہوئی یکشا ہی حکم وقوع دعدہ حق	السما منقصر بیا ہو گیا اور کیا گیا مطلق	کان وعلا مفعولہ	بول اوس کی ہی کیس ہے کونکے ہی بنو معصوم
اور بھگنا ہی وہ فلک سکن آج سب کو انقلاب کمال	دی ہی معصوم و پاک ہیں آسمان تین ہوا حال	ایک جو آمان کا نصب تھا پر ہم اور کو ہوا سطلو کا	اؤ کو ریزی زرق ذہنی کا زہی کا سا سا نزار
ہا کیا جا ایتسود و نسا آسا آسمان اگر ہوتا	وصف تائیت سا تہ کو کیا آسا آسمان اگر ہوتا	اسیلی منظر ہی اوسکی خبر ہا کالا نافرور تر ہوتا	تای تائیت بن نظر تو کر
بگنا ہی سورہ لہند پہر وہ کوئی کہ چاہی آج	ان ہذہ تذکرہ حسن شفاء انخدالی رہ سبیلہ	ابن تحقیق فی کیا ہی بیا پیش آئی بجز جہد تام	مروضوں کی ہی نصیحت و کر کی اوس چند موصو نظر
پکڑی مینی بنا کسی ملاوہ اؤ کتب خبری اور تہی کا	قرب کی اور پڑی رب کی اہ سیا مات جو اول تھا	بعض پیدا نخت سکتا یعنی ہم نصف شب سو جا	کہ یہ سورہ ہوتی ختم بیا خواجہ دین اور صحاب الم
ذات انبی پہ اوسکو لازم کہ ہوا اونجواب جاوین ہم	باند ہی اوسکی ادا کو چت نہ نیت کا وقت جاوین ہم	آخرش از خود و قیام کر فی منکر کا لطف نہ	رہتی بیدارتی بعد طاعت یا نہیں پیش یا نہ کم پائین
پیش تمام و خود فرستے تن ہوا زود اور خفیم	سوشقت کی تہ پیش آئی اور سب حالت ہو گی ہی	مروضوں کے یاد خانی اوتار اور تعین تلاوت و سبب نینز	بتلائی اور ہم سو اقدام خواجہ دین کی تہ پہ
آگلی آیت کو لای روح امیر کر دیا اؤ کو از الطریف	اوسکی مدت کا پھر رہا تہیز اوسکی مدت کا و تعین معا		لکھیال کہ وہ پور پور بار اور رکعت کا نہیں ہیں

نظر اٹھا دینا

اور سو سنون اور کدبان	میز تعین یعنی سمان	لبس حکم کی عبارت اور	کئی ہر ایک کو حسب عمدہ
کئی ابن عمر کا زور و نگاہ	حکم قرآن دیا ہر ایک ماہ	یعنی ہر قسم اور سکا پر اسب	ایک سپارہ جو پڑھیں ہر شب
اور چل اتین ہی فرمایا	جون روایات بعض میں آیا	پہر تو عمر نے مشن کیا	فقط خیرت اور اپنی قوت کا
ایک ہفتہ دیا قرآن اور سو	ختم قرآن کا دیکھ کر قابو	بیشتر کے جو سہا طور	بیشک و دیکھیں گئی روایت اور
اور یوں ہی حدیث میں آیا	سید اللہ نے فرمایا	جو دست نشین پڑھ یا	عابدین ہی وہ گناہ کا
اور پڑھیں جس سے تین گنا	اور تیس میں اپنی تین گنا	اور اس قرآن میں کئی	ضیاع کر لیکھا اپنی جزا
ختم قرآن اور اس سے معمول	اور فی سبوت ہی منقول	اور میں شرب پر آیت تھی	بعض اہم باکی عبادت تھی
اور اگر آخر قبر سے دو	جسے آیت پڑھ کر کفایت	اور یوں کہ حدیث میں آیا	جو توحید میں بزرگان لایا
بعد کد سورہ اخلاص	ہر ایک حرف باہر اخلاص	پاوی اجر و ثواب و لغواہ	سیوی حصہ کلام اللہ
پس شام ہی بیشتر شام	ایسی اور میں سچ میں آج	اور پڑھنی کہ او سکے بند طریق	اہل تحصیل کیے تھے تین
بعض مہر و جان لڑکی	پڑھتی ہیں تین تین بار اور سو	بعض پڑھتی ہیں کو سکو باج	پہلی رکعت میں استغفار
پہر وہ ایک ایک بار ہی ہدم	کرتی جاتی ہیں ہر مقام میں	تا ہمدیکہ اور سو آخر کار	پہلی رکعت میں پڑھتے ہیں
اور بالکل اس کی ہی منقول	ایک نفا کو وہ نہیں منقول	اور باہم ملائی بعض شام	پڑھتی منزل اور میں اخصر
	بعض پڑھتے ہیں سورہ یسین	کئی میں صبح دل نماز میں	

لَا رَيْبَ لَكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ  
مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُعَدِّدُ اللَّيْلَ وَاللَّيْلُ سِتْرٌ لَّكَ

تیرا خالق تو جانتا ہی کہ تو	شب میں ہر سوی کہ اتنی گنا	اور ثلث رات کی کہی نزدیک	اور کبھی نصف شب بھی نہیں
اور کبھی اتنی ہی اتنی گنا	اور سکی کرنا ہے سجدے کے	اور اوشہ تہی لیکر گزرا خواہ	اور میں جو تیری سنا میں تھا
اور نہ گنا تہا ہے طہ ازنا	رات اور دن کلو امی ہی در	یا کہ اللہ ڈالتا ہے بدل	رات اور دن کو ایستودہ عمل
یعنی ہر روز تیرے منہ تک	کہ گنا تہا ہی ہے چونکہ	اور ہر روز حضرت اللہ	کہ پڑتا ہی ہے ہفتہ ستر
پس بار بار تیری سنا میں	راہی حرات ایستودہ آل	تیرے بار بار تیری شب	نصف یا نصف ہو کر ایک

بعض کتب میں مذکور ہے  
فی تفسیر ارباب  
فی تفسیر قرآن  
صفحہ ۱۲  
شب جو کدبانوں کا  
دریں شب میں کئی گنا  
بعد از ان ہفتہ  
بعد از ان نہ سو  
بعد از ان بیاد  
بعد از ان بیاد  
کہ ان سورہ کا نام  
یا سورہ کا نام  
یعنی تفسیر  
نئے تفسیر  
ع  
حضرت محمد  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام  
سورہ کا نام



اور مرد خیرین سے پیوستہ ہو کر	ایک حاجت کی وقت چاہتا	کہ نہ ہوتی ہیں درگاہ بند
یعنی جو دنیا نہیں ہے از غرض اس	جو عزیزین ہی بنا سلا	ایسلام لو کا جائنا انور
اس سے بگاڑی بیشتر کر	شاخ کھان اور کھینے کر	قرض دنیا مجاہد سے بڑا
اور اس قرض پر کہی سلام	خواہ ہوں سنافع معنی	خواہ ہوں سنافع دنیا
بلکہ جو بوجہ استودہ مال	تہ تجارت کو ہوں ملے یا	نہ وہ غیرت کے گپا ہی تو
کہ بصدقہ دیا جو ایک دم	پای صدقہ وہ بر در صاب	پس ہوا علی اور خیر نواب
اور تو ہی دو چند بیدہ کا	و جو توئی دیا تا قرض سز	بدلی اس کی دم ایک کوئی
یہیں اشارہ درم کا پایا ہی تو	صدقہ نہ درم کا ہی انجام	گوئی ایک درم کا دنیا وام

وما تقدموا له الا نفیسا من حیث خود کہ عند اللہ هو خیرا و اعظم اجر

اور جو کہ جو اسکے ایروم	اپنی جان تو کی منتف کونم	اور جو کہ جو اسکے ایروم
پاؤ اور اسکا اثر نبروت	یعنی وہ لو جو جانین اسکی خیرا	پاؤ اور اسکا اثر نبروت
یعنی قرب خدا پرسان پاؤ	اور ثواب و جزا و مان پاؤ	یعنی قرب خدا پرسان پاؤ
	تہی اور اسکا علاج استغفار	

اور کہ منتف طلبی	و کستغفر اللہ ان اللہ عفو رحیم	اور کہ منتف طلبی
کہ خدا ہی بخشنی والا	رم و اللہ بیان سے بلا	کہ خدا ہی بخشنی والا
کہ کہوں تیری سنگی	نبلوں تمام لیل زند	کہ کہوں تیری سنگی
بخش تو زمین مگر تو کہ سلا	کہ تمہکی میں نماز ادا	بخش تو زمین مگر تو کہ سلا

سوی المدثر مکیة ویستغفر خسوف اية و کلماتها کثا

و خسوف حروفها الف و ثمانية و رکوعها اثنان

یہ یہ منتر ایستودہ سے	کی عالی سوزنی سے	یہ یہ منتر ایستودہ سے
سرفا کی کہ لیکہ ہر	سرفا کی کہ لیکہ ہر	سرفا کی کہ لیکہ ہر

کسی بن بعد صلح او را	اسکے صلح نبی پو او تیرا تھا	ایک جہاد سے خون و مسلم	ہی او تری بن بہن اہم اہم اہم
اسکا وجہ تزلزل ہی دیکھا	کو جب او تری وہ سورہ او تیرا	ہو گی گرم منطاب سوز	دو لین قرآن کا رکھی شوق تزلزل
ایک مدت جو او تری ہی نہیں	قرتہ وہی کی جو عکیز	و لہذا ایسا ہوا خلق کا	کہ گئی بھول سا خود داک
پا تہی تھی کہ لہا بن پتی تیز	چڑھ کی بالائی کو ہی بیز	کرتی خلوت تھی جا کہو چکا	وہ جزنا امکان کا او کا
ایک دن اوس بھاٹی پہر	لائی تشریف دی اپنی گھر	کہ ہوی گونج جیسو زنگ	آسا کی طرف ایک آواز
پیس گ دیکھی کہ بوسنگ	از کو آیا تظرو مان و ملک	جسکو پہلی بنا کر وہ جری	سیہ الہیائی دیکھا تھا
جیکو این آساں مزمین	اوسکو دیکھا کہ سے زین	باقدر قامت و در لہا بیٹ	ہر لہا ریکو آسا کی محیط
اور بدن پتہ ہی کسی شمشک	کہ لکھی تھی او زمین لعل و کمر	دیکھتے تھے وہ شکل او پر یکل	ہو گی شمشک تہیش و شیکل
پر لغات کی بعد فیضان	اسی گھر گرم جستجوی بلبل	بجذیبہ ہوی غماط بلبل	کہ او تیرا لکھان بیخا تون
پس او تیرا یا جان او تکی تہین	تبیہ آیات لہی مع این	بہر او تیرے لگی سیر سیر	پہ پہ پادھی ایند برتہ
اسی ہی لکھان پوش او تہ تر	نَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُذِّبُوْا	وہ لہا ہی ہی حق تہ ککو	پہر سا خوف و دم لو کو کو
اوس فرشتہ تو تہ تر سا ہر	وہ لہا ہی ہی حق تہ ککو	جسکو لائق نہ خوف کسا تا	تیرا منصب تو نہ سنا تا
اور رب اپنی کی لہا تہا کی کر	وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ	جسکو تو اسے سناؤ	جسکو تو اسے سناؤ
سا کہ او کی دلونین واقع ہو	عَلَيْهِمْ سَارِكِي نَبْرًا نَكُو	ایک لکھیر امتعال نماز	پہرین لہا ہی ہی حق تہ ککو
او کو پتہ تو کوا اپنی لہا ہر	وَسِيَّا بَكَ فَطَهِّرْ	پاکہ ہر لہا ہی ہی حق تہ ککو	پاکہ ہر لہا ہی ہی حق تہ ککو
بعض صلح صلح کی لہا شاہو	کہی تہ لہا ہی ہی حق تہ ککو	یکہ لہا ہی ہی حق تہ ککو	نار سے میں جو نظرم لہا
اور تو پتہ شہید لہا ہر	خلقت لہا ہی ہی حق تہ ککو	دانش لہا ہی ہی حق تہ ککو	تاپا لہا ہی ہی حق تہ ککو
اور پتہ ہی کی لہا ہر	وَاللَّحْمِ فَتَاهِرْ	چو تو لہا ہی ہی حق تہ ککو	چو تو لہا ہی ہی حق تہ ککو
یعنی تو چو لہا ہی ہی حق تہ ککو	اعتقاد پدا و خلیت تہ	اور تو چو لہا ہی ہی حق تہ ککو	اور تو چو لہا ہی ہی حق تہ ککو
اور تہ رکھی آساں	وَاللَّحْمِ فَتَاهِرْ	ایک تہ لہا ہی ہی حق تہ ککو	ایک تہ لہا ہی ہی حق تہ ککو
انکہ بدلی ہی لہا ہر	مال شاگرد ہی حق تہ ککو	ایک تہ لہا ہی ہی حق تہ ککو	ایک تہ لہا ہی ہی حق تہ ککو

<p>اور رہا ہی کی جا پہنچی خوا جو تری جسیر دی ہو زمین طبر پہر تو تیکہ ہو کی جا جو سور یا کہ جسم پر جب کو ما جا پہری یہ دور پر کسا او سنا گوئی تار و نخت اور شور جیسے دنیا میں اون کی شکل کام</p>	<p>و لکنک فاصدیک دم نا تو ہر کی اپنی زبیر فاد انفسنا فاد فذلک یومئذ یوم عسیر علی الکافرین عذبت لہم اوس اور سدا سے کچھ ہر تری آسان اور سہل تام پیش تاپ سے تو لبت کر انعام اور ناکا محلیہ</p>	<p>سہری تو اپنی خوشنوی گنجا ہر تری شک دن و حوا و ویل خوشنوی کا جب ہو طور کوس ملت جو موت سہر کے یا کہ اوس کوس کسدا او سدا نہیں آسان ہو بہر پیدہ اوپہ کسا ہر نخت کام او سدا</p>
<p>چوڑ تو ہر تمام وسدا کہ نایاب ہی میں جسکی تین لفظ میں کسا خوش و لید</p>	<p>لوزنی ومن خلقت وجیہا تن تمام وسدا الیہ دین جو مفید و کاتالہ وغنیہ پہر و حید زمانہ او سگو کیا یا کہ تو چوڑی جمی اتسا پہلی کہ کتاہ نمازین و سر نہ جاہر ال منال او سگو کیا</p>	<p>جھکو اور او کو تباہ و زحزا کہ میں کافی ہوں از پرسی اور نہ کتاہ نمازین و سر نہ</p>
<p>اور دیا میں او سگو لیا مال بیشی پرتشاہی ہی وہ ہر نزع ہل سا کتاہ او سگو کیا</p>	<p>وجعلت کہ ما لا محمد ودا پہر تپ سے مد او سگو لیا مال تقدیر سے ہی ایک کہ دینار اور نظام دکنیز و زنگار جون تجارت کا مال او سگو اور مویشی ہی او کے تاشیر او سگو تپ عطا کی رہا</p>	<p>کہ یہ وہی کیا مد و مال جیسے مال مذمت اور وہا جون میں سنا جہ تاشیر</p>
<p>اور دئی میں او سگو لیا مال یا کہ تپ ہی تباہی ہی ایک اونہیں حلیہ تو سونا پا پنوں عالم و قسین اور کیا میں کتاہ او سگو کیا</p>	<p>وبین شمس و قمر مفق رضی کسحق و کجا اور تو دوسر کو خالد جان ساتراں کجا سس انہیں اور کس شمس کی تاراہ و نور اور غلط تیرا ہے کجا جاہر اول ہی اونہیں ایسا یا کہ تپ ہی تباہی ہی</p>	<p>روبر و او سگو لیا مال ایک سیات افدن ہی ہر کہ وہ کجا ہی ہشام کو چوتھا اور ہر تپ میں کفر و مکر یا کہ تپ ہی تباہی ہی</p>

یہ وہی کیا مد و مال  
جیسے مال مذمت اور وہا



<p>نیویں چھائی اوکی تیز بقرہ تہ سحر بود پروہ لای شش ہا ہی کزیادہ کروہن اوکی تیز</p>	<p>سند جاہدہ ترین اور عقبہ در عقب ہوا اور غم ہی کوہن او کو اور کز تہا ہی بندگی ی کار</p>	<p>کو توش اپنی حل شکل کو ایک لقب او سکا تا جود یہ طبعی بدین اور کز تہا ہی بندگی ی کار</p>	<p>اسی تہی او کی پاس گشی ہو اور وقت او سکا و سلا یہ طبعی بدین اور کز تہا ہی بندگی ی کار</p>
<p>ندکی یہ طبع وہ بہت نرم کوہ تو آقون ہمدی کا اہل تاریخ او سیر گھا چار فرزند او کی لای تہین</p>	<p>کزیادہ لای تہا ہی اور ابا کو اس آت کا بنیل ہوا اور وہی سگی جوتہین</p>	<p>کزیادہ کر تہین او سکونم ہی عناد و ابامی تہین زنا جاہ و حشام او سکا ہو گیا دفعہ ہلاک و شاہ</p>	<p>کزیادہ کر تہین او سکونم ہی عناد و ابامی تہین زنا جاہ و حشام او سکا ہو گیا دفعہ ہلاک و شاہ</p>
<p>پہر چڑا گیا کہ مود میں پڑا کون اشتیاز بسکی مور شس گزین گ کاہ وقت خف کو لجا تیز</p>	<p>کلا حمانہ کان لای تہا عیندہ اور عناد و ابامی تہین مال زائل نہوا تام او سکا اور غم ج ہو کی وہ کر لہ</p>	<p>سارہقہ صعوہ کزیادہ کی جسکی ہی تہو پا پڑو کینہیں او سکی تیز اور غم جان کرن ہی تہو</p>	<p>کزیادہ کر تہین او سکونم ہی عناد و ابامی تہین زنا جاہ و حشام او سکا ہو گیا دفعہ ہلاک و شاہ</p>
<p>کہ تہین او س نوح یا ہی عدلیت کہ لیکہ زولید کہ محمدی خوش غلاق تمام کہ نین آدمی ہی ہی مکن پس اہل او تہین تہو جسے او س لہ گو ش کیا او کی با تہان او لید تہا خادم کی جویا تہا ہے</p>	<p>انہ فکر وقت سختی خرت ہی کو کلام مجید پڑہ سنایا جو کلام اور نہ طاقت کسی تہا ہی سستی ہاں خبر کی با تہو جو محمدی را و تہو دیا سپل جگہ ہوا بین مجید یا کہ ہو کو او سکوتا ہے</p>	<p>جسکی اپنی قوم پاس آیا اور ملا و ک اور ساق اور مین الفوارق جگہ تہن گرتے او کی اور کیا یہ قال پڑا تہو غلام او س تو کیا ہا تہا ہی ماسن اور وہی گشی ہو کی آئی تہن</p>	<p>کزیادہ کر تہین او سکونم ہی عناد و ابامی تہین زنا جاہ و حشام او سکا ہو گیا دفعہ ہلاک و شاہ</p>

پہر چڑا گیا کہ مود

<p>شکی اس لشکر کو دے ملعون      وہ محمد بن قاسم سے مشہور      میں تو کہتا ہوں یہ ملعون غنا      تو نہراوی کہ تو اوس سے      انحضرت کو نو لیکدل ہو کر      پس ابو جہل اور ابو سفیان      کہ ہم کیا خستہ اس کلام      جو حق ہر طرف سے ظلم      تو بتا ہوا ای بلند خطاب      اور جو شہوتیادین تار کی شہزاد      اور کہانت کی جو بی بی      سوچ ایسا کوئی جو شاہ گند      انحضرت سے بنا یہ قال مصداق      بہر گاہ کہنی اس طرح ملعون      کہ محمد بن جعفرین ما دے      پس کیا ہے اس سخن کو کہ      کوئی کا ہر کچھ نہ اوس کو کہے      یعنی کیا وہ کلام غلام کا</p>	<p>اور سے آشتی ہر کی بولا اور      جو قمانہ کو بی زمین مقدر      جگہ کہانی کی ہی زمین و      جانب سہم اب علی بن باہم      پنجویں مسجد کا جگہ گئی اندر      اور مانند ماض چند جہان      مدعی سہم پیر سہمی ہلام      ہونوین نکستی باز وہاں علم      دیرین کس طرح ہم انکو خوا      وہ کلام اوس کا شعر ہی نہیں      جو نہ کہتا میں کلام اوس کا      بس ہم کہیں ان ہون کر      متفکر ہو اولید کمال      ایک تازہ تراش کر صفین      بعض اولاد و ملک نہیں      اور دیا حکم بانڈای بلند      اور نہ مخمبون اور شاعر      یا وہ قرآن کلام انسان      جیسے اوس خیال لہر کا</p>	<p>کامی ابو جہل جا تا ہی تو      وہ خواہد اوس کا یا ہی بی زند      پس ابو جہل نے کہانی بحال      اور بنا وید قوم بلو اوین      قوم کی افسوس کو بلو ایا      ہر بولی اس طرح با اولید کہ ہم      جو جو قسم قریب آ رہا      اور قصص کہیں وی کی کمال      ڈیرین دیوانہ ہم جو اوس کو خوا      اور نہ ساعری وہ محمد نام      تو تو علامہ زمانہ ہے      شہرین دین پر یہ سناؤ      سر کوز انوی فکر پر رکھ      کہ لگا مغتبر نہ کھیا سنا      جیسے باہل کہ سورین جانت      کہ محمد کو غیب جاوے گر      لفظ فلک سما کہ جو بی ایش      اور اندازہ شقوق ضمیر      سو اور سو اور کہانت کا</p>	<p>کے سیر کے مال دولت کو      سیری ہو گی غیر سے کتر      کہ اگر راست ہی یہ حال      مشہور تار کی تہن ہرین      مشہور یکدگر سے فہرما      رکھی ہیں ایک صفد و اہم      اب یہاں ایک جان کا کسا      اوس کلام میر کا حال      ہی نہ ویلانہ وار وہ کتقد      سو رجاو کہی سے کلام      دانش و عقل میں بیگانہ      کہ بن اوس بات کی نہایت      ایک ساعت تک ہا شہد      سو باہل کہیں اوس کا      کہنے و بغض کا جہد لیکر      نہ کہی کو سنا شہر کی اندر      حال قرآن میں سو چہ جاو      ہی غرض اور مقصد فقیر</p>
<p>سویا جائی نہ لگی ما ب      کیسے فقیر نہ پیش کیا</p>	<p>کیسے فقیر نہ بنا لایا</p>	<p>کیسی ہی ربطا اعمال کیا</p>	<p>یا کیا جائی نہ لگی ما ب      کیسی ہی دولت و جہل کیا</p>

و اتصی اجمال ہی نہ کیا	استی کا خیال ہی نہ کیا	جو نہ ہر کلام حق ہو سکے	کیون نہیں کہ حق لغت ہو
پہر دیا یا میری زندگی مار	شوق کف کف	کیونکہ اندازا و سنی اثر آیا	یا کیا جا میو و دست پختار
کیونکہ تیرے سوچ کر لایا	تو نظر	اور ذالی چین پہ اونچا	یا کہ تو انکی حق میں بار دگر
پہر نظر کی جو چشم	اور ذالی چین پہ اونچا	یعنی نام دم بہ لاجوابی ہر	جو نہ یا یا محل طعن اونکو
تو اذیر و استکبر فقال بان هذا الاصح			
پہر کلامی پیشی بدیش	اور کبر کے ساتھ آنی پیش	اور کئی لگانہ ہی یہ مگر	سو منقول اور جسم کا اثر
یعنی تو ان سے سوچ رہا	مردمین سے جدا آتا	پہر لگانے بالکمال خدا	اس طرح و لیدش کہ خدا
کو نہیں یہ مگر مقال شد	ان هذا الا قول البشر	داو علف اپنے زور کیا	گو وہ جادو ہو گو وہ قال
ہی یہ کیا کہ جہاؤد سے	ساحلہ سقر	اب ہی اعراض کا سزا لگے	اور نہ کبر کا ہے سزا لگے
آب میں ڈالوں انکی روت	یا چون او نہیں تو بالذات	یہ اسی بل سارہن کا	کول انوار و یکیدہ ہر جا
میں جو وہ زور کی جہا لیتے	وما اذرتک ماسقر	جو نہ لگی غضب کی نظر	تجا کس چیز نہ کیا وانا
اور کیا جانتا ہی تو سبلا	لا تبتغی ولا تدرن	اے انکی ہی غایت توفیق	سب امکان نہایت تصنیف
کہ ہی کیا پیر اور تے وہ	دورنی کا بدن جلی ہے	ای جلاتی ہے با بارہا	لم زجلد اور شپک و پشا
تو کہ باقی زکیم ہی ہو سکے	پہر گڑھی سب جلاتی ہا	اوس حق کی صفت لگی	کہ نظر اور کو تو بدیدہ نظر
اور زمین چھوٹی ہوا	تو لکھ لکھ	سرف انسا کو اور سب چہ	سرف انسا کو اور سب چہ
و سب دم جب بنا ہی جاتی	کہ دم وار و یکید کہ خدا	اور نہ کول فرشتگان کو ہی	نہ جلا سکتی ہی وہ انک کے
گلا و کس جلاتی والی ہے	بجہاد اوس سے تو قوم و سر	کہ بہن تصنیف کی ہر سب	اون بن ما و پھر سب کچھ
اور جلا سکتی ہی نہیں خدا	علیہا تسع عشس	سب کلام تصنیف ہر	سب کلام تصنیف ہر

<p>اک فرشتہ ہی اور نہیں لکنا دی فرشتے کہ میں نے اس ہاں تھیں نہ کہ باہر یوں اور لکائی اس طرح کہ پس بعد ازاں جس کی پس اس کا سکہ وہ فرشتہ کیا نہیں لکنا اور ستم اور نہ فرمایا میں نے فریاد ہر فرشتے کہ میں نے فریاد قبض کرنا ہی جو ہر فرشتہ جو ہر فرشتہ کی اک کالی جان</p>	<p>انعام فرشتہ کا کام مالک اور میں ہی باؤ شاہد کہ اس آیت کا ستم ہی مضمون کہ موکل نہیں مگر انیس جنہیں ہر ایک فرشتہ نے نظر جو کسی تہا باہر الہدین دو کو انیس جن آدم</p>	<p>میں میں پروردگار ہی جو خدا ہی فضل شاہد جاکی جو ہر فی کئی گنتے میں پروردگار کا نام ساتھ اس شخص کی کپی نہیں اور لکائی گئے لیکہ کو فرشتہ تس آیت کو مضمون ہو یا</p>	<p>اور کو فرشتے ہی نہیں لکنا اور کی تحصیل کاپی ہو گیا وازدہ وہ میں ہی ہوا تھیں ڈر کہ تہا ہر فرشتہ ایک کپی نہیں ہوں متعلق میں تو تہا ہوں متعلق اور کی تھیں کو دفع فرمایا میں دوزخ کی علیہ پروردگار قبض جان جس کا ہر فرشتہ کہ ان زور فرشتہ کی نہیں حق تعالیٰ یوں کیا لکنا</p>
<p>وَمَا جَعَلْنَا أَحْسَابَكُمُ الْمَاءَ إِلَّا مَلًا مَّالًا</p>			
<p>اور ہر فرشتہ اور لکنا کہ میں تہا ہی وہ عالم تہا کہ ہر ایک بعد تو کلیل کوئی ہر فرشتہ کی بطور یعنی کوئی فرشتہ فرماوے کوئی فرشتہ دلاوی ہاں کو کوئی کہ تہا ہی پروردگار کوئی ہر تہا ہی ہر دانی کوئی ہر تہا ہی ہر دانی</p>	<p>ساری مخلوق اور عالم پر تہا کہ تہا ہر فرشتہ ہے کہ ان نور وہن کی احتیاج کہا نور وہن کی احتیاج کہا</p>	<p>کہ انہما ہے وہ ہے زمین پہر اگر مضمون ہو کوئی پس جو ان کا ایسے تہا</p>	<p>قبض جان جس کا ہر فرشتہ کہ ان زور فرشتہ کی نہیں حق تعالیٰ یوں کیا لکنا</p>
<p>وَمَا جَعَلْنَا أَعْيُنَهُمْ إِلَّا قَشْرًا قَشْرًا</p>			
<p>اور ہر فرشتہ اور لکنا کہ میں تہا ہی وہ عالم تہا کہ ہر ایک بعد تو کلیل کوئی ہر فرشتہ کی بطور یعنی کوئی فرشتہ فرماوے کوئی فرشتہ دلاوی ہاں کو کوئی کہ تہا ہی پروردگار کوئی ہر تہا ہی ہر دانی کوئی ہر تہا ہی ہر دانی</p>	<p>یعنی انہیں شخص کو لکنا ہر فرشتہ کی حدت آدم اور کسی اتھام کی کوئی کلیل بانٹ دیوی خدا کو کلیل اور کوئی بغیر پیش کو اور فرشتہ شہیق اور فریاد اور کوئی ہر تہا ہی ہر دانی طبقت زہر ہر کا ستم کہ کوئی ہر تہا ہی ہر دانی</p>	<p>ہاں مگر جانچی کو اور کئی جستہ میں ہر ایک کئی اتھام کوئی ہر فرشتہ اتھام غضب کوئی کہ تہا ہی وہت سدا کوئی ہر عمل کہے اللہ کوئی ہی ایک کی خبر ہر کوئی آتش و مان جلا ہی کوئی ہر تہا ہی ہر دانی کوئی آتش و مان جلا ہی</p>	<p>دی ہر ان لکائی ہی نہیں بے تہا ہی اتھام ہی ہر دانی ای ہر ہر تہا ہی ہر دانی ہل دوزخ کی پست اور فریاد تہا کہ تہا ہی ہر دانی کہ وہ تہا ہی ہر دانی کوئی دو دوزخ ان لکنا کہ وہ تہا ہی ہر دانی خوس کہ تہا ہی ہر دانی</p>

میں میں پروردگار ہی

<p>کوئی کہہ ہی مثل ہر شے کا کوئی دنیا ہی دیکھ و ملکات</p>	<p>اور پتہ تسلیم و ایک دگر دم تو خوف ہی نوع ہی جماعت سے</p>	<p>کوئی کہہ ہی او کو سب ترایا کوئی فرمای ہی مان اہلام</p>	<p>ہو کہ کوئی شے کی کاویکی عذاب علم و مال کی قصور تمام</p>
<p>لَيْسَتُمْ فِي الدِّينِ اَوْ تَوَالِي الْكُتُبِ</p>			
<p>امیہا سب سے استینفا تا کہ پھر یقین کر کے صاحب</p>	<p>دی ہو مردم دنی کی ہر کتاب مسلطین ہو کی بائیس کمین</p>	<p>کہ ہی منظور حق کو استینفا ہو تو یں ممنون ہی ہر شے</p>	<p>اور ن فرشتوں کا اور فرشتوں کا اور ن خدا یوں فرشتوں کا اور کلام خدا ہی ترے کے</p>
<p>وَيُؤَدُّوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا كَبِيْرًا الَّذِيْنَ لَوْ تَوَالٰوْا الْكُتُبَ وَلِلّٰهِ مَثَبُوْنَ</p>			
<p>اور تم زیادہ اور کی تین کن کی باختمین ترے فرشتوں کے</p>	<p>دی ہو پہلی تین ہی تین اور دہ ہو کہانہ کہا ہر کتاب</p>	<p>اور یقین والی ایمان کا اور تو سے اور ن باختمین</p>	<p>اور یقین والی ایمان کا اور تو سے اور ن باختمین</p>
<p>وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُوْنَ مَاذَا اَرَادَ اللهُ بِهٰذَا مَثَلًا</p>			
<p>اور تامل سے کہیں شے کو کہ کہ ہی کیا تصدیق خود بل کہ عقل جو بہن خدا کھینچ</p>	<p>بچے ہی جمل کا دوا نہیں کہ اس عدد کہ ہی درد و مثل اور جو اس کی معاملہ ہر چیز</p>	<p>اور دی ہو کہ زبانی ہر کتاب یا کہ منقول ہی مثل کتاب اور نہیں کہ تین ہی جنت کا</p>	<p>ای نہیں اس کے جو پایا زار وہ جو ارشاد ہی لیتا مثلاً کہی ایمان والی اور کفار</p>
<p>كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ</p>			
<p>یوں ہر تیسے کی ایک ہی اور عقلی مہاد و کلام اس کوئی شخص جاننا ہی نہیں</p>	<p>حال اضلال اور جو جہت جو کہ ہمیشہ وہ اپنی فریاد وَمَا يَعْزُبُ عَنْكَ شَيْءٌ اِلَّا اَعْلَمُ</p>	<p>راہ ہر کتاب ہی خدا کی جہت اسی حقیقت کی وہ و کلام کہ از انجیل ہی سخن آگاہ</p>	<p>بس کو چاہے بریل و سبیل یا لمن واقع سے کہ آگاہ تیری خالق کی اس کوئی شے</p>
<p>مان کہ خود وہ خالق برتر مناسب نام سے غضب سے بجا بیک کی حکم پر مثل ہر شے</p>	<p>کہ کسی والا ہر ایک شے سے خبر لگا لگا سے لقب سے بجا ہر شے مثل چشم اور دگر</p>	<p>کہ از انجیل ہی سخن آگاہ کوئی دو دو کہیں ہر بکلام تین تین اور کوئی جہاں ہر</p>	<p>کوئی ہی یکے تاز جن خود ہر جنت سے ہر کتابان کرام ہرین مرالید اور عناصر ہر</p>

	گویی این بخش است	که قیاس سپردن است	
<p>اونی که در سوره فاتحه پندگور گوید ای بسیار گن سینک بر این سدی است تبیه ارشاد حق فی فایا په پی تصدیق کی تمی اشیا</p>	<p>اور قدر و غصب حق کونین که چهار اوی که سکین گکیا یعنی اوز کور باب یہ آ یا کتاب اولین کی یہ تعداد اگی اسکے گیای ستمک</p>	<p>یہ جوار شادی که دنز پر ہم توین لکھیل ہر اردن کہ تحقیقین آدمی ہی نہیں کسو لکر دیکھ یہ مرفوع قرآن رزع وانکار شکر ان ہستم</p>	<p>یائین وی ملاک ہین گ ہین مقرر وی شخص تہ عشر آوی انشیس شخص سے کیابن ایک کافی ہی تم سبوت کی نہیں کہ رقم اسطرح کیای ہی بیان</p>
<p>بیک کتاب پور چاندکی سگند اور سوگند را کی جسمم</p>	<p>کلا والعمیر واللیل مذ ادبناہ پہر پیروی وہ ایتودہم دبر ہی پڑنا یہ لفظ اوز</p>	<p>یعنی جب نسی بھی آدمی رات پہر ہی از اذیرین جوت قرآن</p>	<p>جب پور چاند کی بند پر وہ انداز ہر مجسرات</p>
<p>اور تم میں کی ہی بخشو</p>	<p>والصبر اذا اسقمہ تہم کا جوارب ارشاد</p>	<p>اگر اس وقت کہ اسکا اگر اس وقت کہ اسکا</p>	<p>جب کہ روشن ہی مالک</p>
<p>کہ وہ در کا سفر کا ایک در کا ہی وہ در کا دکھنا یہ لاؤ</p>	<p>انھا لا حدی الکریم تذیر اللیس</p>	<p>جلا ورم کو مارن تیز لین شہد منکم ان تقدم اوتیا حرم</p>	<p>ساری در کو لہجہ بزرگ بڑا یا کہ تو سے سننا یہ لاؤ</p>
<p>ادس بر کو کہ چکا تم میں بڑا یعنی اگی پڑی بخیر و صلاح پس حقیرا کہ ای محمد تو کوی ہر لیک ہی بکرم خطا کہہ گئے اسطرح ہی ہیں سجا</p>	<p>کل نفس بما کسبت رھینہ بیزری جناب مولانا اور اسل کشت وین</p>	<p>یہ سکر ہول ہوتا خیر کہ خیر و صلاح خدین سجا اہر سو کوزت دنزح ما</p>	<p>یعنی اگی کو بار ہے پیچھے اور پھر و طلع دفع چا جی قیاس کے در کا ہر قیام اپنی کو در اور کی ہی نہیں پنا ہر لیک انسان کی ہی با اذات اور فکر و خرد خیال گمان</p>

اور شہوت اٹھا اور دل کلب	اور در شہوان کا اور غضب	اور ان کے ہاں استحال	اور فقیروں کی خفاکی مجال
بہن فری شہوانی توشہن	بہر خدایا نہ پستھین	بہن غلامی کے لئے کہ شہن	اس گروہ سے جس کا نہیں
تاج گروہی ہون وک	لا اھحاب الیہن فی جنات	یسا کہ ان کے عین العزیزین	بہر عزت و شرف و اس
کہ بیلادی علی گئی ہیں کبیر	گو یا انوی ہی نہ اظہر	کوی ماخوذ سٹین ہیں	کو نسیخ اور غنائین ہیں
جیکو ہوا نکوش زدی خبر	گنگھار سے کہ بستر	پس تو بہر پوچھیں ہی	یا تو بے یون کہیں سوا
کیا ہی وہ کہ لی گئے ککو	ماسک کے فی نسق	قالوا لربک من المصلین	بیچ دوزخ کی ہی گنگھار و
بولین دعایم تہی ناز گذار	باقی اور نوزدہ ملک بگا	تار و دو خیز جو بدین کرا	نوزدہ کہ عین بلبل نہا
اہم جو پتھری نوزدہ کتا	و کرمک نطعم المسکین	و کما تھوض مع الخاضین	لکھن گز جگہ میں تہیا
اور نہ لکھا کتا ہم تہی کبیر	بخت والوں کی ساتھ اور	بخت و زنتی ہیں بہنشین	بہنوا و فقیر و مسکین کو
جو کتا ہم لکھت طعام	اور ہم تہی ہدام جھلا	روز اضاف اور جزائی	آجکی دن ہماری آنا کام
اچھ رکتی بختی تہی لگا	معدا جو اور سزا کی تین	جسک میت کی سماں	یادہ گو یونکی ساتھ ہدم
صحبت بہر آفتین اور	جسک دہشت اور یک بار	اور بی نوزدہن بیگانا	بہن ہی آفات بہر ہر مرق
اور ہم تہی ہدام جھلا	اور دریا و قال تال مال	کاش تو بہی ہوش آتی	یعنی انکار ساتھ ہوش
روز اضاف اور جزائی	جسک شاک اپنی بیل نہا	تہا اور ان عمال بہرین	اور زمین چال جسکی دنگ
اور ہم تہی ہدام جھلا	تو بقیہ کو پونے حکومت	ہو گیا وقت تو یہ ہوس	جسک ہول اور خوف خور
اور اکثر شاہیں ہی کو بجال	ایہہ انشاہی کہ وہی تھا	نوی غریب انکر خلاص	تو زمین یہ عذاب پاتی ہم
یکہ شاک اپنی بیل نہا	تو متفقہ شفاعت الشافین	موت مقصودہ جھلا تہی	اور زمین چال جسکی دنگ
تو بقیہ کو پونے حکومت	ہو گیا وقت تو یہ ہوس	نوی غریب انکر خلاص	اور زمین چال جسکی دنگ
ایہہ انشاہی کہ وہی تھا	تو متفقہ شفاعت الشافین	موت مقصودہ جھلا تہی	اور زمین چال جسکی دنگ
تو بقیہ کو پونے حکومت	ہو گیا وقت تو یہ ہوس	نوی غریب انکر خلاص	اور زمین چال جسکی دنگ
ایہہ انشاہی کہ وہی تھا	تو متفقہ شفاعت الشافین	موت مقصودہ جھلا تہی	اور زمین چال جسکی دنگ

نیں ہر جہاں ہوا  
 گنگھار کا اور شہن  
 جگہ سے کہ شہن  
 اور نوزدہ کتا  
 اور ہم تہی ہدام جھلا  
 اور اکثر شاہیں ہی کو بجال  
 ایکہ شاک اپنی بیل نہا  
 تو بقیہ کو پونے حکومت  
 ایہہ انشاہی کہ وہی تھا  
 تو متفقہ شفاعت الشافین  
 موت مقصودہ جھلا تہی  
 نوی غریب انکر خلاص  
 اور زمین چال جسکی دنگ  
 اور زمین چال جسکی دنگ

کوشاقت کند گاشی تا	یا که اعمال بر زمین بالابدان	ای جن اعمال که نذر افسر	جس کوئی زمین سجالات
یا که اعمال بر زمین می کار	جنین الحام سجای می کار	جیبی دو ذوبون تنگ کنی	کیا جمال اور کو کویں کتر
اور تکلیف لمیم بین ایجا	اینیا خصی هم زمین اور قرا	اور بد صحبتی بد گفتار	اولیا اور شنیدن بزار
پس غارش کوئی فقر و	اونکو روز سیا پیش او	روی به اوسد کی غیبی کا مانع	کہ ہون گم تلاش مظلوم کا
ایسی سے بلوغ فرما دین	فَا لِهَمَّ عَنِ التَّذَكُّرِ مَعْضُوتٍ	کہ نصیحت پذیر ہو جا دین	
چکر اور کو ای ہی نہ زن	کہ نصیحت سے من دور کر دین	سودہ من بند قرآن	مخل نامم جو لب تان
ہیں مثل مریض و گردان	کا لہم جس مستغفر وقت من کسوف	اور من دوسری کوی قوت جان	باگی ہیں شہرے دی گبر
گوئیادی کارو بیٹھے	اور از روی گیت نہتے	ہیں گدی گم گی ہو ہی	نہیں کئی ہیں گری ہی
ای گوارا کر تہ من ترنا	بند قرآن کو دی بد کردار	خیر راوتری ہی جو من قی	

در نماز

بَلِّغْ دِكْلًا مَرِيضًا مِنْهُمْ اَنْ يُّؤْتِيَهُمْ فَرَقًا مِّنْهُمْ

بلکہ بیجا تہلہ ہی ہر کہ مرد	اور جواوت میں ہی ہر لاد	کہ دیا جانامی اور دوق	دی ای اور کالی پوجی مطلق
جن فراتین خزان من فرج	نہ کہ شقی ہر جن جملہ مفرج	کہ بفرمان مرتبہ ہو لبند	شعد فرمان کی ہی کہ باند
ہی یہ دوزخ است کالی جہنم	اور تری بیو اسطہ کافرمان	وہ اور تہا ہی صوبہ داغ پندر	نہ واقین اور گوار و نبر
ہاں تفریہ روایت ہے	اونکی برو میں یہ لگی آیت	دی جو کفار کہ بد کردار	کرنی حضرت یون کی گمان
کہ اطاعت تری نہ جانیں ہم	اور پیر تھی نہ جانیں ہم	جب تک ایک نامہ بین	اور تری ہم پر سرکد سلطنت
کہ خدا کی طرف سے باعظمان	ہو سام فلان ابن فلان	اور تری اتباع کا ہسکو	حکم اوسین میری مہنت ہو
	اگر آیت کو تھی نہ کرنا	رد کیا یہ لراوہ باطل	

كَلَامٌ لَا يَنْفَعُ الْاَخْسَرَاءَ

یون نہیں جیتے ملکتی ہر	بلکہ جیسے سی دی نہ ڈوبی	آزنگا اگر دی کتی ڈر	کینے کیوں کر آسمان پر
	یہی کیوں نہ ملکتی ہی	صفت آسمان پر ایمان کر	

كَلَامَاتُكَ تَذَكِّرُكَ بِمَنْ سَأَلَكَ



یونین بیسی پین	کرده قرآن سحر و قفل شتر	بلکہ بیشک در پیہ قرآن	پند حق عامی ہر لسان
پر اگر روز آخرت در	جو کوئی چاہی باوسکیا دگر	او تمام کسانہ پیش اگر	جان و دل ہی ملک کسی ہے
مولوی فی برقع قرآن	یون خلاصہ رسم کیا سنان	یعنی گوادر ہی لیکہ نہ کتب	سبب شخص اس سے متخذ
اور نہ کوئی یوں یا دوسکو کر	وما یندک من قرآن الا ان نشاء الله	یکہ چاہی ہے ایزد برتر	
وہ سزاوارے گا دوس درین	هو اهل التقوی و اهل المعرفۃ	خوف و بیم و عقاب اس کو	
اور شیطان بعینو گناہ	چاہی اوس خوف خواہ خواہ	جو مرد کسی ہی در گذر نہ	
یا الہی طغییل بدتر	کر رہی قلب و دگر متاثر	پند قرآن کہ رات اور دن	
نہم قرآن کہ خطا محکو	نہ چلا تو رہ خطا محکو	کسوں تکتو کتاب تو جو پیر	ای بھی مغفرت شان اگر

سورة القیمة مکیة و ہا ربعون آیتہ و کلما تھا مائة تسعة و تسعون حرفا ستائة و اثنی و تحسون و رکوعها اثنان

اور ہی بیس ربقیات نام	شہر کہ میں تہی نبی انام	بین چہل اوسکی آیتیں بعد	اور کلم اوسکی لیکہ کم وجود
	حرف اوسکی ہن چہ نہ نو اور	اور اوسکی رکوع تو دو گن	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ع ثلث	میں بسو گنہ پیش آیتوں	لا اقسیم یوم القیوم	یعنی بیشک قسم میں کتابوں
	اور قیامت روز کی جو روز	ہو بسا ہوں کہ اور پر روز	نہی اوس نہ آنجکے ہی راو
	لگے گی ہن تو فاضی ہر بیضا	انہی انوار میں ہی معنی	اسطرح ہی یہاں کی تفسیر
	کہ نہیں اجنبیا ہر ہی قسم	اور میں شک نہ کی اہم	انہی تفسیر پر ملین ثابت
	اور کہتا ہوں میں قسم ہی کہ	لا اقسیم بالنفس اللوامة	کہ نہ الا یہی جو ہر حالت
	نفس تو اسکی کئی تفسیر	اہل تفسیر کہتے تفسیر	نفس ایک اور دوسکی ہن پر
	ہو کی مثل جو علوی عالم کا	عبادت مخفی کر ہی پیدا	پر مری جو ہر سلامت و کلام
	کئی ہن مٹنے اوسکی شہ	او یکہ اوسکا تو را دوسکین	ہو کی پانید نام عرض خوا

<p>ہی وہ بنو خولہ روح حیارہ          صورتی شہوت و صفت          ایک کوروی اور قدرت          اور صبر کی ہی باوسکر کام          کہ بہرہ لیک نفس و زخاوا          کیون نہ مصروف تمامہ          سلامت ہو صرف ایل نہاد          سلفیہ مذکورہ دیکھ          وی جو نام ہون بقصود          کہ ہوشور تم برز و حساب          غزہ بلکہ عزامت میں          صرف ایذا می خواہ برابر          مانگی یوں گئی مالک شہز          کرنی ضرورت یوں لگاتار</p>	<p>کتی ہیں باوسکو نفس آبادہ          بہرہ مانل کیسے ہو علوی کا          یا کہ رکنتا ہی تین نفس لہا          شہوت و حرص و غلبہ          ابن عباس سے کیا ارشاد          نیک کو اپنے ک نیچے پر          یا کہ دنیا شہین حاصل یا زار          یا کہ ہی نفس بہرہ وی          اور لوامہ نفس اور لگا          ہی مقدر یہا قسم کا جو اب          شان اوس شکر قیامت میں          اتنا وہ ہمایہ نبی اور جاہ          جسے تنگ آگی وی پیر میں</p>	<p>اور غیرت سے انرا فکری          کام کرنی گے وہ ملا مال          نفس لوامہ تو وہ کھلا          کہ درجہ ہے از برای بدن          جو طاعت کری بروج و رط          اسی بہ و نیک بے سر کی یلے          کیلے اوس بیکی سب کام          پس طاعت کرنی اپنی          رکتی ہیں نفس ملہ کی          جنکو ہی حق و کفر میں لہر          اور تری یہ سو قیامت نام          کام جس کا نہ تھا بغیر بے          رنج و نہی ہی تہا نبی کو کام</p>	<p>تنگ اور غار پر صاف کری          اور سلی کا جو کبی مانل          اور طاعت اپنی پیش          اور مارہ دو صیر لگو کن          اور لوامہ تیرا تو جان          نفس لوامہ بر نیکو کی          بد کو اسو اسلی کہ عمر تمام          کہ ہی خالی کوئی خطا گنہ          وی جو عین ہیں صالح و ر          اور مارہ ہی کہیں ہیں بد          اہل تحقیق تی کیا ارتقام          وہ جز مشورہ تہا نام عد          اور سکتا ہوا نفس نام</p>
<p>اللهم انک رفیق حکاری السعوی</p>			
<p>وصف کیفیت او کی سترتا          یا نہیں مل میں ساتا          باز پرس اور سبب الخ          جھکو اسپر کہی نہ نامی نہیں          سمجھوں اسکی تین نظر بند          اردو کہ نیکو اور سا اسنما</p>	<p>روبر و میری ایمان کر          کہ مری عقل میں ذات          وصف کیفیت اور حال حاضر          نئے اسطرح ہی لگا بدین          بلکہ میں از رہ خود بند          تہا بیسوزہ دنیا کی ارشاد</p>	<p>جس قیامت سے جھکو          او عقل خرد کو دور آون          شرح اور سبب کیا کرنے          اپنی کردار کی سزا پانا          او سکی ہرگز کروں میں          اگلی جو نہ تہا میں کہیں</p>	<p>کہ ڈرتا ہی اسی محمد تو          تاکہ میں سوچی ہی پیش آون          پس لگا کو کھریا کرنے          صورت کی پر کہی ہے ہی جانا          جھکو دن میں نہ جا رہے تھو          کہ ہون لکھی ہی بیان کن</p>
<p>الحسب الا انفسان انک بحکم عظامہ</p>			

یہی ہے خدا تعالیٰ  
 سن مارا ہے  
 سن کہ مارا ہے

ایمان او سکی یعنی مویش شد	کینه اکساکین کی غم زنا	یعنی کز آبی ده صد گمان	کریه ای کس خیا ان لالی
گر کزین نسیک اور برابرم	بلی قادرین علی ان کسوی بنانه	بلی قادرین علی ان کسوی بنانه	کریه کز کسوی بنانه اور پرکا
	پوست ہو رو رو شکار	پوریان او سکی بنانا کتر	
ای صدیک اکراختس کس	بلی یوید الا لسان لیفجر امامه	بلی یوید الا لسان لیفجر امامه	بلکہ کتبی چارہ بشر
عدا رضی من جو کس کما	اگلی انی لبعده استقبال	یعنی بی باک ہو جو کم تصور	کو کتبی شاکری نیست و
نہین کتہای زینهار و کوش	ہو کی فسق ز جو سے مشہور	کیون دشمنان فسق کس	جو قیادت کسوزی شتاب
کہ گفت کی ماہ پر اتمام	اور سو اعلیٰ وہ دبا انجام	انفس ہو پیش او کس نیز	روزین کی خبر وہ پید
سوفلت کی سنا ز اولک	کیسئل آیا ان یوم العتیة	کیسئل آیا ان یوم العتیة	پو پتہاری ڈرا ز اولک
قید تاریخ ساتہ ای مردم	اور کوی کینین تا بوم	تم ڈرائی ہو جس کجوسدا	گلاب آوی کا دن قیامت
	اورین سچ کجوسدا لیون	بد لال نہین کزین ہم جہان	
یعنی بنیالی خیر ہو جاوے	فاذا بروت البصر	فاذا بروت البصر	پہر پو تیکتر چنہ ہاوی
	برق کی سپی فرط لسان	تہر زو اکی نور شان	
یعنی ہو جائی مثل قوس خیر	وخفض القصر	وخفض القصر	اور کجوسدا تباب نیر
	ازہر قہر قہر متعال	ازہر قہر قہر متعال	
آفتاب اور ماہ و کج	وجمع الشمس والقمر	وجمع الشمس والقمر	اور کیا جامع اور کس
نور قہر شبامت اجمال	اور لسا کجوسدا کس	سبر سوزن بہم دیا	پہر جو دنیا کی نور کی سنا
	دشت جبر کی ہم مری	پہر ناچار پو کس گردن	
خود جو ماہ و کج نہر زیا	یقول الانسان یومئذ ان النفس	یقول الانسان یومئذ ان النفس	برگ کی طرح انسان
ای جواب او کجوسدا کج	ایس خطاب او کجوسدا کج	مرج کجوسدا کج	کہ بیلہی کمان قرار کج
کجی کجوسدا کج	کلا لا وزدک الی ربک یومئذ لا تستعز	کلا لا وزدک الی ربک یومئذ لا تستعز	زیناد اب گریہ نہین
اور وہ لفظ مقرر	یعنی وعدن بہشت کج	جہی بجائی قرار بہر سوز	تیر جہا پروردگار کجوسدا

کتابی است

اور سکن پھر ناز میرا	وَيَبْعُو الْإِنْسَانَ بِوَعْدِهِمْ إِقْدَامًا وَسَخِرُوا		گردیا یا گناہ خیر انسان
اور باخبر غرض ایسا جان	ہمیں باقدم مراد بیان	آوردی جو پشیمان کنی تھی	ساتھ اونکی کہ پہلی تو تھی
نیکو جو جو عمل کی تھی بیان	ہمیں باقدم ہی قصد بیان	یا کہ اعمال میں ہی اور اول	مطلق یا فعل اسکی اور اعمال
بسکو پہلی کیا اور ارسال	یا ہی باقدم ہی قصد مال	نیکو جو جو نیک یا بد جو	اور ماخوذ ہے جسکو
نیک اور بد عمل جو کر لندا	یا کہ باقدم ہی ہے ایسا	جو گیا چوڑا وارثوں کو مال	اور ماخوذ کا ہی وہ مال
کہ جوانی میں دی کی تھی اقدام	یا باقدم میں قصد کام	جو گیا چوڑا نیک بندہ سوم	اور ماخوذ کا ہے مقصود
ساوکی ہر کیا سکون و سکنت	پس ہر نہم اسکو نہیں	جو بڑا بی بین کام کرتا	اور باخبر میں قصد سجا
ماجت اطلاع اور اخبار	کہہ اسکو نہیں تزار	دین بد و نیک کی خبر اور سزا	یا کہ بروفق اسکی اور خبر
تخت کامل اور صرف نظر	بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ كَصِدْقٍ عَنَّا		بلکہ انسان کے نفس سے پر
چہرہ و شکل سے بڑھ گیا	ہو زبان کوئی بیک ناما	تن میں آتی ہی ہو کفر و ایمان	کہہ تو ش حدت اعمال
بیت ہر حال دیوی خبر	خبر و خبر و او عضو عضو	کوئی دکھاو اپنی ہو سکون	اور ہر چہ تنک چہرہ و رو
ہو خیانت کشتی بندوں	اور خیانت جمع کی ہن کا	دو دوست اور دو نوا اور	اونکی دشمنی میں کرتی ہیں
نہیں سے اونکی یرم ہو جا	اور دی ہو کرتی ہن زنا کا	لا دین اونوں اونکی حیدر	اور سید و نکو کوئی رنگین
جیلہ جوئی ہی او نکا مخرج	وَكُلُّ الْقَوْمِ سَاءٌ		کہہ لا ڈالی اپنی حذر و نکو
کوئی چارہ نہیں ہو کر کا	غیر از اعتراف اور اتوار	ترکب جس سے وہ ہو اگنا	لیکے ہر عضو آدمی ہو گواہ
جو کی خبر سے نامل در بیان	یعنی احوال اپنی میں انسان	سروئی فی رقم کی ہی یون	اور مخرج میں مخلص
خواجہ دین پہ وہی تبیل	ہی روایت کلاتی جنت بیل	در زمین حذر سے سب	تو وہ تو حیدر حق نیجانی
کہہ پڑتی ہی پڑتی	تب خدائی کیا یہ اور نکو	ہن زبان کی پڑتی اسکی	خوف نیسانی ہی خواجہ
پڑتی قرآنکی پہ اپنی زبان	لَا تَحْسِبْ أَنفُسَهُ لِسَانًا		نت ہا ایشہ نہیں دوزخ
	قبل تمام ہی مدلیل	پہلی اسکو کہہ رہی ہو	یا شتاب کی کی کی تو
	لَتَعْجَبَنَّ		

اور جو جملت سے تکرار کر کے پڑھا	کہ نہ ہوئی تو او اسکی نفس الغنا	اور کہ او سن تسی ہی اچھو	ہر طرح جو اپنے خاطر کو
کہہ ہی ہم پر مینا اوسکا	لَا نَعْلَمُ جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ	اور تیری سینہ میں نامی ہی اور	یعنی تیری زبان کی پیچید
اور پڑھنا ہے اوسکو ستر	فَلَا أَقْرَأَهُ وَابْتَعْتُمُ الْكُفْرَ	اور سکی پڑھنی کے اؤ لاکسکر	پڑھائی تو او اسکی اور برسا اوسکو
پہر پو تھیکہ ہم پڑھن اوسکو	موندہ سے روح الامین کی پڑھو	پیشت اور پیر و تو کہ	شد مدد فق مومل کہہ کر کئی
یعنی تو ہو کی اؤ لاکسکر	کر لی پڑھنی کو او اسکی گیسرا	پہر روح الامین فارغ ہو	اور سکی شرح و برسا ستر
رکھہ کی طوطا فرخ الغنا	تَرَاتُ عَلَيْنَا نَبَآتُهَا	اور شتابی تمام فرماتے	اور تیری بانسے پڑھانا
پہر جب الغنا اوس سے سیکھے	خبر جو و شدہ صیغہ کیے	یگانہ ہے ہماری ذمہ پر	پڑھتے آہستہ دلیں اسکی ستر
یون ہمیں ضرور تم کیا ہی بیان	لائی حیرت بگتری تو آن	اؤ سکی پڑھنی کی سٹا اور تیرا	ہی نہیں احتیاج ہی تھیکہ
کہنی گئی تھی جب وہ پہلا لفظ	نہیں آتا گویش پھلا لفظ	اسن سب سی کمال گیسرا	جسکے پڑھنی سے روح پیش آیا
پس خداوندی کیا ارشاد	کہ فقط سنکر اوسکے تیرا یاد	پہر اسی دلیں یاد رکھو انا	
دو برویکر کہ اسی دور	یگانہ ہے ہمارے ذمہ پر	اور تحقیق معنی اچھو سنو	
یہ ہی ہم سے تھیکہ تھانا	کہو کہ ہر طرح سے سمانا	اپنا پڑھنا خدا فی فرمایا	

كَلِمَاتٌ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَتَذَكُّونَ الْآخِرَةَ

یون ہمیں بلکہ چاہیے ہوتی	عاجلہ منفعت کو ایروم	اور تم جو ترقی ہو اسی کو گو	آخرت یعنی ہیر آنے کو
مف جملت نہیں مادی	بلکہ اوس ہی ہرگز مومل	ایک نیکی کو نیک چاہیے سٹا	اور بد کو بد یعنی بانی باب
گتھی ہوندا اور چہری ایسور	وَجُودٌ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ	اور تم جسکے دن سمنان ہو	اور سب سے تھیں ہوسن

اپنی خالق کی اؤ زور حق ہو کر	کہ نبوالی نگاہ اور نظر	پس تم سے کہ آخرت کی دن	دیکھیں اللہ کی تھیں ہوسن
اور انکھاسی ہی جھکو کار	نہیں اؤ سکی نصیب ہو تیرا	شائین غم کی اگلی آیت ہے	جان لیوی جسی واریت

وَجُودٌ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ تَنْفَعُكُمْ بِهَا فِرَاقُ

اور ہر ذوق کتنی ہوندا	پس تم سے اوسکو اوس تین	کہ کوئی دم اور گمان ہو تو	یا کرین لمن او خیال ہی ہو
یہ کہ کیا اؤ سکی ساوہ بات	کہ وہ ہو کہ گمراہ کن بالذات	اور ہون اسکی اوسا	اوسکی برجا میں ہوندا اوسا

آفرت سی می گوگ بوزمانفل	کلا اذا ابکعت الترائق		یون نہیں کر کر کیزیلو
کہی آمانا فرقت جسمم	اہل تحقیق کی کیا ہی قسم	یعنی چونکہ مختصر نشان	جسکری لونی پیچھے کھینچ کر
اوس سے ہی استخوان نیکو	ہی ترائقی جو اسکو اور شاو	جسکے سکن سے قلب النساء	ہانس یا پس لیس لیس چھوڑا
سکھن قلبیکہ وہ روح رون	پہنچتی ہی اوقت تنوع و ان	یعنی نزدیک خیر گردن	دی جو باک آمد بہر بہر
گو بنین ہنویکہ وہ جان	قلب سے جب کھلی آئی وہ ان	اور دم اتزاق و مغز و نام	اسی سے اخصل کا جنگام
کوی و بزنگ شہر کی کہین	اور نقل کر گیا ہنویکہ نین	کہ وہ گہرین ہی ہی ہی کل	اوس سفر کی وہ کسی ہی مثل
نزدگانی کی پہلے اسین	جیت چھوڑے ہی پئی جاکی تیز	جس سے دنیا کی زندگی ہی عیا	متعلق ہنویکہ وہ جان
سفر آخرت کا اب میلان	اور جانین کہی ہی روح فلان	قطع امید زندگانے ہو	جون اقداب کو اور ابانے کو
آدمی یا ملائکہ کے استین	وقیل من زوات		اور کہا جا اوسیدیم الشہرین
اسطرح سے بطرز متعسا	ای دم مختصر کہین حصار	یا کہ لی روح چڑھی اور الکا	کون انسون پٹینی والا
روح کو قبض کر کے بالتجمل	یا وقت نفسی بولی عزائیل	پسیر گران دکلی جانے جا	تاکہ انسون پہنکر انساں
یا ہی مار و غذا بکا و چک	یعنی کیا ہی ثواب کا و ملک	لیکہ وہ روح جو چڑھی انگک	کہ بیلہ تم میں کو نسا ہی ملک
جسکے معنی کہین ہیں استخلا	یا کہی راق رقی سے اسجا	جسکا انسون پر ہوا الملائق	پس سے اخذ ہی مراق
کہی یہ وقت ہجر اہل و عیال	و ظن انک الفراف		پہر کیا سا فر و ان ظن نیال
قطع اسفل سے ریت کا پتہ	تبتت الساق بالساو		اور پٹ جا پٹلی چلچل پر
سوزہ و کما ساہین تھی	کہ دم ترج ہر یک انسان کو	اصطلاحاً اور ہی اسباق	یا بصیبت کہ ہونایت نشا
زجر توجیحی لصد تندید	دوسرا آخر تک اہل شدید	شکل اور ترک دور و مال	لیکہ ہی تھی فراق عیال
کوشا کوشک سے کوش جاننا	کھلی گور و تیر کے کمال	اور ہنکر کر گیا ہی سوال	
	لانی قنک یومئذ ان المساق		تیری بہ کہی سنی جاننا
	جسکے ہی گریز یا ہی کام	جیسے اوس نشان و علامت	
فلا صدق ولا صلی ولكن کذب و تولى فذهب الی اهلہ تیمطہ			

بہر نہ مانجے کوسنی تو انکو لیکھ ان سب کو ہی جہنم اسی اگر تابو العبد شد	اور پھر ان نیردان کو اور موندہ پھرتی ہی پیش آیا کینچھا اپنی آگہ از حد	اور زمین کی ادا نماز کو پہر گیا اپنی گھر کی جانب کو کہ میں تکذیب اور تولی کر	اور زمین کی ادا نماز کو پہر گیا اپنی گھر کی جانب کو کہ میں تکذیب اور تولی کر
دای ہی بجگو گورین ہر واک دای اول کی ہی جنت	اول لے لکے اول لے ترک تصدیق اور ترک صلوات	اول لے لکے اول لے دوسرے دای کی جنت اچھا	اول لے لکے اول لے دوسرے دای کی جنت اچھا
پر قیامت دن حکم سزا دای پروا جس نے بدو	عالم قبر میں یہ دو تولی تقر اول لے لکے اول لے	عالم قبر میں یہ دو تولی تقر اول لے لکے اول لے	عالم قبر میں یہ دو تولی تقر اول لے لکے اول لے
کیا ہے گنا گناں ان نسا یہ کہ چھوڑا وہ جایا گیا بکار	میں ابھی کرو دیا میں بجگو کہ میں بندہ خطی تیری شہزاد	ایسے انسان کا بارے میں کہ ہمت اور شہر کا خیال نہیں	ایسے انسان کا بارے میں کہ ہمت اور شہر کا خیال نہیں
کیا نہ تھا آدمی بصلب پر کہ نکالا شکر میں جانا ہے	انکسب الانسان ان یتزک و سکر باز و پس اس کو نہ ہونے	انکسب الانسان ان یتزک و سکر باز و پس اس کو نہ ہونے	انکسب الانسان ان یتزک و سکر باز و پس اس کو نہ ہونے
بعد از ان تھا جاہ واد واد پہر کیا کوسنی صرف قدرت کیا نہ ایسا شخص خدا	پہر خدائی بنا دیا او کو اور اس قسم تر وادہ کو	پہر کیا سیکڑہ ست وادہ نسا پہر کیا نسا کو شکل جدا	پہر کیا سیکڑہ ست وادہ نسا پہر کیا نسا کو شکل جدا
کہنی والا تو ان اور قابو اہل حقین فی یہ نہ رہا یا بعض کہنی ہیں صرف لفظ	زندگی بختے پھر واد کو کہ حدیث معیم میں آیا بعض جہان میں اللہ	تا کہ لذت خانہ و نسیب پڑو اس گیت کو خواہر واد اور عزیز تیری میں ہوا معلوم	تا کہ لذت خانہ و نسیب پڑو اس گیت کو خواہر واد اور عزیز تیری میں ہوا معلوم

تو اول لے لکے اول لے  
پہر کیا کوسنی صرف قدرت  
کیا نہ ایسا شخص خدا  
کہنی والا تو ان اور قابو  
اہل حقین فی یہ نہ رہا یا  
بعض کہنی ہیں صرف لفظ

ایک آیت تیرہ ہادی بنام پہر آفرینش گناہ و خطا	تاکہ قرآن مجید عامتناز پاویں جینیک و بد بجاوینا	ایچھا سورۃ قیامت کو اور تلاوت کا کرنا منصب	کر رہی و اعلیٰ وسیلہ تو تین بار اوسکو جمع کیا شہر
	تاکہ ہادی حسب حاجت	سہل انسان ہر انسان	

سُورَةُ الْاِنْسَانِ مَكِّيَّةٌ وَمَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تَسْمَى الْاِذَا هِيَ الْاَبْرَارِ  
وَايَاتُهَا اَحَدِي وَثَلَاثُونَ وَكَلِمَاتُهَا مِائَتَانِ وَاشْتِي وَارْبَعُونَ  
وَحُرُوفُهَا اَلْفٌ وَارْبَعٌ مِائَةٌ وَخَمْسُونَ وَرُكُوعُهَا اثْنَانِ

اور تری مکین سورۃ انسان آیتیں اور سکی چالیس تیر	یا مدینہ میں اسے لکھا ۲۳۲	اور اسی نام دو کی ہیں شہر مرف نیچے میں چار سو انہر	سورۃ دہم و سورۃ البر اور کر دو رکوع اور سکی شمار
--	------------------------------	---	---

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتَىٰ عَلَى الْاِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّا ذَكَرَاهُ

بیشک آیا ہی اصل انسان بلکہ نام و نشان انسان کا	یعنی آدم پہتا جو سب کا پدر جن جن دلا مکہ میں تہا	ایک وقت صین از اوقات ابن تحقیق فی کیا ہی قسم	کہ تہا ذکر کردہ کہ بالذات کہ چل سال غالب آدم
وہ حکم پر نکلی ہے پہلی تہا	اسی بجا ہی طائف و طہا	تہی نہ جن دلا مکہ کو خبر تہی کیا چیز آدم سے شہر	
	تہا نہیں لطفہ غماص کا	اروح عالم بقوم صین لکھا	تہا

لَا يَخْلُقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

ہم تو آدمی باؤر مشق پیش یعنی جس کا عمل و مقدر	آدمی کی تین بقہ زنجیر سعداوری ہار و صلیب	بوندی گالی کہ ہی وہ نہی یہاں انسان کے غرض الون	کسی خلطہ سے مخلطہ ہوی ایک اطوار میں مراد بیان
کہ ہی رضی بلون لطفہ اور اطوار لطفہ میں	اور زن کی ہنی کا نگہ ہی علقہ و مضغہ کی طرح تو گن	پہر پس از اجتماع ہمہ میگہ الرضی آدمی کو پیدا کر	ہستی و دلہ میں منبر اور اگر اور نہی ہوسے ہوسد کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہم لوں انکو آفرینی ہیں	ہر عمل کا درجہ کمانی ہیں	یکو یہ فائدہ ہر انسان پر	پس چاہیں اور پیش اسکو نظر
------------------------	--------------------------	--------------------------	---------------------------

ع



<p>صفتی و اولاد اولاد اولاد</p>	<p>فَجَعَلْنَا سُمَيَّا بِنْتًا لِّمَرْيَمَ</p>		<p>پر کیا بنی اور سکودیکو کان</p>
	<p>چشم حرکت و کینہی و والا</p>	<p>آئینہ نگاہ پر کینہی و والا</p>	
<p>راہ تحقیق اور شناسائی</p>	<p>لَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ أَلَّا تَكُونُوا سَائِلِينَ</p>		<p>بیگانہ بننے اور سکودیکو کلائی</p>
<p>اور وہی معجزی اور کمائیں اور نہی امتداد سے کچھ کار شکر اور وہی عمل اور جان بجا بلکہ ٹھہرا نیچے طریقے دو</p>	<p>اور کتابوں کو نازل اور نہیں کیا اپنی تعمیر میں اور ہی زینار نعمت خلقت اور ہدایت کا زندگیا ایک راہ و سستی کو</p>	<p>اور کتابوں کو نازل اور نہیں کیا اور نہی حاصل کر نہیں تھا جست باذہبی کبریات پر اور ہر طرح بکار علیت کے</p>	<p>بیس سو لوگوں کو جسے سبج ویا کہ شہنشاہی اور بینا نے سوزت کی مقام میں گر لیک باوصف اور حجاب سے</p>
<p>یا کہ ہی ناسپا اور اس کا کار</p>	<p>لَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ أَلَّا تَكُونُوا سَائِلِينَ</p>		<p>یاد وہی حق شناس گنگار</p>
<p>اور نہی رکتاب ہی اس طرف عدل عدل حکمت کی ساتھ پیش کا فوڑنگی لیے سلاسل اور</p>	<p>یا نگر تا ہی نعمت کو قبول کیوں نہ مقہور اور سکودیکو</p>	<p>نعمت خلقت اور ہدایت کا کفر اور سکودیکو یا ایسا بننے</p>	<p>شکر کر تا ہی ہر رعایت کا پہر جو یوں آرا یا ایسا بننے</p>
<p>سیر وہی علاقہ و دنیا جیسے زنجیر عشق اہل عیال جسکے ہر دو عیال کے پانچ</p>	<p>لَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُم مِّنْ بَيْنِكُمْ أَلَّا تَكُونُوا سَائِلِينَ</p>		<p>بیگانہ بننے کر کہیں تیار</p>
<p>ناسپا سوزنگو اور سلاسل اور ہے تیار اور معدک اور کہ اوٹنا اور سوزنگو اور سلاسل اور</p>	<p>کہ سلاسل ہی میں فرض ہے جسکے زنجیر عشق اہل عیال اور ہر ایک شے سے مانند پہر جو مطلوب بل سناوتی تو سنا بار کر کہ اس طور</p>	<p>شاہ عبد الغزیز و الانام پہر وہی ماہ طاعت حق کو جس میں سے خیال کیجئے گا دن قیامت کے ناسپا سوزنگو وہ جو ہی غیر آئے سے نفس</p>	<p>اس جگہ کہ کہیں یوں انجام جسکا پانچ اہل عیال جیسے زنجیر باغ سوزنگو ہے یہ سلاسل ہوں آہیں بنی تو سلاسل عجبہ شہنشاہ</p>
<p>کہ اوٹنا اور سوزنگو اور سلاسل اور</p>	<p>وَأَقْرَبُ</p>		<p>اور وہی آہیں گران للاق</p>
<p>کوئی امیر اور سلطان</p>	<p>پس دنیا میں از کو کون</p>	<p>از ہی طاعت و عبادت حق</p>	<p>اسی نہ سوزنگو اس کی طاعت</p>
<p>منت قاضیان و عہد زمان</p>	<p>اور اس طرح سے طوق گران</p>	<p>چالو سے تفرق ساہوکار</p>	<p>اور اس طرح سے گران سپاہ</p>
<p>سنگی زمان پھلان میں</p>	<p>اور اس طرح سے ساقی کون</p>	<p>پیش دیوان مردم حال</p>	<p>اور اس طرح سے التجا کی کمال</p>
<p>اتش میں اور نہ پھلان میں</p>	<p>پس قیامت کی سوزنگو</p>	<p>کہ کسلی گران پہ طوق گران</p>	<p>اور اس طرح سے کہ جس بار</p>

پہر جو یہ طوق کلام نہیں	مجمول مرام اور کچھ تیز	تو نیا جا کر کرکما سے اور	او کو تیار ہونے کو اسطور
اور دکھتی ہوئی وہ آتش نارا	ق س ع	بھرا	سہجہ عظیم میں بیکر وار
نہی سیکھتے نرس انہ مشن	بہت دور و نامراد خوش	بیسے جلتے ہیں ان اور سر	ہوس کہیا میں اہل ہوس
پس اس انسان کی سادگت	کرتی بہن یونہی درم بوم	ای پکرتی میں اسفل انا	ہم سلاسل سے ناسپاسو کا
اور اعلیٰ کو ہم بطور گراں	اور دکھو آتش سوزان	بر خلاف اون کی ہن شکر گدا	ہی نہ خبکو کے کرفح کار
ہیں نہ پابند طوق و سبیل	اور نہ کہتی ہیں کچھ سوزیل	ہی از انجملہ فرقہ ابرا	کہ سارتی ہیں دھنگ گدا
دوسرے فرقہ جو حساب و اقد	ہی از انجملہ سے سخن آگاہ	تیسرا یقین کا فرقہ جان	سال چکا گیا کیا زبان
	ہا کیا جا او نکاحا تمباہ	دو فرقوں کی تمیز شاک	

بیشک در نیت لہ ابرار	ان کا بوزار کیشرا بون مرگ کا پس	یہی وطن شاکر نے بیکو کا	
پتی ہیں جام می بکھرو	کان فراجھا کا فوراً	کہی تمبیر میں بکھرا کا نو	
یعنی کافور کی اثر سے وہ	قوت موج و حرمت دل ہے	او حلاوت میں اپنے لانا	
سردی سرد اور صاف	اسی نہایت خنک با شفا	چشمہ خاص سے نکلرواں	
	بہ لای آگی کہ ہو جند مل	لفظ کافور سے ہی میں دل	

عَيْنَا كَيْسَرُ بِهَاعِبَا دَاللَّهِ يُجِبُّ فَبِهَاتِيهِ اء

ایک چشمہ ہے خاص بنت کا	پتی ہیں اور جسے بندگان خدا	ہیں بہا اور ہی بہانے کر	نیک کاسو نے پیش آنکر
ہیں جہاد و اعتقاد ہما	بندگانِ قربان خدا	جو رضا خدا کا کلمہ خیال	کہ نہ ہیں جہان میں نکلا کا
یتوں فرقہ نہیں ہیں گدا	اور نہ کہتے ہے خالق ارا	اور ہی جو با یقین ہیں سب	کر لی ادون دو پناو نکات کا

يُوقُونَ بِاللَّيْلِ نَدِيرًا

کرتی پوری ہیں نذر نیک	یوقون باللیل ندر	یعنی مصروف جان لسی ہو	
کہ کہ الزام اپنے جانوں پر	کو تو اقل میں اسل میں	کس طرح سے بہاوری ہیں نیر	
اور کتنی ہیں خوفناک	کہ ہوش اور کسے منتہر جا	ای ہی کتنی ہیں خوفناک	ال کا جیسے ذرا با و انگیز

<p>اور کلماتی ہیں لہذا دوستی خدا پر کر کی نظر بینو اگر کو سخت منفس یکے ہی بندگان خاص خدا</p>	<p>وَيَطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حَيْثُ مَسَلْتِنَا قِيَامًا وَأَسِيًّا</p> <p>اور بن باپ والی لڑکی کو اس عمل پر پھر ذکر میں ہیں اسی ہی کلمات طعام</p>	<p>خوردنیہای پختہ و تیار یا کہ گمانی کی جب ذخیرہ تو تکسب جو حاصل ہو خوش رکھیں مگر مانشاد و</p>
--	---	--

إِنَّمَا طَعِمُوا لَوَجْهِ اللَّهِ لَانِ يُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُوفًا

<p>کوئی اسکی ہوا نہیں کلام ہم نہیں چاہتی میں تم سے جزا کہ دے ماؤ تاپ نقص و عیب</p>	<p>کہ کلماتی ہیں تم کو ہم طعام اسی بھلائی کی اسکی جزا اور صدقہ میں ہوتی ہیں</p>	<p>اور اسکی نقصان کی لیے اپنی اسکی تانتے</p>
--	---	--

<p>ہم تو کرتی ہیں خوف و اضطراب جو ترش رکھا سخت عین پر اسکا جو ترول اور نشا لائی تشریف عبادت کو کہ تو اسی بوجہ متبرک کر پس مقرر بلز نذر کیے پھر جو سیدنا بفضل خدا پہلی روزی کی ہوز روزی کا کہ چہ از راہ کینہہ اسلام اور کرین پانچ ہویان رودر دلا کی صائونگی کے صرف لیکر جو دعویان ہو</p>	<p>إِنَّا خَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمَ عُقُوبَةِ يَوْمِ آتِ مَنْ شَمْسٌ مَوْجُوسٌ مَكِينٌ يَوْمَ يُنْفَخُ السِّتْرُ مِنْ لَكُمَا مَرْفُ الطَّافِ أَوْ تَقْدِرُ نَدْرًا لَمَّا أَنْبَى بَيْتُونَ مِنْ رَدْوَى عَلَى نِي مَكْرُ پاکی اوس بزم اور عرض شفا کوئی اسباب کی پائش وہ سیدو تھا اونکو مانع جستہ لہیت کاتاشار مان جکی جو پانچ کر دیتی نہشتین اور کوشیمان بچو</p>	<p>بہتر ہے اپنی اسد رکھا ہوں بہتر و ترش کی کمال سخت حسین کے تین بیمار ذی حضرت کے ساتھ تم صحاب صحت تن جدا جدا پاپن اور روضہ و جہاد سچی نذر و منت کو اپنی اوجب کن باصدا و مبارزین صابح ہم پیسے خاتون ایسا بین ال کہا گیا سیردہ گردہ ہر لیک سکین بالی کمال پہر جوئی لفظہ و لہر</p>
---	---	---

پیر شام لیکتیم آیا	اوس پائید و جو خرمایا	تیسری دن اسپر حویلی	متو پہوئی بحال اسپر
پراوشی محمد بیک خصا	شدت جوع سی ضیف اسی	جان پونجی تی برو کی لیس	گوریاتی چرنج وی سب
کر امان کی دیکنی کی تین	لاسی شریف دی پیرین	دیکر حضرت علی کا نصف کمال	اپنی دضر کا اوسی پوجا ل
بولی اسوقت بلند وقار	ہی بوجاب خود نما گذار	لیکے اذکی باسین تشریف	اونکو پایا اس نصف نصف
عاقبت دپوش گریگا تدم	اور پاشت لگ گیا تاشکم	گر گائیں گمگین سو کی مارا	ادھری تانوان خوی سارا
اذکی حالت کو دیکھتے پیر	اشک لگائیں اپنی لائی بہر	کہ یہ سورہ تکوین طویل	اسی حضرت کو یکیک جریل
اور گئی رون سی مرغ تیز	لی پکڑا اوسکوی پیرین	برکت اوسکی دیوی بکو خدا	اور تری اہلبیت کو بھی سدا
عبد اوسکی ہی اہلبیت رسول	شدت فقر سے بڑی طول	اسنطس ہی حدیث بیضا و	ابن عباس جسکی جن راو
اور نفع العزیز نے سجا	اسطوح ہی بشیر و سجا	اور اسپور کر کے تسلی	اسبکہ پر نصف تبصر
لیک بعضی محذین کرام	کتی این ہیں گنگو لام	ابن جوزی وترندی کا تھا	نصف پراوس حدیث ہی
کتی ہیں شرب استخوانی تین	آئی حدوت بکی روح امین	گاہی بکر بطرز مشکل فقیر	گاہی بکر تیم گاہی اسپر
پس ایہ سلی شان طے	یوں لکھائی تشریح سلیط	اوسی نیا کورن سنا لیا	لکھ جتی کو بھی تہ نامسی لیا
	اگلی ارشاد اسکی حق ہی کیا	شرع حوق ویم و روز خزا	

قصة الله شين ذلك اليوم وكفهم نصرة قيس و رواة

پھر کر کیا گناہ اونکو خدا	اس سب کی کہتے تھے سدا	نرا دس کی اور آفت سے	یعنی کمال رافت سے
اور ملا لگا اونکو وہ یزدان	نمازہ رونی و شادمانی بان	بدلی اوسکی کردی اسی ہی	لکھو عقیب و خوف نہ جزا
	شرع خوف ترس کی عیا	اب ہی اعمال کا جزا کا بیان	
اور دیکھا جزا عطا اونکو	وجراھو بما صبر واجتہ و جریراھ	نفل انہی سے وہ خدا اونکو	
اوسن سب کا بکر کتی تھے	یہی تھی تی اور تھرتے	ایک ہشت برن بھلے تھے	اور نہ تیاں لباس ایشیم

ممكنين فيما على الاراضي ولا يرون فيها شمساً ولا زهرة يراة

نیکو ماری دولن بہن	نزدان دیکھیں نہ پو تھرتے	اسی نہ دیکھیں نہ تھرتے	اور نہ تھری چلے تھرتے
--------------------	--------------------------	------------------------	-----------------------

عقبتی و خوف نہ جزا  
 ایہی کمال رافت سے  
 لکھو عقیب و خوف نہ جزا  
 اور نہ تیاں لباس ایشیم  
 اور نہ تھری چلے تھرتے

عقبتی و خوف نہ جزا  
 ایہی کمال رافت سے  
 لکھو عقیب و خوف نہ جزا  
 اور نہ تیاں لباس ایشیم  
 اور نہ تھری چلے تھرتے

<p>اوندی سانی برشت کی کیر</p>	<p>وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا</p>		<p>اوندی سانی برشت کی کیر</p>
<p>اوندی سانی برشت کی کیر</p>	<p>یکے سانی ہون چھٹا</p>	<p>یا کوز دیک برشت وگر</p>	<p>یونی دیکہ جڑا خدا ونگو</p>
<p>اوندی سانی برشت کی کیر پہر ہلا ساید کیون نہ ہون پید منصر آفتاب پرتسا تاج ساید ہوا حیلین کرگز مطل اشجارین درین کھن کھن</p>	<p>خاف مقام لیکھ صفا</p>	<p>تَقُولُ تَعَالَى لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ حِشَابًا کہ ہی بن آفتاب یا مجال ابین از آفتاب عالم تاب مکملن کی لی ہے از دوزخ کہ نہ تو تابی او پو پ ستارہ</p>	<p>ہی بلعنا طلال ای کھال ہی اس لشکال کا یہ ساجرا بلکہ نور دگر نصیر از خور یکے لیکہ تہذو کو</p>
<p>اوسکی شاخین اوڑا تان خزاہ غلطیہ جو کھلو پیر اوندی سانی برشت کی کیر</p>	<p>وَدَلَّتْ قَطُوفُهَا تَدْلِبُهَا</p>	<p>میرجات اوسکی ہام کرنگر خواہ جن کسایت کفری بلکہ دی خود جو دہن میں باشعور وارادہ یک کار</p>	<p>اور کی جائیں ہام فرمان تا کہ ہر جا سمل اور کسان خولہ وہ بیتر کھن اوندو</p>
<p>وَيَطَافُ عَلَيْهِمْ بِآيَاتِنَا مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ</p>			
<p>اوندی سانی برشت کی کیر گر غیشہ کی ہن لیکہ</p>	<p>اوندی سانی برشت کی کیر شیشے روپی لیکہ سناگ بیشے شیشے روپی لیکہ</p>	<p>اسی کی بار لای جاتی ہن جو ہیں غیشہ کی لیکہ سناگ اسی وہ روپی لیکہ سناگ</p>	<p>اور کوزی بیک بک غشان اور کوزی بیک بک غشان</p>
<p>لیکے کی کوزہ کم نہ سوا</p>	<p>وَتَكُونُ أَقْدِيمًا</p>		<p>سائیرین کسای بان کتا</p>
<p>جو ہن روپی کی کوزی لیکہ سوتہ جو ہری لیکہ اور غرض کاشی ہن غرض ہی لیکہ بسبیل ومان</p>	<p>اوندی سانی برشت کی کیر کہ ہی جکی لونی لوانیز یا وہ حاندی جانت اکواب عینا ہن کتہ سلسبیلہ</p>	<p>ایسی کوزی ہن لیکہ ولیسعون یہا کاساگان جام سے ایشہ زین اور کانت تم کراہی عینا ہن کتہ سلسبیلہ</p>	<p>اور پلائی دی لیکہ ہن یا وہ جیکہ لای ہن وہ جو ہن ہن لیکہ چشہ سلسبیلہ</p>

اور کوزی بیک بک غشان  
اور کوزی بیک بک غشان

مولوی محمد اکرم کوٹیان	زیدان پوری گدین رونا	ایک شورش آدھین تہی	قسم اعلیٰ ہی سے اوکھے
ہی ملوئی کسی اسی غمخوار	سر کا فورا در خوشبودار	اور ملوئی کسی کی ہنوشی عام	گرم اور چوہر کر کی ہنوشی خاص
اد پرتی ہین اس پائس نیر	و یطوف علمہ والد الخلدونہ		یعنی خدمت کا واسطی کبیر
جس میں مجلس و اطفال	رضی و ملاسا بنجا جمال	ای ہی ہوتی نہیں حزان سیر	تا کہ ہوجا اور کا حسن سیر
جگہ ہی دیکھی ہی غمخوار	باز ارا بیض حشہ لو لو امتوا گاہ		بہر حسن اور جسمال رنگ
گرنی اور گلوگی خیال و گمان	دیکھو انکی ہنسا الوان	سرتی لکھی ہنوشی خزان تر	تا ہنوشی بیضی بیضی و گ
اور جب دیکھی اس جگہ کو تو	واذا رايتہ رایت نعیم و صلک کثیرا		یعنی اوس مانجا اور خبت کو
تو تو دیکھی کا غمخوار تہین	کر دی ہرگز سامن میں پیر	اور شاہی کو پوری ہی کمال	جس کو گر گزینے سے ہنوشی اول
عالمی حشک شد میں خضر و استبرق و حلو اسبابی			
اور انکی پور پکی کپڑی کپڑی	لاہ در دیہا کی ہنوشی کپڑی	اور ہون جا ما ابر شیم	افنی کار ہی از سر کپڑی
اور ہنشا ہی جائیں کنگن	خسیر کس کا ہی ہنوشی	ہی مخالف نہیں یہ قتل نہ	قول اول سے وہ جو یونان
کری شہنشا و جمع کا کسان	جس کو فیہ اسن ابا و من و مہب		اور ممکن ہنشا قیہ بیان
	اور ہنوشی کپڑی کپڑی	تسلف ہن باخلاق عمل	
اور پلاور گیا اور گلو اب گاہ	وسقا ہور زخم شری با طھو گاہ		نئی پاکیزہ ہی نبی اور گاہ
یا ہی کپڑی کپڑی بہت طور	جس کے ہنوشی ہنوشی کپڑی	نہی ہنوشی اور وسکا نام	بیاتی ہی اور کا الیک ہنوشی
	ماسوا ان تم کی ہنوشی	ہی پیام خدا اور ہنوشی	
لان هذا کان لک حزن کما کان سعید کما کان سعید			
کیا انعام حق غمخوار	ہی ہنوشی کپڑی کپڑی	اور ہنوشی کپڑی کپڑی	اسی باجوہ جزای حق شمول
پس نہ کپڑی کپڑی ہنوشی	اور ہنوشی کپڑی کپڑی	ہی ہنوشی کپڑی کپڑی	اگر آیت کا اس طرح ہنشا
کہ بو قیگر وی ہی ہنوشی	کرتی جنت کی ہنوشی کپڑی	تہی ہی ہنوشی کپڑی کپڑی	تا وہی کپڑی کپڑی کپڑی
لیکن روزگاری ہی ہنوشی	کیسے ہنوشی کپڑی کپڑی	بلکہ ہنوشی کپڑی کپڑی	اگر وہ ہی ہنوشی کپڑی کپڑی

ایسی سبب ہنوشی  
جو انی اور ہنوشی  
تو ہنوشی کپڑی کپڑی  
پہنوشی کپڑی کپڑی  
نہنوشی کپڑی کپڑی

نہنوشی کپڑی کپڑی  
نہنوشی کپڑی کپڑی  
نہنوشی کپڑی کپڑی  
نہنوشی کپڑی کپڑی  
نہنوشی کپڑی کپڑی

۹

۶

<p>کوئی نسبت ہی بار بار سردا ناک لاج سے انوکھی لوگو کو نگر پس تکید اور عیب سے بیکار بھگوتی جو اس وقت سے شوق بھگوتیاں ان میں سے لوبیا اور برس دمیز بھگوتوں حد تک سے رخ اور بستان میں شوقی نکالنی کو خا بختہ اینٹیں اپنا کار مال سے ان ہرگز کوئی نہ تیز جو میں کر انہوں نے جلا جو کہ دن رو میں کئی فقر</p>	<p>پیش آہی چاکنی سے خزا دین و کھین ہی اپنی نفرت آئی حضرت کے داود نبی کو اور دنیا کی ہمتوں سے ذوق ذکر خوشنساؤ لڑکوں کا نقد اسب اول حد قرون تاہ طائفہ میں بیکار و عیا نوکر اپنی رکھی کئی خواص صرف اس شرط پر بھی اہل تعمیر سے بے خبر دون رکھی خوشی سے میں بھی نہیں طعن قوم و قبیلہ ہر پر لا لائحن تر لئنا حکیک القرآن تدریلا</p>	<p>اور دستاوی دم بیکد مگر اب نہیں سے اصلاح کا لسن بولی حضرت کیوں کہ تلوہم ہی تکلف میں اشارہ کر ایک دفتر میں سے باجین پہر لگانے کی طرح سی لید اور ہر قسم کی تجارت کا تا کہ پونہ چون بلی را بید کہ نہ وہ کی جہن تو نبی کے کہ خدا کی کلام کو محمول اور عیب ہی قوم کا نسر اس تر دو میں ہی میں</p>	<p>نعتوں کی قضا قریح پر کہ اوس ہی ہم ہی داود نبی کے ستود اور قریب میں باہم آہمیا کرین بے شکید میں سے عقید میں ان کی تیز کہ عبا ہی مری حیاں نپید فائدہ بھگوتی جہانسی سوا جانت ضرور شام مردارید اور نہ ان کی گری نکو شین کتی کس خیر پر میں نام محمول اوسکی دفتر کار دہ ہی اور خور کہ اس نیت کو لای اوج خور تعمیر قرآن ای نبوت مکیش</p>
<p>سج و اسات و تارکی تمام تیسلیں کیوں کہ ہارے</p>	<p>غیر تبلیغ ہی نہ تیرا کلام کہ طرح سے میں ہارے</p>	<p>قونی از خود نہ وہ بنایا ہے اور جو بالفرض طعن سے بجز</p>	<p>بلکہ حق نبی تعجبی سبحا ہے کتی میں طعن نفسہ بھگوت</p>
<p>فَاذْكُرْ لِي كَيْفَ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُؤْتُواهُ حِكْمًا</p>			
<p>پس بھیر و شکیب پیش آتو یا کہ ناکار کا گامستان اوغض میں کون سے وسیلہ اور تہمت کی ذمہ کرنیکو صبح اور شام باطلوں تمام</p>	<p>حکم پروردگار اپنے کو اوس جماعت میں نبی نبی وہ جو تہمت کو نہیں کمال شید وَ اذْکُرْ لِي كَيْفَ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتُؤْتُواهُ حِكْمًا یعنی مشغول رہ ذکر تمام</p>	<p>اور نہ مان اس کے نہیں کما لفظ آتم سے وہ مقبہ راہ اور با وصف حال و دو راہ یا ذکر نام اپنی رب کا تو خو اہلیل میں کر اس کو راہ</p>	<p>تو کہ جرم و اثر و اس کا وہ جو تہمت کو نہیں کما شکر کرانہ تھا بھگوت راہ خوہ مکیہ میں جہاں سے شاد</p>

خواه ششعل موبد کر بک	خواه کر ذکر طبع اور ملے	کر و ذکر خدای ای دلدار	دل سی قاطع محبت انجیار
اور کچھ نہیں اور کسکے	و من اللیل اف سجد	و من اللیل اف سجد	اپنی رب کو تو ای ستودہ
اکتوجیح کر ای نماز	نائب دیر باز اور روز	یعنی کرا و پاکی او سکے تو	نماز توجیب اسے خوشنوم
بہر جو محمود یا دین انوارت	تیری ماون ملے وی بزد	تو تیری بزم میں نہ آون پر	تیری محبت ہر زمین شتغفر

لان هو لا یحیون العاجلہ ویدرؤن وراؤھم نعم ما قیل

بیگانہ یہ تڑپا کر کھٹیر	جو تری میں قزقی اور خیر	دوست کہتیں ہیں جگدہ اکھ	یعنی دنیا کی لذتیں کیر
اور میں چوڑتی بیبارک	پشت اپنی لکین ہمار	اور وہ دن آگی اولی آسمان	جای پشت اونکو موندہ دکھانا
ہمیں پیدا کیا ہی اونکی زمین	و خلقناھم و شدنا آسما	و خلقناھم و شدنا آسما	از مایش کو اونکی لپٹہ زمین
اور مضبوط باندہ ملی بہرتن	ہمیں پانڈی اونکی اور بہرتن	ای مناصل کو اونکی باہمسا	بندہ باندہ باہمی ہی سنگیاب
	یا کہ ماندت دنیا	فرقہ کارو ذکو سے کیا	

و اذ ایشنا بک لنا امثالھم تید زیاد

اور جی جانے سے پیش اوین	و اذ ایشنا بک لنا امثالھم تید زیاد	اور انکی مانند ہم بدل لاوین	اور انکی مانند ہم بدل لاوین
ایکے تبدیل اور بدلے کر	جسکو وی ویکد لکین یہ ہر	پہر وی کر یا جو نہ ریا	چندت میں حق بدل لیا
بدلی متبکی ابن غنہ کو	نام جسکا خانیہ خوشنوم	وہ جو پہلی صابر ہنسی تھا	بیرس روح و نہ ہا و رکھو
اور جی جی ولید اور سکا پور	خالہ سین ایند زنیو	جو بعد مول بعد از ان	تسابع و لغز و حیدنان
اور ابو جیل سے کیا بدل لا	مگر نہ کو جو او سکا بیاتا	شرف خلق او تید	بما و میان ہر پندان
جسکے حق میں جگدہ نہ	خوشی انکو رکھو قبول	او سید جی میں تید	تی جو کہ میں وصلی و رک
	یا کہ تبدیل سے مراد سجا	مشراب کرا برامی خزا	

لان ہذا تذکرہ

بیگانہ یہ سورہ ابرار	لان ہذا تذکرہ	یا کہ اون بللیت کاشار	
	اہل ایمان کو مغلت اور بند	یا کہ غیرت ہی ہر زمین تار بند	

فمن ساء الخ ذلک لے سبیلہ

پہر جو کئی نجاش ای ہنیر	خواہ بیگانہ خواہ ہر جو	پہر جو کئی نجاش ای ہنیر	اپنی رب کی طرف جہاں اور
-------------------------	------------------------	-------------------------	-------------------------

ای نصرت اور اس کے نصیب داند



خواہ وہ راہش کو کئی لے	خواہ ابرار کی وہ جہاں چلے	طاعت خیر سے وہ ہر مخلوق	اسی قریب کو اوسکی گمراہی
پر ہے پناہ حضرت اللہ	وَمَا تَشَاؤُنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ		اور نہ تم چاہتی ہو کوئی راہ
پناہ ہی سے راہ راستہ انہیز	لیکن اللہ کی مشین	تاریخ خواہش حق ہی لوگو	یعنی کتنی پراپی خواہش کو
حکمت انہی میں جس سے جلالا	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا		کہ خدا قریب جانتے والا
	اپنی حکمت سے سب تبار	پس وہ کرا ہی راہ دین شاہ	
جسکو چاہے بخشش خوشنیش	يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي رَحْمَةٍ		وخل بھی آئی ہی پڑے
	جسکو چاہی جلائی دین کراہ	یعنی تو قیوم بخش کر اللہ	
کہہ ہی تیار او کو دکھ کراہ	وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا		اور وہی ظالم کہہ میں شکر گزار
اور سرحرّت غضب عیا	یعنی مقصود خلقت انسان	ہو نہ وہ دار و درج خلق بشر	تبار آبادی بیشک و سقر
جسکو معروف شکر کہہ کر آن	یا الہی بسورہ انسان	و جو ہی غلط ظالمین اسجا	بعض ظالموں پر فریاد
کہ چلو نہیں مقربوں کی جہاں	اور بھی بخشش خوف و حکم کمال	بر ملا ہے کہ مجھ عائد ہو	اور تو قیوم جس کو دی جسکو
یونچوں انہی اور مقصد کہ	اور تقاسی تری شرف ہو	پہنچ دین زمین شرف طور	تاکہ تلہ زمین میں ہو ستر
سورة البرسلات مکیّة وھو خمسون آية وکلماتھا مائة واحد وکثرتھا و حروفھا ثمان مائة وستة عشر وکوعھا اثنا عشر			
حرف سولہ اور آیت سولہ عدد	اکھ میں الہی اور کبھی	اور پچاس اوسکی آیتیں ہیں	سورہ برسلات مکی جان
جو تمہی شکہ ہی کہ شمار او کو	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		اور اوسکی کوع سین د
جان دو کی تین خوش آیتیں	وَالْمُرْسَلَاتُ عِزْفًا		بانو کی سو کہ ہیمی پناہ میں
جو میں سہل سو گلو پی ہم	یا کہ قرآن کی آیتوں کی قسم	جو میں مرسلان امر پی در پی	یا قسم اون ملائکہ کی ہے
جس طرح ہی ہاں شان باران	جو نہ نفس ہے ہر جانداران	خلق کی نفع کی لپی ہی عیا	جینشن انہیں جو ہیں اسجا
	جیسے بنا سمن کا پانی پو	جو نہ تو گیاہ و نزع و سحر	
شد چلیں میں تند چلے کر	فَالْعَاصِفَاتُ عَصْفًا		پہر قسم بانو کی کہ بار و گر

ع  
سورہ برسلات

جسکی تندیسی انقلاب عظیم نہ ہو کہ نصب جائزہ	ہو کہ عمارت بطرز عظیم اور زمین پر بنیاد و بار	ایک اونکی بدیسی کا بدل کشیا ادوی لگین کیسہ	ہر وی سرز و نیر و دیوانہ نخل شکستہ ہوا زمین سرور گنہ گنہ
لفظ غائبی میرے پہر وال یا کہین ماصفات ہی مقصود	کہ وہی انقلاب حال مجال وہی توری کلا میں کل زبڑ	گوئی تازمی اور تندی باد وہی و پیغام حضرت یزدان	کہ گئی ہی ایہ قسم سے یاد کہ سرسبز ہون نخل ادیا
اور قسم باوگی کہ جبر طرد	والت اشیرات کتشر گاہ	یاز شوقی جو شریع دین کہتے ہیں منتشر پرور زمین	یہا و شامی بین البرہما کر
پہر ہر کہ نیر الیور کے سونے	قالفاریقات فرقگاہ	کرتی باطل بہین جو حق جا یاہن آگئی آتین ایما	فون کہ تکی منیہ بار لگو کرتی ہن خیر کو خوش جا
یاز شستہ ہن خاوقات آجا پر قسم اون ملا کہ ہے	فالمکتوبات ذکر گاہ	وہی و آیات اور شریعہ دوشن بچکی صورت	کہتے القابین نیسا کی تیز کہتے واد درار کہی ط
پیش الزام ساتھ نیک ناکہ وہ ذکر ہو بہ متاخر	عذر آون ددا	یاز عرس کہ دست اسماق عدون لواقمہ	یا کہ ہم اور زور و کتا لیکو کہ تلاوت تو ایسا ہی باب
یہاں جس تہم پر ہو پہر جب جو شامی جاوین گ	ای قیامت کار و زائرم جس وعدہ دی گئی ہو تم	قَادَ الْجِيْمُ طَيْسَتَه وَلَاذَ السَّمَاءِ مَوْجِبَتَه	میں ہن نور کی دکھا کر گ اور ہر دکھی پڑا ہوا کلا
اور بدہ پہاڑ اور زلزلے اور جسم پیران در سل	وَإِذَا الْجِبَالُ سُفَّتَه وَإِذَا الشُّرُوقُ قَفَّتَه	وَأِذَا الشُّرُوقُ قَفَّتَه	جیسے غلہ کی کا پوسن آون وقت تھری پہاڑیں چلین
کونسی رنگ کی ہے دیر	لَا يَوْمَ يَوْمٍ أَجَلْتَه	بیس کیا کا اس طرح حال نہیں نہ لگین کہنی سوال	یعنی کسوا علی ہن ایہ

اسی بار  
جسکی تندیسی انقلاب عظیم  
نہ ہو کہ نصب جائزہ  
لفظ غائبی میرے پہر وال  
یا کہین ماصفات ہی مقصود  
اور قسم باوگی کہ جبر طرد  
یاز شوقی جو شریع دین  
کہتے ہیں منتشر پرور زمین  
یہا و شامی بین البرہما کر  
فون کہ تکی منیہ بار لگو  
کرتی ہن خیر کو خوش جا  
کہتے القابین نیسا کی تیز  
کہتے واد درار کہی ط  
یا کہ ہم اور زور و کتا لیکو  
کہ تلاوت تو ایسا ہی باب  
میں ہن نور کی دکھا کر گ  
اور ہر دکھی پڑا ہوا کلا  
جیسے غلہ کی کا پوسن آون  
وقت تھری پہاڑیں چلین  
یعنی کسوا علی ہن ایہ

گورنری کی گئی ہے یہ	میں کسی سماجی ہو سکے اور	اور انجم کی جو اوقات میں	آہنگی شکاف اور شہ میں
یوں پہلے رکھی اور اس کی	اوں صورتوں کی وقت میں	میں میں جائیں اس طرح	دی ہوتی شکل ان رکھ
نیاد اور فصل کی ان کی	<b>لِیَوْمِ الْقَضَاءِ</b>		کی ہی تاخیر دیر ان کی
	یا جہائی کی دیکھو ہو حیدر	کا فروغے علیٰ مومنین	
اور کیا جلتا ہے تو بتلا	اور کی امداد کی خود مدد	اور کا نوح و یاسین میں	کیا ہی میں نیاد اور جہا کا
گنہ اور کی ہے مدد موری	اور کی مذہب کو نوبالی ہیز	یعنی جہان نوبالی لوگوں کا	اور کی اوں سر حواش میں
کہ دی اوس نہ ہو نوبالی	پس ہادی کو ہی قرانی جان	خرف اوس نہ کا دکھا جان	تیر زوان ہی ہی میں
و کی ہی ہاورد کی نصیب	<b>وَبِئْسَ الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا</b>		اور یہی جو اور کی میں تکبیر
<b>الْمَرْصُوكِ الْاَوَّلِينَ شَرُّ النَّاسِ الْاٰخِرِينَ</b>			
تکبیر میں کیا بلاک تباہ	پہلی لوگوں کو دی جو تہی گراہ	پہر پلائی میں ہی اوندلی گم	پہلی لوگوں کو لکھ لکھ دہیم
پہلی لوگوں میں یہ بیان	جس طرح قوم نوح و ملو شود	اور یہ پہلوں ہی میں مراد سہا	قوم کو طو و شیب اور بوس
یوں میں جن کی کج بلکہ تباہ	<b>كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ</b>		کہ تہن جو ہر کو نہ ہم نہا
یعنی جس کی ساتی آئی ہم	عدا دہم ہی لوگوں تا اندیم	انہ اول میں ہم ہیکہ ناگا	جو ہر کو نہ کو ہن چلاک تباہ
کہ ہی اوسد کھ نہ ہو تہی	<b>وَبِئْسَ الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا</b>		بہنا و عقیدہ ایشہ دین
<b>اَلَمْ خَلَقْنٰهُمْ مِنْ نٰرٍ مَّهِیْنٍ فَجَعَلْنٰهُمْ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۗ اِلٰی قَدْرٍ مَّعْلُوْمٍ ۗ</b>			
کیلنا اندہ ہرانی سے	ہے تلو خیر پانی سے	پہر کہ ہے تلو نگہم	جای مضمون میں کہ ہی گم
تا بعد رحمت موعود	کہ ہی عہد دلاوت ہو لو	تا گیا حکم ہی میں نہا	اور میں کہ اوس کا کوا
پہر تو نہ میں اور تا دہم	<b>فَقَدَرْنَا نِعْمَ الْقَادِرِيْنَ</b>		اور میں بہر کہ اوس ہی ہرم
پس ہم اپنی تولد کا ہیز	انہی قدرت ہم زالی ہیز	کہ نہ تو تا بہت موعود	کوئی شی ہے فوجی و عقود
و اسی اور نہ نصیب ان کی	<b>وَبِئْسَ الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا</b>		جو ہیں جہان نوبالی اور نہ

مذہب میں یہ مذہب  
 بندہ اولاد کے  
 حق میں نہ نصیب  
 ہی لکھ میں  
 بیان اور لکھتے  
 میں میں اور میں  
 کہ میں میں  
 یہ میں میں  
 میں میں میں  
 موقوف رہا شدت

<p>کرنیو الافوہم بلت دین</p>	<p>الکرمجمل الاض کفاناہ احیاء وکونکناہ</p>	<p>کیا تہ ہنسی کیا دین کی تیز</p>	<p>زندگیا اور مردگان کی تہن</p>
<p>چون جلاوت جان تو سررا</p>	<p>قسم حیا سی گن لی تو سررا</p>	<p>بہی بیرون اور بیرون</p>	<p>بہی بیرون اور بیرون</p>
<p>وجعلناہم ہار وکاسی شایحات و استقینا کوماء فراسکا</p>			
<p>اور پناہ دینی ہنسی و اماں</p>	<p>اور پناہ یا کمال احسان</p>	<p>اور بی بی اور مرتفع بصر کمال</p>	<p>اور کی ہنسی اور بیرون</p>
<p>جو کہ جو باتانی والی ہن</p>	<p>کہہ نہ نایع اور عینو کی اسار</p>	<p>تکو بائی بھائیو الیاس</p>	<p>تکو بائی بھائیو الیاس</p>
<p>وہل یومئذ لیکذبین</p>			
<p>جسکو جلائی تہی بدینا تم</p>	<p>اور او سدن جہا تھو فریق</p>	<p>اور جلائی ہوالی لوگوں کو</p>	<p>اور جلائی ہوالی لوگوں کو</p>
<p>ہو مہر میان ہر دو فریق</p>	<p>اور او سدن جہا تھو فریق</p>	<p>کہہ ہر فصل نیک و بد زہار</p>	<p>کہہ ہر فصل نیک و بد زہار</p>
<p>سخت لی لطف اور سہا کی</p>	<p>اور او سدن جہا تھو فریق</p>	<p>از سر قرب حضرت یزدان</p>	<p>از سر قرب حضرت یزدان</p>
<p>انطلقوا لالی ما کنتم تہ تکذبون</p>			
<p>انہا ترے بیش ہرک القصرہ کا کہ جمالہ کھنڈا</p>			
<p>گر می آفتابین آوجا</p>	<p>کہہ نین چاہیں بخشے ولا</p>	<p>جاننیا سہ شاہد تم</p>	<p>آو بطنی ہی پیش ای مردم</p>
<p>پہنکی تہ ہن آرا کبار</p>	<p>کہہ بلا شکہ ری فرخ و نار</p>	<p>کہہ پیش گل کی ہی اونکی تہن</p>	<p>اور وہ کہہ کر بائی ہر فرخ ہنیر</p>
<p>پہلی یا کالی او تھو لی ہن</p>	<p>گو گیا وی شرار الش و نار</p>	<p>بہی چکا بیان عظیم الشان</p>	<p>چون محل اور کوشکشاہان</p>
<p>سما بوقت حسابہ و جزا</p>	<p>کہہ ہر سوی دھار دوزخ کا</p>	<p>جان فوق او یسا بیروز</p>	<p>ہی راویت کہ شکوہ کی ہن</p>
<p>مور دم فضل یزدان</p>	<p>ار را جو سلم صفا مانے</p>	<p>یکہ نمان فرستہ مومن</p>	<p>اور کتری ہن بظلمت ہن</p>
<p>گر گئی اسطرح ہی ہن رات</p>			
<p>کہہ می دوزخ واتی ہن ہنیر</p>	<p>کہہ صفت تین دود کی ہن</p>	<p>وہل یومئذ لیکذبین</p>	<p>کہہ ہی اونکو کہہ دیکھ شہن</p>
<p>ای ہی کھا کہہ بولین</p>	<p>کہہ صفت تین دود کی ہن</p>	<p>ہذا یومئذ لیکذبون</p>	<p>یہ وہ دن کہہ موزہ نہ کہوں</p>
<p>تا کہین غنہ ہر دم و بیخ</p>	<p>کہہ صفت تین دود کی ہن</p>	<p>ولا یومئذ لیکذبون</p>	<p>اور یہ جاگانہ حکم اور کو</p>

یہ اسطرح ہے کہ  
 اسطرح ہی خطا ہے  
 اسطرح ہی خطا ہے  
 اسطرح ہی خطا ہے



کہ نہیں لایا کہ لایا ہے اور کبھی	وَبَلِّغْهُمْ رِسَالَتِي لَعَلَّ يَتَّقُونَ		کہ نہیں لایا کہ لایا ہے اور کبھی
لائین کی ایک لائن میں لایا	فِي أَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ		لائین کی ایک لائن میں لایا
مثل قرآن کی ہر پارہ میں	کس سخن پر تین لایوں	باوجود بیان سناو سب	مثل قرآن کی ہر پارہ میں
اچھا لکھ دینا ہوتا تمام	گر کہ نہیں محققان کرام	مثل قرآن کی کتاب دگر	اچھا لکھ دینا ہوتا تمام
	کہو نہ اس کلام ساتھ رہنا	کہو نہ اس کی حدیثی بیان	
سورہ مرسلات کی کھیل	أَمْ كَلِمَاتُ اللَّهِ وَحْدَهُ		سورہ مرسلات کی کھیل
خکو موعود میں حکم خرا	جال اون بقیہ کی حکم خرا	ویل حصے سی رکہ جدا حکم	خکو موعود میں حکم خرا
	خوش مزا خوشگوار خوب شہ	عل وانہار میوہ جا بہشت	

سورة النبأ وقيل سورة التساؤل طيبة وهي راجعة آية كلما تكلمت  
مائة وثلاث وسبعون حرفا فيها سبعة وعشرون حرفا

اور کلام اس میں تشریح جان	ایسے اور کسی تو جیل	ساتویں حکم میں سنی پر تمام	سورہ نبیا تساول م
کرتا ہے اس کی ہر پارہ میں	اور میں درو کج اور کسی	بہر مقصد میں اون مقاد	اور حرف اس کی از تعداد

بسم الله الرحمن الرحيم

اور بیان تشریح	برلا آئین سنائی گئے	صرف دعوت ہوئی سیکر	جسکو پہنچا ہے
اور نبوت سی کوئی سناتا	کوئی قائل نہ تھا قیامت کا	مختلف ہند کوئی کفار	سینے انہار خواہ لبرار
پوچھی ہند کسی اتنی بد خو	تین چیز نہیں تین فرق	کہ نہیں آوہ مثل بزدان	اور تاکوئی سنکر قرآن
اور تری یہ سورہ تساول	پس فرمان ایزد مناسر	یادی کرتی تھی ہونو سنی	یا پیر سے پوچھی تھی حال

كَلِمَاتُ اللَّهِ وَحْدَهُ

عَنْ النَّبَاءِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مَخْتَلِفُونَ

کہ خبر سے یہاں ہی بہت مراد	انفس اس طرح کیا ارشاد	جس میں ہیں بے لکھ لکھ	اوس خبر کہ ہر جگہ خبر
رکنی انکار تھی قیامت	اور کوئی اون میں پانی نہ	کہ ہر نامی شہسور نام	کرتی یوں قائلان کلام

کلام تو قرآن  
بہ لاکھ  
مختلفا  
مختلفا  
مختلفا

حلتی تہی بر فر خود بد فر	چند فضیلت دنیا کو	اور کوئی شک من گمانتا	اوسکی ہونیکا اور نہ ہونیکا
یونین اب جالیون گ	حق تسانی یون جو رہا	اوسکا اسلحہ رد قول کیا	
پر نین یون جالیون گ	کلاسیعلون	کلاسیعلون	یعنی جب اونکی جالیون گ
کہ نین ہوقی خوشترنگ	یعنی جب گو کا دین اذکو خدا	یا کہ نین کو ہی قیامت کو	یا دین جب کہ کی مار دینی
	غیر ذوق نین کو ہی مسلک	اب کیا اپنی قدر ہو گاتھا	تا کہیں فکر وہ سیاہی کفار
	ہی نمایان کوئی بذات	اور کوئی زیر پای کوئی	
کیا نہ ہنی کیا یون گ	اگر تجعل الارض مہدا	اگر تجعل الارض مہدا	تا کہیں اوسپہ جو دوشہار و سارا
اور پانچوں کی کیا یون گ	والجبال اوتاد اء	والجبال اوتاد اء	تا کہ ہوا دنی استوار زمین
اور نین تہا دی تسکو	وخلقنکم از و احاء	وخلقنکم از و احاء	جوڑی جوڑی اور جوڑی لوگو
	تا کہ اولاد تم سے ہو پید	نوع انسان کا پر نشوونما	
اور بنائی تمہارے خواب	وجعلنا نومکم سباتا	وجعلنا نومکم سباتا	وجہ اساش تن بی تاب
اور کیا شب کو نین پر دکار	وجعلنا اللیل لبا ساء	وجعلنا اللیل لبا ساء	اور ہمیں خنیدہرت کے اسرار
اور کیا جسے دکو ہر سارا	وجعلنا النهار معاشا	وجعلنا النهار معاشا	تا کہ روز کی کر دہم اور ہمیں
اور نین پیش آئی ہم	وبینا قومکم سبع اشد لاء	وبینا قومکم سبع اشد لاء	تم ہوسات آسان حکم
	یا فرم ساری میں ہی آؤ	جو میں متحرک اور سناؤ	
اور نین بنا یا پسر	وجعلنا سیرا جاق و اجا ما	وجعلنا سیرا جاق و اجا ما	ایک روشن چرچہ نوبی ہر
اور ہم لکھ لکھ یون ہی اوتا	واقرننا من العصا ت ماء حجاجا	واقرننا من العصا ت ماء حجاجا	پانی بریلی کا امی بلند و قار
وہ جو ہی خطا معصا ت	بد میان میں چرچہ اوس سے	جو ہست آپ شی والامو	ہاں شہرج بیان اوسکو
اہل تہس کے ہی اتوال	منیں کی اختلاف پرین ال	اہل تہس کے ہی اتوال	اگر تلی عرس کی ہر وہ تیل
باوہ آتای بحر جان سے	یعنی دریا کوش نیرولک	شہر ہیا کی لاشن انک	عبود اوسکی ہر کہ نیرولک
باوہ کئی ہی منتشر اوسکو	اگر کہتا ہی خوش اوسکو	اگر کہتا ہی خوش اوسکو	اوسکو ہر سیاہی خطا کما

	اور فرشتوں کو حکم فرمایا کہ	کہ ملائکہ ارض ارض سے نکل کر دو	
ما نکالین ہم اور کرتین ارض ہم	يَخْرُجُ بِحَبَابِ نَبَاتِهَا		اور اسے ہر قسم دانہ اور اوزار
اور ماگادین گیاه از ہر قسم	ہو بہا کہ کا جس سے ورسیم	ایا کہ دروازہ حب کو پہنچا	جلد روئیدگی نباتات کو جان
اور وی باخوبی نکالین ہم	وَجَنَّتْ اَلْفَاكُهَا		خوبی پیچیدہ برگ پر پناہ نام
	یعنی زمین سے ہر پھوس	برگی برگی پستی پہنچا	
فیصلہ اور نیا و کادون تو	اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتِهَا		ہی بوقت مقرر ہوئی تھی
	ہر کربا بل سے حق جدا ہو گیا	داوگر ہو کر خود جدا ہو گیا	
بس جدا کی روز باروگر	يَوْمَ يَفْعَلُ فِي الصُّورِ مَا تَوَنَّنَ اَفْجَاةُهَا		دم کیا جا صورت کی اندر
پہر چلی او اور نہدی قوم توج	اب دریا میں ہر موج	صورت صورت گرگی میں کیا	بسطح کا او کی ہوشی کلان
	پہر کلین میں اور نہ اس کو قتل	سب کے خار پر جیل	
او کل ما بین سماپت کر	وَفَتِحَتِ السَّمَاوَاتُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا		پہر سے پہر ہوا زنجیر نہی نہی کر
	اون دروں کی کشا و بولہ	ہو دی مانند لاندہ بنور	
اور اس کے چلائی جانچین	وَسَيَّرَتِ الْاَحْيَاءَ اَلْحَيَاةَ فَكَانَتْ سُرَابًا		تو وہی پہر کیا اور طرح کشا
	اسی نظار پہر ہاڑ کلا وین	حقیقت میں پر ہوا ہوا	
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ فِرْعَادًا ۙ لِلطَّاغِيْنَ مَابَاةٌ			
سیکمان خلق کاستہی مگر	کشتوں کا قرا گاہ و مگر	یا کہین گاہ اون فرشتوں کا	وہی جو ہیں منتظر کتر ہی و جا
یکے ہاتھوں طرق اور نیر	تا کہین کشتوں کو قید و	کسی میں وضع ہر صراط او	وہی جو ہیں اس سے بجا گذر
	اور جگہ او پہر گذرین کفا	تو وہ زمین کہ میں کیا	
دیکہ کہ زمین اس میں	لَا يَتَّبِعُنَّ فِيهَا اَحْتَاةً		کہ نہ اون میں ہر گاہ و صفا
نفا حقبہ کی طرح ہر احتیاط	یعنی ایام پیشمار و حقا	اور معلوم میں طرح کیا	کہ مجاہد فی یوم سے فرمایا
ایمن تالیس شعبہ اور س	مت حقبہ میں ہر حقا	سب سال گاہی کیا	اور ہر دن اس سے کس مشا



<p>اور میں نے گئی ہیں سب نہ چکیریں گویا وہیں ہونے میرا زاب گرم دیکھ رو چو گوئی وہ زاب گرم اگر پاؤں لوسن تو ہی عمل</p>	<p>صورت غرض ہے لا یذوقون فیها برداً ولا شراً لا احسبنا و غساقا بگڑی بگڑی ہوں گی انت جس کے خوف سے</p>	<p>اے جسے میں نبی بری ہوں اور میں نے خواب سرد کیا کہ وہ ہونے کا عادی نہیں گوشت کل کہہ میں کہی ہونے کا در خور لائق دستر علی</p>
<p>وہی کہہ رہی تھی میری طرف اور جو ساتھی تھی میری</p>	<p>موفق اعمال ہو اور کون جڑا لا تصحوا لایرجون حساباً و کذبوا بآیاتنا کذاباً</p>	<p>جیسا جیسا کیا ہوا ہے یاد رکھتی نہیں تیسیم حساباً سرسیر آیتوں ہماری کو</p>
<p>اور ہر شے لوگن کہتا ہے</p>	<p>سخت جہنما تھا اور زکرا وکل شیء لخصیبا لکتاباً بہر کیا نبی بشر کو مخاطب قد ذوقوا لکن نریدا کما اعدا باء</p>	<p>کہ تو زمین راستی کا اثر اور سکو گئے کی ہی کہا ہے</p>
<p>کہ چکریا ہی کا اپنے مزا پہر زیادہ نہیں کوین زنا بیشک یہ سب اہل حقوی کو</p>	<p>تکو غیر از زب ہی نفا ان للقیقین معاز احدائق و کما باء کہ زمین باغیروہ جات تار اور انکو کی شجر بر بار</p>	<p>یعنی تکذیب کے تم اسے سزا اب کیا حال ہوستان از رشتکار کی جا عنایت ہو</p>
<p>اور میں نے انکی امت پر لیکھی تھی کہ وہی ہوں سال میں سے ہر دو کی</p>	<p>ق کواعب اشرا اور انکی عقلی حور پر نہیں زاد میں تم کیا ہی یا کہ ہر زمین ملان اور حال</p>	<p>تا پستان نور سید و نیا اور علما غلام سی ناخیز اور میں تیس دن ہر مرد</p>
<p>اور میں نے انکی بی بی کے پہننے کی یہ بھی ہے</p>	<p>ق کاساہات لا یسعی فیہا لئلا کذاباً</p>	<p>کہا اب ہوں انکی گفتار مرا غرور نہ کہتا ہے</p>

ع  
اب اس کا اصل اور دستخط کیا

اندر صحنین میان کون	نیکو اور نجات کی نگرا	بازت امینین و ان	نہ کسی سے کوئی کرمی جگر
ہی کلیت بھی اور کجی کھلا	جزاء امین ربك عطاء حساباً		ہی بدلا دیاتری اب کا
	حسبہ کی ہی جزا نام	بوق اعمال میں انعام	
اور جو اور کجی چھین سب	رب السموات والارض وما بينهما		ہی جو خاک اور زمین کا سب
نہ کی کوئی لوس کز آتا	الرحمن لا یملک من عندہ خطاباً		اور ان تمام موجودات
غیر حکم اور کی کون ہی	کرمی میں جیسے ہی میں کلام	اور سکا ظہر لال ہوسم	داروینا میں ہیں جو م
باندہ کسوع اور ذری	یوم یقوہ الروح والنفیۃ صفاً		جسدا ستاد ہونوں
کروہ اور حرام پر مکل ہو	لاتی جو وی انبیا کی تیز	یا کما روح اوس شری کو	روح ہی میں اور روح میں
	یا غرض روح ہی میں جاندا	جون کما ہی ہونے پر	

لا یتکلمون الا من ادین لہ الرحمن و قال صواباً

کلمہ اللہ	اور کما جسے ہی سخن کا	ان کد جسکو ازین دین	بہ شفاعت میں کد زمین
	ہی شفاعت کا مستحق	اسی زمین کوئی غیر ازین	
نور برق اور ما حقیق	ذالک السوم الحوی		یہ جو ہی روزل اور تعزیر
بکڑا ہی خدا کی اور مقصد	فمن شاء اتخذ لى ربه ما بآء		پر جو کوئی کد جا ہی ایسے
	یعنی ایسا کی ساتھ پیش	اور طاعت کد یہ بجا لا	
بار بار دینا دیا کھو	اقا آند زنا کھم عذاباً فیما		بیشک رہیں ہی لو کد
	آفت و مای کد ہی دیک	کڑوہ ہر روزل کی تشکیک	
آدمی او سکوا ہی نبوت	یوم یطس المرء ما قد متیدہ		نہ آویگا دیکنی ہی پیش
ہو جو فعل کا عیان	دو نو ما ہون اور کی ازینا	بکڑا ہی کد علم ان	جس عمل کد کی گئی ہی جاتا
کس طرح آج ہر تانک	و یقول الکافر یا لیتنی تمنا		اور کی گئی کافر نا پاک
ہا کہ اس کد کو پختہ میں	یا تہمت میں زینا	کماش ہر تانک کد ہر	یعنی پختہ نہ کد پختہ

یا کہ جس وقت کافر کی روداد	خاک ہوں حکم حق روز حساب	بولیں گا فخر خاک پہنچو ہم	انہم ہم کینے میں درود عالم
یا اگلی کئے اطمینان شیطان	دیکھ کر قدرت انسان	تن تار ہی جسے سمجھو ہم	جسم خاکی حضرت آدم
میزاب شدید بریتاب	آرزوی کمی وہ کت تریاب	کہ خوت ہی گیا سب ہول	یہ سب کمالی ہیں خاک ہی ہول
یا اللہ یغنیل سو گوسم	مجاہد تو سے نصیب کہ بکرم	نابین ہے علی علی الاذن	کردار انہی دکنی با جانان
	اور عزت سب سے نامی و تاب	بخش تجھ کو مدائن و حنا	

سورة النازعات مكية وهي ست واربعون آية ومائة وتسع وثمانون كلمة وستبع مائة وثلاث وخمسون حرفا وكوفا

سورہ نازعات ہی کتے	ہیں چالیس آیتیں اور سی	کلمے اکیس سو اسی گن	حرف سب سے تیسویں اور تیر
	لکھو دو کر کے اور سی شعا	سورہ نیا اور سا اول وار	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ نیا کا اور کافول	ایک ہی شان یہ ہوا منقول	شک جو کرتی تھی ہوش پہ کھلا	رو کیا حق فی اور کو با تکار
کینے والوں اور جان کسوی	والشازعات عروفاہ	امی دم مزع دویا تھی ہیں	جان ڈوبی گو گنہ لاتی ہیں
اور اذاتی قسم اور سو گند	والنشاطات نشطاہ	قبض کرتی ہیں ہونوئی ہوا	ساتہ نرمی کی جہ سے ایجا
اور اذکی جنوشتا اور ہیں	والسحابات سحاباہ	بجز زمان حق میں ہر شام	اذا کہ جس وقت حکم نیران
پہر تی ہیں وہی ہر نیکی مدام	فالشایعات سبقاہ	یعنی ہر تھی میں اگلی مدد پر عمل	جاتی ہیں بیکہ دو سے نظر
پہری سو گند اذکی کی چور	قالمتبرأت أمرآہ	اور کو ہے لشکر ہوا کام	ارکتی ہیں کار زنی میاں
پہر تو کی وہی جریل رونما			
وہی لاتی ہیں جبرئیل مدام			

ع

۳۶۱

<p>دی سرفیل جو کہ ہو گن مور انصاف تیسرے میں یوں تو م جون مردہ مرد شتری نہ را پیشے و ہیقت آسمان سے پنچکے اور نسی عجبات کی ہے گنسی تیسرے جاتی ہیں ارشاد پہر مدبر ہوں ہی یا م قتال گنسی تیسرے جاتی ہیں بطرب گرتی پیشی ہیں و کب کمال سا لکو کو تاتی ہیں دی راہ کہ قیامت کو تم حاسب ہو جینا اورین گلگانہ پیش یعنی جب ہو سو کو کین پہلے پہچے اوسکے بوجھ رو دیکر یعنی من بعد بوجھ سولے</p>	<p>میں قصا مطلق پر مامور کہ ہر قسم بہ بیاد دی نجوم جن ستان ربو بہت پیدا یکدگر کرتی ہیں ہی شوریہ اور نواوسی ہر سبات کی ہے فوج اسلام ہی برا عباد تا کہ نصرت ہوئی شامل سیر کو ملک حدیں دی سب تا بلیت کین باطن ضلال گرتی رہتی ہیں طابوہ نکلا دن جزا کی ملی جزا نکلو</p>	<p>ہر قسم کے بیان ارشاد شرق ہی جو نبراتی ہیں دی شنار و سپہ بجز فلک مختلف روز تہ نہیں ہے یا یاد صاف مازیان ہیں نام گرتی پیشی ہیں ہی بسکدیکر یا رجال خدا کی ہیں یہ معنا آتشا ہر ارقاع ہیں و پس ہوتی ہیں شیب کار قصہ کوتاہ ہی بجز تقدیر ختر کہ روز تم اوٹائی جاؤ</p>	<p>اوپر تقسیم بہ ہی ہیں مراد برج ہی برج ہیں آتی ہیں تیرتی بحرین میں مثل سبک فصل سینے و اوٹین کے کسیج ہو کر کی انبی جو کہ گام سا کہ کاٹین ہی کا فزول سر کہ کشد ہین دی و ستوات خانہ فوراً اعلیٰ ہیں و صرف تیرے کاریل و ستار یوں تو تم کی جواب کہ تقدیر جانے شکر کہ ملائی جاو</p>
<b>يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ</b>			
<p>آوی بہر حال کبیکہ بسیار تتبعھا کا الراجفة آینو لا ہو دوسرے انعمان دو تو تم کو نکلیں گی ایام</p>	<p>دہشت جو ہوں کی بارے تتبعھا کا الراجفة ہو گنن بار و گر جو اسرار ہیں جیل سال ہی بلند مقام</p>	<p>لوگ مر جانیں دفعہ ستارے حکمران کی جی اوٹین یہ جی اوٹین سب بیکم زبلیل</p>	<p>گنسی لکیر مرنو کی اوسدول سیاؤ کی ہیں نچی اور انظار حال محنت و نکرہ ن سنی خوف کی ہر مقام میں آ</p>
<b>قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ</b>			
<b>أَبْصَارٌ هَامًا حَاشِيَةٌ</b>			
<b>يَقُولُونَ أَيُّ مَرْدُودُونَ فِي الْخَافِقَةِ</b>			
<p>گنسی گتی ہیں یوں ہلاکیا م پہچاؤ دین اوی پر قدم</p>	<p>یعنی کیا ہو نین ہم کہاں بعد مرنیکہ تندرت اور</p>	<p>دیکھن اور شہر میں جیل دیکھن آگنیں اور شاہین</p>	<p>دیکھن اور شہر میں جیل دیکھن آگنیں اور شاہین</p>

<p>جسکے ہم ہونوں بڑیاں کا      ٹولی عالی ہی تیرت ترزما      قدر تو نکلی پتے بیان کیے      جی او میں بس کیلک کیے      یونین سفید اور ہسار</p>	<p>اِنَّ كُنَّا عَظَمًا مَّا خَشِيَ النَّاسُ      قَالُوْنَ اَلْعِزَادُ اَكْثَرُ فَخَاسِبٌ      اَللّٰهُ اَبْسُ شَرِّكَوْكَ اِلٰهِي      قَالَتْ اَهٰى نَزَجْرَةٌ وَّ اِحَدٌ      فَاذْ اَهْمُ بِالسَّاهِرَةِ</p>	<p>کیا سلام میں کی ہو کر      اولین سے اکثر ہی بار عیا      یعنی کسی گین باسٹر      پر وہ فوہ تو وہ سہی ایک      پر کیا کی وی لوگ کو تیرا      یا کہ وہ کسا ہر وہ نام</p>
<p>دہشت و ہم سے جو ہر جگہ      تیری سکین کو قصر سے      او سکے او سکا ہی ہوتے      یعنی او سکے طلب اور بار      کردہ انداز و مدد سے و گیزا</p>	<p>يَا مَن كَانَ شَرِّكَايَ تَمَامًا      هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ مُوسٰى      اِذْ اَنَادَ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى      يَا كُفُّوْا اَنْ تَكُوْنُوْا      لِيَاذْهَبَ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ كَفُوْرٌ</p>	<p>کیا تیرا ہی تمام      کیا تیرا ہی ایسی ہی وی      جسکے تیرا ہی ہی ہیں      پاک میدان میں جگانام کو      جاتو فرعون پاس ایسے</p>
<p>فَقُلْ هَلْ لَكَ اِلٰهٌ اِلَّا اَنْ تَرْكَبَ وَاَهْدِيْكَ اِلَى رَبِّكَ فَخَشِيَ ه</p>		
<p>تیری خالق کی اور ہی جو      اونی ملائی فی معجزہ چا ما      پتہ پتہ کردہ باور آئی او سے      یہ بیضا تہا فائق الانوار</p>	<p>اور جلاؤن راہ میں تیرے      جسکے ہوسے گئی حکم تیرا      فَاِنَّهٗ اَلْاٰیةُ الْكُبْرٰى      یاکہ ہی تو رہا قبل عصا      یہ ہے کہ تھی تہا تیرے      ایک خوشخبر تیری مثل</p>	<p>پتہ کہ او سے تو کہ تیرا      پتہ ہی او سے تو کہ تیرا      پتہ تیری ہی دکانی تو کہ      قصدیت ہی یہ بیضا</p>
<p>معجزی پر نہ وہ عقین لانا</p>	<p>فَاِنَّهٗ اَلْاٰیةُ الْكُبْرٰى      اَوْ سِیْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ      فَكُذِّبَ وَعَصٰی      اَوْ سِیْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ</p>	<p>پتہ لانا اور انکو چلا ما      پر جلا ہر پتہ ہر ہر ہر      پر کیا اپنی قوم کو کہ تیرا</p>
<p>صرف ابطال امر موسیٰ ہو</p>	<p>فَاِنَّهٗ اَلْاٰیةُ الْكُبْرٰى      اَوْ سِیْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ      فَكُذِّبَ وَعَصٰی      اَوْ سِیْءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ</p>	<p>پر کیا اپنی قوم کو کہ تیرا</p>

پہرے کا تو یوں کہا ہے	میں تمہارا بڑا رب ہے	یعنی اوپر تو ہم خود اچھا نام	اوستی میرا لذت تری مقام
ہی مٹانے میں علیٰ قہر	جسکے شہدائی یہ کیا معلوم	کسی اس طرحے لگا دھوین	محبوبت سے کی اسکی تاب نہ
میں ناخیر کا کیا دعویٰ	اسی اس ملا کہ میں ہوں	دیکھی کیا کرتی وہ لاق ہوگا	کیا دکھا وہی کیوں لاق ہوگا
پس کیا خدا گرفت ہو	فَاخَذَ اللَّهُ مَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ	تقصاتی قہر نہ رہو	تقصاتی قہر نہ رہو
اوجھانکی خدای کی اندر	اور بیان کی عقاب کی اندر	ایک لطیف بیان لطیف میں	گر کسی ذکر شیخ رکن الدین
کہا جبکہ اتفاق مرور	محبوب کیوں بہت متصور	پس کج مراقبہ کیست	کہ کی مہیا میں اپنی گنہگار
اوسکو عالی مقام میں پایا	اس جگہ ہی میں پیش آیا	کای خداوند کا ساز زبان	شہد ہوسے جلد راجہ جان
اسمیں کیا سید سے تباہ ہو	کہ تو یہ ساز بڑا جسکو	کہنا حق کی تہادو منصور	اور انار بکرم کو وہ منصور
ایک دعویٰ دعویٰ ہی وہ	اوسکو بت اور سکور و نوح	شیخ کوئی یہ زانی الفور	اوسمیں اور اس میں جسے کفر
	اوسکی ہمتے ہی وہ میں	اور ہی اسکا ناست سے آنا	
بیکرا اس میں سوچ کی رہا ہے	بِرَأْفٍ فِي خَلْقِ الْوَعْدِ كَمَنْ يَخْتَصِمُ	اوسکی لیے جو ذرا ہے	
	اندر زہون قدر ہوئے	تو مشا اور الیرحان اسما	

کیا ہر قوم سخت تر بنائیں	یہاں کہی بنا اور بنائیں	کہ بنایا وہی بزیارے	کی بلند اتنی اوسکی اونچا
پہرے کیانی تصور است او	ستوں کی کہ اور کاست	لفظ اسکا ایک جہری اثر او	ارتعاع فلک ہی اوس کے اور
اور کیا اوسکی شب کو تیرے	وَلَا غَطُّشٌ لِّهَا وَلَا خَرَجٌ ضَعِيفٌ	اور نکال دن اوسکا نالو	اسیے ہیں سہان سہو فلک
یہاں کہ بعد اوستی کی خبر	ہی سا کی طرف بیخ نہیں	اوسکی خلقت جو ہی وہی	دی جیسا اوستی ہی میری
اندر زمین بعد خلق جہی برین	وَالْأَرْضُ بَعْدَ ذَلِكَ دَحْيَةٌ	یہاں کہ زمین کے دحیہ	قول جموں کا ہوا یہاں
بعض قہر میں یہ تفسیر	ہی بنائی فلک زمین کے	یہاں کہ زمین کے دحیہ	کہ ریا حق نبی اسکا کرد
اور ایام التفسیر میں کہا	میںی ضرک اس طرحے	کہ بنا کہ زمین کے دحیہ	بسط کی اوستی زمین کے
	پہرے کی لفتت بہرے فلک		

ع  
ایں جہاں  
سعی لہرے



لی گئی مجھے مبروش و قرار موتش نفس سے میں درگزار کہ ہر تو ایشک محروم	اویکتی ہمیں ان کی یاز اوس ہوا کین لب گزرا ہر کی قرآن کرئی تو معلوم پہر کی مینہی ہی نام دور	خوف حق نبی حکام فرمایا سختی ماراوش بدی کی ملام حکم نروان کا ناطق ہی وہی النفس نبی الما وک	پوشش میر گیا ہوا آیا فی البیدر گئی یہ کئے امام اسچ کلام صاق ہر
---	---	--	--

یو جی تبہ میں کٹر حال	یستأونک عن الساعۃ ایاک فرسما	اسی قیامت کئی بہن
-----------------------	------------------------------	-------------------

کو کج مات کی ہی تو اندر بجکودہ روزی نہیں معلوم باقیامت کا حق چوین حال تیری رب بندگی اتھا او ہی نہ اس بن کج ہی نہی	فیعانت من ذکرها جسکو اتنی کہ دکتوم منع حق کیا اونہن ایا الی ربک منہ صا انما انت منذر من یحشواک	کہ بلاک قیام او سا ہے جس توت ہمیں ڈا تا ہے سفرت ماٹھ زنی فرمایا کا یو کلام اسمین نکر علم او سا نھن خدا کی ہوا تو ہی اوش نھر کا کتھہ	یاد کرنی ہی او کی اسی سرو کہ سپر کوجب فیال آیا اوس کا مخصوص علم ہی علم او سا نھن خدا کی ہوا تو ہی اوش نھر کا کتھہ
---	--	--	---

ک انهم یرونها کم یلتعوا الاعشیه او ضیاء

کو تیا جملہ کافران غنید انہی دنیا میں کج او ہوی اوانکو محنت کا سقد ہوتی سورہ نمازات کو یاد ہے پا ز کتھ کی چلوئی سکو	سدا اوش کی کرین دی نہری گو وقت میں جھنگ کتھ ہونہی زندگی کے خبر گو مر اتو سید طلب اوشی طلب کی راو جکو	حرفن ہون کرین کتھ ان مگر ایک شام کی مقدار ہست نیالی میں کتھ نوش کتھ جات چنگلا تا کہ نورد ہون کی اعمال	یک شبانکا ویا ک پاشت یا کہ مقدار سرج تا و وقت کہ ہی جک رامی میں نم دنیا او دین سے یکبار کہ نہ ہون ج غنید حال
---	--	---	--

سورة العیس کلین فی الاقویل کما وقیل سورة الاعی  
وہی اثنان واربعون آیہ ومائۃ وثلثون کلمۃ وخمسائۃ و  
ثلثۃ وثلثون حرف فمعناها الی آخر القرآن کل سورة رکوع



واحد علی قول لاصح وقیل الی الضحیٰ من الضحیٰ الی  
قل یا ایها الکافرون رکعوا من قل یا ایها الکافرون الی الخالفان

اور تری کہ میں سورہ اعراف	اور اسی سورہ میں کہا	اے تین اور کسی دو میں پندرہ	اگر تان اور کسی ایک میں پندرہ
اور حرف لوسکی قدر دو رکعہ	جہاں تین نہیں اسگن کی نصد	ایمان تو تا بہ آخر قرآن	سب ایک ایک رکوع کی جان
اور یہاں ضحیٰ لیکر ایک رکوع	اسی ہوتا ہی پندرہ رکوع	پھر صبح سے کافرون تک	کافرون تا اس تک ایک رکوع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی روایت کہ جو تیرا قبول	دعوت موعظ میں مستعمل	ایک رکوع جو اس میں ہے	واحد اید قوم اور یہاں
اور ماروں جتیرہ ویرہ	مخالف الوقت ہی کی ہر وار	کہ ای میں میں بیگنا گام	دارد او سجا ہوا ہے
بار چہ بکاشتہ زہری تھا	ام کہتوم جسکی باکو کھا	ام کہتوم کیون نہ ہوتی ما	کہ وہ بیاتتا او کھانا گیا
کسی ہیں کور کی تینوں	وہ کیفیت ہی نہیں کہتوم	الغرض خواہ شہیرہ	دیکھتے ہی اسی ہر دگر
کہ وہ ہی ایک شخص نابینا	جاننا ہی رنگ مجلس کا	جاگتیں سخن ہی پیش او	وہ کس جانست فتو
پوش ہٹانے کی پاس کر	کی مجلس پیش ہوش نظر	آ کی تعلیم کا سوال کیا	کہ نہ فقیر کا خیال کیا
قطع کرنی لگا کلام	یہ نہ جانا کہ میں قبول	کہ نہ تکرار لفظ ملنے	کی پیر کا اوسنی دیکھنے
سیدنیہ سے مناک	لوگوں دیکھا جو اس میں	ہرکے ناخوش چین پہ لکھنے	اور لیا پیر اپنے ہونہ کھینچنے
	کوئی پاس حیرت لگے	ناکما سورہ جس لا	

ایسی روایت ہے کہ جو تیرا قبول اور ماروں جتیرہ ویرہ بار چہ بکاشتہ زہری تھا کسی ہیں کور کی تینوں کہ وہ ہی ایک شخص نابینا پوش ہٹانے کی پاس کر قطع کرنی لگا کلام سیدنیہ سے مناک

عکس وقول ان جاؤا الا ع

ی جزو یا تیری اور تیرے	یہی معذرتا وہ شہا	نہو اوس کوئی ترکا وہ	کہ پلایا اوئی پاس انبا
فکر اسی خبر سے اشہار	کوئی کی گشت تارک	خند فواک از سر اشفاق	بلکہ کوری تصور کیا سب
ہی روایت کہ اس جملہ	و مائیک درک لکھ کر		عبر ہر کیا قبل لغت
اور کسی ہی کیسا اور	کسین ہر تانگہ ہوا		یہی تبار بلتانی کیا
	اور کسین ہر تانگہ ہوا		
یا کسنا ہی نصیحت	اور کسین ہر تانگہ ہوا		ناکما سورہ جس لا

<p>لیکدہ کوئی ہی بود چوند یا فخری و دین و ایمان</p>	<p>اِنَّا مَرِيسْتُمْ نَتَّ كَه تَصَدَّقِي ۵ ہی نہ صرف میں لکجا سو تو کرا ہی تصدیہ او کو یا لکایمان لای وہ گراہ او سکی ایمان پر تیری نگاہ</p>	<p>ای جو کوئی ہی مال کا پابند یعنی تمام ہی او سکی عادت ہو</p>
<p>اور نہیں تجیر کہ گناہ اور پاک</p>	<p>وَمَا عَلَيْكَ اَلَا يَرْكَبُ ۵ یعنی تجیر بلوغ ہی تمہا جو مسلمان نہ ہو ہی تجو کجا</p>	<p>کہ نہ اسلام ہی ہو ہی پاک</p>
<p>اور جو کوئی آدمی تیری آرزو</p>	<p>وَاَمَّا مَنْ جَاءَهُ كَيْسٌ وَهُوَ يَحْتَشِي ۵ اور وہ در تاج تھی تعالیٰ سے پاک وہ کا فزونگی اید سے</p>	<p>دور مانا کہ سیکھے کجی دین</p>
<p>سو تو تیساریں پیر اور سوس ہی روایت کی جو مثل اعز یعنی تفسیر میں بیرون کو جیب جو دکھتی راوی کی خراب کہ نہ ہی یسین کہ خطا کسوس یون ہوز نہ تیرا چمن بین</p>	<p>فَاَتَتْ عَنْهَا تَقْوَىٰ ۵ پر تیرے او سکوسہ دین کہ ہوئی چشم لگی بی نور یا دکتی لبر حارہ عتاب امر ملو زین تھی شغول تھا وہ قطع کلام سوا ب</p>	<p>یعنی طوطا کہ تیرا فعل کو سکے ہوتا تھا تفسیر تفسیر کچ نہ دیوار و در دکھا تھا فہم ہی او سکی یہ بات تیرے تا خوشی کا جو اکی تھا سبب بعد میں آئینہ نمان و در</p>
<p>پہر جو کوئی کہ چاہی دل بند</p>	<p>كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۵ کہ یہ قرآن کی سیر آیتان یا دکتی کو حق تیرے من و نسا</p>	<p>بکری قرآن نصیرت و</p>
<p>اون میں نہیں جو گری ہیز</p>	<p>فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۵ ہر ایک کی مجال پر مقرر با دل و جان حال از نہ مقرر</p>	<p>یعنی بیستین نامی ہین</p>
<p>ہی روایت کہ لبرستان مرقع اور بلذ قدر تمام</p>	<p>رِي فِي حُفْنٍ مُّكْرَمَةٍ ۵ لوح محفوظین گاہی جیا یا وہی آسان سابع پر مرفوعہ فی مطہرۃ ۵</p>	<p>یا کہی آسمان بلع پر صاف و پاکیزا ہی طہرستان</p>
<p>یہی ہوتی اور نقصان پاکیزہ سکر کہ گام بسا رتہ ۵</p>	<p>یہی ہوتی اور نقصان اور کید و فریب شیطان پاکیزہ سکر کہ گام بسا رتہ ۵</p>	<p>عزت و قدر کہ گنی ہوا کو</p>

نزد حق جو بزرگ بین	بیک کام او بزرگ بین	کفن الی ملائک من سنا	دی جو کتی بن لو حق
دور تر سے چو انسان	پار او اس من بجا کر	دی جو کتی کلام حق آدم	کیا ہی ناشکر وہ عبید
کونشی سی ای پیرین	کچھو کرانینج ہر حال	کہ نصیر روح فصل نکال	حق فی پیدا کیا ہی سگیز
خدا کی سے کیا پیدا	آپ کا جواب نہرانا	اگر کفینیل ہو تیرا	اوسکو بنیاب سے کیا پیدا
پیر کا اوسا اسکا انداز	تناسب بنا کی اعضا	جس طرح اوسکی علم من	جلا عصا کی شکم میں دست
پیر کی آسان او سکی شہرہ	پیری او پیرس انسان	خون ماور پر او سکو شیر کما	عقل دی تاکہ کجی کفر اور
یا ظلمی کی ہر کی آسان	صرف احسان اور غایت	زقہ زقہ سکما اوی غایت	اوس سے تا چند او سکو کیر
پیر خدا پر طرکی ہی او سکا	بعد طغی کن جو جان کیا	پیر ہی سنا تو ان کیا	عقل دیکر کما اوی بنیاب
پیر کما او سکو مردہ جان	شکر اماتہ فاقینہ	اگر راہ وین او سکو راہ	پیر کما او سکو گو دین نہا
پیر چاہی الوطی او	شکر اذ استاء انشکرہ	شرف آدمی پر کوی ال	کہ میں کمال لای او
بیشک انسان زمین بیابا	متو ہی نسبت حق تر	حق انسان او طشیر	وہ جو خالق تی او سکو فرما
یعنی کافر تی او اذ کیا	کلام کا فیض ما آخر کما	عبد میناق کو دغا نہ کیا	اخر حق ہی کیا کرتا مہور
چاہی پیر سے کری انسا	قدرت حضرت نزلان	اگر کسی ہی قدرت تو کما	تا کی فکر وہ پیرا ہر نسا
اب کر ہی آدمی رکھا و	فلیطیر الانسان الی طعامہ	اپنی ہر ایک غذا او کمانی ہے	

<p>جبل حرق و المني حرق شق او چرخ کا چون کوز غلد و راج و روزی انسان اور ترکاری ایستوده سیر</p>	<p>لَا تَصْبِنَا الْمَاءَ صَبَا ثُمَّ تَشْقِنَا الْأَرْضَ شَقَا فَأَنْتَبَاهِيهَا حَاكَا وَعَيْنَا وَفَصَاهُورِي تَوَانَا وَخَلَا</p>	<p>که دریا و ابلی نهی پانی کو پیریکه منی منی کوشق پراگایا زمین منی منی اور انگور کی اکاشی سیر</p>
<p>منفعت عام او سیر و کثیر جو گنیمت نام او سیر اور سیر که تشک به کثیر اور چرخ و می بار حیل و روز</p>	<p>اور کبر و کبر می نهی پانی آنکه لی لونی می سیر و کثیر وَحَاكَ لَيْقَ عَلَا وَفَاكَهَ وَأَسَا</p>	<p>اور سیر کی او گامی درخت اور گامی می باغ او سیر اور سیر که به نون مانع سیر و شمال سیر و انار</p>
<p>اور سیر که چار بانو یا در فکاکی او سیر شام پهرو سیر والی کان کی آواز</p>	<p>یا سیر سیر بل او کسار سیر و تشک شام یا کاب سیر و سیر مِنَا كَلْمٌ وَلَا تَقَامِكُمْ وَأَسَلِي الْأَعْمَامَ كَرِيمَانَ لِيَا فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ</p>	<p>برقی کوه سیر که لوگو کافور و سیر که سیر سیر سیر می سیر و گداز</p>
<p>بساتنی انبی می جو کبری به جواد می گری سیر سیر و به جوی او سیر سیر چشم پوش آل او سیر انبی آبلین من غیر حاره و پری سیر سیر که حال تمام</p>	<p>بعضی سیر سیر و کبر بعضی سیر سیر و کبر اور گری مردانی سیر بقیله انبی انبی حال سیر اور سیر سیر سیر سیر الاعمالیو سیر سیر سیر</p>	<p>سیر سیر کی روز سیر سیر کی سیر و کبر اور انبی سیر سیر اور سیر سیر سیر سیر سیر سیر الاعمالیو سیر سیر</p>
<p>لِكُلِّ قَوْمٍ مِنْهُمْ قَوْمٌ شَرٌّ يُعْتَبِدُهُ</p>		

سیر سیر سیر  
سیر سیر سیر

ووجه تسمیة سفره صاحبه سلسله		ووجه تسمیة سفره صاحبه سلسله	
پسند والی بغیر نزل ام	شادمان بر توقع انعام	اور در واهی مردم کنار	یہ جو ہیں تیرہ رو بگو دنیا
ووجه تسمیة سفره صاحبه سلسله			
اور سداوز بر تیرگی دنیا	اور تیب لی او کو تیرگی دنیا	اور در واهی مردم کنار	یہ جو ہیں تیرہ رو بگو دنیا
اور سداوز بر تیرگی دنیا	اور تیب لی او کو تیرگی دنیا	اور در واهی مردم کنار	یہ جو ہیں تیرہ رو بگو دنیا
اور سداوز بر تیرگی دنیا	اور تیب لی او کو تیرگی دنیا	اور در واهی مردم کنار	یہ جو ہیں تیرہ رو بگو دنیا

سورة التکوین کتباتها تسع وعشرون وکلماتها مائة واربع وحروفها خمس مائة وثلاث وثلاثون

اور تیری کلمین سورہ تکریم	جس حضرت یحییٰ علیہ السلام	اور تیری کلمین سورہ تکریم	جس حضرت یحییٰ علیہ السلام
اور تیری کلمین سورہ تکریم	جس حضرت یحییٰ علیہ السلام	اور تیری کلمین سورہ تکریم	جس حضرت یحییٰ علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس سے حدیث نبوی	وہ جو اس میں مروی	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
جسے فرشتہ کیا جاوے	اذا الشمس کانت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
اور جسیدم نجوم اور تارکی	واذا النجم انکدرت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
اور جسیدم بہا پرک سیما	واذا الجبال سدرت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
اور میان جبین	واذا العشا رططت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
گنتی اور کو غشاوین	واذا الوحوش حشرت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
اور جسیدم حوشون	واذا الوحوش حشرت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن
ساتھ مردم کی گنتی	واذا الوحوش حشرت	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن	پڑھ لی اور کہو کہ قرآن

ع  
 اظہر کہ در تفسیر  
 بی تکلفا گویان  
 مثل دست بیادین  
 کہ اور احاطہ تعلق  
 بیحد و کور عار  
 بیحد و کور عار  
 بیحد و کور عار  
 بیحد و کور عار

<p>و جسم طای جانین کما          باوی بر جانین زود خشک تمام          و در کوی این آدمی حفت          حفت صالح کما بر صالح          حفت</p>	<p>وَإِذَا الْحَمْلُ رُحِمَتْ          نزی او نین کز ننی کانام          وَإِذَا النُّفُوسُ رُجِحَتْ          او طالع کاحفت طالع          یا بر یا عدوین سلمان حفت          باتن مرد حفت جان نوزید          سنج خاک سی عیا بر نوزید</p>	<p>انگلی بر جانین لیکامی دلا          هر طرف آب او نکا چرخا جا          یا دین مانند انبی و نبی حفت          اور کفار چون شیطان حفت</p>
--	--	---

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ

<p>او در جبه خزان محصوره          بیشتر تنی هر کی عادت یون          بی ای قسم سی و نه حمل کینز          خون ناقص می لوگ کتن          مثل ولادت اور سفر</p>	<p>زنده در گروین چو مظلوم          از کین جبه کتن تنی نون          جسکا استقا کتن تنی نون          مسکد شرعی گندنی نون          اور پیشه آل قتلت زر          اور سیل حفت کما در ای</p>	<p>که هودین کس کتن تنی نون          یا بی هم لحوق تنگ و مار          ای هفتی ای کتن تنی نون          غده شرد و سانه ای          غده شری جو کتن لاجن سو</p>
--	--	--

<p>او در جبه اعمال آدمی کسولی جانین          او بر وقت آسمان برین          او در جبه دفع ای نبی حوب          او در جبه ای هر دین          جانی هر کونی نیک او در کون          اینی انبی عمل کو پچمانه          انسه چهار من نیوی کون          جسکد یکی در هر عمل کون          کسلی کون بر کون کون کون</p>	<p>وَإِذَا الصُّفُوفُ نُكِرَتْ          وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ          وَإِذَا الْجَحَنَّمُ سُعِقَتْ          وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِقَتْ          عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ          مال باده جویه جوی کون          جیک او کون و کون کون          بتلا هو ویت حوت و غم          جان اسوت کون حفت کون</p>	<p>یکه جیل آدمی کسولی جانین          پوست بر کون و کون کون          هر وی افروزه تنار حفت          پاس کون و کون کون کون          جو عمل او کون کون کون          کون کون کون کون کون          کون کون کون کون کون          کون کون کون کون کون          کون کون کون کون کون</p>
---	---	---

<p>سومین کما تا قسم سوم اور سو چالیسواں ہیں جو برزخ میں گاہ کو بی بی بی بی بی ایک جہی جاکر چوتھی تک گاہ شہد کو بی بی بی بی اور قسم شش کی جگہ آگے آئی اور گند مہر کی جگہ</p>	<p>فَلَا أُقْسِمُ بِالنَّخْلِ اور جو بی بی جگہ میں اپنی سب اور آبیوی کس سے ہی ہر گاہ نہ کہتی ہیں گاہ چوتھی ہیں گاہ خوشنشین گاہ ہر</p>	<p>اؤ کو میرے اوڑھ لیں اور موضع میں ہی ان قوم چال شیبہ پر چلی ہیں یہاں جاکر خوشنشین ہیں</p>	<p>پانچ تا رو کی جو بی بی کو بند شکر زہرہ و عطارد جا میں ملا ہے جگہ کو بی بی بی غرب شرف کو بی بی بی کتنی ایک دن تک وہ جا ہیں یا کہ جس وقت اس کی اللہ سے ناری اپنا طالع ہی وہ وہ</p>
<p>ی وہ قرآن تو شان عظیم یعنی اوس پہلے کی لائی بات زور والا بیان سے بالا ہی وہ با کیا کیا اور سجا اسی اطاعت کیا گیا ایک اور نین بی بی تم سب کا اور کیا ہی اسی اور بی بی</p>	<p>وَالْبُكْرِ إِذَا عَسْفَسَ وَالنَّخْلِ إِذَا أَنْقَسَ اگر لڑائی تم کا جواب اگر ملاوت تو اسی مانی باب</p>	<p>اؤ لڑائی تم کا جواب اگر ملاوت تو اسی مانی باب</p>	<p>قول آورده رسول کریم یا عرض ہیں ہی خواجہ مہدی تردوی عرض مرتے وا معتبر اور مستند سب کا بدیانت تمام وحی گزار بیکرا خون اور سودا ای پیر نے جبریل امین</p>
<p>اور نہ قرآن غیب ہی لیل یا تمہارا انہیں ہی بی بی</p>	<p>وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٌ شہم غیب کی بنانی ہے اور بی بی بی بی بی</p>	<p>پڑتی ہیں خدا اور بی بی بی غلام مقولہ ہی اؤ کو گاہ</p>	<p>جگہ ہے علم غیب کے وہ دلیل جس کے سنی پھیل ہیں بی بی</p>
<p>اور نہ قرآن کہا ہی سلطان پہلے پہلے چورہ جاتی ہے</p>	<p>وَمَا هُوَ يَقُولُ شَيْطَانٍ رَجُومٌ قَاتِنٌ تَدْهُوَاتٌ</p>	<p>جہی ہاندہ جناب زندگان کین با عرض میں آتی ہے</p>	<p>جہی ہاندہ جناب زندگان کین با عرض میں آتی ہے</p>

ان گرید مجید لیا	ان هو الاذکر العلیین	ان در قرآن جای می زنا
	و علی ایسکی رسول الله	
	جو کونی جایی تم سید راه	
ای ابو جلال غنی مخدول	لین شفاء منکم ان لست تقیموه	سنگین است که در دسته فخره
ایم ک اختیاری بر کما	ار دین کاما ای سیر	پون گانه می که جفا بین
	بین بکفر از دین هم شمار	
	ار دین زورم که کما باطل	
	تبیات ندانی کنی نزل	

و ما تشاءون الا ان یشاء الله رب العالمین

ان گرید که چایی واپس	جوبی پروردگار عالمیان	ان در توبه جایی می سید راه
چی شستو خدا کی سید	کون چایی بود زمین چا	نیک و بد رفتی بن جانین
بسی زور بهون کی خیال	اوس کما که چشم دیدند	اوسکی توت نمه پویش مال
کون کلر کس سنای هر	هم کزین اوسکی جلا ماست	کس طری بهاد گناهین
غیر ضلالت خست نیدا	یا الهی بسوره تکویر	بروزی بوسی گناه و حسان
بسی بویست بوز کرم گویا	تا قضیعت نه بون بر در خرا	

سورة الانطار مکتبه وهی تسع عشر ایه و کلانها ثمانون و حروفها ثلثا عة و تسع و عشرون

سوره انطاری کما	هین اتمس این کما	کلان اوسکی ساهه این کما	حرف تین سون در
-----------------	------------------	-------------------------	----------------

بسم الله الرحمن الرحیم

لاذالسماء انقطرت و اذا الکاکیب انتشرت

بگه می آسمان با کوم	او جب تباری جز کی مایین	ایون تبارین ای کوم	که سلق هین آسمانین نجوم
بگه سبب سلسل نور	مثل قدیل کما ای کما کما	هین شش کما تار دین کما	چش پزین تار کما کما
او جیدم سببای جانین کما	و اذا الکاکیب انتشرت		یا که جیدم طارین کما
	یعنی دریا سون کما جیب		کلان می ای کما کما

در کلان  
بر کما کما



ای صفت

اور سیدم قبر رونی جانیز	وَإِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ	مردی گوئی و سیدم کانی
جان ملی جی جی برجاتا	عَلَيْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ	اور سیدم او سیدم جی

بِأَنفُسِ الْإِنْسَانِ مَا عَمِلُوا مِنْكَ الْكِرِيمُ الَّذِينَ خَلَقَ

تو یہ امی آدمی تا حکم	کسے بھکا دیا بھلا بھلو	اپنی رب کہ ہی کریم و کریم
وہی ہوا لاف سے شیطا	یا ہوا او بوسن تصدیح	یا غرض ہے محبت دینا
ہی یہ آیت بجا ہوا لاسد	کہ شب زدہ سر لاشیز	سید انبیاء کے ایذا پر
جیت تب نہیں ہوا گراہ	قرکب ہوا صید تصور و کھا	اس سید کی ادوی غزو ہوا
تسلیت غلانی جوڑا	اوسکی شان غرور میں آئے	یا کہ انسان کا عام بدل
کیا ان کتبہ مجھے پسند آیا	شیخ منصور بنی جو فرمایا	کہ جو مجھے کی خذہ سول

ای صفت

فَسَوَّلَ فَعَدَاكَ

پہر برابر تجھے کیا اوسے	راست ہوا رو فرمایا اوسے	پس کیا خوش تھا و خوش تھا
چچ میں کل وضع کی جا	و درکتہ ماشا و کما	جوڑ دینی کی شیر میں آما
یوں نہیں میری کستی ہوگا	کلا بل تکد بون بال دین	تم قیامت کے دن کئی کفار

ای صفت

بَلَّغُوا لِقَابِ رَبِّكُمْ

اور بیشک ترشکان تم پر	فَلَنْ عَلَيْكُمْ عِقَابٌ	پہن نگیان نیکو و بد
کہ بزرگی دی کہنی و آہیز	كِرَامًا كَاتِبِينَ	روز ناموں کی کہنی والی پہن

بل تم میں کیا ارقام	چار میں سے ترشکان کرا	و کئی دو اور انکی ہیں دو
	باکہ انکی ہی خوش نام	یا کہ دو نو بزرگ و ملان

يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ

بانی تہن جو کرتی ہتم کما	لَآ اَبْرَارَ لَكُم مِّنْهُ	یعنی نیک اور بد بہ بل فرما
بیکان نیک لوگ بہرشت	وَلَكِنَّ الْفَخَّارَ كَفَّيْكُمْ	اور روز میں نیک گناہ

پستين روزين پوچوڙيا	يصلونها يوم الدين	اور روزي اوس چوڙيا
فيمى نائب نيين ٻن نما	وما هم عنها بعائين	مارو رخصت مردم نما
اوسن جي ڪي اولنا	وما آدرنك ما يوم الدين	ڪي اهي دين دن کي اولنا
پر توکي مائتا جي ڪوئا	ثوما آدرنك ما يوم الدين	ڪوئا روزي ٻه بلادن کي
بسڪو اوسن جي ڪوئا	يوم لا تملك لنفس نفيسا	اڃي به سالهه جي
سڀ ان جي ڪوئا	ولا هم يومئذ لله	هونءَ مالڪ کي ڪيائين
ڪو سبلي و نفع کا سلق	اور هي ڪو سڀ ان جي	ڪو راتو سبلي و نفع کا
	سوره الفطاري الفه	
	آسان روزين سبلي	

سورة التطهيف مكيه و قبله نبيته وهي ست و تلتوا آية  
وكلماتها مائة وتسع وستون و حروفها سبع مائة و خمس و ثمانون

اور هي ڪيائين سوره تطهيف	يا مدينه مكيه لامي سبلي	اسي سبلي اوسن کي ڪيائين	ڪو اڳي اڪي سوا و نفع کي
	حرف اوسن کي سبلي	ڪو شمار اوسن کي اهي اهي اهي	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يون تمام سبلي ڪيائين	اسي جو نزل ڪو اوسن	ڪو چلي جو ڪو ڀاڙو ڀاڙو	جب مدينه ڪوئي ڪيائين
راهه ٻن ٽن سبلي ڪيائين	ڪو اوسن جي سوره سبلي	پر مدينه مكيه لامي سبلي	اهي ٻن لوگ ماڻهي لطيف
ميسن جيڪي زياده ڏيئي ڪم	ٻي اوسن جي سبلي	پس سوره سبلي اهي اهي اهي	پس اهي جو فطرس و دين
	ڪو اوسن کي سبلي	مدينه مكيه لامي اڄ تک	
هي خرابي ڪيائين اهو ڪو	وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ	اهي خيانت ڪيائين اهو ڪو	
	من مخلوق من بوزن كل	عدل ڪم ڪيائين ڪو ڪو	

الَّذِينَ إِذَا كُنُوا عَلَى النَّاسِ لَسْتُمْ لَهُمْ

ڪوئي ڪو ڪو ڪو ڪو ڪو	اهي اهي اهي اهي اهي	اهي اهي اهي اهي اهي
---------------------	---------------------	---------------------

اهي حضرت رسول  
شيعيل صلي الله  
عليه وآله وسلم

ع ر ج

<p>اور جو بوقت پابین کی تین جو کسکادی تھی ہیں یستی زنی کی صاع دو کرنا</p>	<p>وَاِذَا كَانُوا لَكُمْ اَوْلَادًا بہا اور قول کو بیانت کہ ایک بڑا اور دو چھوٹا تشانہن اور بی بیوں کی ارشاد</p>	<p>یا کہ جب لہن اور کلو انہیں کہ درنہ میں نوچینہ نام اور جو بی سے غیر کو تیا</p>
---	---	--

الْاَيْتُنْ اَوْلٰٓئِكَ اَلْهَمْ مَبْعُوٰنُوْنَ لِيَوْمِ عَظُوْمٍ

<p>کیا نہیں کرتی ہیں جسدا شاہدہ نہیں آویسا ہیت حق تا بید سدا ہوں شخص الوری خفیج ام</p>	<p>یہ ہیں کہ فرزند ہیں ستا توق موقوف للناس لرب العالمین بیشے کی زہوی انکو کمال فصلے پورن با جمع ام بشاعت تمام کبھی کام</p>	<p>جو بڑا ہی زہوی تھا اور ہم حرفان رب العالمین آوین جب تک نہ رسید مبقام حساب جو شاکہ سب</p>
--	--	---

كَلَّا اِنَّ كِتٰبَ الْفٰرَقِ بَيِّنٌ ؕ

<p>کہ کرین قول ہا پین تمنا بیکل ان بنقر سمین ایک مجوق جو ہی وہ سین ہی وہ ارواہم کافو کما مفا جیکو لہما بین نامکف سار معدلان ساتوین بین کلم اور بتا کیا خبری تیری تیز ایک فقر کما کیا ہی کوف سنخے و مارحی ہی اوسس وی جو کتب کتا ہر کما اور یہ خطا از روزین کتیز</p>	<p>جو ہی ندان کافران لعین بس کلان بوسم اور سنگین سخت تاریک اور تنگ نام آسانوں سے و کرین انکا سو سمین اور کوا دین لہ</p>	<p>کہ عملنا سدا بکاران لفظ تجاری ہی ہیں لرو روز ناموں کی کافو کی جا مصل سطرحت کما سجا کری وہ قبول اور کھی تیز کتی بود اور شاکہ جلو کہ ہی کیا خبری تیری تیز سمین نیکی کا ہی نہیں کوف ان کتب کی تین بانسو روز انصاف کی مصدا کما یا کہ اوس سوا دین کتیز</p>
--	---	--

وَمَا اَدْرٰٓئِكَ مَا يَسْجُدُ لَہٗ

<p>کتاب مرقوم وَبَلَّغْ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِيْنَ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِرَبِّهِمُ الَّذِيْنَ وَمَا يَكْفُرُوْنَ بِرَبِّهِمُ الَّذِيْنَ</p>	<p>کتاب مرقوم وَبَلَّغْ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِيْنَ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِرَبِّهِمُ الَّذِيْنَ وَمَا يَكْفُرُوْنَ بِرَبِّهِمُ الَّذِيْنَ</p>	<p>کتاب مرقوم وَبَلَّغْ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِيْنَ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِرَبِّهِمُ الَّذِيْنَ وَمَا يَكْفُرُوْنَ بِرَبِّهِمُ الَّذِيْنَ</p>
---	---	---

<p>جب پر جاوین امنستقا بولی صلح صادی وہ تب</p>	<p>پرو کہ کند پرو الاهی جرم اور انم کرنیو الاهی</p>	<p>اِذَا مَثَلَةٌ عَلَيْهِ آيَاتُهَا قَالَ اسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ</p>	<p>اوس پتہ میں جاوے گا کلام میں پہلو کی دستا میں</p>
<p>یون نہیں پر سکونے زنگا اوس ملک کہ وہی گاتنی تھے</p>	<p>جوڑا نیکو کر کے دیجاد انہو ملک میں ظہور باد</p>	<p>كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ</p>	<p>کافروں کی دلون پر لالہ انہی طامس جوش آتی تھے</p>
<p>یون نہیں کہتے ہرگز گمان وہی تو خالق کاپی حق ب پہر بلا شک کی ذراں لہم پہر کیا جا کا ذروں سی</p>	<p>سید اللہ بنا نے نہ لیا پر نہیں سائے او مقام</p>	<p>كَلَّا لَآ يَخْفَىٰ عَنَّا كَيْفَ تَعْمَلُونَ تَعَلُّوْهُمْ لَصَالُو الْكَافِرِ تَوَيْقًا هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكْتُمُونَ</p>	<p>کہ ہونیا ہی جزوہ بگیا ہوید دولت بدستوان پیشین البتہ میدان کہ یہی وہ خدا کے کمال</p>
<p>یون نہیں ہی کہ تم ہوم بیشک ابراہم کی عمل کا گناہ اور کیا جانتا ہی تو بلا</p>	<p>سکو مسلا ہی تمی بدنام انہی مسکن ہی جس اہرام</p>	<p>كَلَّا لَآ نَكْتَابُكَ الْاَبْرَارَ كَفِيٰ عَلَيْهِمْ وَمَا آذُرْنٰكَ مَا عَلَيْهِمْ</p>	<p>دین سزا کے کافروں کی نہیں صحیح ہضم نہ زبردش بمگلو گس چیز کے کیا دانا</p>
<p>ایک ذرہ لگا گیا ہے وہ کہ اسی دیکتی ہی نیک شرت</p>	<p>کونسی چیز ہے وہ علیون خود بتایا خدا ہی افکو یون</p>	<p>كِتَابٌ وَ قُرْءَانٌ بِأَنِّي لَأَكْتُبُ لَكُمُ الْاَسْمَانَ الَّذِي نَامِي رَكْعًا اَوْ كَاسِيَةً وَكُلِي لَوْ لَمْ يَكُن لَّكَ اِلٰهٌ غَيْرُيَّ</p>	<p>یون نہ لگا گیا کیونے تہی جو ہی نیک میں نیکو</p>
<p>ہوئی ماضی میں کس کتاب</p>	<p>کونسی چیز ہے وہ علیون خود بتایا خدا ہی افکو یون</p>	<p>كَيْتَهْدَةِ الْمُتَقِيْنَ يُجَانِبُ</p>	<p>وہی دشمنی کہیں تقرب</p>

نہی گئی ہوں اور کھانسی	مستی تیراں جلال	یا شہ کسین بن لوگو گناہ	یاوی ہوں حشر لوگو گناہ
------------------------	-----------------	-------------------------	------------------------

لَا تَلْبَسُوا ثِيَابَ الْفِرَاقِ بَلْ لَبَسُوا ثِيَابَ الْوَدَّاعِ

یہ تھمتھمتھ فیکتی ہوں	اوی مجاہد کہ جس پر تاج	یا کہ دیکھیں وہ کافر کی غلام	اؤگو دو زخمیں نہمت تیرا
کہ گندھی ہوں ہنسی ہزار	یکہ بیفائدہ نہیں تکرار	ہیں وہ ابرار جو باہر خدا	نیکہ کاموں کو لائیں طہی ہزار
	باز آوین گناہ و عصیان	ہو نوین نامتھی اوجا	

لی تو پہچان لوں کی ہوتی	تعرّف فی حجورہم نضرۃ العیوب		
-------------------------	-----------------------------	--	--

یا غلط ہے دیکھنی والا	اؤگو دیکھی گاجو کوئی اوجا	ہینے چہری لوں کوئی تہوڑ	تازگی ہمتوں کے ای ہر دور
ہوں پلائی گئی زمان مئی	کیسقون میں کج حق	کج حق فیتا کہ ہنسنا	سے عیم ہریشٹ کا اوتار
	مہر مار گئے جو جس پر	جاسی گل کوہ شیک ہوا زور	جو لگائی گئی ہر ہر تراز

اور میں کہی ہتی عیا	و فی ذلک قلینا فاس المنا سون		
---------------------	------------------------------	--	--

پس عشا یان کہ ہوا اوس	دہونگنی غالی سہی کو شکر	ہینے ایسے جمل سما لاوین	یا کہ امین کہی نعیم ایما
باندھیں اپنی کمر او کمر	اور زواہی بند ہون یکسر	اور تو بہ کرین کہ تار سے	جس کا بدلہ لاوی ہشتین پائین
اور رسد بندگی سما لاوین	اور غفلت کیے فرماوین	چاہی اؤگو جو با کئی تراز	اور بار آوین صنائے سے
چاہیے اؤگو جو ہشتیکے جور	زن بیگانہ سے ہن دومی	اور اگر چاہیے اؤغین غلام	نہ سپین مطلق سما کئی تراز

اور آمیر شہزاد رحمت	و من اجہ من لبس ثیوبہ		
---------------------	-----------------------	--	--

یکہ چہرے پتی ہن ہر طہر	عینا کیشرب لھا المقترون		
اسل او سکے ہی غیر شرم	نام مشہور اور کابھی تنیم	انرف الا تہر ہی نیکہ ہشت	جاسی التوجت عرش ہشت
دی جہا ساق ہزارا کوسو	مرف خالصین ہن شکر	ہینے خالصین ہن شکر	جو ہن جنت حق تیرا دعا
اور جسے رحمت حق کو	حب اغیار سے ملا باہو	اؤگو ضرورم کو گناہ ہن شکر	ہینے بر طرف ہر شکر کلام

لَا تَلْبَسُوا ثِيَابَ الْفِرَاقِ بَلْ لَبَسُوا ثِيَابَ الْوَدَّاعِ

بیکمان مجھان ناہنجا	تھی سدا اگر وہا ہنجا	نمکہ ہن شکر شکر	ہنل و شکر سے ہن شکر
---------------------	----------------------	-----------------	---------------------

یوں گشت کی کشتیوں میں	اہل تحقیق سے پہلے منقول	کہ جو مومن تھے منسلک ہو کر	اور پختہ تھے اہل جاہ و شرف
مثل جوہل اور لکھنؤ	اور لوہی جو تھی زمین و آسمان	دیکھتی تھی منسلک صحاب	مثل عمار اور بلال و عیاد
بنسکے بلکہ گری کفر سر	کستی یوں کج کہ ہیں اہل	دیکھتی تھی وہی منسلک	کرتی باطن پیکر تھی جلال
تب اس آیت کو تھی جو آیا	تسلیم ہو منور کاف آیا	اسے حال سے کاف ہی آیا	خاکسار ہو کر گم کی گنا
اونسے تو پیش احترام سے	اور پھر یہ کام نہ فرما	دیکھتے اور کفر خاکسار	ہیں گرس میں زمان
اور جب گزین مومن اور پیر	<b>وَإِذَا أَرَأَيْتُم مَّتَاعًا مِّنْ أَمْوَالِكُمْ</b>		سین کرتی ہیں بھید کر
یعنی کرتی ہیں وہی بات	اوپر کی جانب کو چشم سے ایما	جاتی مسجد کو تھی علی لیلین	اوپر کی ہر تھی کے مومن
دیکھ لو کونسا فوٹو کیا	بندس کے ابرو چشم سے ایما	پھر قیومت اپنی جاگی کہا	کہ طے آج کیا مسلح تھا
	یونہی مسجد تک نہ تھی آگینوز	کہ یہ نہ تھی نوید دل لغوز	

**وَإِذَا اتَّقُوا لِي فِي أَهْلِهِمْ اتَّقُوا لِي فِيكُمْ**

اور جب لوٹ جائیں گنا	اپنی لوگوں کی جانب ہی اللہ	لوٹیں باتیں وہی باتیں جو	ایک سو ہی پیش آئی جو
	یعنی جب پرگی گھر کھائیں	باتیں سہمی سے وہی باتیں	
اور جب کہتے ہیں اوکلی تیز	<b>وَإِذَا رَأَوْهُمُ قَالَ لَوْلَا هُوَ لَأَضْلَمُونَ</b>		وہی جو ہیں درویش و سوز
اور نہ پہنچے ہیں وہی گنا	کہتے ہیں یوں کہ عیاد رسول	ایگان راہ کو گئی پھول	سومنون پر کہ ہر مومن
یعنی جو مردم مسلمان تیر	کافراؤں کی نہ کہ گناہان تیر	یا یہ سو ہیں وہی گناہ	تا کہ ہوں اون کی کسوید گناہ

**فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ عَلَى الْأَرَبِكَ سَظْرَةَ فَذَكَرَ**

پس قیامت کے روز وہی گنا	جو کہ دنیا میں الٹی ہیں ایما	مال کھار دیکھتے خندان ہوں	بیتہ تھو نہ پانوں کو گناہ
یعنی مومن نجلد بیتہ تحت	کافروں کی مذاق کی سخت	دیکھیں اون کی سکان اطلال	اور ہر طرح مذاب نکال
ہی ہدایت کہ اہل مومن تیر	کوئی جاوین ہشت کی تیر	خازن اوکلی تھیں بلائیں	اور کوزہ و شتاب کھیرا
بگٹری در پہلین اہل گنا	بندھان کریں در کمال	دجبت سے ہی پیرن مخرما	سکو دوزخ نصیب ہم دوسرا

ایک روز حال ہرزوین سن شد	بعضیوں نے سوچا کہ مراد	
کیا میں نے کئی بڑا کفار	ہل تو ب اللکھار کا کا تو ایقعلو	اسی جیسا ہی کئی بڑا کفار
اپنی اوس کام کا کہی بھر	کرتی تھی اسی بھارت میں	جو میں نے سوس اور پشاور
یا الہی بسورہ تظیف	بخش سیرتین بہترین طیف	اور وہ ٹھیک کا بیسویں کام

سورة الانشقاق مکیة وایاتہا خمس وعشرون  
 وکلماتہا مائتہ وتسع وحروفہا اربع مائتہ وثلثون

سورہ انشقاق کی جان	اوسکی پہلی تین پہاں	اکھارت اوسکی ہوا تو توگون	حروف تیس تیرا چار سو توگون
--------------------	---------------------	---------------------------	----------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی ہر طیت کہ جیسا بیول	شکوہ کی سہری سول	تیس سورہ خدا کی ہوائی	کافور کی جواب میں آئی
جسکری آسمان بہت بک	اذا الشکوا انشققت	اذا انت لری ما وحقت	اور کہتے کان میں آو
	ایسی رہی ارف بظلمت	تاسنے اوسکا حکم اور فرما	

اور لائق ہے آسمان تیر	واذا الارض مدت	عالم پر داری خدا کی تیر
اور جہدم زمین کھینچی جا	والقت ما فیہا و تخلت	کوہ و کج اور خلق اوس میں جا
اور پابہر نکال آئی زمین	جر کو اوس میں کئی زمین	زمی آوسین مال زر کا نام
اور سن زمین سترتا پا	واذنت لریہا و حقت	حکم پروردگار اپنے کا
اور سزاوار ہی کہ موعظا	امر حق کو جو اوسکو ہوا	اوسکی تقدیر یوں موعظا
	یعنی وہ کبھی جہنم ہوا	ایسی اعمال کا ثواب عقاب

ایسی ہی نوع آدمی تو تو	یا ایہا الانسان انک کادرا لربک کما	ساعتی ہائی تیری جانتے
	ہی جو کہ حق سعی کوشش کا	لا ہی تو بجد و جدیجا

فملا قیومہ  
 کا کتاب من اوی کتابہ یقینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا

ع

پہر کوئی حلاکیا جاوے	بھئی کوئی تن دیا جاوے	اپنا نام عمل کا اور کتاب	اور یہ عین برہم جاوے
اور پھر اپنے اہل پرورش	تو کیا جاگا ملامت کا	سل و کسان لڑ کر نرغزا	
اہل سے بہن مراد مؤمن عالم	وَيَقْلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا	یا کہ خوش و قبیلہ اسلام	یہ خوش وقت پا کر لڑو
اور دیا جاوے کہ اپنی کتاب	وَإِنَّمَا مَن آوَىٰ كَمَا بَدَأَ وَاظْهَرَ	اور عین بشت کے میں جاوے	کہ بھئی او کی اور خوش قسم و
بھئی اگر کس باندہ و پیشہ	اور پاپت سے چھین کر	زیورین اور کس شہزادہ بن گیا	پہنچے بی بی زور سے
سروکار کا مروت و سحر کو	فَسَوْفَ يَكِيدُ عُوٌّ يُبْقِرُ رَاٰه	سخت و دشمنان کی سحر	اور کسان نام عمل کا کشتیا
استعداد تنگ ہو جاوے	کہ تمساری ممتا سے وہ	یہ مرنے کی دہشت	غور و ننگ ہو و اور پور سے
اور در آوی آتش سوزا	وَيَصْلِي سَعِيدًا	چوئی دس کی بیج و کسان	
یہ جو بھلا بوزن یہ مرنے ہے	زیب عالم اور عزت ہے	بغیر تو اسی بلکہ اوستیل	بائیں صیل سے وہی جھیل
وہ تو لوگو کو نہیں اپنی تمنا دیشا	إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا	کہ نہ تھا ماقب سے او کو یاد	
وہ تو وطن گمان یہ کرتا تھا	إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُودَ	کہ یہ نہ گا کہ جو نہیں جاتا	
یہ نہیں جیسی جانتے	بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا	تج ہی جسکو تانا ہی	
اور سگارت تو ماو کی کا ٹوکھا	چشم قدرت کے دیکھی والا	پس نہیں جو وہ کہ نہ فرما	شکر و کی تین برس حساب
پس نہیں کہ اپنے تعلق سے	فَلَا أَشْرَبُ أَشْفَقًا	اور جو صاحب کے او کی اوستیل	
یا کہ تار بوزن قسم بستیوں	وہ جو خوشی شام کی باقی	یہ سائین شش شوق کی غلا	یا وہ خوشی یا یا یا یا
جینت شش کی شہر سے	جای ہنر کا وقت اسی شام	قول یہ صاحبیہ کا پہچان	اور ماگا اور شامی کا جان
یہ یہ قول امام اعظم ہے	اور نہ رحمت خدا کی بی پروا	پہچنت کی جب یا فریاد گا	آسی وقت عشا و نوبت کا
اور قسم رکھی اور جسکرات	وَالْيَسِيلُ وَمَا وَسَقَاةَ	کہ تم ہی کسا ہی استیو و عشا	
یا قسم اور سکی ای بی عرب	وَالْقَسْرُ إِذَا التَّقَاةَ	جسکولت میں کسا پنی ہی	
اگر قسم ماہ کی کہ جب ہو عشاء	یا کہ یہ نہیں سکھائیں عالم	یا کہ جب ہی اور کسا ہو کوز	یا کہ جب کمال نور ظہور

نہ  
تو کس کو کس کا  
از کلمات بیان

مع  
یہ عین برہم  
کس کو کس کا  
یہ عین برہم  
کس کو کس کا  
یہ عین برہم  
کس کو کس کا

یہ عین برہم  
کس کو کس کا  
یہ عین برہم  
کس کو کس کا



	<p>درین دوس روید که میز شیرین چون خود چون پند</p>		
<p>بیکار از بیگانه سزاست نقل احوال که گیم پیوسته ایسی بیله پی نقل که ستر پسای نظیر و پرده علقه پروردگار و غلام شایسته طبقه آسمان که مصلی کر</p>	<p>لکن کین طبقات طبقات تو کی بعد سب قیامت کو میں کے شخص کا ستر ہی ستر پروردگاری پروردگار کامل پر شیخ مولی آخر لا مکان پر کرمی مرد گزیر فخریاری کون روایت</p>	<p>این بعد از صاب ز رخسار یا ک نوع بشکر که بر تو جویل پر حنین و لید هو جاو یا که میشکد میب کی سوار پر مقام دنیا پر تو آوی وال علاج بر پر آبیت</p>	<p>یکد مانت در سیر مانت پریش طرف پریشت جا را این بی جسطح تفصیل پر رضیع و صبی ده کلاو آمی تو اس محمد خنار تعددی کامرتیه پامی</p>
<p>پسین گیاسی کا فونک شتر قدرت حاکم دیکتی منیر ندی قابل من خوشتر</p>	<p>فصالحه کا یقینون تسپه بی لانی هزار نکلام خدا بر ترسے اکی بعد ہا تیر مولان ایشا</p>	<p>نورہ حکم خدا کو مانین ہیز یا معراج سید برار کر تلاوت تو اسٹی و نہاد</p>	<p>کہ نہیں آوا و خدا یقین نہی کو بی وی جانین ہیز نخین ایمان کا ہر کفار</p>
<p>اجر و طیبی اوزیر قرانگو ای وی کردن ان نامی بوم پر وہی ای روایت بلکہ کو کفری ہر نہیں آتے اور خدا جانتا ہی خوب</p>	<p>وَادْفَعُوا الْقُلُوبَ لَا يَسْمَعُونَ نخین کتی ہر سخاکیا چاپیے بعد پر کتی آیت بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُكَذِّبُونَ وَأَلَّهُمْ آخِظُوا بِمَا نَعُونَ</p>	<p>یا کہ بعد کہہ تو تلاوت کا نفس علماء کا یون ہوا نہیں نخین کتی ہر سخاکیا نفس علماء کا یون ہوا نہیں</p>	<p>نخین بعد و کتی نہیں نخین کتی ہر سخاکیا چاپیے بعد پر کتی آیت دلین قرانگو ہر جملتے طرف دلین جو ہر کتی نہیں</p>
<p>سوزنی تو سکا کا و کتی ہیز</p>	<p>فَلْيَسِّرْ لَهُمُ الْعَذَابَ الْيُسْرَى الحشر سبحان جو زما یا ظنر اور نزل کے لیے لیا</p>	<p>ماری کہ کسی ای ہر ہر من</p>	
<p>لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَعْدَى الَّذِينَ آمَنُوا وَكَلِمَاتٍ الصَّالِحَاتِ لَعَلَّ أَحْسَنَ مَا يَسْمَعُونَ</p>			

بیچکا

ان گوی بولامی ز زبان بی کم و کاست این کلمات محکوم و حساب کا ہی ہم	اور چہ کی بی بین کام دنیا اور میں قطع و بریکانہ بنوام اور کئی ہشتاد دل برزد کز تو ایسا کرم کہ کج بونین	واسطی انکے جو بر عمل سورہ اشفاق ہی معبود دستے میں در بر حساب پہنچے ہی گسٹ ری ہرز	پونہشت کا بسیر میں بدخل کہ را تو وسیلہ مقصود سیر اعمال کہ ہم ہی کتاب
---	---	---	--

سورة البروج حکیت و آیاتھا اثنتان وعشرون و کلماتھا  
مائة و تسعة و حروفها اربع مائة و ثلاثون

جان سورہ بروج کے	سب میں آیتیں اسکا	کلمے انکیس اور نوہن سب	حرف تین اور چار سو ہیں
------------------	-------------------	------------------------	------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آسمان کی قسم کہ اسی خوشخو بارہ حصی ہیں آسمان کی تمام برج جو تھی کا نام ہی سلطان آسمان فقرت تو جس حصہ کرنا ہی سکو سالیں اور او میں نہ کی قسم لہر سما اور ہے اوس گولہ کی گوند	وَ السَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ہر یک حصہ کا ایک برج نام پانچویں برج تو اسکا اور ہی حصہ او میں برج اور یہ کہ ہر کمال میں وَالْبُرُوجِ الْمَعْرُوفَةِ وَسَّاهِلِ	رکنی الہی برج اوس دوسرا تو تیسرا جزا اور تیسرا لکھو ساتواں یار اور چہرہ ہا بیوں کا نام یا کہ بہت روا ج میں خیر جو کہ وعدہ کیا گیا ہی عیان یعنی ہا اوس الہ کی گوند	ع
---	--	---	---

کہ وہ حاضری اور تو آتا ہے	می تو یوم اور دانا ہے		
---------------------------	-----------------------	--	--

اور گوی بی بی گئی کی قسم یا ہیں شاہ جہاں صطوی یا کہ شاہدین کاتبان کرام بعض کہتے ہیں شاہد و شہروز یا کہ دن شہر کا چھانک لہر	اور شہر و امت نبوی اور شہر آدمی ہیں تمام سنگلا سواد و چینی کی اور باب نہ کہ تو یاد	یا کہ شاہد ہی امت جو ہم یا کہ شاہد تو سب کا انصاف یا کہ عزات او ایسکی انصاف یا کہ ہے اور بل نماز	اور ہے سب میں تصدیق اور شہر آدمی چچان جنگاہوی اتونہ فرید کتی ہیں جو اد انجوزیا
--	---	---	---

یا کہ آدم اور او کی ہدایت پس تعسیر بیان بھر تقدیر	یا کہ عیسیٰ اور او کی ہی امت ہی جو اقسام میں تقریر	یا کہ تصور و ذہنی اور سب کہ جسی عہد موت ہر انسان	اولیٰ و نہیں عمل کہین جو سب یا کہ کفار کو خدا بے ایمان
	بعض اسطرح روایت ہے	کہ جو اقسام یہ آیت ہے	
کہ ہوتی سب کا اور مردود بت پرستی تھا جن کا بڑھتی ایک شخص اس کا تھا اور عام جس کا پورا پورا سال سپر کہ ہر ترقی ملی مسری جواب دیا میری قائم مقام ہو تو بوز ساحرین کو نہیں اس کو چند تین ہر بدل مضر الغرض وہ جو ان نیک شہ دین عیسیٰ پلینا لایا دل کسین ایک دن وہ مگر کمال راہ میں ایک آرد ما دیکھا آرد ما سنتی ہی روانہ ہوا شیر کا نہیں پڑا کہ دم بہر کوئی پاس کی آتا تھا تھا وہ چاہے چشم نامینا تو کہ عیسوی کہ گریس بہن بھارت کی اتنی چاہی دعا	تحت حکم ان کی تم ہی کہ بیز تھا وہ وقت دار و قاتل تمام عمرانی ہی بے توقع ہو کبر و عجب مجھے ضعیف کیا امدادار المعام ہو وہ غور اور کہانت پیش شہر فریق اس کو ہر فن میں کر دیا سفر بت پرستی اور جو جاگتی تیرت گفرا و شرک سی او تھا یا دل یعنی وہ فوجوں آریا دل کہ وہ سدمر و مردم تھا ذکر یہ شہر زمانہ ہوا شیرنی ہی کیا وہاں کہ احتیاج انہی پیش لانا تھا کی بھارت کی آگے استدا چاہوں حق مراد میں ہے حقنی خود کیا اسی دنیا	قول اصحاب الایخوة ذو نوا میں نہیں کا فو تھا نہ کہنا ہے میں یگانہ تھا عرض کیا اپنی شاہ ہی یون جا مصلحت آیت ہی ایک جان جو میں کیا ہو او کو سکلا شاہ فی او سکی کسبت ما کسیا بت اور جو سکلا ایک رہبان ہی ملا جا کہ رفقہ رفقہ کمال کو پوچھا اپنی اتھا دی کہ جہا تھا اوس کے بولا کہ ستدا نہ ہو اتفاقا گمین ہو ایک بار شہرہ خلق وہ جو ان ہوا ناگمان لیکہ حاجت طمان چاہی اوس کو چشم فی جوار سنتے ہی اوس کی کلام جیکہ پوچھا بعدا حاجب	تھی جو اہل کفار اور ہر گفرا و شرک میں وہ یکسا تھا سحر میں شہرہ زمانہ تھا کہ ہوتی نا تو ان سے کھنا زیرک و تیر فہم و عکشان ہر ذیقہ میں اس کو تلا ایک لڑکا ذہین اس کو دیا جاتا تھا سوا اس کو تلا یا سحر و منام سے ابا لا کہ نعمت بی زوال کو پوچھا ہو کی رخصت بسو جا چلا جا یا جان تو اپنی ہر تلو کے صحرا میں اس سے نہ دیا ذکر یہ در وہ زبان ہوا کیدن کیا مراد دل خوا یون کیا اوس جان آشا ہو گیا وہ شمسف سلام بزم میں اکی گیا حاجب

<p>اوس کی انگلی دیکھ کر بیٹا      مگر دنیا خدا نے فرمایا      کہ خدا کون ہی بنا جو      غیر اوس کی کوئی نہیں محمود      تا میں ایمان اوتھیں نہ      شاہ فی اوس کو جلد بلوا کر      آخر شاہ فی غضب میں      قہر سے وی چاکران شاہ      سنکے اس ماجر کیو نہی کما      اوس جو انکی دعائی مرد      جسکے می شاہ فی سنی خیر      آگے بھی بجا حکم خدا      تبت بولا جو ان کہ اسی سلطان      شاہ بولا کہ ایچوان میرا      تبت و لا اگر مجھے ہی مراد      شاہ فی غضب کا لیک نام      الغرض دیکھ کر حال جو ان      کو روز خندا و اگر انہوں کو</p>	<p>شہنی پونچھیا کس طرح نا      میں جو کہ جاتا تھا سو ملا      اوس کا تو وی در تبا حکم      ہی وہ ہر جا و ہر کسین جو      و کئی حاصل مراد کر یا ان      باہر جہد و جہد سما کر      غرق کا حکم اوس کی کیا      ہو گئی سب سے ہلاک و تبا      کہ اوس میں گر اچھا سی جا      ہو گئی باوند سے نابود      قہر سے آگ ہو گیا جل کر      بل مری اوس کی رشک سے      اوس خداوند پر تو لا ایما      معادل کا قتل ہے تیرا      میں جو تبا و ان اوس کو گریو      تیر چھوڑا ہوا جو انکا کام      لاشی خصار لیک لیا ان      سلوا و نہیں جلا کی خاک کر      اہل افسوس ہی کی گئے</p>	<p>یوں کیا عرض تو ہی اوس      پھر کیا شاہ فی سوال کر      عرض اوس کی ایک سی سلطان      شاہ ملی ہے چو چنی یہ لگا      حاجت اوس کی فریب میں لگا      ترک دین کی لپی کیا طرار      بی توقف نہ شاہ کی چاکر      وہ جو ان حکمی اپنی گہر آیا      قصہ کوتاہ اوس کو لیک گروہ      بچکی گہر اپنی وہ جو اچھا      گرم ہو نہ غنی حکم کیا      پھر کیا حکم دار سلطان      جسکے تو فی یہ قید میں لیز      ہی نہیں جگو غیر قتل ہوس      نام حق کا زبان لیک تو      تیرے گتے ہی شہید ہوا      آگ ہو کر غضب بولا شاہ      حکم سلطان کی لا بجا      وی جو ان خندا تو ہی حافر</p>	<p>ہی یہ فصل و حیات دن      اس طرح یکے یکے مثال اوس      ہی خدا خالق زمین و آسمان      کہنے یقین تھی کیا تبا      حال اسب کا اوس کو تبا      پر نہ مانا جو ان فی زخار      غرق کر نہ کو لامی دریا پر      حفظ نہ روان فی کام لیا      کی کیا حکم سے مانجہ کوہ      باہر حفظ اور امان ہو گیا      دینوں آتش میں ال اوس کو      اوس سے بھی کجبات یزان      جسکے غضب میں تبا کین      قتل مقصود تر اوس      تیر چھوڑا کیا کج چہر تو      دو نو عالم میں وہ سید ہوا      فوراً اوس کو کین ہلاک تبا      کہو خندق دیا بنا جلا</p>
<p>ایسے آتش میں جگہ تھی نہ تین</p>	<p>النار ذات الوضوء</p>	<p>کڑیاں اور بیڑم اور</p>	<p>کڑیاں اور بیڑم اور</p>

ایک اور روایت ہے  
 کہ شاہ نے اوس کو بلوایا  
 تو اوس نے کہا کہ میں  
 تیرے چھوڑے ہوئے  
 کام میں ہوں

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوبٌ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شَرِيحُونَ

جب تک اہل ایمان اذیت نہ	رکنی اطراف تار تار چھو	اور ہی خدا کی لگ اور کس	کتنی جو مومن کو تھم کر
ہو کی ماضی تھی مکتبی دوا	حال اور کفار پر کینے وہ	اسی جو دیتی تھی ہونو کو خدا	ایکنا تھارہ شاہ اور مہاب

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللهِ العزيز الحميد الذي

اور خدا ہی ہر ایک شے کی	پہلے کار لاسی تھی وہی تیز	یادہ پکڑا تھا عیب اور ہر کمر	یہ کہ لاسی یقین اور بار
اور خدا ہی ہر ایک شے کی	مضنون اور جویوں کا ہے	ہی سنرا اور جس خدا کی تیز	شامی جلا آسمان زمین
اور خدا ہی ہر ایک شے کی	نیز ہر ایک چیز سے آگاہ	حال کفار عیب سے	حال مومن بخین زمان اور

لأن الذين قتلوا المؤمنين والمؤمنات لولا أنهم يؤمنون بالله

بیمان جو کئی بھی کھلائی	جہنم کو کھم عذاب الحریق	یاستانی کی سائنتہ پیش آنی	اور او سی شعل میں پھونکا
رکنی دالو کو باور اور یقین	اور ایمان دالو یونکی تین	پھر نہیں ظلم ہی پھر ہی نہ تھا	اور کو جلنے کی ماری پتر
تو ہی اونکو عذاب بند نکا	جسکے انواع ہیں یا نسوا	اور علاوہ بظالمان دگر	جسکے شوش سے تھر تھر
یا ہی دو بخین وہ خدا کو	اورنگا تو نہیں وہ عقاب اونکو	ہی روایت کہ آتش انصاف	لی گئی اونکو اون کناروں
	اور نہ کی چالیس ہاتھ مارا		

لأن الذين آمنوا وعملوا الصالحات لهم جنات تجري

بیشک جگہ جلائی یقین	اور وہی صرف نیکو کی تیز	و اسلی اونکی ایسے بہت	جنگلی چھٹی پھرین ہونو
	یہ بڑی ہی مراد اونکی تیز	جسکا انداز اور حیات تیز	

لأن بطش ربك أشد يدك ملامتة هو يدي وكعبه

تیری برکی گزرت تو تھی	جسکو پکڑی سپہی بڑی	وہ تو کوا ہی پہلی پورست	جنسے سدا جان کا پیوست
اور وہ پیرتا، بار دگر	نیزے مرنگی بعد زندہ کر	یا کرسی ظاہر ہی بلشت	دیوی دنیا میں کافر کو

سورۃ الغور الودودہ ذوالعرش الحمدۃ فقال لما یرتدہ  
سورۃ صافات

اور وہی جو تھم رہا ہے  
گر نبی الامت اور دوار  
تخت والا کہ تم ہونے لگے  
ابا فرعون اور فرعون کی  
یا وہی زوالان نبیات ہر  
بہر تکریم سید السادات

هل آتک حدیث اخبوہ فی عورت و مقادہ

کیا تمہاری بیوی جو بدیہی بات  
یونین میں نہ سونے سے  
بلکہ جو لوگ کہتے ہیں انکا  
یونین میں نہ سونے سے  
بلکہ جو لوگ کہتے ہیں انکا  
یونین میں نہ سونے سے

واللہ من ذراہم محیطہ  
بل هو قرآن مجید فی لوج محفوظہ  
اور زوالان ہی نبی اور  
یونین میں جیسے ہر عورت  
یا کہانت ہی ایسی قول ہے

مغربی ہر ایک کلام  
ہی تفسیر اور میں اور  
عرب سے تشریح کی گئی  
ایک فرشتہ کی ہی زبان  
کلمہ لا الہ الا اللہ  
تعمیرت کے روز مری تیرے

سورة الطارق مکیر وایا تھا سبع عشر کلماتھا  
احدی وستون و حروفھا مائتان وثلاث و خمسون

سورہ طارق اور تیری سزا  
شہر کو میں خواجہ دین پر  
آئین اور کسی شہر پر  
اور اسکی حروف کو نو گن  
بسم اللہ الرحمن الرحیم

قد حدیث ابو یوسف  
الذی انفق علیہ لم یتم  
انفسہ کما انفق علیہ  
انفسہ کما انفق علیہ  
انفسہ کما انفق علیہ

ع

<p>آسمان زمین پر یک تارہ آسمان اوستے اوتارہ سہی پیدا ہونے کی آتش سے پھر ارضی زمین وہ نزلک</p>	<p>اگر ان کو کہے کہ یکبارہ بولی حضرت یہ ایک تارہ یہ جو ان میں آسمانیں لگے پہنک کر ارضی تارہ لگے</p>	<p>اسی ابو طالب ہی حضرت پر کہ یہ کیا چیز ہے بتلا اسی چکا ان کی ہی ظہور سکا سرسبز زہرہ نٹ پلایں کو</p>	<p>کین یکیدات عمر خیر ان بسنج سی عمر نبی کی ہی نیم فلک سی نور اوسکا یا سورہ فلک سی مانع ہو</p>
<p>یہ سورہ جو نبی پر نزل یعنی پیدا شدہ شب کے</p>	<p>سنگل حیرت میں آئی ہو وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ</p>	<p>نہ رست سے پہنچ لیل و گوا ایسی ہی الوری بتا تو بھلا گونی چیز سی وہ کو کب سے</p>	<p>آپ نے کئی کئی ہی نگاہ ہی تم آسمان کو کب کی اور کسی تہ کے کہا دانا اسی وہ تارہ کہ جو خشتان ہے</p>
<p>پہلے ہی کہا جان او سپہ ہر بلا سی الوری چماتا ہی ایک سو سائہ از تر قیود او اور تو ما کو حرف از ان گن کہ ہی سے بنا کیا ایسا</p>	<p>النجم الثاقب لَمَّا سَأَلْنَا سَيِّدَنَا إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ</p>	<p>اگر طراوت الوری تو ایسی ہم آفتونس ایسی ہوتا ہی یا سوکل میں آدمی کی طرف یا کاروان ہی ہی تحقق ان</p>	<p>ہی زمین کی آدمی پر یعنی کر رہی وہ نگہبانے بیز غرض اس کا بتا نام حرف الوری ہی چاہیے</p>
<p>ہر بلا سی الوری چماتا ہی ایک سو سائہ از تر قیود او اور تو ما کو حرف از ان گن کہ ہی سے بنا کیا ایسا</p>	<p>وَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِن مَّاءٍ وَّافِئِقَةٍ يَخْرُجُ مِ بَيْنَ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَفَرًا يَقُولُونَ مَا لَا يَفْقَهُونَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ</p>	<p>اگر طراوت الوری تو ایسی ہم آفتونس ایسی ہوتا ہی یا سوکل میں آدمی کی طرف یا کاروان ہی ہی تحقق ان</p>	<p>ہی زمین کی آدمی پر یعنی کر رہی وہ نگہبانے بیز غرض اس کا بتا نام حرف الوری ہی چاہیے</p>
<p>ہر بلا سی الوری چماتا ہی ایک سو سائہ از تر قیود او اور تو ما کو حرف از ان گن کہ ہی سے بنا کیا ایسا</p>	<p>وَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِن مَّاءٍ وَّافِئِقَةٍ يَخْرُجُ مِ بَيْنَ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَفَرًا يَقُولُونَ مَا لَا يَفْقَهُونَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ</p>	<p>اگر طراوت الوری تو ایسی ہم آفتونس ایسی ہوتا ہی یا سوکل میں آدمی کی طرف یا کاروان ہی ہی تحقق ان</p>	<p>ہی زمین کی آدمی پر یعنی کر رہی وہ نگہبانے بیز غرض اس کا بتا نام حرف الوری ہی چاہیے</p>

کما قرآن مجید میں  
عالمہ حضرت

برطابونین سبک خرد	اگر ناپاکی ہی ہو پاک جدا	بجز انفس کے سب کو زمین پر	گروہ امین پر ہر ایک کی ہمت
دیش پر لوگوں کی تہ نہایت بڑا	یا پیرن ظاہر سنا خاتم	اوی جو دنیا میں ہر کسی پر ہوا	یا کہ چوٹی خدایت انسان
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ	اور نہ کوئی ہوا سکا اور نہ	ہا کہ ہوی وہ عکسار او نہ	یا کہ چوٹی خدایت انسان
تمام آسمان گردانے	یا قسم آسمان بارانے	اڑ میں پستی الی کی ہر قسم	جس سے ہر کج بنات کج کام
بگمان تہمت کی دودھ	یا کہ میں جس میں گرد و گناہ	کہ گناہ آج سے صاف	ہمیں نہ ہا کہ نصیر میں کج کام
اڑ میں سے قول اور قرآن	شکوہ باطل سے وہ کہ جو جلا	ہی وہ میں پست شک ظاہر خدا	بازی و کسب الی ہی نہ مانا
بگمان و سائلان شہ	وَمَا سُورِ الْفُرْقَانِ	اَنْتُمْ تَكْفُرُونَ كَذَّابَةٌ	کہ ان میں ملو و امل کر لڑ
ادب اور دو گنا حق جزا کبیر	ہی بیان کو اور نہ مراد	قبل از واقعہ کیا ارشاد	کہ کافر کا لوسی ہو میں
سورہ صافات و مشکوٰۃ کی شہ	وَأَكِيدُ كَيْدَ الْكَاذِبِينَ	اور میں ایک دواؤں کو کفر کا	ست شبابی کرا ہی ہر پیر میں
خیل ہی او کو پلڑا تیل	نہو ہونین گروہ کا پیل	حکم یسوع ہر گناہی کمال	اوتری آیت جہاد و قتال
یا الی سورہ طارق	مگر تو فریق ہی کہ ہر جان	حق باطل سے ہر جان میں نام	تا کہ لاؤں ہر جان میں کج کام

سورة الاحل مكية و اياتها تسع عشر و كما تفسر  
 ثنتان و سبعون و حروفها مائتان و احدى و تسعون

اوتی مکین سورہ طارق  
 ایتیں اور کس ہر جان میں کمال  
 اعلیٰ شر اور وہ میں شکوف  
 اور وہ کیا نو ہر اند کی طرف  
 حلالہ انور الی حنیفہ

ع



<p>کہ وہ برتر ہی اسی بلند مقام صفت سی کہ ہوسزا اسپر کہ دل جانے اسی ہی وی اجلوتی جو کرم ارشاد</p>	<p>سے اسم ربك الاعل یسا کہ ستخش حق پر یا کہ سبحان بی الاطی پس لگنی وی ستودہ بخار بو کہ بدون میں نے بیسود</p>	<p>کہ شترہ وی ہونیں اراکاد اوس کو تو شترہ جا ہم حضرت فی کی عنایت پس سبحان بی الاطی</p>	<p>بول باکی ہی اپنی کل نام ایسے ناموں سی کر تو او کو یاد جو صفت او سکوی از شایان جب تار ہی زندانی کیت</p>
<p>پھر کی رت او کی سب مان</p>	<p>الذی خلق فسقاً پھر کی رت او کی اعضا</p>	<p>یا کیا اوسنی آدمی پیدا پھر کی رت او کی اعضا</p>	<p>جسے پیدا کیا نام جان</p>
<p>نق رور کا ایک اندازا مار واقعہ ہوج کہ نابینا بلکہ آگہوں کو سوزنا کیتا</p>	<p>والذی فکرقضی انفس تفسیر میں یہاں کلام کہ وہ ہوتا ہی کسک بنا</p>	<p>کہ رتی کوت بلایا صرف انصال اور عنایت</p>	<p>اور جس میں یہاں پھر ہدایت پیش وہ آیا پس ہدایت کی خلا کو</p>
<p>والذی فی آخر جہ المرے فجمعک غشاء احوالہ</p>			
<p>پھر دکھائی اوی خروچ کراہ پھر وہ ہو ہی تیرا اوتبر پڑنے لگتے تھے باہر بقبت اگلی آیت خدائی کی ارسال بیس نہ ہولی تو امی ہی من دیوی تیری دل اور حاجت</p>	<p>یا مقدر کی محل کے ماہ پھلہ دکھلائی ہی دہانہ تو پڑتے ہی جبریل کے خضر دیکھ کر اون کا تہجد</p>	<p>پھر اوسنی او سکوشک سیاہ خشک ہو چکے طرز سے ہوا لیکے وحی و پیام جبریل کہ مبادانہ جاؤں تو ہوں بل</p>	<p>اور جسنی نکالی سبز گیہا اجمالی متاع ہی حور کئی ہیں آتی جگہ جبریل خوف کرتی تھی جبریل ہم پڑاؤنگی جگہ تیرا ہاں کہ حسن میں کیا خدا</p>
<p></p>	<p>سنقرئک فلا تکفہ یا کیسکے اوسکو بھلاؤ</p>	<p>جسکو جا ہی رہے فرزاؤ یا کیسکے اوسکو بھلاؤ</p>	<p></p>
<p>یعنی احوال خلق و عالم کا سکھ سہل کو بفضل و کرم تاہ تکلیف تکو اوسدن ہو</p>	<p>لأنه یعلم الحصر وما یخفہ وکیسکے لیس کے یا کو ہی سل زور میں جگو</p>	<p>یا کہ قرآن کی حفظ کو ایمان</p>	<p>وہ تو ہی مانتا تھا اور اور آسان کر لگی تجا کرم یا شریعت کو ہم کرین اس</p>

<p>جو کہ کیا مہندی ستر تا کہ چون مطلع ذوی الایمان اسی طرح نہایت بیچ</p>	<p>فَذَكَرْنَا نَفْعَتِ الدَّكْرِ بیکمان پندیر کا فائدہ پیشگی قرآن و عطا کر تویا ہر کون یا کو کھڑن فائدہ</p>	<p>پس خلائق کو نصیحت کہ یا کہ وی خلق کو نصیحت پند</p>
<p>جس کو خوف خدا ہو مانسکر اور نصیحت کی حصول آتش دہا میں کسی کبری</p>	<p>سَيَذَكَّرُ مَنْ يَخْتَنِي ۝ وَيَجْنِبُهَا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي يَصْبِي النَّارَ الْكُبْرَى ۝</p>	<p>بشماں سے ہر وی پندیر اور بیکمان کی ایک طرف شخص بی نصبت تر جو بیٹی کا</p>
<p>تا کہ میری عبادت کیلکات</p>	<p>اِی در آوی بد کہ کبری تو لایموت فیہا ولا یحی ۝</p>	<p>پہر ریگانہ او سین وہ بد</p>
<p>جو کوئی ترک کرے پیش آیا</p>	<p>قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّىٰ ۝ یہ بیکمان بھلا ہو اور سکا جس نے اپنی تین مندر لیا</p>	<p>بیشک اوسنی بجا لکریا یا</p>
<p>پھر ادا کی ناز اوسنی تمام بخشوش نیاز ستا پا محدود نیامی دودک ہیز کولت زندگی اسماعلی اسی مزم</p>	<p>وَذَكَرْ سُوْرَةَ فَصْلًا ۝ کر برائی سی یاد خالق کو کی ناز اوسنی بچکانہ ادا پہر بچا لاسی عید کی صلوت بل تَوَثَّرُونَ الْحَقِيقَةَ الدُّنْيَا ۝ نیسی دنیا میں اسی ہو سوتا کہ گئی ہو تم عاقبت کو ہول</p>	<p>اور کیا یا اپنی رب کا نام یا وہ ناجی ہو کہ ظاہر ہو یا کسی عید کی وہ بکیرات بلکہ کہتی ہو اپنی آگے تر</p>
<p>اور ہمیشہ وہ ہنسی والا ہے</p>	<p>وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَسْفَرًا ۝ ان ہذا کف الضمف الا و لہ</p>	<p>اور گہ آخر کا اچلا ہے</p>
<p>اور تری خمیر کون پزیرا ہے اور موسیٰ خطاب کا کلیم اور جسے کی عجا و انفسا</p>	<p>صَحْفَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوسٰی ۝ اسی صحیفہ میں پہر بیکمان دی صحیفہ کہ پچھل قرآن سے صحیفہ ابراہیم و موسیٰ پہر مقصود و کلی تو برلا شعل نیاسی جکو نفرت ستر</p>	<p>بیشک وہی پزیر گزرا اب جو صحفا و تری ہی بہا برام یا کسی سورہ اسے</p>

# سورة الفاشیه مکیه وایاتهاست وعشرون وکلماتها ثمانون وتسع وحروفها ثمانه واحدی ثمانون

سوره الفاشیه کیلین ایات او کیلین تسع وایات او کیلین ثمانون  
حرفین تسع وایات او کیلین ثمانون

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلَأَتْكَ حَبِيبُ الْفَاشِيَةِ

کیلین پانچویں ہی جگہ ای صبر  
کیلین پانچویں ہی جگہ ای صبر  
کیلین پانچویں ہی جگہ ای صبر

وَجِوَاءُ يَوْمِ مَبِيتِ الْفَاشِيَةِ  
از صبر و مہلت جانسوز  
از صبر و مہلت جانسوز

عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ  
جس میں پوری کمال  
جس میں پوری کمال

تَقْطَعُ نَارًا أَجْمِيَّةً  
بعض نصاب کو تیز تر کر دیا  
بعض نصاب کو تیز تر کر دیا

لَسْتُ قِيَّ مِنْ عَيْنِ أَيْتَةٍ  
اس قدر کہ نواہ ہو کہ  
اس قدر کہ نواہ ہو کہ

لَيْسَ كَقَطْعَانِ الْفَاشِيَةِ  
سبز کو گنتی ہر سبق اور  
سبز کو گنتی ہر سبق اور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
چار پانچویں ہی جگہ  
چار پانچویں ہی جگہ

لَا يَسْتَعِينُ وَلَا يَعْزِي مِنْ حَبِيبِ الْفَاشِيَةِ  
ہر حرف فرط عام کر لیا  
ہر حرف فرط عام کر لیا

اور نہیں کام ہو کہ  
اور نہیں کام ہو کہ

یعنی مقصود ہیں تمام نو تہی لیک چری اور روایند	جاسی ہو کر اور سپن ہو سوسن اور میں پرتز ہوا	ای غلط جو جہتی ہیں کنار مانہ و ترمین مو بلو بسد
کوشش ہے اور عمل آ	نعمتوں کی آواز ہو کیسے مازلہ اندام اور خوش منظر	اسی عمل کے بہتک سبب لہجی آ
سج اور نیا غلی کہ ہی وہ طنب نشین ہنسی اور اس میں ہونے	انہی حسنا کی خزاوہ خند پاکی ہونوین و درشاوا و ہونے	یعنی ہونوین کی ہونو ہونے ہر طرح سی و مان میں ہونے
اس میں چشمہ روان بانی کا اور میں میں تخت اور بی اور	یا کہ تو ای محمد فرما نہ سی او میں لغو کہ گفتار	سرور نسی ہاؤ ہوسدی ہنیا اسل ویا توت و در میں ہونے
زرکی پانی بلند تر سے اور نکا چاسی بلگر کوئی اجلا اور کوڑی کسی ہونے میں ویا	اور مکمل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما	کہ اسلوق و جی ہن ہن ہوا اپنی جا کہہ تہ تحت آہا
اور ترکی کھین ہر یا قالیز اور در مان سندیں ہن ہن ہن	ای عالم میں اسلوق کما ہیکرا اسپر و بندہ جا ہا	یا کہ شمتونہ لہی بلند مکان صف زوہ یکد کہ سندیں
زاد میں ہا اسلوق مسطور اور لگور آہو و یہ کنار	واکواب موضوعہ و تارک موقوفہ	وی ہونوین لہی ہونے میں اسکا ہونے ایک و ہم خیال
کیا وہ کار ہن ہن ہن ہن کیسے پہلکیا گیا ہے	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما
جس طرف چاسی او سکوا گیا جبنا اینجی سی ملائی نیچے	جس ہونوین ہن ہن ہن ہن کما بزرگی دیا گیا ہے وہ	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما
اور لگور آہو و یہ کنار	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما
اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما	اور کھل میں و زبرد سے آئین میں یکیک و اور کما

<p>بہو و مہو و سخت محبت باماعت تام باخسیم کرتی ہن علی بصیرانی راہ اوشیرور کو فیصل و عمل ہی سخن اور کہ پورا مال بعد شہر کی میل سوسا کیونکی برشتہ ہوا یکا کیا</p>	<p>شعب ہر کون کی کفر شہر کو او تھا زہر و زکیر جسم نہ علی او لو کہ چر آب و گیاہ یعنی لوم اور شرم و جسم و عمل ہیز و موشمین و ادا نکال بیس ایو او ادا انی گیا</p>	<p>اہل خبت کو سخت سر بکبت قدرت حضرت خدا پر ال تعمیری گماش بقاوت ہو و جزیر زوی حاصل خود مرجع آیت بجگہ میں سب غیر آسمان و کوہ و دریا</p>	<p>چہر صلا کسک ہیز کسرت سیر سیر وہ خلقت آمال پہلے بین سلک قناعت جلد انعام جو پر مطلوب ہی بد تباہین کہ اہل عرب دیکھیں جبکہ انھیں دیکھیں اوتھیں دیکھتی ہیز کسرت</p>
<p>وَالِی السَّمَاوَاتِ کَیْفَ رُفِعَتْ</p>		<p>کیسے رکھتے ہو زمین اور گئے</p>	
<p>کیونکہ منصوب ہیز زمینوں وہ پھائی گئی ہی پانی پر تو تو ہی لیک و اضا و لبند تا کہی زیز و سکا او کو علم منسوخ او سکا فرمایا اور شکر ہوا وہی خوشخو آخرت کا نذاب جو بڑا</p>	<p>بن ستون کیا بلند ادا وَالِی الْاَیْمَانِ کَیْفَ نُصِبَتْ وَالِی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ فَذِکْرًا لِّمَا کُنْتَ مَدِّیْرًا لَسْتَ عَلَیْهِمْ مُنْصِبٌ طِیْرًا آیت قتل کو جو مجھو ایا وَالاَمِّن تَقْوٰی کَفْرًا فِی عَذَابِ اللّٰهِ الْعَذَابُ الْاَلَدُّ</p>	<p>راہ پر صلیق اور کولا آیت قتل کو جو مجھو ایا وَالاَمِّن تَقْوٰی کَفْرًا فِی عَذَابِ اللّٰهِ الْعَذَابُ الْاَلَدُّ</p>	<p>اور ہزاروں لوگوں کی بن لیل اندر میں کی طرف بھلا کیونکہ سوتوا او کو وہی اچھو بند ہی سخن اونہ کہ محصل تو اسی نہیں تو او پید و اوضا ہاں کہ جس بنی ہیز لہ تو کہ لگا عذاب او سکوند</p>
<p>لَا النَّبَا اَبَا نَهُمْ شَرَّانَ عَلَیْنا حَاسِبُهُمْ ؕ</p>			
<p>ہی حساب و شمار اون کا رحم کر رحم ای رحیم کریم</p>	<p>پھر تحقیق ہم ہر روز جزا مکھو روز حساب کا ہی ہم</p>	<p>باز گشت اون کی ایستہ و صفا کہ وسیلہ مر العفو گناہ</p>	<p>کہ ہاں طرف ہی بعد عات سورہ مائتہ کو ای اصد</p>
<p>سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ وَ اٰیَاتُهَا ثَلَاثُوْنَ وَ کَلِمَاتُهَا مِائَةٌ وَ سَبْعُوْنَ وَ ثَلَاثُوْنَ وَ حُرُوْفُهَا خَمْسَمِائَةٌ وَ سَبْعُوْنَ وَ ثَلَاثُوْنَ</p>			
<p>کے لیکو ہر روز ہشتیس</p>	<p>آئین او کی ہر ہر روز</p>	<p>شہر کہ میں لای روح ایگز</p>	<p>سورہ فوج ہر روز دین</p>

اسی الفاظ اور جملوں پر  
روایات کی سلوک  
نہ ۱۲

اور حرف او کی ہر ذرہ کو کہے  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
یا نصیحتی یا وہ نصیحت و نوری

ع نصف

وَالْفَجْرِ

جیکہ عشاق ہوتے ہیں عزیز خیزند یا کہ جمعہ کی فجر تو پہچان جیکہ سوچ جاوے نیک اور کہ وہ ہوتا عیون کے ساتھ یا وہ ہی اشک عالمیہ اندیم جیکہ ہی قدر و منزلت آتے ہیں	یا ناز نگاہ کے سو گند یا کہ وہی کج کی فزا دل جان یا ہی یا بغیر عید سے یا ہی قصد انجم آج بچان یا ہی ایما یا انجم کلیم	جیکہ ہوتی ہیں اولیاء اللہ جس سے ہر انجم سال درست یا ہی مقصود و غیر ہر شاہ جو ہر سیکہ اور ٹکڑی سے بجا سند حضور ہی جمہور الامجاد	ہی قسم فرم کی کہ حاجت خواہ یا تو تم کی ہی وہ فجرت یا ہی حرف کی فزا اس کردار یا غرض ہی وہ انجم آج بجا یا ہی صالح کا انجم اراد اور قسم اور نیک ہر چیز دش تو تم کی ہی ہر فقرہ یا ایسا عشق و وفا
---	--	--	---

وَالْعِشْرِ

جیکہ ظاہر ہر فصل اور برکات اسیے دی شرف کہیز ہر سبب اور قسم طاق کی کہ ہی ہر ذرا جیسے قوت اور غنت ہی ہر دم جیسے حرکات اور ہیں سکانت اور ذلت کا ہی نہیں ننگان اور خالق ہی ہر ترسے ایجا	یا کہ وہی کج کو در ہر بچاؤ اور ہیں ہوتی ہی جو ہر کجی	یا وہی مصالک ہی ہر بچاؤ شہر شہا کی ہی ہر قصد بجا	اور قسم ہر کجی ہر فقرہ یا ایسا عشق و وفا
---	---	---	---

وَالشَّفَعِ وَالْوَسْرِ

اور قسم ہر کجی ہر فقرہ یا ایسا عشق و وفا	اور قسم ہر کجی ہر فقرہ یا ایسا عشق و وفا	اور قسم ہر کجی ہر فقرہ یا ایسا عشق و وفا	اور قسم ہر کجی ہر فقرہ یا ایسا عشق و وفا
---	---	---	---

وَالنَّيْرِ

پیش عام ہے کلام کوئی سو گند ایسے اور قسم نصف دینورین ضابطہ کو کم تیری خالق ہی ہر فقرہ رکنی و استون ہر فقرہ	کہ فرشتوں کا ہر ہر ذرہ ہر ذرہ ہی ہر ذرہ	ہل و نزلک قسم لڈی جحش نیک ہی فعل کامل و رانی ہی مقصدیجان جواب قسم	یا شب قدر اور ہر فقرہ کیا ہی اینچین چیلو کہین ہر کہ اون اہل غرور کو کہان کہا نہیں کیا ہی ہر ذرہ کی کیا عاد ہی ہر ذرہ ہی ہر ذرہ
--	--	---	--

<p>یا کہ دی سب بار تار تار بلکہ تھا مادی کا مینا</p>	<p>قوت و زور میں قیامت اور پدھر جو جکارم کو گنا</p>	<p>اہل تحقیق تگر گئی ہیں رقم یعنی عابدین جو جہاں ارم شہر کا بھی اسم تھا اونکی نام</p>	<p>کہ نصین تھا وہ مادی ابن م ابن سام ابن نوح ای جہم</p>
<p>التي لم تخلق مثلها في البر والبحر</p>			
<p>کہ سپید کیا گیا وہ یا کہ مانند اس آدم کی نیز اہل تحقیق کو گئے میرے قسم اوں لگا یک شہر تھا نام ارم اسکی آئید کو گنا ہے گم گیا تھا کہین شہر و گنا ایک حصن میں تھا وہ ارم اگی در کی طرف وہ عین تا گمان او کو کہ نظر آیا جاہا محل و در تھی زمین ہر طرح کی چیز جو بیان آویز تھے زبردت بر کا کہی ہوتوں جاہا او کا کہن و زمین کہ ہر قصر خراب روان زنا الحسن بر شہر کا نشا جو وہ کیا ہوا ان کو کو زنا جسکا قرآن میں اشارت ہے شہر میں زمین سے چھوٹا</p>	<p>ساری شہر و پیر کو شہر کہین ایک قبیلہ تھا مادی و بنی ارم بیمارت و گمشدگی جو مولد میں یوں رہا ہے سوی مورا وہ ہونڈیا گیا دو دیوار او اسکی مستحکم چار سو دکنی لگانا گاہ ایک جان و گر نظر آیا تھی بلذیہ میں آسانی ہوا پیشہ کار تھے نشان آویز محل کو ہر چیز ہی بنا ہوتوں کہین زمین تھا اور زمین مثل نسیم و سبیل جیا اور زمین سے برگد بر بنا گم گئے مثل وہ گیا میرا جاہا کہ لیا اشارت ہے کہ لگانا اسکی گنج و نور</p>	<p>مستحق ہر نعمت تار اسپر صاحب ملک و مال خشت و جا بی مثال اور بی نظیر ملا کہ وہاں قلاب عیب مدین و شہر تیرہ جانگلا قصر رکھ کر تھے او زمین تا کوئی آدمی نظر آوے در کی دیکھی جو دو مکمل پٹ جیت شہر ارم میں در آیا ہر عمارت تھی او کی نور ہر بنا کی تھی سم و در خشت سنگیز و کی طرح محل گہر جاہا انجا تھی و انکی عجیب ہر گھوٹو شہر کا اسم شہر دیکھا او اسکی ہر خوب شہر انفرد تھی لیکل گہر منقہ وقتہ خبر ہو یہ عام</p>	<p>سار شہر و پیر زور زور والا کہ روایت ہی شہر کی آشر رکتی گئی تھی بلند اور چراگاہ اوسین تھی وہی نبی ارم آباد اتفاقا وہاں گیا ناگاہ سوی شہر ارم وہ آگلا رفت آسا کی مانند اونت اپنی کی وہ خبر یاد ہو گئی عقل او اسکی بلو مانا مثل خشت کی ہر سر پیا گو ہر و محل سے مرغ خوب سیر تھانا بنا بطر نہشت ہر جگہ تھی تیری براہ و گند تازہ تر سر سر بطر خوب مثل طری تھا ہر شہر شہر اوسنی اولین کیا خیال لی کی آیا میں میں لنگ پوشی آخر کو تھانیا گم نشا</p>

<p>کر کی اوسکو معاویہ زلیلا کعب کو سوینے بلوا کر کہ ارم ایک شہر کا نام برج مسکو نکاحا تختہ نشین مثل فرعون ہر سچی پز ساری بلو کی برج کرا کر کی وہ کلمی مشاہد ایک فرشتہ با مرقی آیا شہر شداد بھی ہوا پھر کہ مجھی بھی اس طرح معلوم اوسکی گردن پر سوہا ایک</p>	<p>اوسے اوس امر کو پوچھا اوسے پوچھا یہ حال ستر کہ ہر وزیر غرق تھا وہ ہفت اقلیم اوسکی زیرین خالق الخلق جانتا تھا اوسنی ایک شہر کو کیا ایجا شہر کی دیکھنی کو آیا شاہ ایک آواز سخت بر لایا مثل خبت روزہ مردم اورین کتب میری مرقوم کہ شمال عمان ہو عیان یہ علامات کر گرا دین گاہ</p>	<p>اگی حال کی اوسی سوزن کعب فی سستی ہی کیا نصیب شہر کوئی نہ اوسکی نانی تھا شرک اور کفر میں وہ کیا تھا بستقد با تداوسکی با یاز تین سو لہن بنا وہ شہر ایک شب کتبھی رہا میرا اوسکی صیوت مرگی گیس جیگا اوسنے اس سے کو نام سرخ فام ایک شخص کو تہ قد ناگنا اوسکا اونٹ کم جاہ کعب لایسی وہ دانتہ</p>	<p>کیا عرض ماجرا اشکون پڑھتیت اوسی کیا طبیعت اوسکا شہر اوسکا پانی تھا عمر نو سو بیس کرا گنتا تھا اور اصل ویا قوت و دور گھر اوسنی جسم بنا سادہ ایکیکہ مر گیا وہ شاہ و سپا ایکیکہ بادشاہ اور لشکر یون لگا کر فی صوہ کلام شہر خرم اور اسکی خال نجد دھونڈیا دھونڈتا دھونڈتا دھونڈتا</p>
<p>اور کیا ب شہر کیا بنو وی ہوا از شانی سی پیش</p>	<p>سنگ کو داد و فری ہوتی مولو زریان کیا ارقام</p>	<p>وَمَوْجُ الدِّينِ جَابُوا الصَّخْرَةَ ایمان کان کر و سنگ داد و داد کو مکان کا نام</p>	<p>یہنے اوس قوم کو کیا نابود یہی سکن بنا اور تمام</p>
<p>اور کیا کیا خدانی با فطون یادہ گوڑوں کی پھی شکر</p>	<p>وَقَرَعُونَ دِي الْأَوْتَادِ سینین رکنتا تا سیر دور یہی جیسے پتھر پیش آتا</p>	<p>یا کہ اوسکا تہ سنج بانو کا چار منو عذاب لوانا</p>	<p>جو خداوند ملک تھا فطون یادہ و پتا تھا چار منو بار</p>
<p>یہ جو تینوں گروہ تھی گراہ پرہت سا کیا میا بلو</p>	<p>الَّذِينَ طَعَفُوا فِي الْبِلَادِ هُمْ یہی بلبر سخی کلام فَأَنَّ كَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ هُمْ</p>	<p>کرا شہر و من شہر گنا اون گروہوں کا نام اور</p>	<p>کرا شہر و من شہر گنا اون گروہوں کا نام اور</p>



<p>کو نیز خالق تری نور مطربان سخت ابرو کی سخت تر سب بر طریق محاسن آما</p>	<p>قصبت علیکم ربکم سوط عدلکم نیز میں شہر زانیہ ہے سوط کتبی زانو کو ناصر و در ز عقیبی کا بی عدالتی نیز کو اور سکو چاند میں عرب نقط سوط اچھا جو فرمایا سیف ہر تاجی سوط اچھا</p>	<p>پہر زیاد ال با کمال عتاب سخت سوط ازانیہ ہے ہیں خدا بوجہی بقدر اقسام</p>	<p>تیر خالق تو گمان میں ہے جیسے ہوتا ہی دیدیاں ہوں پہر انسان تو آدمی جیسے پیش تیا ہی عزت اسکی تیر</p>
<p>کہیں گاہ دیکتا ہی ہوا سیر حال ہر روان جہا از تباہی ہو سکو دیگاہ اور دنیا ہی نعمت اور کرا</p>	<p>ان ربکم لب المرصا بر مسافر کمال آگاہ فاما الانسان اذا ابتلته ربہ فاکرمه ونعمه مبتلا بہ بیان ابرو کی عدالت حسین و عرفان</p>	<p>فاما الانسان اذا ابتلته ربہ فاکرمه ونعمه</p>	<p>پس کہی آدمی اور دم و اما اذا ما ابتلته فقد رعليه رزقه فيقول رب انى اهانته</p>
<p>سیر سب کی ہی محکوم نہیں نہ ہمار دیکتا گور</p>	<p>پس کہ تباہی طرح گفتار ہی قصور زد کہ اپنی قصور کیوں رکتا خاہیوں الزام</p>	<p>پس کہ تو گناہ نیز تباہی عزت اور سکی نیز عزامت جو عمل اپنے دیکتا اور کام</p>	<p>اور جیہ اسکو آزادی خدا دولت ہو سکتی کر است</p>
<p>بلکہ اور صف جاہ دولت ہم اور سکی خاطر نہ کہتی ہو منظور اسی سیکو نہ تم اوستا ہو</p>	<p>گلاب لا تکر موت الیبتکمره بی بدر کہی و داخل سنیر و لا تخاصون علی طعام المسکین</p>	<p>اسطرحی سبزی ہا ہی مردم نہیں کہ تو عزت و توقیر اور عزت تنم دلاتی ہو</p>	<p>شخص تم جاہکی کلا ز پیر اسی با تیار میں آنے پر</p>
<p>جسکے ہر ستمی تمیم دانات تو یہ کیا کہ سمیت کر سارا اور سستی کہاں کہی کر</p>	<p>و اما کلون الذرات الخلاق مال نہ مال کہ دلاتی کر و یحبون المال حباً جماً</p>	<p>اور کہی ہر اکل تم میراث سخت کہانی سوز نیز انگیک اور کوئی ہو دوست مال ہر</p>	<p>یہی کمالی ہر مال جو دیکھا یہی کمالی ہر مال جو دیکھا</p>

	حرم تهری استعد علی	که بر مال حرام کی طالبی	
یون تبجین که از زبرد	گلاذاد اذکت لارض	ایسی کسانین علم و صبر	
بلکہ دیوی جزا بر زجر	منطرت و اولی آینکا	تاکری مگر می جو جو کما حق	
اوج بر وقت آوی تیراب	و حاء رنک و الملک صفا صفا	ای تملی کری قهر و غضب	
	اور مٹا نیز جب کو بر ملک	منصف پیر و پیر منصف	
اور اور سوز لای جان ستر	و بر حی یو مٹا بی بجهت	یعنی ہر ساتین جب ستر	
پز بقول نبی علیہ سلام	جلد ستر ہزار او سکی نام	او سکی بر ک نام پر یکیک	
حشر گرتہ کشتان	او سکو لادین شنگان	کہ پلہ و جب میں ہنر کار کونہ	
ہو کہ او ستر زمین فرخ	لبہر قمر و جو زمین دوزخ	انبیاء اور ب مقربیت	
نفسی بر اینیسا کا کلام	امتی ہو سطر کلام	عکوا و تو کو بی نہ با نام کلام	
	اگر میری شمارا مسینہ	کردی حق بی حرام ای	
ان انسان یکا یگانہ	یو مٹا بندش کہ انسان و اولہ الذکر	یا کہ می پند اور ہوا کا ہوا	
اور کمان ہوا و سکو فائدہ	یا در کا گناہ یا دہ پند	ای نہ دی غا دہ کرا و کرا	
بولی و آمد می کہ ای در	يقول يا ليتني قدمت بحوتی	کاش تقدیم خبر میں کرتا	
	بیج اعمال نیک کرین	زندگانی اخروی کی لیے	
فیومئذ لا یعدب عذاب احدکم ولا یوثق وثاقه احدکم			
پہنچا ستر کردن نہ دوزخ	حق کی مانند کو ڈر ایدار	اور رکھی گزیدہ بندگ	کوئی مانند حضرت نینو
دو نوزل آیکو جو جو بوجہ	اولی مٹا ہر طرح متول	کہ کیا یا لگا مذا ب خبیر	کو و مانند کافر بدین
اور کہی کیا نہ جاری بند	مثل کافر کی د مٹن	مختبر جو مٹا ایمان	الکلی ات ہی اس کی ہر جا
یا ایچھا النفس المطمئنة ارجعی الی ربک راضیة مرضیة			
ای حال بیان ہنر والی تو	پھر مل اپنی خدا کی جانب	اور سطر ہر کفر ہی مٹو	کہ ہنر خود تھے و ہنر

ایسی کسانین علم و صبر  
تاکری مگر می جو جو کما حق  
ای تملی کری قهر و غضب  
منصف پیر و پیر منصف  
یعنی ہر ساتین جب ستر  
او سکی بر ک نام پر یکیک  
کہ پلہ و جب میں ہنر کار کونہ  
انبیاء اور ب مقربیت  
عکوا و تو کو بی نہ با نام کلام  
کردی حق بی حرام ای  
یا کہ می پند اور ہوا کا ہوا  
ای نہ دی غا دہ کرا و کرا  
کاش تقدیم خبر میں کرتا  
زندگانی اخروی کی لیے  
پہنچا ستر کردن نہ دوزخ  
دو نوزل آیکو جو جو بوجہ  
اور کہی کیا نہ جاری بند  
یا ایچھا النفس المطمئنة ارجعی الی ربک راضیة مرضیة  
ای حال بیان ہنر والی تو  
پھر مل اپنی خدا کی جانب  
اور سطر ہر کفر ہی مٹو  
کہ ہنر خود تھے و ہنر

ای بسندیدہ خدا ہوگا	ہر تین شکر اور رضا ہوگا	بیر کما جا طرح خطاب	یعنی انیس کن برسوں
---------------------	-------------------------	---------------------	--------------------

فَاذْخُلِي فِي عِبَادِي ۗ وَادْخُلِي جَنَّاتِي

کہ وہ داخل تو میری جنتوں	حق کو تین لوزی و غیر	اور داخل میری بہشت ہو	اویسی نکوشنت میرے
دیوارہ تو تیری جنتوں	سورہ فوج کا فیصلے تو	کہ میں ہوں نہ نہ شکر	تا جزا باقن خوشی و جزا

سورة البقرة آياتها عشرون و كلماتها اثنتان وثمانون و حرفها ثلثمائة و احدى و ثلثون

اور تری سورہ بقرہ	شہر کہ میں خواہد بین	آیتیں ہیں اسکی ہر نہ زیاد	کلی اسکی دو ہزار و شہاد
اور حرف اسکی	یا تیس ہزار	سیر تیر سو ہزار و تیس	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں بسو گند میں اللہ	لا اقسیم بهذا البلد	یا کہ سو گند میں نہ کہا ہوں
ساتھ اس شہر کی	کسی کہ میں سو ہر دین	ای مدینہ بکدی تصدیا

اور تو حل اس بلد کا	وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ	یعنی او میں حل تیرا
یا کہ تری میں	ساتھ کفار کی مصافحا	لیکد دست ہوا جو قتل ہوا

اور سو گند جنی والی سک	وَوَالِدًا وَّكَوْنًا	یا کہ آدم کر تاجو حق کا
اور سو لو و کل شہر کی	یا کہ اولاد و البتہ کو رسم	اور سو لو دبی شمع ام

ہمیں پیدا کیا تیرے تین	لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ	یعنی و محنت میں اپنی
یعنی و محنت میں پیدا کیا	سیر در داو و عا ہی شہر	بتلائی مصائب و آفات

یعنی و محنت میں پیدا کیا	شیر کے غمی کتا احن	پہر ہو کار غم نظام و سکو
یعنی و محنت میں پیدا کیا	شیر کے غمی کتا احن	پہر ہو کار غم نظام و سکو

یعنی و محنت میں پیدا کیا	شیر کے غمی کتا احن	پہر ہو کار غم نظام و سکو
یعنی و محنت میں پیدا کیا	شیر کے غمی کتا احن	پہر ہو کار غم نظام و سکو

ع

یون تویت تبارک لکنا  
اوسکی ظلم دستم سی دور  
کیا ورتنا جبال اورن

داتا زیرا اگر پسر  
جنایت ہوی غمین  
ایحسب ان کن تقد علیہ احدہ

کینح سکتہ نہ درجان کو  
تباہی آس کو حق بہرانا  
کہ قادر ہوا کس پست

سدر لکید ل اول کجا  
اوسکی حق میں یہ حکم حق  
کہ قادر ہوا کس پست

کشی گنہاری ہیز خرچ کیا

یا کہ لین اوسر شتام بن  
دو جو کرا ہی اوسر لی اول

تورہ مال یعنی دسیر ترا

تورہ مال یعنی دسیر ترا

کیا بلا جانا ہوی غمین

میر و خان کیا بر سار  
ایحسب ان کہ مودہ احدہ

تاکہ ہویا و ہیزنی کو ضرر  
کہاوست کو کور دکتا ہیز

تاکہ ہویا و ہیزنی کو ضرر  
کہاوست کو کور دکتا ہیز

کیا نیر غم دین بہلا اوسکو  
اور کیا غم دور کھد ہوزیا

دیکھا ہی غذا ہو اوسنی یا  
اگر نجعل الہ عینہ و لسانا و شفقتہ

ایسی محبت کے ریز لیا کیا  
حال دل اوسر ناگرو دیا  
تاکہ نر نطق پروردگار

داسطہ دیکھو کے انگلیں دو  
کہ وہ دانت اور ہنر جانتے

اور کیا ہوسر ہنر  
یعنی ہے دکھا میں لسانا کو  
سو نہیں چل سکا گوہ ہویا

وہدیناۃ التجکدین  
کہا تیا ان کفر اور غیر کردو  
فلا اقمہ العقبة

پیش آدی جو کا رشتہ  
یا کہ اوسنی کیا نیک عمل  
منعت کو یا ہنر ہنر

اوسکو دو رام ایستویہ  
دو نور شمشیر کے دیواہ  
اوس کی گیند جانا اوسکا ہنر

نہ کیا اوسنی نفس کشن ام  
جیسے گمانی کہ راہی ہویا  
نیک کامو نہیں جو دیہ ہوتا

بلکہ اوسکی باہو میں دم  
منہ نفسی ہو ہر شکل کار  
اجر عقیے کہا لیا ہوتا

وَمَا اذْرٰکَ مَا الْعَقَبَةُ  
کو نر نطق پروردگار  
اوسکی ہر لاسبت کیا کر

اوسکی دو رام ایستویہ  
دو نور شمشیر کے دیواہ  
اوس کی گیند جانا اوسکا ہنر

اور کیا جانا ہلا سے تو

کو نر نطق پروردگار  
اوسکی ہر لاسبت کیا کر

فک رقبۃ

یعنی سولی کو دیو کا سکا  
پیش آدی گمانی گون یون

تاکہ وہ بندگی جانی نکل

نفس ہنر کہا ہویا یون

نفس ہنر کہا ہویا یون

نفس ہنر کہا ہویا یون

یہ چیز انعام کی گون

تاکہ وہ بندگی جانی نکل

نفس ہنر کہا ہویا یون

نفس ہنر کہا ہویا یون

یا کتاب کا اوسکو دیو کا

تاکہ وہ بندگی جانی نکل

نفس ہنر کہا ہویا یون

نفس ہنر کہا ہویا یون

اوست که از انبیای الهی است و علم  
بی بی طفل که در کتاب  
یاسین که خاکسار است  
یا که کتابی که در کتب  
مال

اَوْ اطعموا في يوم ذي مسعدة  
فبينما اذا منقذت  
اَوْ مَسَّ كُنَّا اذ انزلنا  
یا که موقوفه است بر کما وال  
یا که مایه بوده اور رنور

سجده والا بری قوی تمام  
ساده معلوم که قرابت  
بهر سره افتخار است  
یا ماسه نور که در

فَوَكَانَ مِنَ الَّذِينَ آمنُوا اَوْ تَوَصَّوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَّصَّوْا بِالْحَمَةِ

پروا اجته امر لید مقام  
اور قیود صبر کردن  
بین یا ایل بین اور برکت  
اور وی لوگ بلای جو انکا  
بزدی کیسیر سار چیه

فَلَمْ رقبه کیسیر الی علم  
یا سگے در گزرتی ہن  
اَوْ لِيَاكِ اصْحَابُ الْمُنَا  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا اِيَّا نَا هُمْ اصْحَابُ الْمُنَا  
پڑ کی در غیر تان تیل  
یہ جاوے زیا عرس

یہ العدا اور میر پر  
رحم کما اگر ایشودہ شیم  
کو نیز ان کی سطرکت  
آیتوں کو کار ایدار  
سوی اذنی حکم حضرت

اور پھر ہو گی اگر کبر  
جس قیوم کہ جو کار و کافر  
جن سورہ بلذیب

یا کہ در صاحب شامت  
فرق خسران اور امت  
عَلَيْهِمْ نَارٌ مَّقْوَدَةٌ  
تانا اور پھر دو دو برآو  
خوش تر گناہ جو مقصود

اور سب بونین دو لوگ  
اور نہ بیکر کہ ہو اما  
کہ کہ بھی تو سدھ بورد

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَفِيهَا خَمْسٌ عَشْرًا آيَةً وَكَلِمَاتُهَا اَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَةٌ وَسَبْعٌ وَارْبَعُونَ

سورہ شمس قرآین پر  
شکر کہ میں اور تتراسر  
اور حرفوں کو ان میں

آئین اور سکی پندرہ کوکن  
ایک سو جان اور سنیائیس

اڈر کلمات اور سکی حرفوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ آفتاب تابان کہ  
اسی نامی وادنا کشن

وَالشَّمْسُ وَخَمْسٌ مِّائَةٌ  
اور وی سب پانچت دو

اور اور کے ضیا ہی سنائی

اور قسم ہا کی علی بربگاہ	وَالْقَسْرِ إِذْ اتَّكَلْتُمْ عَلَيْهَا	پہی اوسن تک کہ وہ ماہ
	ہرگز تری جب سہر کو ملی	ماہ نو پہی اوسکل جا ہی
ان قسم ہا کی جیکر می شوڑ	وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ	ہرگز وہ دن ای می تہی شین
اور قسم شب کی جب پویا	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ	انہی ظلمت میں ملک عالم
	یا جہاں سے شین وی تہا	ہرگز جب پروردہ ظلمات
اوی سما کی سوگند	وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهُمَا	اور اوی جون بنا و ناما ہر
اور زمین کی قسم کہ پروردہ ترا	وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقْنَا	اور جہاں سے اوسکل جہاں
اور سوگند جہاں اور جہی	وَنفْسٍ وَمَا سَوَّيْنَاهَا	اور بنا یا ہی تہیک جہاں
	یا کہ سوگند آدم خاکے	اور سوگند اوسکل اعضا کے
پہر دیا نفس کہ تین العالم	فَالْمَعْرِفَاتِ تَقْوَاهَا	یعنی اوسکی تین کیا عالم
کذب کا اوسکی اور جہاں کا	حرم و گرامی اور جہاں کا	اور برائی جو چکی ملنے کا
یعنی اوسن کہ کیے اعلام	کار بد اور نیک کی احکام	انگی اوسکی ہی زب جہاں تم
بیگمان پا اوسن سے اعلان	قَدْ كَفَرَ كَفْرًا كَرِيمًا	جسے کہ اوسن سے کفر
	یعنی اپنے مراد کو بیا	نفس کو جسے بد فرما
اور حاصل مراد کو نہ کیا	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا	خاکین جسے نفس کا روبا
اسی کیا کہ اوی جہاں تین	ڈال اوسکو چہلا تین	یا کہ کہ اوسکا قدر و جاہ کما
آسی کذب ساتھ پیش نمود	كَذِبَتْ تَوْبِعُوهَا	از سر کھنڈے نولہ نفس
	یعنی جہاں تہی وہ قوم	صالح اور حضرت خدا کی تین
جہاں محاروم کا بربگاہ	لِذَٰلِكَ أَتَتْكَ آفَاتُهَا	وہ جو سوا قوم تھا کہ
مادہ جہاں قدر اسی الف تہا	دین صالح اور جہاں ف تہا	یا کہ اوسن تہی کہ اوسکل
	یا تو تہی یک جہاں تہا	یا کہ اوسن تہی کہ اوسکل

اور قسم ہا کی علی بربگاہ  
 ان قسم ہا کی جیکر می شوڑ  
 اور قسم شب کی جب پویا  
 یا جہاں سے شین وی تہا  
 اوی سما کی سوگند  
 اور زمین کی قسم کہ پروردہ ترا  
 اور سوگند جہاں اور جہی  
 پہر دیا نفس کہ تین العالم  
 کذب کا اوسکی اور جہاں کا  
 یعنی اوسن کہ کیے اعلام  
 بیگمان پا اوسن سے اعلان  
 اور حاصل مراد کو نہ کیا  
 اسی کیا کہ اوی جہاں تین  
 آسی کذب ساتھ پیش نمود  
 جہاں محاروم کا بربگاہ  
 مادہ جہاں قدر اسی الف تہا

اس طرح صانع رسول خدا	فَقَالَ كَذَّبُوا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِهِمُ اللَّهُ		پس لفظ انہیں ان کے گنہگار
پس کعبہ کا قطع پاتا ہے	ماتہ حق ہے اور کسی حق سے	نہ سناؤ خدا کی آیتیں گنہ	کہ خبردار وہ ہر شے پر جو
ان کا نازل ہوا جو تم پر خدا	وَسُقِيَا هَاهَا		اور پھر وہت بگڑنویا
پھر اور پھر ہے کہ کائنات دانی یا	فَلَا تَبْعَاهُ فَعَصَوْا هَاهَا		پھر میرے کہنے جملایا

فَدَمَدْنَا عَلَيْهِمُ رِيحًا رِيحًا تَبَهُمُ قَسْوًا هَاهَا

اور اسے یکبارگی باد شکارا	جرم ان کی ہی یعنی کیا را	اور نہ خالق ہی ان کی قصہ ہو	پھر کیا وہ گنہ گرن زمانہ کو
کر دی سیر سردی اہل عشا	ایک صیغہ ہی قدر کے بریاد	کہ یکبارہ مر گئے بدخ	پھر برابر کیا ہلاکت کو
ان کی انجام کا یہی ظن	وَلَا يَخَافُ عِقَابَ هَاهَا		اور نہ در تباہی خالق حق
درنی ماتہ عمل ہیں ب	نفس و جرم و علم سرکار	ماقت کا خوف ہا کیا	یعنی ان قوم کو ہلاک کیا
	بیشتر اون دشمنوں کی	سورہ شمس کے طفیل بناہ	

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَايَاتُهَا أَحَدِي وَعَشْرُونَ وَكَلِمَاتُهَا أَحَدِي وَسَبْعُونَ حُرُوفُهَا ثَلَاثُمِائَةٌ وَعَشْرُونَ

اور کلمات ایک اور ہفتاد	اور سکی اکیس آیتیں رکبہ یاو	لائی ایک تین جبریل امین	سورہ لیل کو بسرو تین
	تین سو کی سو واقف ہیں	اور حرف اور سکی اسی ہاں	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خلقت و تیرگی عالمی	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهُ		ہی قسم کے بیجا دنی سب
نیت کردی وہ خلقت	وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ		اور تم دیکھتے کہ روشن
جسے پیدا کیا بضع اتم	وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ		اور اس گلت خدا قسم
کہ سب ان کی اصل نزو و	یعنی آدم کو اور خوا کو	یا کہ انسانی نزو مادہ کو	جلا صیغہ ان کی نزو مادہ کو
	پوشم کا کیا اور انشا	تین قسم کے کہ قسم کو یاو	
مختلف ہے ہی جگہ	إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ		کہ ہی کہ شمس سباز نکارنگ

یعنی کوشش نہاں ہی ہوتی ہے	کوئی سہمی ہر عمل ہو فوراً	پس بیٹنی ہر کام عمل	جیسے کئی ہو کام پورے
کوئی طالب دین ہے کما	کوئی جو باہمی دیدہ سولی کا	کوئی دنیا کو طلب میر ہلام	اوسکو ہی جو ہی سے کام
کوئی ہی نیک کام میں نہ	کوئی ائم و گناہ ہی مالوف	پس سبھو سی خراوند	مختلف ہی باعتبار عمل
اگلی اسکی کیا جزا کما بیان	فاما من اعطی و انقی و صدقنا الحسنہ		صرف کوشش ہو سیدہ نفسا
پہرہ کوئی کہ جسے مال دیا	نی ہی راہ عدلین صرف کیا	اور پچا نکر اور گناہ ہی وہ	خوف کما حضرت العسہ وہ
اور پچ جا اوسنی لہی بات	جو ہی تصدین سیدات	یا کہ جسے کما بیک نا گاہ	کلمہ لا الہ الا اللہ
یا کہ وعدہ کو تو کس طرح جانا	اسی خراجی عمل کس طرح مانا	اہل تحقیق ہی وہایت ہے	شان صدیقین میں یہ ایت ہے
کہ لیا مال دیکھی ہوں بلال	اور متو اسی کیانی مجال	کہ سلام و سکو تو لہو جہنم	جو لکھا ہی بیان نفع غور
کہ ابو بکر اور امینہ	کوئی خالق نہ تھا مال اور	تھی اتنی کی کتنی ایک غلام	اوسنی لیا طرح کی طرح کام
تجارت کی کونسا	اور مرنی کسی سی چروانا	اور لیا کسی غلام سی کام	کتیو اور باجھا وہ نا فرجام
باوجود فقر و اور اموال	نمل و مساکن و کتو کمال	اسن سے در اہم و دینار	اوسنی اندوختی کی لیا
تھا فلاسرفی مسکی لکھال	نیک اعمال اور نیک خصال	جسکو حضرت خلدین پایا	اور حق میں یاد و سکی خویا
کہ ہی خست بلال کی شستا	اسکی کیا اوسکی طرح ہو گا	الغرض سن بلال کا سلام	متعصب ہوا امتیہ نام
دین اسلام کی تعصب	برج و بیاطر طرح کے اوس	وہو پین گاہ اسی ثباتا	اور کسی خاکین رلاتا تا
گاہ سینیہ پ اوسکی لکھ سنگ	سنگل و سکو کو رنگ	کہ وہ ہر طرح ظلم جانتا	پر وہ مشغول و کبار ہی تا
کھین جا کھلی ایک روز و نا	یا رغارت نہیں و زنا	دیکھ صدق حال نا اوسکا	اور تو مید پر قرار اوسکا
و خطا کرنی لگی امتیہ کو	کہ ستا اسقدہ اوسکو تو	چا سی اور کوسیم	یوں تم اور جانا نہیں یا
سکے بولا امتیہ زندین	جو ہمارا جلی ہی لکھ	تم میں مجھے خرید لیا سکو	کھلو سٹاس کی جلی اور
عید ہو بکر لکھتا سٹاس	مال صد بکران نہا اوسکی	وٹس ہزار اوسکی پاس میں	اور اموال بھیجا ہتہار
کہ چھٹی نئی کیا تعلیم	اوسکی اپا پر وہ مال نہیں	لیکھا سلام وہ تھا محروم	اوسکی تہی ہی سہی محروم
قصہ کو تلیا خرید بلال	دیکھ سٹاس و اموال	پھر کیا اوسکو مستحق ہوا	اور اسکی کہ کیا دل سٹاس



اس شخص خید کا نثر عنید	نثر یعنی سچا ہی ظالمان میں	دیگر صدیق فی قرآن اہل	سبکو متقن کیا مثال بلال
	تب یہ سورہ خلتی بجزا	ایک لاکھ اونکلی شانیں آئے	
تو شبانی کر کے کرم سار	فسیدین کے لئے اللیس	۸	اوسکو آسان کر کے چھی جانا
ایسی کرین راہ دین کے ہم ہما	تا کہ ہر دے سمجھت کو وہ	ایک لاکھ اونکلی دوسکو دین متق	مالک جاہشت کو تحقیق
	اس طرح گری وونیک عمل	کہ وہ ماوی ہشت پرورد کیا	

وَأَمَّا مَنْ يَخْلُ وَاسْتَعْتَنِي وَكَذَّبَ بِالْحَسَنَةِ

اور جس شخص نے مال دیا	نہل خست بصر مال کیا	اور ہوا ہی نیار اور بی پر	یعنی وہ نیکو سے باز رہا
اور حلالی اوستی یعنی بات	نہ چلا راہ دین پر وہ نہ بات	یا نہ وعدہ خدا کا سچ جانا	یا نہ حجت اور ناکر کو مانا
پس تو بتیکو ہم کر کے آسان	فسیدین کے لئے اللیس	۸	راہ دشوار کو کہی سیرا
یعنی سرزد ہو اوس کے اعمال	کہ سرزدونکی ہو عذاب کمال	نشل پر جیل سے کام لیا	یا امتیہ کی طرح سے سرزد
اور اگر کانہ ذمہ اوس خدا	وَمَا تَعْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى	اور کمال ہنسال لکھ چھپا	
	جسکے نہی گری وہ سکرمل	گو رہو یا کہ ذمہ اوس کمال	

ایسی دوزخ

لَٰنَ عَلَيْهِمُ الْكُفْرٰى ۗ وَ اِنَّ لَٰكُمُ الْاٰخِرَةَ وَ الْاٰوَّلِيَّةَ

بیکمان ہم یہی مجھا دینا	راہ باطل اور حق بتا دینا	اور ہمارا ہی خانہ سفینے	اور ہمارا ہی جہانہ دنیا
ہم تو روز نوجہا کی مالک ہیں	سب میں نرا نکل لکھ ہیں	جسہم فصل لکھ کو کین	رو نو عالم کا بارشاہ کین
	جسہم ہر ماہون متق	نشل صدیق اوسکو دین متق	
پس تو ایمانیں لکھ اسی کفار	فَاَنْذَرْتَهُمْ نَارًا تَلْقٰوْنَهَا	۱۱۱	بارہی جو جہانہ دن وہ
پیشے اوس میں وہی برابرت	لَا يَصْلٰوْنَهَا اِلَّا الْاَشْقٰى		ایسی امتیہ کہ ہی شقی برت
	یا ابو جیل سے مراد جہان	وہ جو بدعت تانا برا کمان	
فوج کو کذب ساتھ پیش کیا	الَّذِي كَذَّبَ وَ تَوَلٰى ۗ		ایسی برت کہ کذب جہلا یا
اور یہاں سے ہر وہ کہ آیا	وَسَيَجْجِبُهَا الْاَشْقٰى ۗ		طاعت بندگی بردن

وہ جو میر گاہی ہو نور	اسی کو بکرا افضل الاسباب	جو کلمتیں اذیتیں خطاب
اور گناہوں کا پاک ہی بالذات	یہی دولت کہ مردم کفار	جب گلے کرنی اس طرح گفتا
اور صرف اس لیے کہ وہ مال	اگلی آیت خدا ہوا کہ	رہ گیا اور نکلا ہم سے
اور مکانات حق کیا جاو	اسی نہ صدیق پر ہی حق	کوئی احسان اسی قیامت
سب بالاتر اور اوپر ہے	یعنی صدیق نبی جو مال	ماتر متحق او سکو دیکر مال
اور سو بہشت و کامحل	یا اللہ طفیل سو پرہ لیل	اپنی پروردگار کی ہونہ کو
اور وہی مجاہد مدبر مدام	اور عطا کر محبت تو وہ تو فوج	صرف روی خدا خیال کیا
اور تیری یہ سورہ ہنعمی کہی	یازدہ او سکی آیتیں پیمان	ہو جو پورا جو وعدہ ہو جو
اور گنہی حروف او سکی اب	کہ وہی ہیں ایک سو تیرہ	ہنعمتس مجاہد نجات از پریل
		کہ طویل صدق رہے صدیق

سورة الضحیٰ مکیہ وھی احدی عشر ایتیں  
 وکلماتھا اربعون و حروفھا مائتہ و اثنی و سبعون

اور کلمات تو پیل سب جان		

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہل تحقیق ہی یون معقول	سورہ و الضحیٰ کا وہ قول	کہ نبوت کا جب ظہور ہوا
پس ہر طرف ذہن متقا	آسکارا بدعتتہ اسلام	اہل کفر کی گدگی بھارو
کہ ہر لایک شخص ہم میں	مدعی پیر ہی اسجا	مرد امی ہی اور محمد نام
علم نوریت ہی جو تم ماہر	انکو سر کتاب سے ظاہر	عینیا کی علامتیں ہر تین
کچھ بتا دو ہمیں تم او سکا	ہا کہین امتحان ہم او سکا	پس جو اب انکو یون رسا

<p>قصہ دوستان الغفر انفرض پڑھنی کو با تیز پس عات بوجے نام جیکہ لای نہ دی روح امین کہ محمد کو حق سے جو دیا</p>	<p>پوچھو باغوشان الغفر اسی حضرت کی پاس بید دس دن اور تیرہ روز سخت مگین سچو پیر اور عداوت کو اختیار کیا</p>	<p>اور صحاب کف کا احوال شکر فرا کی لفظ استنا یا نہ اوس کے جو شرف لند دیکھکہ حال خواتمہ ابرار تب یہ سورہ حکم رب جلیل</p>	<p>اور حقیقت کار و کھلی بڑی گلن میں جو اوس پندرہ روز کا جو اوس کئے اس طرح کے کفار لای حضرت کو ایک جیل</p>
<b>وَالصَّٰحِحُّ</b>			
<p>دوب پڑھنے کی تہ یا نماز صبحی اوس طرز</p>	<p>یا کہ رب الضحیٰ اوس کا یا ہی اوس عاشقے قسم</p>	<p>یا قسم اوس کے جیکہ ہوا یا کہ یہ اسرار و کائنات</p>	<p>یعنی جب سورہ انا انبت ہم کلام نہ اکلم خدا</p>
<p>اور شکر کعب بو تیرہ یا کہ صبح کی ہی رات رات کشف ہی حق کی ہر کات</p>	<p>ہی تشریح میں جملہ ایشا اور حجاب اسکی قہر کاتار اگلی اسکی ہی اب جات</p>	<p>یا ہی ان کے مراد کشف یا ضحیٰ ہی ہی از مردی نبی کہ تلاوت تو دوسکرامی</p>	<p>و یا اپنی ملکیت دہری انور اور عرض رات جو ایمان اور اشارت دلیل ہو نبی</p>
<p>نہیں آیا پھر تیرے پیش یا نہ رضت کیا تیری تین اگلی ت کا یون وہ بدل</p>	<p>تیری خلاق نی ہی ہر دن بروایات معتبر منقول پس جو تیرا اوس سرور</p>	<p>اور نہ تجھے وہ رب جو ابرار جیکہ حضرت کو دی مبارکبار تب بس آیت کو لای ابرار</p>	<p>تجھ کو تیرا رب نبوت کش اسی نہ تیرے ہی تیری ابرار کہ یون آیت کو تیری تیرا</p>
<p>اور کہ ماقت کا ہی بھتر قصرت تجھی ہزار ملین ہون مشکل ہی اصل کو ہر</p>	<p>نعمتیں انہیں ہر شہانہ اور زمین انکی مشکا از دسمیدم قدمہ ہر ہوا</p>	<p>پای تو دی اوس قصرت یا کہ تیرا سوانہ تھا بھتر حال جملہ حق نور ہر ہوا</p>	<p>تجھ کو دنیا کی گھر سے ای ہر ساری دنیا نہ جگہ ہی ہند تیری اس آیت آید ای ہر</p>
<p>اور البتہ تجھ کو بخش گیا</p>	<b>وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ كَرْمًا كَثِيرًا</b>		<p>تجھ کو تر از تر بخشا گیا</p>

<p>پھر تو مردوں سے اپنی خوشبو          لگین لگین محمد باقر          کہ کہو جو اس کی کسیر تم          سا اہل عراق خانو نام          جی قتر سے سی عاصیو کو          لائید بیات ہون در اس          لائید بیاتے فرما با          اسے وہ ہوا ال بھی ب          تک کیسا دیا سلما کو</p>	<p>تری دلی برادریوں سے          ازمت حق برادریہ متواتر          صرف لاقسطو سی ایروم          اسپرکتی میں اتقاق تہا          وہ شفاعت کے سون کو نوید          سندھ صیغہ نہ ہون را          اسطرح سے حدیث میں آیا          کہ ہی باسکا جازب خوش ب          اور کیا بر کسے پھسا کو          اگلیات کو حق فی مجرایا</p>	<p>ناگہ ہی اپنی حق خطا پھر          اہل کونہ سی لویں مخالفت          یعنی یہ جو خطاب طلب ہے          اور ہم اہلیت غیب          عاصی است ہی یکیک          ہی عالم میں اسطرح ہی لکھا          کہ میں لگدین کیا حد اسو          مینی پوچھا کہ ای کریم          کیا کیا ہی عطا بھی تونے          اسطرح ہی جوں فرمایا</p>	<p>کہ ہوسامنی تو اس سے تلمس          آئی ارشاد ساتھ میں او کو          لکو امید رحمت حق سے          میں قتر سے یہ کہوئی مشرود          خنیں روز خ می جو رہا تو یک          کہ امام المنفس میں کہا          ہی نہایت مجھی خوش حال          بر ہی پر تری انھیں سیم          کیا دیا ہی بھلا بھی تونے</p>
<p>کیا نہ پایا تھا بی بدتر کو          کف میں جہد کو کی جا          و گرا جو ہرشت سالہ جد</p>	<p>الکھچد کو بیتماک و اے کا          کیسے نعمت اور ناز سے والا          عم کی پرورش میں ہو گدا          دی بلکہ سبب میں نبوت کے</p>	<p>یہ پاماتھا جوں کہ تر کو          خنیں جدی کیا قصور تھا          حق تعالیٰ ہی ہی کریم</p>	<p>یہ پاماتھا جوں کہ تر کو          خنیں جدی کیا قصور تھا          حق تعالیٰ ہی ہی کریم</p>
<p>اور پایا بھی بھکت راہ          یعنی جب دایہ سلیم نام          تو گیا اسی راہ کو تو جھول          یا تجارت کو تو گیا جب          یا کہ سلیم جب تھے پایا          تھکو جو جیل نے مان پایا</p>	<p>ووجد لفضلا فہدے ہا          ایچھلے سو ہی مکہ جو نظام          اور ہو تو ساخزین ولول          میرے ساتھ اسی ہی نام          پس بدلیت بعلم فرمایا          ابو طالب کے گھر میں بیٹھا          کہ کہ لطف نے نہ تو لکھا</p>	<p>پھر وہ کمان ہی پیش راہ          جد و مادر کو تا کر ہی سیم          اپنی ہمراہ تھکو گہرا یا          اکی جبریل نے بتائی جاہ          وادی مکہ میں جو ہوا راہ          تھکو پانچ سو بیس میں غزنی          قریب کی سرسبز کھائی عالم</p>	<p>پھر وہ کمان ہی پیش راہ          جد و مادر کو تا کر ہی سیم          اپنی ہمراہ تھکو گہرا یا          اکی جبریل نے بتائی جاہ          وادی مکہ میں جو ہوا راہ          تھکو پانچ سو بیس میں غزنی          قریب کی سرسبز کھائی عالم</p>

۱۰  
 اسی میں فرمایا  
 لاقسطو اس سے تلمس

بهر تو نگردد کجا مال کشید	و وَجَدَ لَوْ عَاطَا لَمْ يَخْشَهُ	امید یا خدائی بجز تو تغییر
چشما بر مجال عالم تھا	یا کجا پای تجھے فقیر و گدا	تھا خدیوہ کمال اور بر غنا
پس کز تیرا ہی نہیں کریم	فَأَمَّا الَّتِي لَا تَقْتَضِي	پھر کوئی بیوی اور تیرم
مت خبر کراو سکے ایسی نبی	وَأَمَّا الشَّائِلُ فَلَا تَنْهَرُهُ	اور جو بلکھا ہو سکتے گدا
پس بیان کراوی سہل خوا	وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ	اور جو سان تیری ربکا
کہ وہی شکر منعم ہو شو		ایسی حالت کبریاں حکام
اور کہوں سہر سدا این کرا		بجز سوئے منعم یارب

سورة الاحزاب مكية و ابانها ثمان و كلماتها ثمانية و عشرون و حروفها مائة ثلث

سورة الاحزاب سی کے آٹھ من جملہ آیتیں ان کے کلمے آٹھ و بیس الی گان ایک سو تیر و حرف ہر ہجرت

حَالِ الْاِحْزَابِ الْجَنَّةِ

ع

تجوید سنیہ تر افضل حکم	اَلَمْ نَشْرِكْ لَكَ صِدْقًا	کیا نہیں ہی کہو ہی ہی ہم
یا منطعات ایند برتر	یا غم و عورت لو جو میں دعا	تا کہ استغنی او میں شکر
جو ہوا کتنی ایک بار ایجا	پس بجا ہی ہوش صدقہ	یا کہ تیرا نام دہی در ہے
سچا گاہ وہی ستودہ حصال	لیکن آئی ہیرہ اطفال	پچھلے اوس را علیہ پاس
کہ کجی ہنوسے ہی لڑکا	ایک ہی دو سیر یون پوجا	تھاقا ہری وہا نیہ دو جا
مترجمہ تجاویہ عالمی	پس سب تو دو زو جانور ہنم	دوسری کہا سا نکل بند
دکھوش کرے اوس سے نیکی	پس کہ پانہ زو زینت بدل	کہ کجی جا کئی ہے کریم

برفکی است شکم کو دهر	اور زلالی آب سے دل کو	پھر دافور اور کی دلیراں	لیکشی کو کہ تھی فرور شال
آخر الامر سبکی دکلی تین	دی بنو تکلی تھری تین	اور قبول صحیح ہی مقول	شب معراج شق صد قبول
کہ نگران و حکم پر طیل	اسی جبریل اور میکائیل	پس کی سینہ نبی کو گلاوا	یعنی از محبت خلق تا مدان
نور پھر کردہ دل کیا ختم	رکھی سینہ میں کر دیا کتوم	دو نوا آئینی پھر شکم پہلے	پھر گئے وہ دو نوا پی ہاٹے
نفس کتے میں تھا سیال شتم	یا وہ تھا گیا ہر پٹی ہی ہدم	یا رسالت کے بعد میں سال	یا رسالت کی بعد یہ مقال

وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ

اور ہنی اور تار سے رکھا	بوج تیری کو جسے تو اتھا	پہ پتہ تیر کو اسی پیر دین	یعنی تھی پشت تیری کی تیر
اسی کیا وصلہ فراخ حلا	اتھا تھا بوج تیری ہمت کا	یا کیا وحی کا نزول آسان	کہ وہ تھا بھلے منت مہذب
یا ہی اندوہ کا فزان وہ	یا کہ اور گاہی کفر اصرار	یا کہ است کامی وہ باگزنا	جس کا کہتی تھی ہم سوال
اور تھے بلند تجھ کو کیا	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	ذکر تیر کو اسی نبی ورا	ذکر تیر کو اسی نبی ورا
یعنی میں میرے ساتھ تیرا نام	نہ بظاہر تیرے خاص و عام	یا کیا نام ارسال تجھ کو	تا وہی دین تجھ کو
ہی شمع الامم ترانسیب	تیری رتبہ کو کوئی اونچی کیا	طاہر ہمت پیر دین	اور نبی والا ہی فوق ہوش
سوی شکل کما تہ اسما	فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	ہو ہی شکل کما تہ اسما	ہو ہی شکل کما تہ اسما
تجھ کو کہ میں وہ جو اب	یعنی ہر ہمتی دنیا	اہل میں کو ہی راحت عتہ	بودنہ میں بعد کی کسیر
پھر تبلیغ ہی ہو فارغ تو	لَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	یا دینہ میں ہو جو تیرے	بودی غلبہ برین میں جو تیرے
تو تو اوٹھ اور کہیں نہ تھام	فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ	کہ چکی جب او ارسالت کو	جسد و جگر دعائیں اور
اور طرف اپنی بری لفت	وَلِلَّيْلِ فَارْكَبْ	ای لگا او کی او تو رکھ	
	رغبت دل سے ہو تو عاقبت	تجھ کو چاہی ہی خدا ہی چاہ	

سوره الفتح امی معبود	گر مرآتو ذریعہ مقصود	مجھے سرزد ہوئی میری حرصطاً	بارے حکمی پر پشت مفا
	فصل انبی ہی تودہ باوقفا	جو مری پشیدہ تو تھامی بار	

سورة التین مکیة وایاتھا ثمان وکلماتھا اربع وثلثون وحرافھا مائة وخمسون

اور تری کہ سن سے سو تیرا	آئین او سکے با نچ اور تیر	کلیمے او سکے نہیں گن اور بار	حرف کر لکے سو پچاس بار
--------------------------	---------------------------	------------------------------	------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی تم تعجب کہ ہی باخیر	والتین والذین	جسکے بیوہ میں نامہ ہی کثیر	ع
اور زیتون کی بھی گند	زیت دمیوہ ہر جگہ قائم	خوش مزہ اور لطیف پائید	
زرد و خرم و محفل بلبس	مستحسن و متن بوجہ نام	اور قرون کی تین نام	
قوت باہ ہی، او سکا کا	اور طبیعت کا ہی ملین نام	بیشتر ہی منفع او سکے کما	
اور بوا سیر کا وہ قلع	اور کو ترمی کو نام ہے	او سکے رکھتی ہیں جیب جیب	
او سکے کو نامی خوش گند	او سکے پتا ہی پشیدہ گند	اور آہی وہ دو الکی کام	
بعض تفسیر میں کیل ہی	اونسی دو کوہ میں مراکھ	میں شمار و حساب افزون	
طوسینین طور زینا نام	ہیں وی دو لو پہاڑ تھو	تین دزیرن اور تین تاجید	
یا ہی لیکہ جامع شش از ان	دو میر کی تین مقدس	سکھت تین کسی مراد	
	اور او سین رقم گما ہی یون		

ع

اور تین

اور سین لہر کا جس	و طو رسینین	ہم کلام خدا ہر اموسکے	
اور اس شہر مالکانی قسم	وهذا البلد الامین	مولد سیدنا کی قسم	

چار جاگہ کی کر قسم کو یاد	اسکے آگے کیا جو الی شاد		
---------------------------	-------------------------	--	--

کہہ پایا ہی سہی انسان کو	لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم	یونہی صمد و فرخ و دان	
خوب سے خوش حال صورت پر	ای بزرگب خراب اور بخت	لیج جسے وہ پوسکی بختا	

حسن صورت سی کرنا	گرو یا حسن لوقی مخصوص	
<b>سورة ذنہ اسفل فلین</b>		
<p>بجرو یا پیر سے انسان کو اسفل السافلین سے تمام اور جو انکار سادہ پیش سوی پیری کیا پھر سکون عقل اہل جو عزت سے سکندران تھی جو حکم عمل عارض ہو اور نیلو فر اوسکو مینا ہو ایسا نشان نزدہ ہی کو زگی ہی سر قدم</p>	<p>ہست تر پستینو کا اچھی نحو ہست تر پستینو کی ہر مقام زشت تر جانور سے کسی بدتر حسن صورت پر اسرار بد بوش جاتا مارا افسوس سے سب کے مثل ٹیو کی بکھر کم کیا رنگ در پرتا سیر کہ اجل کا بوجہ اجماع شتا ایسے ہی ہر سیرا بزم</p>	<p>اسی لایا جو کوئی شخص تیز یعنی جو آدمی یقین لایا یا کہ پید کیا ہی بر انسان تا تو افی نی اوسکا کام کیا سر و قدید کا زشت ہوا تیر قد قوس سے زیادہ ہوا صنعت بی طاقتی نی طاق کیا مرگ کا انتظار کرنا ہے کہ مجی تو بگلی جکی اسی یا</p>
<p>پروی کوئی کر لای بہن سوی اونکی ایی ثواب عمل</p>	<p>الا الذین امنوا و عملوا الصالحات فانہم اجر جن منون</p>	<p>اور اچھی عمل کیے ہیں ہی نہ منت کیا گیا ہو بدل</p>
<p>یعنی کا ایی نہیں ثواب پھر پہلا کیا وہ ہی ایی ہوا بعد ثبات تحت قاطع</p>	<p>اور نہ کہنا ہی انتہا ہی ہے فما یکذبک بعد بالذین</p>	<p>پاتی اوسکی خین بہن پرم کہ تکذیب کہتی ہی جھکو یعنی کہتا ہی اوس کی</p>
<p>کیا نہیں خدا تبا تو جلا حکم والو ان حکم بن بجز</p>	<p>اور ظہور دلائل ساطع الکس اللہ احکما الخ کمین</p>	<p>یہی شہادت کی جگہ جو آیت تھی تو کو بیوں</p>
<p>یا الی غیل سورہ تین</p>	<p>بل وانما علی ذلک من الشاہدین</p>	<p>اور نہ دنیا میں کر ذلیل ہوا</p>
<p>اور نہ خود ہم کہ غایت</p>	<p>کہ غایات و فضل بہتر اور جو دین کی شفاعت</p>	<p>آخر میں نصیب کر دیدار</p>



# سورة العلق مكية وهي تسع عشرة آية وكلما تنها اثنا عشر وسبعون وحرفها مائتان وثمانون

جان فہرستہ معلق کے	سین آئین تہا کے	کلمات اور کلموں پر ہفتا	اور حرف اور کلموں پر
--------------------	-----------------	-------------------------	----------------------

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہل تہذیب کی یہ سہوایا	سای قرآن ہی پہلے پڑھا یا	سزا کی پانچ حکمت کو	حق تعالیٰ ہی ہر حال میں
برسر کوہ یا غبار حرسے	تکین تھی ہی ہر دوسرے	کہ یکایک اور تہذیب کی راج لہیز	بولی حضرت سے کای پیر دین
پڑہ تو قرآن کو نام خدا	اقرأ باسم ربک	کہ وہ پروردگار کا ہی تہرا	

ع

یعنی قرآن کو تو پڑھی گاہ	پڑھا وہی پہلی تہذیب کی اسلم		
--------------------------	-----------------------------	--	--

وہ خداوند خالق و جہان	الذی خلقنا	جنسے پیدا کیا زمین و زمان	
جنسے پیدا کیا ہی انسان کو	خلق الانسان من علق	خون لبتہ سے نہر احساہ	

پڑہ ہی زبان کلام مجید	ہی یہ تکرار از ہی تاکید		
-----------------------	-------------------------	--	--

اور تراب سے ہی نبی دریا	اقرأ وربک الاکرہ	سب کہ یہ نسی ہی کہ ہم پڑا	
جو سکائی کی سانس پہنچا	الذی علم بالقلم	اکل سے ہی رسم املا کا	

یعنی کتنا ظم ہی سکلا یا	فائدہ عام اوس سے نما یا	انتظام جان قلم ہی سے	
کوئی اوس سے کتنا کتا	کوئی اوس سے کتاب کتا	کوئی ہوتا ہی حال علمی خبر	

علم لونی ہی کاکہ ترک	لو جس سے ہی ورنہ ہو تک	کہ وہ آدم کو پہلے سکلا یا	
بعض کتہوں ہی میں آیا	کہ وہ آدم کو پہلے سکلا یا	بروایات اشہر آیا ہے	

اور کس سکلا آدمی کتا	علم الانسان ما لم یعلم	وہ سخن جسکو جانتا تھا ہی	
----------------------	------------------------	--------------------------	--

یا اسما اولاد شریک تہیز	یا اکل احکام دین نور ہیز		
-------------------------	--------------------------	--	--

## کَلِمَاتِ الْاِنْسَانِ لَقِطَةٌ

یون نہیں آدمی تو لہیز	راہ کہ نامی سرکش کی سر	انظ انسان ہی ہر اوجیا	ہی جو بل سر سر طغیان
-----------------------	------------------------	-----------------------	----------------------

<p>مشمول ہوا بعد تکلیف بازگشت در جوع ہی سبکو</p>	<p>ان رَا اَسْمَا تَغْنِي ۛ ان اِلَى رِبِّكَ الرَّحْمٰنِ ۛ</p>	<p>کام آوین زمان تری امثال مرض الموت میں ہونے کا</p>	<p>کہ وہ کرنا ظہری اپنی تین تیری رب طرف تو خوشخو</p>
<p>پیر و مان ہو بر سر حلق پہ کنا پچھل منی ہی اوستغنی ہی</p>	<p>گورنگ ہو یہ مال زہر ہوا یعنی ہوتا، در اثر کنا حق</p>	<p>کہ ابو جہل طامع مقدول اپنی پاکو کی بفرق نبی</p>	<p>نہ زہر کام آدمی اور نہ مال بلکہ گویا محمود و ساقم</p>
<p>سرسبدہ جو اپنی خضر تک ایک دن تھی ناز میں شغل</p>	<p>قصہ کہتا تھا دینوں اتفاقا گنیں جناب رسول</p>	<p>سختی دور اسبوس کو دین سیدکی طرح سے بد لڑن</p>	<p>اکلی آیت کا ہی یہ وہی منزل پیش آدمی بچلہ بی ادبی</p>
<p>مثل کشتہ نعت خود گویا اوس ایک شخص کیا یہ سرا</p>	<p>پھر گیارہ بیگنا کا یوں سرسبد کیا اسکا مال</p>	<p>کیون بھلا اس قدر گویا مچھ وار دے جو بطور عجیب</p>	<p>کہ خبر دی کہ سینی اس کی تین زنگ رفیق اور متصل تھے جیل</p>
<p>شرسار کے اور غرانت کے کہ عجب ملتا وارو تھے</p>	<p>پس لگا گئی وہ نہ زانت کے پچھین سے اور محمد کے</p>	<p>بولی آتا جو تھک وہ لعین اور سیر دیا کتا وہ ملن</p>	<p>کیسے تو وہ مان ہی پھر آنا کیا بتاؤن کہ واردات تھی</p>
<p>جنگلے ہرشت ہی خوش تھا عصر غصوا و ساکن چرچا</p>	<p>آسمان ملا کہ آتے آکلی آیت کو لائی ح آمین</p>	<p>بت سکھ خدائی کی تین جسکری وہ کری اولی مانا</p>	<p>جب یہ پونجی خیزی کی تین کیا بھلا کہتا ہی اسکو تو</p>
<p>وہ جو کرتا ہی منج بندگی کو</p>	<p>ار ایت الذی یتقی عبدا اذا وصل ۛ</p>	<p>جسکری وہ کری اولی مانا</p>	<p>جسکری وہ کری اولی مانا</p>
<p>ار ایت ان کان علی الهدی ۛ او امر بالتقوی ۛ</p>			
<p>یا سکھتا تارہ کا خوف و خطر کہ جو بھلائی اور پھیرتی</p>	<p>ار ایت ان کذب و کوفی ۛ</p>	<p>لوش کھڑائی پتے سے ہوتا ہوتی اور کسی پکھیان جھنٹ</p>	<p>کیا بھلا دیکھتا ہی ان خوشخو کیا بھلا دیکھتا ہی تارو سک</p>
<p>نہ وہ مہذب پیر تا او چھلانا بکو جو بتا بگاڑا کیسا</p>	<p>خلق کو نیک ماہ بتانا پکھیرو نہ کیا ہمارا کیسا</p>	<p>مور و قمر اور غلاب ہوا</p>	<p>ایسی اگر نیک راہ پر ہوتا پھیں تاکال نیک شرت</p>
<p>مور و قمر اور غلاب ہوا</p>	<p>مور و قمر اور غلاب ہوا</p>	<p>مور و قمر اور غلاب ہوا</p>	<p>مور و قمر اور غلاب ہوا</p>

ن مانع

<p>کیا اور انسان نہ جانتا ہی آیت تین اور عدد اور ای فاستقان کردار اگلی آیت کا ہی یہ وہ تیرا جا کی بوجہ سے کہنے کا کہ ہمیں توجہ دینا تھا سیر حکوم اور تابدار</p>	<p>الْم يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ عقل نہیکہ وہ بدی ہم واسیہ ولسی توبہ کرو اور استغفار کہ یہ ان آیتوں کو پڑھی سو مال حضرت کی اوتس و ت کا کیا ہی وہ جسے تو ڈرا تھا ہیں زیادہ پناہی اور پور پس فرمان حق ہی کہ تیرا</p>	<p>یہی امی جانیکہ صفا کہ وہ اللہ دیکھتا ہی تہین یکہ اگر کی تین سنا لگ سننے بولا بعد نشوونہ ہی کمان تیرے نور اور شکر کہ تھی اور تیری لوگوں کو اگلی آیت کو لاسی روحی</p>	<p>کہ خدا دیکھتا ہی قصد اور سکا تھر کر و طاعت خدا کی ت ہر طرح سے پرکھتا ہی تہین خوشی اور شرمی اور ذنی رنگ سید الانبیاء ہی بلعون جسے عابدین جو ہر طرح فرد اہل بزم کا ہے ہو</p>
<p>یوں نہیں ہی چھوڑ دینا پڑھیں ہم اسکی نصیحتیں نصیحت جو وہ بونی طالع پس بلا ہی اپنی مجلس کو</p>	<p>كَلَّا لَئِنْ لَمْ نَنْهَ عَنْهُ لَنَسْفَعًا اسی نہ فرمائیں ہم لگا لگا نصیحت کا ذبہ خاطرہ سرور خطائیں سے فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ</p>	<p>اسکی طغیان بوقت جاہ اہل اسکی نصیحتیں اہل اسکی نصیحتیں اہل اسکی نصیحتیں</p>	<p>ہم اسکی سن دینا دینوں دور میں یہ ہی بجا تیرا وصف یہ سنا جسے کہ تیری ناز وہ بفر</p>
<p>ہم بلا دینے زور چو کیار یوں نہیں یعنی افسوس اور کہجہ حضور خدا</p>	<p>سَدِّدُ الرِّبَا نِيَّةً اگلی اسکی ہی ایستودہم کَلَّا لَا تَطِعَهُ واسی ذوق تیرا</p>	<p>تاقبض سے ہما لیرین اہل اسکی نصیحتیں اہل اسکی نصیحتیں</p>	<p>ہا کہ لیرائیں وہ بدمزہ وار اور اسکی متبتان تیر اور تو وہ ہر مذہب کے</p>
<p>سید الانبیاء ہی فرمایا یا اھو بسورہ ازل اس طرح مدینہ میں لگا سیر معسوم تو بہا کرنا کہہ لگا عتسلی سکا بجا</p>	<p>کہ بوجہ تین ملک کہ تیر اھو بوجہ تین ملک کہ تیر نخستین تو نہیں بندگی خانہ</p>	<p>اہل اسکی نصیحتیں اہل اسکی نصیحتیں اہل اسکی نصیحتیں</p>	<p>باز کہ تھی شکر ہی اہم باز کہ تھی شکر ہی اہم باز کہ تھی شکر ہی اہم</p>

قرآن مجید  
کتاب اسکی  
دور میں  
مکمل ہیں اور بیخ  
غیر دعا و تیرے  
دار اس پر اسنہ

منجہ

ثَلَاث

سورة القدر فیکتة او مدینتہ وایاتہا خمس و کلماتہا ثلاثون و حرفہا مائتہ و اثنی عشر

سورہ قدر بیان کمی تو | بعض پڑھے کئی مرتبے میں اس کو | پانچ آیت کلمہ میں نہیں گننا | کیسوا بارہا و کسی پہرین حرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورہ قدر کا یہ شان و حال اولاد حضرت یوسف اور کاسمون نامی تھا	یا کہ سمون اسم سے تھا	باندہ بتیار اور رسل و دعا	کا فروغ ہزار بارہ لڑا
یاد وجود ہوا دیکھتا	تھما سدا روزہ دار و نیت	سنکے اسن تکوین سول	بولی اس طرح باجانب سول
کہ ہماری اس عمر کی تعداد	ہی فقط قسمت سالانہ تھا	ہے سوز و ہون کو خیال	عوض عزتنگ ہی کمال
	الانبیاء میں غمگین	تبت سرتا لو توی او کئی چیز	

ع

لَا اَنْزَلْنَاهُ فَوْقَ السَّكَاةِ الْقَدْسِ

ہم تو لای ما و اما قرآن کو	قد اور سرت اسی کی سکر	اسلے نام کو بیان کیا	بش بہاہ قدر انجو شخو
ہی وہ قرآن مرتبہ میں برنگ	جول اعمال سال کی تقدیر	یا کہ میں اتھن کلام خدا	جز کلمات سبحان یا این کیا
یا کہ شب میں جو جو کلمہ قدیر	بیت قرآن چرخ مغرب	لای پورا و کجی سب قرآن	چرخ دنیا پہ لوجی سی اوترا
لای روح الامین اوستی	حسابت کلمہ نزول	الغرض ہے وہ شب تقدیر	آیت آیت اور سورہ سبحان
یعنی تیس سالین دنوں			ابتدا ترول اور تصدیق

وَمَا اَدْنٰکَ مَکِیْمَةُ الْقَدْرِ

جاننا کیا ہی اسے خود تو | ہر تیرے کیا و امن اور تیرے کو

کِیْمَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ لَّیْلِ شَهْرٍ

قدر کی کیمت روزہ کا ہے	اور سی بہتری اور کاد قدر	یعنی زندہ کی جگہ کو ہی ازل	خوب تر بہتر ہزار بارہ ہی ہے
اور جس کی جو خوشی پورے ہی	ہر روزین بقبل حضرت زان	اور فتوحات میں بہرین کیا	اور جس کی خوشی سیکھنا
نیک کام میں جس کو خوشی	ہے پائی ہی ہی زندہ تھا	کاہے جانین جو ہے عین	شیخ اکبر نے ایسا فرمایا
اکوہ بیستہ ہر ماہ پیام			کہ اول بیس میں ایسا

اس رویت بتیقہ پر کثیر اوستی شیب کو اختیار کیا مخضضیہ ہی جو اند کو جاتا ہی خودت کے تیز	کہ میں موسم ہی جو منتر شافیہ نے جب شمار کیا سبت و منتر ہی ان کی ہی وہ زندہ دار سب تیز	ہیں جو از رو صرا و کوشش ایسے اکیسویں شیب ہی اوسکی انصافا فائدہ سن ہی تیز اوسکی ہر کوشش	احتمال اوسکا کتی ہر روز یا کہ تیسویں اسی چنان کہ کئی بائی نذر سر کوشش اوسکو معروف کیا کہ کوشش
--	--	---	--

سَبْرٌ لِّلْكَفِّهِمْ وَالرُّوحِ فَيُكَاذِبُ ذُنُوبَهُمْ

ہیں اورتی فرشتگان کلام روح ہی روح آدمی ہی ماد یا کہ عیسے میں و کلام لول دوست کرتی ہیں آدمی کو	اور ارواح علیین تمام یا کہ نوع فرشتگان ہفتاد یا کہ ہی قصد اس روح رسول آئی اوسن ہیں اسلئے وہی ہما اور ہر کوئی نرم دل ہو	اوس سب قدرین برور تیز یا کہ ہی روح و ارواح چنان ہی بصائر میں یو خود و من دست ہو گا اونکی ہی ایش	حکم رکھی اپنی ایش میں وہ فرشتہ کہی عظیم انسان ہوں فرشتوں کی تسبیح تیز کہ ہوں سب سے برتر
--	--	--	--

مِنْ كَلِمَاتِهِ

ہیں اورتی بجا ہر یک کار سب طبع و تعازی زبان جو ہی ایمان اور سلامتی رات یا کہ اوسن کسین سلام ملک نعت پیدا اوسکا جو اوسن یعنی اس کو کہی قائم یعنی فتح الغریزین دلوں یوں مظاہر ہوا کہ عقلی اکلی اتت کی بندگی و خواب اور اسطورہ ہی اوسن گھسا ظلم کئی ہونے تک و دیگر	صرف تقدیر اول بجا ہوا سلا کہ و کلمہ ہی حتی مطلع الفجر موندو نکو طلوع صبح تک ہوے مشغول ذکر حضرت بش بقدر جو نہ ہونا تم و کیوں کہ نہ نزل کی ہیں اور بندگی قلیل کہ ہی دلیل ہوں زیادہ تر اوسنی اور کہ پیمبری خواب میں دیکھا مثل بندگی جنت کی	اکی اوشب کا عاقبت ہوا اکلی اور پہلی اوسکی جو ہم کہ ہوی الیکدن پیر میں تھے پہلی ام طویل العمر پس کبکین خاطر حکمین ظالمان ہی استیہ کو جس پر وہ بان شاخ	دی خشتی و روح ایملدار کہ نظر تو اوسے بدیدہ خود تا طلوع سورہ عبید برکت کہ تا تم بصورت دیوار کہ جو اوس رات ہوں مشغول نہمختہ بجا ہیں بجا کہ خدا دیکھتے کی اپنی غریزین اور یہ است سے فیل العسر سورہ قدوسی و دوم ہیں قصہ کیشان بدیدہ کو سورہ قدوسی بجا ہونے
---	--	--	--

سورۃ قدر کی فضیلت اور اس کی سورۃ کا بیان جو ہزار بار پڑھا	میت سلطنت ہی اور کئی مراء	کہ کس وقت کا اور کئی قسم کا نام	کہ کس وقت کا اور کئی قسم کا نام
سورۃ قدر کی فضیلت اور اس کی سورۃ کا بیان جو ہزار بار پڑھا	بخشش میر گناہ و عیب سے	کہ قرآن میں ان کا نام ہے	مجاہد و جزا بجا و عیب

**سورۃ البینۃ مکیۃ وایاتھا وکلماتھا اربع و تسعون و حروفھا ثلاثۃ و ستۃ و تسعون**

سورۃ بینہ کو کئی بیان	آیتیں آٹھ اور کئی توجہ جان	بہن کلام کی سوا اور جولو	حرف ہیں چھ یا نو یا سولہ
-----------------------	----------------------------	--------------------------	--------------------------

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**

کَم یُنکُر الذّٰلِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ وَ الْمَشْرِکِیْنَ مُنْکِرِیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنٰتُ

تھی نہیں کا زبان اہل کتاب	اور کس فرقہ میں شرک کا باب	وضع پای کہ چھوڑ دیا ہے	کفری سورۃ کو سورۃ بنیو لے
جب تک کہ ان میں سے کوئی ایک قسم کو نہیں شرک الی	جب رسول ان ہی قسم سے بنا	یعنی حضرت بنی ہاشم کا عرب	صرف دو قسم تھی بلکہ عرب
کونئی مثال سالہین کے مشین	کہ یہ اوصاف خود زوال تھے	پوچھا تھا کون کواکب بنا	جون جو ہیں اس صلیب کی یا
کونئی توجہ تازہ اور کونئی	جیسے قریش پر آئین	دوسرے قسم تھی ان کتاب	اپنا وہ تھی جو اہل کتاب
تھی ہی ضروری تھی غلطی پر	جاننا اپنا پیشوا و امام	کونئی انجیل کو اسے ہا مندا	سیر و کئی ایسی کہی تھاپند
	اور کئی اصلاح تھی یہ تصدق	جیک ایسا رسول آئی تھی	ساتھ اپنی کتاب کی تھاپند
	اکی اسکے ہی جیلد ارشاد	کہ تلاوت تو ایستودہ نجاد	

لیکھ کر آوی زبان سے	رسول من اللہ بیلو	کہ وہ پڑھتا اور پڑھتا ہے	لیکھ کر قرآن ہی مداح صفت
دی جو عیب ان کا کھڑ	جنہیں کہ جو نہ کاندھ پر اشار	ہی تعظیم اختیار نہ	
	صحنہ فوج اور میں آرا	ہی سنور وہ باہرے نور	

**فِیْہَا کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ**

اور جو عیب ان میں سے	اور جو عیب ان میں سے	اس میں آیت کا مخلص	کہ وہ تیرا اور کسیر
جنہیں احکام میں ہیں سلو	انہوں میں سے نبی	جہاں کی آسمان کی طلوع	ہر صحت ہو اہل سلو
دین کو ان پر تھی حو	ہی جو حقائق میں تھو	بیسے تھو جو کسیر ہی نور	

اور میں پھر کہو تمہارا	وَمَا تَفْرَقُ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ		ہی جو وہ دم دہی کوئی اور کتاب
اسی جو کہو دیکھو تمہارے کتاب	میں نے تمہارا اور دیکھو تمہارا	تمہاری تمہارے ہوسے ہوسے	تسلی شاخوں میں ایک دیکھو
مان لگاؤ تمہارے اپنے کہیں	لَا أَمِنَ قَعْدِمًا جَاءَهُمُ الْبَيْتَةُ		حجت نشوں اور دلیل میں
یعنی کہتی تھی اتفاق دوسرے	قبل از نبوت ہی عرب	پھر جب آئی دین انہیں	مختلف ہی جو دیکھو دیکھو
کوئی ایمان نہ ہو رہا ہی	اور کوئی کفر سے خواب ہوا	یا کہ تا بعد سے مریم	کرتی سے اتفاق تھی ہم
پہر پہری مختلف ہوا دیکھو	یسے مریم آئی جب پہر	جو مٹی باتیں تراش کر باہر	بدعتوں کو تلاش کر بہم
پھر وہی کی معجزی دیکھو	ہو گئی جملہ دوزخین وجتے	ایک موسیٰ کو پیشوا ٹھہرا	خون عیسیٰ کا جو گیلیاسا
دوسرے فی نصرت یسے	تیسے نصرت القبا لیا ٹھہرا	اسکی تفصیل سے قطع غریزہ	دیکھو موسیٰ جسے ہی پوچھو تیر

وَمَا أَهْرَأُ إِلَّا يَعْزُبُ عَنَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ لِيُصَلِّيَ لَهُ الدِّينَ

اور زمین میں کہو کہو زمان	دین تیر نہیں لی نہیں مان	مان لگاؤ دیکھو حق کی تیر	کرنا اور خواہش اوسکو دین
	سوی اہل بطور اسامیم	جانے حضرت خدا کریم	

حَنَفًا وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ

اور قائم کہیں صلوات نماز	پانچوں وقتوں میں باجسور نماز	اور دینوں میں زکوٰۃ واجبہ	ایسا جس میں اصل مصرف ہو
اور یہی راہ ملت محکم	عہد آدم سے یعنی تائیدم	یادہ ہی راہ اونکی اسی ہر	ہی جو قائم میں شرم اور تیر

لَا تَدِينُ كَفَرًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

یگیان کا فرمان اہل کتاب	اور عینی ہر مشرکوں کا	بدنوں میں دیکھو کہ گنیم بجاوید	رہنی والی ہدیت اوسیر
	ہیں یہ جملہ فرقہ بانجام	سیر ترین خلق انام	

إِنَّ الدِّينَ أَمْرًا وَعَمَلٌ الصَّالِحِينَ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

یگیان کو ہر ای ہر ایمان	اور کہو دیکھو کام دوسوں ہر	ہیں یہی لوگ اسی لذت یافتہ	سیر ترین خلق دنام
جس اٹھو عہد کہہ جات عذاب	عذاب عذاب عذاب عذاب	عذاب عذاب عذاب عذاب	عذاب عذاب عذاب عذاب

<p>خَالِدِينَ فَصَافِكُمْ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ</p>		
<p>اورنگ بدلا بی لوئی کی سی</p>	<p>بانی خلیفہ کی تازی پادشاہی</p>	<p>بجی جی سی اورنگی بدین</p>
<p>اورنگی بہتی ہیں سدا بخدا</p>	<p>اوسنی حق خوش اورنگی</p>	<p>اورنگی خوش ہوئے انکلیں</p>
	<p>یعنی ہونوں دی فیضاً</p>	<p>گروہ اورنگی مقصد</p>
<p>ذَلِكَ مِنَ خَيْرِ رِبَاةٍ</p>		
<p>یہ جو ذکر ہو اس کی سی</p>	<p>اورنگی کی ای ہیں سدا</p>	<p>جو کہی حق انبی خالق کا</p>
<p>سورہ بینه کو ای اشد</p>	<p>گرمی واسطی جہت گواہ</p>	<p>انگلی ہون فیضاً</p>
<p>سورة الزلزال مكية واياتها ثمان وكماتها ثلث وخسون وحروفها مائة وتسع واربعون</p>		
<p>اورنگی مگر میں غزلزل</p>	<p>ایسین مگر آٹھ گونہ</p>	<p>پہن تیری ہن گم روی</p>
<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ</p>		
<p>جیکو نہیں مزلزل اورنگی</p>	<p>جو نفع الغریبی ایشاد</p>	<p>یعنی جہدم زمین کہا ویجا</p>
<p>نعمۃ ثانیہ ایمان ہی مراد</p>	<p>صاف میدان مثل اشد</p>	<p>ہوئی ماندوہ زلزلہ باور</p>
<p>ہونوں مسار جہت حسن</p>	<p>ایک قبضتوں خانی ہو</p>	<p>دوسرے جو عزت گانی ہو</p>
<p>وَاخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَنْقَالَصًا</p>		
<p>اورنگی زمین انبی بار</p>	<p>نصیرن سہین باہری مال</p>	<p>جملہ مرئی گنچ مال وزر</p>
<p>ای زمین ڈالی آتی ہو جلال</p>	<p>پہن زلزل کا گونی خانی</p>	<p>ہونوں ناوہ ہر سہرتن</p>
<p>وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا</p>		
<p>اور گلیں گئی آدمی بہت</p>	<p>کیا پوچھ بلا زمین کو تیرا</p>	<p>کیوں دھانن جانی زلزل</p>
<p>اور گلیں گئی آدمی بہت</p>	<p>یہ گلیں گئی آدمی بہت</p>	<p>اپنی باتوں کو ای پیر زمین</p>

اسی وقت تک کہ زمین سے  
خدا نیکل کر سکتا  
ان زمین را یعنی  
در زمانہ زمین  
بانی خلیفہ



یعنی بولی زبان حاجی	یا کہ بولی زبان تمام سی	سکرم کی اوی نیردان	ناکری ہرگز نہشت اپرینا
	رو برو حق کی سب کمال	اوسید زرد پو جو کہ اعمال	
اوس سب کی تر یقین	یا کہ ربک او نے لہا		حکم فراوی اور جین کی تیز
کہ بیان اونجا کے کمال	کئی مردم جو توجہ اعمال	مال ہر لیک کا بیان کرتے	لیک بد خلق کا بیان کرتے
دی خبر عدم اور صلوة ہی	کیاں حج اور زکوٰۃ ہی	دی خبر حق اور زنا شی	اور بتا جرم اور خطا شی
اوس آویں کچھ انسان	تو میند کچھ انسان		شرفی ہوا و ریشاں
یعنی گد نوی مردم انہ	سوقہ حشر کو گد گد	بلند دست است باون	دست چپ کے ملا کو این
تاکہ دیکھا جائے ان کی عمل	لیروا ان ماکھو		اور نکو ای ملین ان کی عمل
	کیخا اوسر ای روز خرا	ایں کردار کا مہین خرا	
سورہ کوئی کر دکا و صبر	فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا		یا کہ جسکے اور سورہ کی قدر
	عام نیک دیکھ سوئی گا	اوسکو یعنی اوی حکم خرا	
اور جو کوئی کر دیکھا و صبر	و من یعمل مثقال ذرۃ شرا		کار بد ایسا نہیں اور شرا
دیکھ لیا اوی کسک سزا	اسی مکانات اوس روز خرا	ابن مسعودی روایت ہے	کہ یہ حکم تین آیت ہے
اسکو فرمایا تھی ان کے	فائدہ عام ہمین ہستو	صفتہ نبیہ فی مذابا	کہ میں دیکھن نبی کا پر کیا
سزا خیر الوری ہی آیت	میں کسا جو کوی کفایت	جسے جانا کہ ہوی آخر کا	محل نیک وہ کسا ہست
فرہ زہ اور جہ جہ	ارہبہ نار ای خیر و شرا	پیشا واری کہ ہوی دور	کہ ہر شے اپنی باندہ کی ہست
	کیاں کلاستان آج شرا	تاکہ رسوا ہو بر در حساب	
یا اسی بسورۃ زلزال	خوش فریق تو جی بحال	آجا لادن آجین عمل	کہ نہشت مجھی ہوی عمل
سورة العاديات مكية و اياتها احدى عشر			
و حکماتہا اربعون و حرفها مائة و خمسة و ستون			
سورہ عادیات ہی سک	صرف کیا رہ ہیں آیتیں سک	اور کل ہی عمل ہیں اور کفر سک	پہنچے ہست اور کسے ہوا کو سک

تو میند کچھ انسان





پروین جو ہر روز وہ انام	یوم یكون الناس كالرکس المتقوس	مثل پروین ہر روز ہر نام
یا مثل غم پریشان حال	پروین ہر روز ہر نام	
پروین ہر روز ہر نام	وتكون اجمال كالعن المتقوس	پیشتر نامی ہر نامی ہر نامی
جین نامی ہر نامی ہر نامی	ایسی ہے ہر نامی ہر نامی	ہر نامی ہر نامی ہر نامی

فاما من ثقلت موازینہ فھو فی عیشة راضیة

پروین ہر روز ہر نامی ہر نامی	ایسی ہے ہر نامی ہر نامی	پیشتر نامی ہر نامی ہر نامی
------------------------------	-------------------------	----------------------------

واما من خفت موازینہ فامہ ہا و سبہ

ادولین ہر نامی ہر نامی	ایسی ہے ہر نامی ہر نامی	پیشتر نامی ہر نامی ہر نامی
یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی

وما اذرنک ماہیہ نہ ناز حامیة

ایسی ہے ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی
یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی

سورة التکویم وایاتھا ثمان وکلماتھا ثمان وعشرون و حروفھا مائة وعشرون

ایسی ہے ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی
-------------------------	---------------------	---------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایسی ہے ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی
یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی	یاد ہر نامی ہر نامی

جاءت من بين يدي رسولك جنگل سے آگے پہنچا رسول	تو ان ہی ہی کسی لکے قول اور یہ ہی ہوا میرا سوا	مردی اور زندگی ہی تم سے پس فی کیا انہیں تم سے	ہم تم سے ہی ملا سکتے ہیں لائی ہے اللہ میں یہ لوگوں سے
---	---	--	--

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِهذِهِ سُبُلًا لَوْلَا رَحْمَتُ رَبِّنَا لَبَدَدْنَا رَمَقًا بَعِيدًا

لاسی غفلت میں سرگرداں یوں تین زینا ہی مردم آواز مرگور یا ہے نور جانوگی اس غافل پھر تین یوں جانوگی اور در پیش کاش جانو تم	مردی دنیا ہی لوگو کے اسموں سے شکر کے اسموں سے گلا کو ان کے عنده الیقین ہے	ہم سے ہی ہوا انکو تم سے ہی نہیں یہی ان ہی غلطی بھولو ان ہی اتار بامرد انکو تم سے ہی نہیں یہی ان ہی غلطی	ہم سے ہی ہوا انکو تم سے ہی نہیں یہی ان ہی غلطی بھولو ان ہی اتار بامرد انکو تم سے ہی نہیں یہی ان ہی غلطی
---	--	--	--

لَقَدْ زُكِرْتُمْ فِي الْبُرُوجِ  
نی ہی ان کی فوج کو

پھر مردی گناہوں کی تین عبدان ان پوجی جاؤں ای جو تھی وی تین تین کیا ہوا شکر اور کلامی تم انہی ان ہی شکر کر سکتے	تو لوگوں سے عین الیقین ہے دینی چشمہ گاہین لایں نور کے سنگین ہونے عن النجوم اور کیا ان کی سجاؤں کو یہی ان ہی غلطی	ای ہی ہر بزم تہذیب اور کیا ان کی سجاؤں کو یہی ان ہی غلطی	شکر روز تم ہر تین مردی ان کی فوج کو یہی ان ہی غلطی
--	--	--	--

سورۃ العصر کی ۱۰۰ ۱۴ احکامات اور ۱۰۰ تین آیت ہیں ہر ایک سورۃ عصر جان تو سکتا	نور کے سنگین ہونے عن النجوم اور کیا ان کی سجاؤں کو یہی ان ہی غلطی	ای ہی ہر بزم تہذیب اور کیا ان کی سجاؤں کو یہی ان ہی غلطی	شکر روز تم ہر تین مردی ان کی فوج کو یہی ان ہی غلطی
---	---	--	--

سورة العصر کی ۱۰۰  
۱۴ احکامات اور ۱۰۰  
تین آیت ہیں ہر ایک  
سورۃ عصر جان تو سکتا

سورۃ عصر جان تو سکتا	تین آیت ہیں ہر ایک	کلمات اور سکی چار و پچاس	اور ۱۰۰ احکامات اور ۱۰۰
----------------------	--------------------	--------------------------	-------------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابلی حقین ہی ہوا منقول	سورہ عصر کی یہ حدیث تزل	کہ وہ سرگرد و شفاوت شہزاد	گلدہ اس ماسید ابوسدین
تھا ابو بکر جبرائیل	جاہلیت کی عصر میں وہ عظیم	کنہی صدیق ہی لگا زندقہ	عبد اسلام حضرت صدیق
کہ یہ کیا کام تو نے فرمایا	دین آباسی جو لبا لبا	تو تو تھا ہوش از خود والا	بیکر گرسے قبل خود والا
کہ تجار تین تو نہ کہا تا حل	سورہ اور زائدہ اور تھا تا کل	قوی کہوئی کہمان وہ دانا	بت برستی جنتک فرمائے
وہ جو ترک تباں کیا تو نے	کسطر حکا زبان کیا تو نے	ابسطح سستی یہ ما	لات و عزاک تو شفا و عتقا
پس یہ صدیق فی جواب دیا	اوس فی کمال یون کیا	کہ جبر اور گری حد کستین	اور رسول ما و سکی مصطفیٰ
اور وہ اچھی علی علی السلام	اور حق رسول کی بااد	اوسکو نقصان یا نسکی کار	ہی نہ دنیا و دین میں زینا
بلکہ تباں پان زبان ہو گیا	جو پرستندہ تباں ہو گیا	پس یہ صدیق حضرت محمد	اور نگین کلدہ زندقہ
	لا ہی ناگاہ میر نزل امین	سورہ عصر کر کے روین	

ع

انیز روزگار کی سوگند	والعصر	جہی بی مثل اور پناہ	
یا اور ترقی ان اور نہانگی	یا کہ عصر عمران کی قسم	سب نازن جی حد کی لہند	
یا قسم عصر نماز کے ہے	وہ جو وسطی اور امتیا کرے	پر کئی معلوم کرے اسی ہدم	
پر کیا انسان تو لیکہ یا نہیں	ان الا انساک کفی حسرا	بج پوسٹ کے بزبان میں	
اسی خار میں کجا شریک	عمر مردم و سکی اللال	یا ابو جہل سے سر شین	

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَنَّانُ وَالصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

بان گردی جہاں ہزار انا	اور کئی نیک نیک کامیاں	اور باذہبی مگر عقیدہ	دین برحق گئی تہمید
	اور باہم کیا عقیدہ صبر	یعنی کہ کئی نفس سرکش صبر	
بشتر باہم گناہ میں کو	سورہ عصر کہ لیں ستو	اور بھی میں حق ہدایت کو	اور صبر و رضا نیت کو

سورة المنة مكية واياتها تسعة وکلماتها خمسة وتثلثون وحروفها مائة واربعه وتلثون

بہترین ترانس  
در نوعی از خدای تعالی  
نسیما کہ رسم الای  
اولیٰ کہ صورت  
ساعت بساعت  
کاپنہدہ میزند



یاستونونین با نذیحی چون گ	کیدی با برخل تا دین گ	
ویل دوزخ می شین بکجا امان	بازر که طعن عیب جوئی سے	بارہ لائی و ہرزہ گوئی سے

سورة الفیل مکیة وهی خمسایات وکلماتها  
ثلث وعشرون و حروفها ثلث و تسعون

سورة فیل جان تو کتے	آیتین جلد پانچ ہیں اوسکے	اور تیس ہیں کلم بعد	اور حرف اوسکی زبہن ۹۹ اور نو
---------------------	--------------------------	---------------------	------------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کر گئی ہیں مفسران کرام	حال اصحاب فیل کو کون قائم	کہ کین میں بچلے جاہ و وقار	اب رہے نام ایک تھا سردار
تھا وہ منافق شاعر بنے	پیر و رسم و راہ بنجاشے	اوسکے دیکھا کہ مروم ادا تھا	جاتی کعبہ کو ہیں برکات ادا
لی بہایا کہو باہرہ انصاف	سوسم حج میں جو اوم و انصاف	دیکھ کر وہ بیاز و حمام و فوار	مثل فرعون کی ہو امغور
اوس چا نا کہ طرز بیت	ایک کلیسہ بنی ایسی و خواہ	سا کہ طائف ہر ایک بہا اوسکے	دیکھ کر عظم اور شان اوسکا
جب حرب میا رہے ہو و مقام	چوڑ دینوین طواف بیت	پس بنا یا زخام و گوہر سے	لعل و یاقوت سیم اور سے
دل مروم فریب یک مقام	رک دیا چھر ظلم اوس کا نام	پس وہ مانع ہوا بعد صبر	کہ کہ کعبہ کو سے نہ ہوز و وار
جب یہ یونچی خبر کو شہر	ایسی دلیں ہو سر طیش	اتفاقا گیا بسوی سین	مردمان کسانہ ہی یک تن
یون دل ابرہہ میں زریا	کہ مجا در وہ بان کا ٹھہرایا	گر چہ جا رو پ بار باندہ کر	خاک و رومی و ناگلی کرتا سر
ایک دلیں خیال تھا کہ اوس	اوس سے قصد مال تھا کہ اوس	رفتہ رفتہ با اعتماد تمام	کر لیا حاصل اوس کے اپنا کام
یعنی یک شہر کے جو قسمت	پیش آیا تھا کہ حاجت	و الکر غافل اوس میں غایت	نور اوس کی کیا دانے زار
اوس بنجاست جگہ کو بولے	پوچھی ہر ایک سمت اور ہر سو	تب کلیدی ڈبے و قار ہوا	نفرت اہل روزگار ہوا
سب افسردہ ہی طوائف با	اوس بلے میں دیکھ کر وہ بولے	جیکہ پوچھی یہ ابرہہ کو خبر	ایک ہمراہ فیل اول شکر
قصد تخریب کیلئے وہ گیا	فیل نمود کو بھی ساتھ لیا	رہ ساری تریش کے تال	بھاگ کر چھپی ہر جگہ چال
فیل شہر بولنا پھیرا تو	صح صادق کنی کعبہ کو	چوڑ کر فوج ابرہہ آیا	اپنی ہمراہ فیل سب لایا
دیکھتی ہے جدا کہ سب کو	فیل نمود پھر اپنے بارو	ستورہ ہو ایشکر گا	بچنے ناتی تھے سب ہلے



خوف و ہست اپنے خانو پر زجر کرتا تھا فیلبا زون پر کہ پڑی کس بلا میں کجا بیشتر جو حق طیر آئی سیما اور کس کی سی بیجی سرتا بر حبر پر وہ نام تھا مرقوم ہو گئی یکہ یک ہلاک و تباہ سنگ چرسکی ابرہہ تھا کما جنے فارت ہوئی وہ فرج و فر ایک طائر ہی اون طویر سے وہ پکڑی عبرت باقتضال کمال کی گئے مال اون کا سرتا عہد حضرت ملک تھی اون کا گھر	بیشی ہاتھی بوادی مست ابرہہ قہر و خشم میں اگر دیکھتی تھے کیو ما اون کو ترشتر سامل ہر سی بیک ناگاہ گرگ او شیر کسا ابرہہ کاسر جسکے سوٹ اوجھن تھے منسک الغرض جسر وہ جوچ و سپاہ پر وہ مرغ اجل ملازم تھا کہ وہی آئی تھی کس طرح طویر یون لگا کہنی و یکہ دو سی دیکھ کر شاہی اون کمال مردم مکہ کو دسے اگر عبرت روزگار کو وہی جو حق تھا تھی بابتے زمن	نہ پھر سوچی کہ وہی فیال تیر چنے سے پیش آتی تھے خلعت کہہ تم دکھاتی ہو ڈالی کس قہر میں جہا اون کو یا وہی تھی سبز رنگ بلوطی ایک تھا چونچہ میں وہ تھے چنگ مثل گولی کی پار ہوئی تھے شاہ جہنہ کی پاس تک آیا اوسے یون نہی ہوا کجا اوتری دیکھا وہ جانو ناگاہ کہ ہر اسنگ مرغ سی وہ ہلاک تھی جو بارہ سے فیل اور وہ ہو گیا تسلیم ہر کنگال حال اون کا بیسیا کجا تیر	کہ چہ سنی تھی بیسیا کجا جسکے سونہ میں پلاتی تھے کہ شرارت سے پیش آتے ہو کون آفت اون پنازل ہو گردن میں سبز سرخ تنقا ساتھ ہر یک کی تیر تیر تنگ جہی سبک پوتے تھے ابرہہ فی قرانہ ربا یا شاہی جہت موضوع حال کیا ابرہہ فی جو کی فلک پہ گھاہ تھا کسی گھگھو میں نا پاک ہو گئی جسکے ب ہلاک و تباہ ماتہ آیا جو وہ فراد ان مال
--	--	--	--

الْمَرْكِبُ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ

کیا نہیں تھی وہی دیکھا ایک کیا تھی نہی خدا سجلا باہر صاحبان لشکر فیل ہم کہہ کہہ گوی تھی جو ذلیل	کیا نہیں کر دیا تاکہ اون کا یہ ج غلطی کی امی نہی ورا کیا فضالت نہ تو ہر کو نصیب تھی جو کہ یکہ درنی تمزیب	اور یہی ہندی اون پطویر ہی بیابیل سے ملو بیجان جوق جوق اور گڑھ فرما اور سکی واحد کو تو زور تھی
--	---	--

<p>بھینکے ہی بطور تے اونپر کہ یکا یک وہ ہوتیں کوئی وا پھر کیا اونکو نبی خوار تباہ اونکی تاثیر فی جو کار کیا یعنے دن گذری اونکو خوش تین ہی وہ دیر لعین ابرہہ وا</p>	<p>شاید قبول ہووے یا اہل دُبر کا راہ سی سر ہا پار اونکو آخو ر وار خوار کیا متولد ہوئی نبی ز من اور یہ فیل نفس من کر دار بیسجد تو وہ طائر تاریب</p>	<p>وزن فعل جکا قعیل توضیح: حاکمۃ من تحصیل کتنی تاثیر تیز و عوم سوزیا فعلکھ کعصف ما کوک جس میں جو پید ابرہہ یا آئی بغیل سوئہ فعل عازم ہم محمد بل جان کہ نہ وی اس کے کر سکیں</p>	<p>سر پہ کنگری تہر مان سید اگلی اسکی ہی جسطح ایشاد بیسے کہا یا ہو ابرہہ جو ابراہ متولد ہوئی نبی ز من دین وہ وہا میں کڑھو حکم نخس اونکی تہر ہی حکم</p>
--	--	--	---

سورة الایلاف وقیل سورة القریش صکیتہ وہی اربع ایات  
واکلماتھا سبعة عشر و حروفھا اربعة و سبعون

<p>ہی یہ سورہ سوری قریشی ایہی نام اوسکا سورہ ایلاف کلمات اوسکی شہرہ قریش</p>	<p>اتری کہ میں ہے وہ حضرت اور پھر اوسکی میں ہے حرف</p>	<p>آیتیں اوسکی چار ہیں یہ</p>
--	--	-------------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p>ہی بفتح الغزیر یوں طور کرتی اونکا تھی آخر تکلم شہر مکہ کی اونکو بروکھنا</p>	<p>کہ یہ کتنی قریشی تھے دستور بہر مہم من اور شام تھی ذریعہ سب کا معاش تب یہ سوئے نہ ہوئے</p>	<p>جاتی سوئیں سب میں نہ جراتا کوئی اونکا مال جب تھو نا سپا دی خبر منت امن یاد فرمائے</p>	<p>اور طرف شام کی اونکو خیز بلکہ وہی تھی مال زہر پیل اور کئی بھول تھی اسلگ</p>
--	--	--	--

لایلف قریش فی ایلاف فہر خلة الشتاء و صیف

<p>دل طاقی قریشی گیسو اگر وہ ایلاف ہی ہنڈتا جانور سر طرک کتا ہے</p>	<p>یا طاقی قریشی گیسو کچھ کر میں ہے بجانب شام اور غالب ہو کر آتا ہے</p>	<p>اونکا ایلاف ہی نبی سزا ہی قریش ایک جاڑ کا نام پس تھرا گیا قریشی تیب</p>	<p>کوچھ سو میں ہے ہنڈتا بجری الاصل ہے چر سزا اوسکی اولاد میں قریشی</p>
---	---	--	--

کہ وہی غالب بنی نضال تھے	بر فضیلت میں قبیلہ پر	رفتہ تمت اور علو نسب	اور جماعت سے مثل ان کی کب
پسین ل عجم اور اسپر	تھا لقب قریشی و لغز	نہر کا وہ جید لگانہ تھا	اور اوسکا پدر گمانہ تھا
یا کہ تھا نہ کا قریش لقب	جسکے اولاد سے قریش پر سب	ایک نمہ الغزیز میں لکھا	تیرے یوں پشت میں ہر پیر تھا

عَلِ هَذَا الْعَصِيبِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَّةَ كُنَّ

بَنِي قَصِي بْنِ كَلَابَةَ بْنِ خَزْزَامَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ كَالِكَ بْنِ نَفِثَةَ بْنِ كِنَانَةَ

پس یہ اون کی تیر کر تبا	قد عیبک و اسرت ہذا الیبت	کہ عبادت کرن بل اور	عزت و قدر و عشا و پاکو
رک اس گری با غلوں تم	اور جو میں پیش لنام	کہ سی اس گری اجزا دانا	

الَّذِي أَطْعَمَهُ مِنْ جُوعٍ وَأَمْرًا مِنْ مَنَاقِبِ

جسکی گمانا عطا کیا او کو	جو کہ میں صرف فضل لیا	اور اب مع او نہ کبھی اڑتے	عادت و قتل ایک شہر کے
یعنی روزی و امن لیا	اپنی اوس گری کو طفیل سے	کیوں نہ کرتی ہوندا خدا	کہ خدا سے ہر بار میں کبر کا
یا الہی بسورۃ ایلان	کہ میری جرم اور قصور مٹا	اور تو نہیں مٹتا طاعت کے	بیرہ شکل کی نعت کے

سورة الماعون وفي سورة الدين صكتة وهي سبع آيات  
وكلماتها خمس وعشرون وحروفها مادة واثنان عشر

اور تری کبر میں ہو ما وطن	سب شان قادر بیچون	بعض کتب میں اسکو سورہ میں	آئین اوسکی جا بہر تویز
اگلے سب دین اوسکی جان	حرف بارہ اور اکیس حرف		

خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْحَيَّةِ

کتی ہر نصف اول موعون	کا فرقہ کی ہی شانیں مشہور	وہ جو نصف اخیر ہی اوسکا	شان اہل نقاتین او تیرا
ہا اوسکا شہرت اہل صلح مسلط	کہ او صلح کا یہ تمام دستور	جسکے اوسکو وہی کوئی کرتا	سو نہ کہ اپنا مال اوزرتا
تا یہ تیرے کو سو نہ پری اوسکو	ظلم علی ظالمی کوئی حامی ہو	پس تمہیں کو وہ نہ دیتا مال	بلکہ ہوتا جیو نکا او کی رہا
مانا ہی اوس سے مال باقی جب	کہ نہ بن گوشمال باقی سب	دوسری اونکو وہ مال دیتا تھا	گرتے اونکو کمال دیتا تھا
وہی دیکھو اور اٹھتے ہیں کہ لا کر	ظلم جو ہو و جاسی پیش کر	پس ہر پری کچھ بخیر	بہر گرتے اور بہتر

<p>اَوْفِ تَعْبُوتِكَ اَلَيْكَ يَدِي اَوْسُكِي لِحْمِي وَتَحْمِي سَكْرَتِي وَرَسْمِيَا اَوْسِي خِيَارِي</p>	<p>کدامانی زبکی و دو سهوی تا واره دو لید و ماند سپاسی کی ملال از برف تا واک ملامت کا از سه شریف نگر که بود جو جو</p>	<p>کسین ایامال سبکو خیز هوسکی حامی تیم کی حضرت نه در حشمت از کیش که از تازی به سوره ماعون</p>	<p>مستقیماً به پیش سر زمین آئی گهر اوس لیس کی حضرت بلکه کذب سبابت آ یا پیش</p>
<p>بِرَبِّكَ تَوَكَّلْ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا يَحْزَنُ</p>	<p>اَلَّذِي يَكْتُمُ الْغُزْنَ اَلَّذِي يَرَا اَوْسِي بُو جِل</p>	<p>اَلَّذِي يَكْتُمُ الْغُزْنَ دو لیس منی بین جمال اسجا سکرمت در سبک و جیل</p>	<p>جو جنتا ہی میں کو جو جنتا جنتی کذب کا ہی ظلم تیا</p>
<p>بِطَرَفِ نَفْسِكَ كَمْ مِثْلِكَ اَوْسُكُفْرٌ بِمَا ذَرَفَ كَيْ بُورِ غَيْبِ نَبِيِّنَ دَلَامَا بِكَيْسِ عَمِيهِ اَلْكَفَانِي بِسْ خَزِينِي هِي عِدَّةِ وَاذَانَا</p>	<p>فَذَلَّتْ اَلَّذِي يَدْعُ اَلْبَيْتَ اَوْسُ كَا كَوْشَتِ بِلَا تَقَا رَبُّكِي دِكَا رِ بَانَسِي نَالِ دَا وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ اَلسَّكِينِ بِعِنِي دَعْنِي بِرَاوِرِ دَلَانِي فَوَكَيْلِ اَلْمَصْرَلِينِ</p>	<p>فَذَلَّتْ اَلَّذِي يَدْعُ اَلْبَيْتَ اَوْسُ كَا جَا جَرِكِي تَمِي اَيْتَا اَوْسُ كِي شَا نَبِيْنِ اَلْاُ اَلْكَافِرُ وَكَانَ هَاوِيَهُ جَالِ تَامِ اَلْحَكُوْمَةُ دَاوَمُ نَفَاقِ هِي هِي كَا اَلَّذِي يَدْعُ اَلْبَيْتَ اَلَّذِي يَدْعُ اَلْبَيْتَ اَلَّذِي يَدْعُ اَلْبَيْتَ</p>	<p>وہ کی دیتا ہی جو تمہیں کو نہ دیا اوس کو اوس لیس کی یوں نہ تھی خدا کی فرماؤ اسی کیا کہ نہیں اوطحا تا اب یہ حال منافقان نام اؤنگو جو پرستی بہتر یا نماز</p>
<p>وَيَا جَوَانِي نَا زِي بَكِي وَيَا جَوَانِي نَا زِي بَكِي</p>	<p>بِجَيْسِ اِبْنِ اَتِي اَوْرِ اَوْسُ كِي اَلَّذِيْنَ هُمْ عَن صَلَوتِهِمْ سَاهُوْنَ بِي رَا سِي نَا زِي اَوْسُ كِي اَلَّذِيْنَ هُمْ عَن صَلَوتِهِمْ سَاهُوْنَ</p>	<p>بِجَيْسِ اِبْنِ اَتِي اَوْرِ اَوْسُ كِي اَلَّذِيْنَ هُمْ عَن صَلَوتِهِمْ سَاهُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَن صَلَوتِهِمْ سَاهُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَن صَلَوتِهِمْ سَاهُوْنَ</p>	<p>غافل اور بخر میں اسی اَلَّذِيْنَ هُمْ عَن صَلَوتِهِمْ سَاهُوْنَ</p>
<p>اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ وَيَمْتَعُونَ الْمَاعُونِ</p>			
<p>وَيَا جَوَانِي نَا زِي بَكِي يَا اَللّٰهُ سُبُوْرُهُ مَاعُوْنِ</p>	<p>اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ</p>	<p>اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ اَلَّذِيْنَ هُمْ يَدْعُوْنَ</p>	<p>اسی نہ دیتی زکوٰۃ بہر دنیا جیسے ذوال ستی و گیت تا کہ جو کہ مری نماز نماز</p>

# سورة الكوثر و هي ثلاث ايات و كلماتها اثنتي عشر و حروفها اثنتي واربعون

اورتری کہ میں سو کوشتر	ایتن اور سکی تین کوشتر	اور بارہ کلمہ نیز اور کوشتر	اور سالیس اور سکی کوشتر
------------------------	------------------------	-----------------------------	-------------------------

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس کا منشا یہی کہ جسم اور عرب کہتے ہیں اوسے اتر پی بی بی قاسم اور عبد اللہ	یا کہ اور سکی ہوا کی استخوان منقطع جسکے نسل ہو سوی خست پر گئے تھی راہ شاق گندی وہ بات پر	کہتے اتر کے پیسہ کو اون دنوں میں کوشتر طاہرین جسکا طیب عقب اور طاہرین کہ اور تیری یہ سو کوشتر	سورہ اور کوشتر سے طاہرین مخت جان و دل ہر دین جسکے اور خیر کوشتر
--	---	--	---

## اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ

ہم تو تو سکی اسی تکوین یا کہ دی تکوین کوشتر اولاد لیکنا کوشتر ہے کہ کوشتر نام کہ جو کوشتر میں چر کوشتر گہر و گہر اور سکی تھی کوشتر	یا کہ علم و عمل سیکے زیاد خیریت ہی ای بندہ نام دیکھی یک کوشتر اور کوشتر خوشنوا اور سیرنگ کوشتر	یا کہ دی ہمیں امت وافر جسکے معراج ہی نبی آئے اور یہ خیر زیاد تھی کوشتر میں جسریل سوال کیا	کوشتر خیر ہی نبوت کوشتر یا دی حجات کوشتر اپنی امت کو یہ خیر لائے در ویا قوت اور زبرد کوشتر کون ہی یہ کوشتر کوشتر
یون وہ بول لائے وہ کوشتر دو میان جسکے کوشتر خاک کا بوی مشک ہی کوشتر کوشتری دکھا ہر کوشتر	جو تری واصلی مقرر ہے بس طافت کوشتر کوشتر اور سفید میں کوشتر کوشتر اور سکی ہرست کوشتر کوشتر	اور عالم میں اس طرح آیا اور کوشتر کوشتر کوشتر اک منہج ہی مسافت کوشتر سرد تری کوشتر کوشتر	کہ رسول خدانی سفید اور کوشتر ہی کوشتر مثل رکستی کوشتر کوشتر اور ملاوت کوشتر کوشتر

## فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ اَحْسُرْ

اپنی رب کی کوشتر کی کوشتر جیسے عبادت کوشتر نکہ زبان کہ کوشتر	تک کوشتر ہی کوشتر کوشتر کوشتر کوشتر جیسے کوشتر کوشتر	اور کوشتر اور قربان تو یعنی قربانے حقیقہ کو یا کہ کوشتر کوشتر	اپنی پروردگار تر کو صرف کوشتر کوشتر دسانا کوشتر کوشتر
--	--	---	---

نرسی پیش آجواہی مشہور یہی تمام وقت ان اہل کلام تا قیامت سکھیز جہاں قیام مجاہدی نسل اہل کلام ہیں دو دنیا میں کرمیاد	ایک حید اللہ کی طرف اور تیری امت اور نیا یا ابھی مسورہ کو اؤکو اپنی کرمی امیاد مجاہد اور اؤکو حصہ کو	کرتی سینہ پناہ ہو کنتی بی نسل کانتیر ہر ہو قرار اور نکا تار و قرار اؤنکی کونسل مشترک آباد اور عطا کر غصیل خیر	سنا فیہ کا جیسے برب تیرا دشمن تو بھیریں دوم بریدہ باصطلاح جتنے ہر تیری نسل کا مجاہدی تو ہی جسد اول
--	--	---	--

سورة الكافرون مکیة وایاتہا ستہ وکلماتہا ست وعشرون و حروفہا تسع وتسعون

سورہ کافرون مکی جا اور چھ اوسکی آیتیں ہیں ہر کلمت شش حرف اور حرف اوسکی ایک کلمہ
--

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی تھاسیر مشیر میں تم کامی محمد اگر لحد و سد پس نہانی کمانی کو خلا تو بہاری تہو کا ہونقا تا کہ درین اسطرح اؤکو	اگر وہ قریش نے جدم تو بہاری تہو کا ہونقا پس نہانی کمانی کو خلا یون بجا ایام حضرت تیری معبود کو ہر دو جدم تا کہ درین اسطرح اؤکو	زبان عم نبی جاس اوسکے انکار سے نارین بہا ہون بجا ایام حضرت تیری معبود کو ہر دو جدم تا کہ درین اسطرح اؤکو
--	---	--

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ

کہتے ہیں تم ہو جوسی اور زمین پر ہو جوسی اور زمین تم ہو جوسی بہا تہی ہی تہا اورین مشترک کوئی جوسین پائین نظر نکل کر با کاجان	تہی تہی نہیں ہے ہر کار وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا آتَاكُمْ عِبَادَهُمْ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا تَعْبُدُونَ كَلِمَةً بَيْنَكُمْ وَمِي ایک قسم اور ان کا اور کلمہ دوسرے قسم اور ان کا اور کلمہ	میں نہیں دوتا ہوا سکو وَلَا آتَاكُمْ عِبَادَهُمْ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا تَعْبُدُونَ اور دوسرے قسم اور ان کا اور کلمہ کہتے ہیں تم ہو جوسی اور زمین پر ہو جوسی اور زمین تم ہو جوسی بہا تہی ہی تہا اورین مشترک کوئی جوسین پائین نظر نکل کر با کاجان
--	---	---

یاد کرنا اور کسی نفعی فعلی حال	یاد کرنا اور کسی نفعی فعلی حال	یاد کرنا اور کسی نفعی فعلی حال	یاد کرنا اور کسی نفعی فعلی حال
سورۃ کافرون کو مشہور	سورۃ کافرون کو مشہور	سورۃ کافرون کو مشہور	سورۃ کافرون کو مشہور
غیر تائید میں باطل حق	غیر تائید میں باطل حق	غیر تائید میں باطل حق	غیر تائید میں باطل حق
دین اسلام میں جہاد و قتال	دین اسلام میں جہاد و قتال	دین اسلام میں جہاد و قتال	دین اسلام میں جہاد و قتال
ذبح و قربان کا فیضان نام	ذبح و قربان کا فیضان نام	ذبح و قربان کا فیضان نام	ذبح و قربان کا فیضان نام

سورۃ النصرہ مدنیہ وقیل سورۃ الفتح وقیل سورۃ التوابع وھی ثلاثیات کلماتھا تسع عشر و حروفھا تسع و سبعون

سورۃ النصرہ مدنی تو	تسع و سبعون حروف	تسع و سبعون حروف	تسع و سبعون حروف
---------------------	------------------	------------------	------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یا کہ فتح بلاد تو پارے	یا کہ فتح بلاد تو پارے	یا کہ فتح بلاد تو پارے	یا کہ فتح بلاد تو پارے
میں سے دین حق میں پیوستہ	میں سے دین حق میں پیوستہ	میں سے دین حق میں پیوستہ	میں سے دین حق میں پیوستہ
اور نبی آدم ایستودہ آل	اور نبی آدم ایستودہ آل	اور نبی آدم ایستودہ آل	اور نبی آدم ایستودہ آل

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
--	--	--	--

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ	وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ	وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ	وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ
---------------------------------	---------------------------------	---------------------------------	---------------------------------

فِي دِیْنِ اللّٰهِ اَقْوَامًا

فِي دِیْنِ اللّٰهِ اَقْوَامًا	فِي دِیْنِ اللّٰهِ اَقْوَامًا	فِي دِیْنِ اللّٰهِ اَقْوَامًا	فِي دِیْنِ اللّٰهِ اَقْوَامًا
-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------	-------------------------------

ع

اسکونارل خدائی و نازک	ادی وفات تی ویرک خبر	جیٹے پڑھنی لکون خیر انسا	روئی منہ ہی حضرت عباس
اونسی پوچھا کہ ہی تگری کیوں	بولی عباس آہ بہر کیوں	میں تمہارا ہوں محمد عم	کیوں نہ اووون کو روکھی عم
کہ تمہارا ہی آفتاب حیات	برسر کوہ ایستودہ صفات	سکے حضرت انسی فرمایا	وقت میری وفات آیا
کہتے ہیں ہو گئی نبی و رسا	بعد دو سال کی جیل بقا	اور کتاف ہی میں مقول	کہ نبی پر واجب است قبول
حضرت فاطمہ کو بلوایا	تسلیہ اونک دکا فرمایا	کہ سفر میں یہاں کرنا ہوا	اجماک میں گئے تاجران
تجکوا ہی نو چشم ملت بکر	چاپی حیدر ز خلیب اسپر	ستے ہی فاطمہ پد سے حال	ہو گئے تبتلائی خزن طلال
دلچسپیکہ تم سالکا کار	اور سچے اشک چشم ہی چار	خرا جو دین دیکھ حال اونکا	گر یہ درقت دلال اونکا
اکو روئی سے منع فرمایا	از سر وعطا و ہند سمجھایا	زخم کا اونک یہ کیا خرم	پسلی تو آدی جا میں جب عم
نہینے سب اہل بیگ اول	آوی تیری تین پیم اصل	یا الہی مسورہ تو دوع	بخش سیکناہ جو ہم جس
	میری تو قبول فرما تو	اور کنا ہونسی باز کرکھو	

سورة الحطیب مکیة وایاتھا خمس وکلماتھا  
اربع و عشرون و حروفھا احدی و ثمانون

جان تو سورہ حطیب کے	اور میں پانچ آیتیں کے	اور کلمہ اونک میں نوزوا	اور اکاسے حروف پانچون
---------------------	-----------------------	-------------------------	-----------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہی روایت کہ آیت انزل	جیکہ اتری بسیدہ الابرار	چڑھکی کو صفایہ پڑھن	اور بلا نبی اترا کی تین
بولی اونسے جو نیز کیوں	کہ وہ ہود و قتل الحمال	مثلا میں کہوں کہ دشمن	نبی اس کہ کہ میں ہرگز نہ
راستی کا تم اتناں کرو	یا کہ جو ٹھہ کا خیال کرو	بولی کیوں اور سکھو جو	سچ اسے کسطح نماہ عم
کامی خود نہ تو ہواں شک	ستم کتب سے کہو اتیک	پھر ذرا یہ کہی انکو خطاب	کہ ہی آگی تمہارے سخت خدا
میں تمہارا ڈرائی والا ہوں	جو ذرہ تو پوچھا نیوالا ہوں	بولے جب کا جہ نری نام	تم علانی بنے انام
کنے اس طرح سے لگاناں حال	سکے حضرت وہ کلام و	کہ بلاکت نصیب سے ہو	تو بلائی تھا اسلئے کہ
یک روایت ہے کہ وہی تنگ	و دونو تا نحو میں نبی کی رنگ	پسینکا تھا اسے سر	کہ اسلئے سورہ ہون

اسی قول اعلیٰ  
و انور و غیر تنگ  
۱۲



<p>اور سہوا خود ہلاک رہا پاک یا کہی غیر و شر اور کنا و کی مال و عیان مایون پر</p>	<p>تَدَبُّتٌ يَدَا اَيُّ لَهَبٍ وَتَبُّتٌ ۵ یا گردینا و آخرت کے مراد جو تہمتی کی میر بات سے پہلے</p>	<p>اعتقاد و عمل سے تصدیجا یوں لگا کئے باخرا و حروا کیا جو میں لگو باطل</p>	<p>ہوئی دو نامتہ ہوا کی پاک دو نوماتہ تو سے عیب دہی کا کے تہمتی کے ہونے کا نام</p>
<p>اور جو کہ کوا سنی کسی مال کی کسب کسب کمال ماکسب کیا نفاقت مقصود کہ وہی دیک مارنی ورا</p>	<p>مَا اَعْنِي عِنْدَهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَتْ ۶ یا کہی متصل لک با ل یا تہمتی کہ ہن مراجع و سوز</p>	<p>سے کسب عاہ و نام اور اولاد بیشل عیبہ وغیرہ امی لہند سے کسب عاہ و نام اور اولاد</p>	<p>نہ کرئی نفاقت سے مال اور ہی بیان نفاقت کے یا غیر مال کسب سے نہیں اب ورا اور اس کے گنہ گار</p>
<p>یعنی ام جمیلہ بنت حرب</p>	<p>سَيَضِلُّ نَارًا اِذَا تَلَّهَبَ ۷ مال و غیرت کی بے بخشش سوز</p>	<p>یعنی دو زمین بھٹی ہو کر وال و غیرت کی بے بخشش سوز</p>	<p>آئی جو ہر اور سکی گنہ گار</p>
<p>رکھی لاتی ہی سرد گردن جاتی صحر کو تہمتی وہ ہو سوز راہین سپد کی وہ خوار پاشنی پاشنی چو پاشنی اور پاش بار کی حق میں اسلحہ کا اور سکا سیرم کنتی تہمتی پشتہ ہمہ سیرم پاشنی تھے پشتہ ہمہ سیرم کی وہ سیرم ہو گیا مارا و سکا گردن کا انصہ قہر انصہ قہر</p>	<p>حَمَلٌ ۸ اور سکا گھر تہمتی کی گھر کا وقت فرصت کے دلہنی ہو کر جاتی سجد کو جینے ورس کہ عیب ہی اور طرفہ طر یکہ عیب ہی اسطرح تحقیق کسین کی زور گھر کو آتی تھے رہ گئی در میان گردن جیکہ اور سکا سیرم کی گنتی چو گئی کیا رگد بنج خا</p>	<p>کہ وہ تہمتی خواہی اپنی سفینا نی ادب اور بہتر نسوان کہ زین بولہب وہ ام جمیل اور وہاں وہ را لگو تہ کاشی اپنے پیلی وہ ہوتی تھے کہ زین سوز اس طرح گنتی ہی سخن چینی ہی زمان سرد گردن پر کہ کسب عاہ کہ کسب عاہ سیرم پر وہ پشتہ ہمہ سیرم پر وہ رہ زین چیا مونی ہوا سکا</p>	<p>جو اسکا سیرم اور سیرم کہ کسب عاہ اسکی اسطرح تفصیل کاشی کاشی دنگو کہہ آتی کہہ سکا سیرم ہوتی تھے دور فرما کی راہ ہی کو حار یا کہ سیرم کسے ہی تصدیق لا تہمتی چینی سیرم پاشنی ہو گیا اور سکا سیرم کی کیا ان فرشتہ ہی یا جیکہ خدا کہہ ان اور سکا سیرم پاشنی</p>

	انکی اسکے ہی جملے ارشاد	اگر کلمات تو انہی آیتوں سے	
گردن زن میں بوجہ جس سے وہ جانتی تھی باندہ گردن میں اسکی زنجیر	اوستی اوستی کی پاپا لکوان کسینہیں اسکی تین سی جس آوی تھی کامل دھیال	یا کہ جو لفظ جمل ہے ارشاد تج سوره طہ یارب تو کہ رم سی کر انہی محکموں	ایک رسی اپنے خدا کے اوستی سے زنجیر انہی ہے ملو تجس سے گناہ شارب

سورة الاخلاص مکیة وایاتھا اربع وکلماتھا  
خمسة عشر وحروفها سبع واربعون

اوستی کہیں سوره اخلاص	چار آیتیں اسکی من نام	پندرہ اسکی ہر کلمہ بالذات	جملہ بالذات اربعون
-----------------------	-----------------------	---------------------------	--------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جب گروہ قریش پہنچا یا گروہ یہودی پہنچا یکو تبا کہ وہ خدا کیسا	کایہ صفت نہ کہتا کامی ابا انعام اور کا کیا وہ بیٹا ہی اسکی ماہی کیا تب یہ سوره بکار میں	کریاں تگا لو کو جانیم وہ جو تورتین صفت ہے رقم کسکو میراث اسکی ہر تہی لامی حضرت کو لیسک جریل	جسکے دعوت سی تار ہی م کریاں تگا لو دین ایمان کہوں اور کساہی وار تہی
---	--	--	---

قُلْ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کہہ محمد کہ ایک ہی خدا متو صفات انہی میں وہ خدا بی نیاز ہے	منقر صفات انہی میں نہ وہ اپنا شریک رکھتا ہے		اوسکے وہ صفات میں نہ وہ نہ لاشریک دیکتا ہی یعنی بی اختیار مطلق ہے
--	--	--	---

اللّٰهُ الصَّمَدُ

یکہ تمناج میں ایک ہے ہی وہ حاجت نہ کہ تمنا جا نہیں کوئی جسکی تہیز	سارے عالم کا ہی مخلص ہے کہ نہ کہتا ہی غیر نقصان اور نہ فرزند بل ہے ہر آپ	نہم کار تہ کل ان ہے نہ وہ کہتا نہ لور نہ پتہ جرن غرور ہے کوشیا	مہم زخم و لشکر ان ہے جلو جاتے سے میرا ہے اور نہ کیا چاہا گیا وہ نہیں
---	--	--	--

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

اسی نہیں نہ خدا کیسا ہے اور نہیں نہ بنا ہی اسکا	اور نہ فرزند بل ہے ہر آپ ولم یولد لکے قوا احد	جرن غرور ہے کوشیا	جانتی ہیں یہی جو داد و عطا کون جو نہ لور نہ پتہ
--	--	-------------------	--

یا اے سورۃ اخلاص	اپنی اخلاص سے مجھ کی خاص	اور توحیدی مجھ کی کشاد	اور ہر شرک سی مجھ کی آزاد
------------------	--------------------------	------------------------	---------------------------

سورة الفلق مدنیة وقیل مکیة وانا نھا خمس  
وکلما تھاثلث وعشرون وحروفھا ثلث وسبعون

مدنی سورۃ فلق کجوان	یا کہ مکتہ تو ادسی پیمان	آئین یا پنج اور تیر تیس	حروف ہائیں اور پین تیس
---------------------	--------------------------	-------------------------	------------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتی ہیں نیک گو گو کہ انصار	تمہا رسول خدا کا خدا نیکار	کی گئیں ادس ذکر ان	کسین سو میر رسول ذکر
اور شانہ کی چند زندانہ	اولا مانگا کہ سو خانہ	پھر رسول خدا پہ بحر کیا	دین گرہ ایک سن کیل جا
وقت خست بودی دین	کی گئیں کہ کا دسکو دین	پھر چہا کہ ادسی اہل نیک	جا کی رکہ آئین بیک نیک
دو نو ہمت اور پین حضرتک	رد ہونی لگا جو شدت	دی یہ جبریل نبی کو خبر	کہ وہ بحر و فسون کا سی ہاشر
گیارہ آیت یہ جو ہیں یا	دی کہ کہ نبی کو آیا جون	الفرقن پر سنگ سی اہل	جا کی لانی علی سن کون کا
پڑکی جبریل نبی معوذتین	دی کہ کہ پین لہ صا زین	یعنی بیک گاہ ہر تیس	عقل سے پیش در تیس
کہ پکڑا ہونین بناد وانا	قل اعوذ برب الفلق	یا اعلیٰ سے خوش عام بیجا	خالق صبح کی بدل اور جان
پہل پینا فلق سے بی مقصود	جس سے تیری ہوگا نمود	یا اعلیٰ سے خوش عام بیجا	بودی جو کونہ کا فتنہ جان

بیک روز عین با نام فلق	بیک زندان سی بنام فلق	خواہ ہونیک خواہ بدوہ
------------------------	-----------------------	----------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
---------------------------------------	---------------------------------------	---------------------------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
---------------------------------------	---------------------------------------	---------------------------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
---------------------------------------	---------------------------------------	---------------------------------------

اور عاصد کی شری ہر گاہ	اور جو کوئی کری حد تھا	عاصد اولین وہ تھا مردود	بحق سورہ فلق یا رب
اور عاصد کی شری ہر گاہ	اور جو کوئی کری حد تھا	عاصد اولین وہ تھا مردود	بحق سورہ فلق یا رب
اور عاصد کی شری ہر گاہ	اور جو کوئی کری حد تھا	عاصد اولین وہ تھا مردود	بحق سورہ فلق یا رب

سورة الناس مدنیة وقیل مکیة وہی ست آیات  
وکلماتھا عشرون وحروفھا احدى وثمانون

مدنی جان تو یہ سورہ ۱۲	یا وہ کی ہی ایسی تھی ۱۲	۱۲	اور حرف اس کی ساٹھ تھیں
------------------------	-------------------------	----	-------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کہ پڑھتا ہے ہر نبی ان نبی	کہ وہ بادشاہ لوگوں کا	اور اس سورہ کی ولایت ہے	شہر اور اس کے چاروں سوستان	کر تیرا الہی جو گزیر روزگار	جہ جہ عاقل کوئی عبادت کا
کہ پڑھتا ہے ہر نبی ان نبی	کہ وہ بادشاہ لوگوں کا	اور اس سورہ کی ولایت ہے	شہر اور اس کے چاروں سوستان	کر تیرا الہی جو گزیر روزگار	جہ جہ عاقل کوئی عبادت کا
کہ پڑھتا ہے ہر نبی ان نبی	کہ وہ بادشاہ لوگوں کا	اور اس سورہ کی ولایت ہے	شہر اور اس کے چاروں سوستان	کر تیرا الہی جو گزیر روزگار	جہ جہ عاقل کوئی عبادت کا

الذی یوسوس فی صدور الناس

وہ موسوس کہ انکا خیال	دلین کو گونا گویا بتو دے	الذی یوسوس فی صدور الناس	یابان اللہ کا اول گون
وہ موسوس کہ انکا خیال	دلین کو گونا گویا بتو دے	الذی یوسوس فی صدور الناس	یابان اللہ کا اول گون
وہ موسوس کہ انکا خیال	دلین کو گونا گویا بتو دے	الذی یوسوس فی صدور الناس	یابان اللہ کا اول گون

قرآن مجید کی  
اللہ جل جلالہ نے  
تیسرا سورہ  
تو اس میں  
یہ سورہ کی  
فاسدہ اور  
خداوند  
شیلین  
وہ سورہ  
تو اس میں

اس طرح سے باب میں آیا	پانچ جاگہ جزا میں قرویا	ناس اول ہی میں ان الحفل	اونچے فیض پر بوبیت ڈال
ناس پانچ ہزار ہجرتوں	تہہ شامانہ اونکو ہی شایان	ناس ثانی اسکا پیر میں مقصود	کہ روی ہوتی ہیں علم وجود
ناس پانچ صائغین میں	اونکا معنی ہی فساد خاصا	ناس سے مراد ایمان	منفصلان میں ایمان
منفصل گئی ہیں ناس نکار	اونکی طرف کا ہی اللہ مار	ہی جو پاسی بدایت قرآن	اور میں گناہیت قرآن
بیشک سب میں دونوں	ذال اس بات پر برزخ کف	کہ ہی قرآن میں درجہ اول	واسطی اونکی لامنی جوا
اک لطیفہ لطیف تراویح	ہی مواہب میں اس طرح لکھا	کہ ہی انسان عالمہ لکھو میں	پانچ اصحاب میں ہر ایک کو
ایک سردنوا تہہ دونوں	کون اونکو یہ پانچ میں افضا	اونسی ہر ایک پانچ کتب ہے	ظاہر و محال دست لکھو پانچ
جدا جدا جابو میں اس	پانچ پانچ اوسکو درود اور ہر	پانچ ظاہر اور پانچ پانچ پانچ	اونکو ہر جس میں اس تو گن
پس ہے آخر حسیع سور	جیسے انسان بدیع صورت	اسی لیے پانچ جا ہوا ارشاد	اونکی تکرار سے ہی ہے مراد
یا آگنی فیصل سورہ ناس	رفع کر میری سب سے سوسوا	کہ مراد اقسام کام بخیر	چون یہ سورہ ہو تو نام بخیر

# خاتمة الكتاب في اعتذار الله

## الأقدام وأشعار تاريخ الأئمة والاختتام

شکر و تہنید کہ چند سال کی ہمد	روز آدینہ غمخوہ و دقیقہ	در میان دو حیدر سعید	برگئی ختم یکتا مجید
حق کن تلبیہ فی یہ کام کیا	کہ اوسے میں اقسام کیا	ورنہ کب تمام میں مقصد	میں تو ہر یک طرح تمام کیا
جو کو تمام شاعر کا شعور کیا	تھامیں کہ جزو زمانہ ان	گردش چرخ دیکھو لیزیرنگ	چرخ تو عقل اصل تابنگ
تھابہ ازون غمخوہی دل انگیز	اور سوسو طرح کی تھی اونکا	خوف و حسیب کا نظاری تھا	غم دنیا ہی دلپساری تھا
تھے اوسیکامات و تائید	کہ میں چلا گیا لگتے	سائنس میں لگی یہ کتاب	رکھی غلط تصنیف کا لیب
اونکی سال ہو کا منشا	ہی تعجب و تاملت	کاش اپنا وہ فضل فرماؤ	کہ وہ حقیقی کارا وہ چکاؤ
اور تاریخ اقسام کی ہے	ایک طرف اور دوسری طرف	اور حیدر علی اہل بیت	اہل بدورت اور اہل حیدر





